بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کہ [illegible] اور
[illegible] مؤمن [illegible] آنحضرت نے جواب

دیا اور باہر تشریف لیگئے بار دیگر کہ قدم رنجہ فرمایا ارشاد کیا گرامی جابر
اس بیماری میں تو ہلاک نہو گا لیکن حقتعالی نے خواہران تیری میں ہدایت نازل
کیا ہے قُلِ اللّٰہُ یُفْتِیْکُمْ فِی الْکَلٰلَۃِ یعنی درصورتیکہ خواہر مر جاوے
اور [illegible] ایک برادر [illegible] بعض جانب باپ سے [illegible] اسی
کی ہے اور [illegible] خلاف نہیں کیا ہے بشرطیکہ فرزند یا والدین نہ رکھے
رکوع چہارم در سپارہ ششم [illegible] پانچ حرف [illegible] آیات اور [illegible]
[illegible] ہوتی ہیں [illegible] الرحیم [illegible]
[illegible] علی وصی محمد الاحمد

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ مَدَنِیَّۃٌ

سورہ مائدہ مدنی ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۝ اُحِلَّتْ لَکُمْ
اے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہو وفا کرو ساتھ عہدوں کے حلال کیے گئے واسطے تمہارے
بَھِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ غَیْرَ مُحِلِّی
چارپائے حیوانات سے مگر وہ کہ تلاوت کی گئی اوپر تمہارے حرمت انکے درحالیکہ حلال جاننے والے نہ ہو
الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ ۝
صید کو درحالیکہ تم احرام باندھے ہو تحقیق کہ خدا حکم کرتا ہے جس چیز کو کہ چاہتا ہے
یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰہِ
اے وہ لوگ کہ ایمان لائے نہ حلال جانو تم حرمت شعائر خدا کو

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ

[illegible]

الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ وَإِذَا حَلَلْتُمْ

کعبہ کو ... فضل اپنے رب کا اور رضامندی کو اور جب حلال ہو تم

فَاصْطَادُوا ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ

پس شکار کرو تم اور نہ برانگیختہ کرے تم کو دشمنی قوم کی کہ باز رکھا تم کو

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُوا ۘ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا

مسجد حرام سے ... اور مدد کرو ایک دوسرے کی اوپر نیکی کی اور پرہیزگاری کی اور نہ

تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

مدد کرو تم اوپر گناہ کی اور ستمگاری کی اور ڈرو اللہ سے بیشک اللہ سخت کرنے والا ہے

الْعِقَابِ ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنزِيرِ وَمَا ربع

عذاب کا حرام کیا گیا اوپر تمہارے مردار اور خون اور گوشت سور کا اور جو چیز

أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ

[illegible]

وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَن

[illegible]

تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا

[illegible]

مِن دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ

اپنے دین سے پس مت ڈرو ان سے اور ڈرو مجھ سے آج کے دن کامل کیا میں نے واسطے تمہارے دین تمہارا

وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ

[illegible]

فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّإِثْمٍ ۙ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

[illegible]

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُم

[illegible]

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۖ فَكُلُوا مِمَّا

[illegible]

أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ

[illegible]

سَرِيعُ الْحِسَابِ ○ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۖ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا

[illegible]

الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۖ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ

[illegible]

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ

[illegible]

أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ وَمَنْ
مہر اونکی در حالیکہ عفت رکہنے والی ہوں نہ زنا کرنے والی اور نہ لینی والی ہوں دوستی چھپا کر اور جو شخص
يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ع
کہ انکار کری ساتھ ایمان کے پس تحقیق کہ باطل ہوا عمل اوسکا اور وہ بیچ آخرت کے زیان کاروں سے ہے
ابی بن کعب نے سید عالم صلی اللہ علیہ و آلہ سے روایت کی ہی کہ جو شخص سورہ مائدہ کو پڑہی حق تعالے
بعدد ہر یہودی اور نصاری کے کہ دنیا مین دم لیتی ہین دس نیکیاں لکھی جاتی ہین اور دس درجہ بلند ہوتے
ہین اور عیاشی نے باسناد خود عیسی بن عبد اللہ سے روایت کی ہی کہ اوسنے کہا کہ مینے اپنے باپ
سے سنا ہی اور اوسنے جناب امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ اوحضرت نے فرمایا کہ آیات
اور سورہ قرآن بعضی ناسخ بعضی کی ہین اور آخر وہ سورہ کہ اوحضرت پر نازل ہوا ہی سورہ مائدہ ہے
وہ ناسخ ہی قبل اپنے کی ہی اور نزول اوسکا اوسوقت ہوا تہا کہ وہ حضرت بغلہ شہبا پر سوار تہی بیچ اس
حالت کی وحی نے اونکو سنگین کیا یعنی اشتر رفتار سی باز رہا اور قریب تہا کہ شکم اوسکا زمین سی
لگا وی بسبب گرانی اوحضرت کی اور حضرت بیہوش ہوئے اور دست مبارک اپنا دوش وہب بن منبہ
پر رکہا اور بعد ایک ساعت کی سر اوٹہایا اور یہ سورہ پڑہا اور جو کچہہ کہ اس سورہ مین تہا عمل فرمایا
اور ہمکو ہی ساتہ عمل کرنے اس سورہ کی امر فرمایا اور نیز عیاشی نے باسناد خود ابی جارود سی
نقل کیا ہی کہ ابو جعفر محمد بن علی صلوات اللہ علیہ نے فرمایا ہی کہ جو شخص سورہ مائدہ کو روز پنجشنبہ کو
تلاوت کری ایمان اوسکا بظلم [illegible] کی آلودہ نہین ہوتا ہی اور ابی حمزہ ثمالی نے روایت کی ہی کہ حضرت
امام جعفر [illegible] السلام سی سنا مینی کہ فرمایا اوحضرت نے کہ جبرئیل ہمراہ ستر ہزار فرشتوں کی
حضرت کی سورہ مائدہ کو لائی اور اوحضرت نے خطبہ وداع مین فرمایا کہ سورہ مائدہ آخر

آخر نزول سورہ کا ہی حلال اوسکی کو حلال جانو اور حرام اوسکی کو حرام جانو قوله أَوْفُوا بِالْعُقُودِ
یعنی وفا کرو تم ساتھ عہدوں کی اور بعضی عہود مین چند اقوال ہین ایک یہ ہی کہ مراد ساتھ اسکی وہ
عہود ہین کہ اہل جاہلیت باہم دیگر عہد کرتی تہی اوپر نصرت کرنی ایک دوسرے کی اور دوسرا یہ ہی کہ
عہود مراد ہین کہ لیا ہی خدا نی بندوں اپنی سی ساتھ ایمان لانی اوسی حق تعالی کی اور ساتھ طاعت
اوسکی کی بیچ اوس چیز کی کہ حلال کیا ہی واسطی اونکی یا حرام کیا ہی اوپر اونکی اور تیسرا یہ ہی کہ
مراد ساتھ اسکی وہ عقود ہین کہ جو باہم دیگر مردمان معاملہ کرتی ہین ساتھ اوسکی مثل عقد ایمان کی اور
عقد نکاح کی اور عقد عہد کی اور عقد بیع کی اور عقد حلف کی اور چوتہا یہ ہی کہ یہ حکم ہی خدا کا اہل کتاب
کو ساتھ کرنی کی ساتھ اوس میثاق کی کہ لیا ہی ونسی عمل کرنی کی بیچ توریت کی اور انجیل کی در باب
تصدیق نبی ہماری محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اور بیچ اوس چیز کی کہ لائی ہین نزدیک خدا سی صاحب
مجمع البیان نی بعد ذکر ان چار اقوال کی کہا ہی کہ قوی ترین اقوال کا وہ قول دوسرا ہی اور وہ قول
ابن عباس کا ہی اور کہا ہی کہ اور اقوال دیگر ہمین داخل ہین پس واجب ہی وفا ساتھ جمیع اس اقوال کی
مگر یہ کہ بعضی عہد کیا ہو مرد و کرنی پر امر قبیح کی کہ یقینا حرام ہی قوله بَهِيمَةُ الخ بہیمہ ہر چارپائی
کو کہتی ہین خواہ خشکی مین ہو خواہ تری مین اور اضافت اسکی طرف انعام کی واسطی بیان کی ہی بمعنی
من کی مثل خاتم فضہ کی اور معنی اسکی یہ ہوی کہ البہیمۃ من الانعام اور مراد انعام سی گاو اور شتر اور
گوسفند ہین قوله يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ابو جعفر صلوات اللہ علیہ سی مروی ہی کہ شتر بن ہند
کندی کہ نام اوسکا شریح بن ضبیعہ تہا خدمت پیغمبر کی آیا اور کہا کہ [illegible] اللہ علیہ [illegible]
کس چیز کی طرف دعوت کرتی ہو تم حضرت نے فرمایا کہ اسبات کی کہ خدا کو ایک جانے اور [illegible] رسالت
[illegible] کہا جو کہ فرمایا [illegible] بہتر ہی لیکن [illegible]

مستوجب ہونگا اگر موافق اونکی رای کی ہو اور مین تیرا قبول کرونگا اور اوسنے حضرت نے قبل از ان اونکی
کی فرمایا تہا کہ آنکی دن وہ شخص نکلیگا کافر ہوگا اور بزبان شیطان حکایت کریگا اور غادر ہوگا پہر
ہشم نے ایمان قبول نکیا اور اون حضرت کی پاس سے باہر گیا اور شتران صدقہ کو اور مواشی مدینہ
جس قدر کہ ہاتہ لگی غارت کیا اور سال دیگر کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ ہمراہ صحابہ ساتہہ عمرہ قضا کی
متوجہ ہوی ہر گاہ تنعیم مین پہنچی تلبیہ حاجیان بار سنا اور شتران کندہ کو اونکی درمیان مین دیکہا کہ شتران
غارت بردہ کو قلادہ کئی ہوی برسم ہدی کی کعبہ کو لئی جاتا ہی چاہا کہ دست تعرض دراز کرین
اور اوسکو قتل کری سار ہو اشتی اور شتران کو لی لیوین اور وہ طمع انتقام اس امر کی کہ ہمنو کو سال پیچہ
مین مکہ سے منع کیا تہا دست تعدی ساتہہ حاجیان یمامہ کی دراز کرین حضرت نے فرمایا کہ انہون نے
احرام باندہا ہی اور شترونکو تقلید کیا ہی یہہ عمل تمکو لازم نہین ہی کہ بیچ حرم کی اور ماہ حرام کی
متعرض اونکی ہو اور آتش جدال و نزاع کو افروختہ کرو عرض کی اونہون نے کہ یا رسول اللہ ہم جاہلیت
مین اسطرح سے مل بیت کرتی تہی لہذا یہہ آیہ نازل ہوی یا ایہا الذین آمنوا لا تحلوا الخ
قولہ ولا القلائد مراد قلادہ سے وہ چیز ہی کہ گردن چارپایان مین کرتی ہین پوست درختان
حرم یا غیر اوسکی سے تا معلوم ہو کہ یہہ ہدی ہی اور کوئی شخص متعرض اوسکا نہو کا قولہ ان تعتدوا
وتعاونوا الخ منقول ہی کہ حکم اس آیہ کا ساتہہ اس آیہ کی منسوخ ہوا ہی واقتلوا المشرکین
حیث وجدتموہم اور ابی جعفر علیہ السلام سے مروی ہی کہ کوئی آیہ اس سورہ سے منسوخ نہین ہے
اور حلال ہونا قتال کا ساتہہ کفر کی ماہ حرام مین اوسوقت مین سے کہ آیہ جنگ کی اونکی حق مین ہو
[illegible] تیر ازلام مسطح سے کی ہی کہ عربون نے تین تیر بنائی تہی اور پر ہیکل کی
اونکو ازلام اور اقداح کہتی تہی ایک پر لکہا تہا کہ امرنی ربی اور دوسری پر لکہا تہا کہ

نہانی ربی اور تیسری پر کچہہ نلکہتی تہی در وقت مہمات ان سے تفال وہ ہوتی تہی اور ان
تیرونکو ایک خریطہ مین رکہتی تہی اور ایک تیر اوسمین سے باہر لاتی تہی اگر تیر نوشتہ امرنی ربی
نکلتا تہا اوس کام کو کرتی تہی اگر نہانی ربی نکلتا تہا تو ایک سال نکرتی تہی اور اگر بن لکہا
نکلتا تہا پہر تیرونکو ڈالکر عمل مین لاتی تہی قولہ الیوم اکملت لکم دینکم ابو القاسم عبد اللہ حسکانی
نی باسانید صحیحہ ابی ہارون سی اور اوسنی ابو سعید خدری سی روایت کیا ہی کہ رسول خدا نی بعد
نزول اس آیہ کی فرمایا کہ اللہ اکبر اوپر کامل کرنی دین کی اور تمام کرنی نعمت کی اور راضی ہونی
رب کی ساتہہ رسالت میری کی اور ساتہہ ولایت علی بن ابیطالب کی بعد میری اور بعد اسکی آنحضرت نی
فرمایا من کنت مولاہ فعلی مولاہ اللہم وال من والاہ وعاد من عاداہ وانصر من نصرہ واخذل من خذلہ
اور بیعت ہو چکا ہی کہ رسول خدا نی اسی سال خبر وفات اپنی کی جمیع خاص و عام مین پہونچائی کا
مشرکین اور منافقین نی سمجہا اور اندیشہ کیا کہ اگر محمد وفات پاوین دین اونکی کو خراب کرین ہم اور صحابہ
اونکی کو قتل کرین اور ذریت اور اموال اونکی کو غارت کرین ہر گاہ رسول نی غدیر خم مین نصب
خلافت امیر المومنین کیا اہل شرک و نفاق نی کہا کہ امید ہمارا باطل ہوا اور وہ خیال باطل ہمارا ناگاہ
ہوا حق تعالی نی اس آیہ کو نازل کیا اور خطیب خوارزمی کہ علمای اہل سنت سی ہی روایت کیا ہی
یافعی اور ابو نعیم بخاری سی کہ ہر گاہ حضرت رسالت نے غدیر خم مین علی بن ابیطالب کو بحکم علی اعلی
نصب کیا بیچ شان علی بن ابیطالب کی فرمایا کہ سلموا علی علی بامرۃ المومنین ہر رجل کہ امیر مومن
لہذا سبہون نی موجب فرمانکی اطاعت کی حق تعالی نی اس [illegible] نازل کیا الیوم اکملت
لکم دینکم الآیہ پس حضرت رسول نزول اس آیہ سی خوشحال اور مسرور [illegible]
متوجہ ہو کر فرمایا اللہ اکبر اوپر کامل کرنی دین کی الخ اور یہہ روایت غدیر خم کی [illegible]

اشتہار رکہتی ہی کہ اکثر لوگون نی امامیہ سی بنا بر کثرت روات اہل سنت وجماعت کی ادعای
تواتر کیا ہی پس جو شخص کہ تکذیب اس روایت کی کری پس گویا کہ اوسنی تکذیب کی تمام کی اور یہ آیہ بہی نصب
خلافت علی بن ابیطالب کی غدیر خم مین نازل ہوئی ہی چنانچہ اکثر روایات طرفین دال اسپر ہین بسبب دلیل
دلیل ہی اوپر خلافت علی بن ابیطالب کی بعد پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بی فاصلہ اور منکر اسکا
معاند اور مکابر ہی اور نہایت غبی ہی اور جملہ اوس چیز سی کہ ذکر کرنا اس مقام مین مفید ہی وہ
یہ ہی کہ مامون رشید نی ایک جماعت فقہا اور متکلمین اہل سنت سی سوال کیا کہ امامت دین اللہ سی ہی یا
غیر دین اللہ سی ہی مدرسین نی کہا کہ حق تعالی فرماتا ہی الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم
الاسلام دینا پس اگر زعم تمہارا یہ ہی کہ امامت دین خدا سی ہی پس تحقیق معلوم کیا تم نی کہ رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ نی ستون دین کو ضائع کیا اور کامل نکیا دین کو بلکہ بعد وفات اونکی کامل کیا گیا
دین اگر زعم تمہارا یہ ہی کہ امامت دین خدا سی نہین ہی پس کیا حاجت طرف امامت کی باقی رہی اس صورت
مین خلافت خلفا کی ضرور نہی پس ابوبکر کا خلیفہ ہونا خلاف حکم خدا ہی اور اگر کہو تم کہ جو کچھ پیغمبر خدا نی
کیا وہی حق تہا پس خلفا اور صحابہ نی خطا کیا واسطی کہ نہ پیروی کی انہون نی رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ کی حالانکہ خدا فرماتا ہی لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ لمن کان یرجوا اللہ والیوم الآخر
بدرستیکہ تحقیق ہی واسطی تمہاری درباب رسول خدا کی پیروی نیک واسطی اوس شخص کی کہ امید رکہتا
ہو خدا سی اور ثواب روز قیامت کا اور اگر کہو تم کہ جو کچھ اصحاب نی کیا افضل تہا بر اس حق مین تم
کافر ہوی قولہ فی مخمصۃ حکایات الصالحین مین مذکور ہی کہ ایک مرد صالح اور درویش تہا
[illegible] تونگر [illegible] ہمسایہ تہا [illegible] درحال فقرا اپنا کسی سی اظہار نکرتا تہا اور ایک شخص
[illegible] رہتا تہا اور اوس تونگر کی ایک فرزند تہا کہ نہایت اوسکو عزیز رکہتا تہا

تہا ایک روز وہ لڑکا خانہ درویش مین آیا اور دیکہا اونکی کچہ طعام پکایا اور اوسکی کہانی مین
مشغول ہوی اور صلاح اوس لڑکی کی نکی کہر اپنی آن کر اپنی باپ سی شکوہ کیا اور زاری
کرنی لگا ہر چند باپ اوسکی نی انواع طعام حاضر کئی لیکن کسی طرف رغبت نکی اور کہا کہ
کہانا لوگ کا کہ ہمسایہ مین درویش کہاتی تہی باپ اوسکی نی درویش کو طلب کیا اور کہا
نہایت محل تعجب ہی کہ تمسی ہمکو رنج پہونچی اوس درویش نی کہا حاشا وکلا کہ مجہسی تمکو
رنج پہونچی اوس مالدار نی تمام قصہ فرزند اپنی کا نقل کیا درویش ایک ساعت خاموش
ہوا اور بعد اسکی کہا اوسنی کہ مین ایک سر ہی کہ اب عمر بہر جو اظہار کرتا اوسکا
اور اگر یہہ معرکہ واقع نہوتا تو ہرگز اظہار نکرتا الحال اظہار کرتا ہون مین کہ وہ کہانا مجہ پر حلال
تہا اور اوپر اور تجہ پر حرام ہی اوس شخص نی کہا کہ سبحان اللہ کہ یہہ کیونکر ہوسکتا ہی کہ ایک
چیز مجہپر حلال ہوا اور تجہپر حرام ہو درویش نی اس آیہ کو تلاوت کیا فمن اضطر فی مخمصۃ الایہ
اور بعد اسکی کہا کہ وہ کہانا مردار تہا کہ بسبب اضطرار کی چار روز سی واسطی حلال ہی اور تیری لئی
حرام وہ مرد غنی دل تنگ ہوا اور کہا کہ یہہ کس طرح سی ہوسکتا ہی کہ ہمارے ہمسایہ مین رہی اور
اسقدر پریشان ومضطر ہووی بعد اسکی اوسکو قسم دلائی کہ تو اس گہر سی نجا اور اپنا مال اوسکو بانٹ
تقسیم کر دون بعد اسکی جب وہ غنی نی وفات پائی خواب مین اوسکو دیکہا لوگون نی پوچہا کہ خدا
نی تیری ساتہہ کیا سلوک کیا اوسنی کہا کہ بسبب سلوک ہمسایہ کی مجہکو مرتبہ اعلی ملا کہ وہ مرتبہ
صاحبو نکا ہی قولہ الطیبات حاصل ان آیۃ کا یہہ ہی حلال کیا گیا ہی واسطی تمہاری ذبایح کو
بنام خدا بروجہ شرع کشتہ کیا ہوا اور حلال کیا گیا ہی واسطی تمہاری صید اور جانور [illegible]
تمنی اوسکو سگان شکاری سی درحالیکہ ادب دیئی والی ہوا ونکو بطور شرع کی [illegible]

سلح سے ہے کہ ہر کا و تعجب شکار کریں اور صاحب اون کتونکو منع کرے تو باز رہیں اور جب
تحریص کرے تو دوڑیں اور شکار کو نگاہ رکھیں اور نہ کہاویں اور کلبیں ترکیب میں حال ہی
اور تعلّمونهنّ بہی حال ہی یا مستانفہ ہی قوله واذكروا اسم الله الخ یعنی جس وقت کہ کتان شکاری
کو طرف صید کی چہوڑو تم نام خدا کو تم یا یاد خدا کرو تم اوس وقت میں کہ جو کچہ کہ اون کتون نی
شکار کیا ہو زندہ ہوں اور وقت ذبح کا ہاتہ لگی قوله سريع الحساب یعنی جلد حساب
لینی والا ہی اور حلال اور حرام سے سوال کریگا تو شدہ و نہ ہی کہ جوارح اگرچہ مطلق جانوران شکاری
کہتی ہیں لیکن نزدیک امامیہ کے کتان شکاری ہیں چنانچہ ذکر مکلبین کا بعد اسکی دال اوپر اسکی
ہی بہ ہی صلوات الله علیهم سے مروی ہی کہ صید جانوران شکاری دو قسم میں ایک یہ ہی کہ
اور اکی ذکوۃ اسکی کا ہو سکتا ہو پس وہ جانور حلال نہیں جبتک کہ اوسکو ذبح نکریں خواہ
کتی نی اوسکو شکار کیا ہو خواہ جانور دیگر نی دوسری یہ ہی کہ وقت ذبح اوسکا ہاتہ نلگی
پس ایسا شکار سوائی کتی کی درست نہیں ہی قوله وطعامكم مراد طعام سی یہان گیہون وغیرہ
طعام ہی کہ جسکو یہود و نصاری نی برطوبت مس نکیا ہو والا یقینا حرام ہی قوله والمحصنات
مراد اس سی وہ عورتین ہین کہ اول اوپر دین اہل کتاب کی ہوں اور بعد اسکی ایمان لائی ہوں
تا مطابق قول حق تعالی کی ہو ولا تنكحوا المشركات حتى يؤمن الآية اور یا مراد اس سی نکاح
متعہ یا ملک یمین ہی کی وطی اونکی اسی وجہ سی ہی نزدیک طایفہ امامیہ کی حلال ہی اور قید
اذا اتیتموهن اجورهن کی بسبیل اولویت کی ہی لانہ جو دینی مہر کی وطی انکی حلال ہی جسوقت وہ زنان
بشرط کی مہر ان اتفاع نکرین مباحہ ہی قوله اخدان الخ مراد ہی کہ عرب میں عادت سطرح پر تہی کہ ہر کا
... باہم ...یا کوئی عورت کسی مرد کا ہاتہ پکڑ تی اسی ... نکاح ... بعد ... الی متعہ

کیا اور کہا بسبیل نکاح کی شکار ہی کرکر اور بعضی علما اس آیت ہی مخالفت متعہ کی نکالتی ہین ...
... قبیل سی ہی یہ اعتراض درکار مستند نہین ہی کہ ... فما استمتعتم به منهن ...

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ
ای وہ لوگ کہ ایمان لائی ہو جسوقت کہ کہڑی ہو تم طرف نماز کی پس دہووو تم روہا ای اپنی کو

وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ
اور ہاتہون اپنی کو ساتہ کہنیون کی اور مسح کرو تم سر اپنی کو اور پاؤن اپنی کو برابر دو تخنون

وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ
اور اگر ہو تم جنب پس غسل کرو اور اگر ہو تم بیمار یا بیچ سفر کا

اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا
یا آوی کوئی تم میں سی موضع حدث سی یا مباشرت کی ہو تمنی عورتون سی پس نہ پاؤ تم

مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ
پانی کو پس قصد کرو تم خاک پاک کا پس مسح کرو تم ساتہ روہای اپنی اور ہاتہون اپنی کی اوس خاک سی

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ
نہیں چاہتا خدا تاکہ کر ڈالی اوپر تمہاری تنگی کو اور لیکن چاہتا ہی خدا تا پاک کری تمکو اور تا تمام کری

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ
نعمت اپنی کو اوپر تمہاری شاید کہ شکر کرو تم اور یاد کرو نعمت خدا کی

عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
اوپر اپنی اور عہد اوسکا وہ عہد کہ باندہا تہی اوسکو جسوقت کہ کہا تمنی سنا ہمنی اور اطاعت کی

وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
اور ڈرو خدا کو بدرستی کہ خدا دانا ہی ساتھہ اوس چیز کی کہ بیچ سینوں کی ہی ای وہ لوگ
آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلّٰهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ
کہ ایمان لاتی ہو تم قائم واسطی خدا کی گواہان ساتھہ راستی کی اور نہ برانگیختہ کری تمکو دشمنی
قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ
ایک قوم کی اوپر اس بات کی کہ نہ عدل کرو تم عدل کرو یہہ نزدیک تر ہی واسطی پرہیزگاری کی اور ڈرو خدا کو بیشک
اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ○ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
خدا آگاہ ہی ساتھہ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہو تم وعدہ کیا خدا نی اون لوگوں کو کہ ایمان لائی اور عمل
الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ○ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا
نیک بجا لاتی ہیں واسطی اونکی آمرزش ہی اور مزد بزرگ ہی اور وہ لوگ کہ کافر ہوئی اور تکذیب کی اونہوں نی
بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا
آیات ہماریکو یہہ گروہ مصاحبین جہنم کی ہیں ای وہ لوگ کہ ایمان لاتی ہو یاد کرو تم
نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ
نعمت خدا کو اوپر اپنی جسوقت قصد کیا ایک قوم نی یہہ کہ کھولی وہ طرف تمہاری ہاتھ اپنی پس باز رکھا
أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ○
ہاتھ اونکی کو تم سی اور ڈرو خدا کو اور اوپر خدا کی پس چاہئی توکل کریں مومنین
فائدہ لعلکم تشکرون اخبار میں وارد ہوا ہی جو شخص کہ وضو یا غسل کری موافق شرع کی
جو پانی کہ بدن اوسکی سی ساقط ہوتا ہی حق تعالی ایک فرشتہ اوس سی پیدا کرتا ہی کہ وہ فرشتہ

فرشتہ واسطی اوسکی استغفار کرتا ہی قیامت تک سلمان فارسی نی روایت کی ہی رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ سی کہ سنا میں کہ وہ حضرت فرماتی تہی کہ جو شخص وضو نماز کو بہتر کری گناہ اوسکی
جہڑتی ہیں مثل برگ درختان اور بازار ون حضرت سی مروی ہی کہ جو شخص پانی واسطی کلی اور
استنشاق کی لی گناہ منہہ اوسکی کی دور ہوتی ہیں اسیطرح سی جو عضو دہوتا ہی گناہ متعلق
اوس عضو کا دور ہوتا ہی اور ہر گاہ ساتھہ اوس وضو کی نماز کری اور حمد وثنا الہی بجا لاوی
سب گناہ ہوسی باہر آتا ہی مثل اسکی کہ گویا اوسی روز بطن مادر سی پیدا ہوا ہی جناب امیر المومنین صلوات اللہ
علیہ سی مروی ہی کہ ایک جماعت یہودیوں نی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی عرض
کیا کہ حکمت کیا ہی کہ بول وغایط کی واسطی غسل نہ مقرر ہوا اور آب منی کی واسطی غسل واجب ہوا
حال آنکہ یہہ سب نجس ہیں حضرت نی فرمایا کہ جہت اسکی یہہ ہی کہ ہر گاہ آدم نی درخت گندم سی تناول
کیا عروق اور اعصاب اونکی میں آب منی ہوا جسوقت کہ آدمی مجامعت کرتا ہی تمام عروق سی آب منی نازل
ہوتی ہی حق تعالی نی اس غسل کو واجب کیا تا کفارہ گناہ سب اعضا کا ہووی اور پاکیزگی حاصل
ہووی یہودیوں نی عرض کی کہ آپ سچ فرماتی ہیں حال ثواب غسل جنابت فرمائی حضرت نی
ارشاد کیا کہ جو مومن نیت غسل کی کرتا ہی واسطی اوسکی بہشت میں ایک گہر بنا کرتا ہی اور حق تعالی
اپنی فرشتوں سی مباہات کرتا ہی دیکھو کہ بندہ میرا غسل جنابت قیام کرتا ہی واسطی اطاعت امر میری
کی میں خداوند اوسکا ہوں گواہ رہو کہ میں نی اوسکو بخشا اور جس بال سی کہ پانی جاری ہوتا ہی ہزار
نیکیاں اوسکی واسطی لکہتا ہوں میں اور ہزار گناہ اوسکی محو کرتا ہوں اور ہزار درجی اوسکی بلند
کرتا ہوں یہودیوں نی ہر گاہ کہ یہہ سنا کہا اشہد ان لا الہ الا اللہ وانک رسول اللہ قولہ تعالی
واثقکم بہ الخ اس معنی میثاق میں چند اقوال ہیں ایک یہہ کہ میثاق سی وہ میثاق مراد ہی

کہ وقت اسلام لانی مسلمین کی اور بیعت اونکی کی لیا تہا بطرحسی کہ اطاعت کرو تم خدا کی درحالت
اونکی مین خواہ بخوشی خواہ بکراہت یہہ معنی عباس و سدی سی مروی ہین اور دوسرا یہہ
کہ مراد وہ میثاق ہی کہ حج الوداع مین لیا تہا تحریم محرمات سی اور کیفیت طہارت سی اور
فرض ولایت وغیرہ سی یہہ معنی ابی الجارود اور ابی جعفر صلوات اللہ علیہ سی منقول ہین
اور تیسرا یہہ ہی کہ مراد اوس سی بیعت اونکی ہی جو علی ہی کی روز عقبہ کی اور روز بیعت رضوان
یہہ معنی ابی علی جبائی سی منقول ہی اور چوتہا یہہ ہی کہ مراد اوس سی وہ میثاق ہی کہ لیا تہا
خدا نی بندون سی وقتیکہ نکالا تہا اونکو صلب آدم سی اور گواہ لیا تہا اونکی نفسون پر ایکدیگر
کہا اونہون نی بلی یہہ معنی مجاہد سی منقول ہین قولہ یا ایہا الذین آمنوا اذکروا نعمۃ اللہ اذ ہم
روایت کی ہی کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بجنگ جماعت بنی ثعلبہ سی طرف
غطفان کی متوجہ ہوئی ہرگاہ انہون نی خبر پائی اپنی سردار کی ساتہہ کہ دعثور نام رکہتا تہا
قلعہ بند ہو کر لشکر اسلام کو دیکہتی تہی کہ ناگاہ باران برسا اور حضرت نبی صلی اللہ علیہ
وآلہ لشکر سی قدری دور پہنچی ایک درخت کی تکیہ کر کی جامہا اپنی کو واسطی خشک ہونی کی
اوپر درخت کی ڈالا تہا بعضی لوگون نی سردار اپنی سی عرض کیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اس وقت
تنہا ہین اسوقت مین قتل کرنا اونکا سہل ہی بمجرد سننی کی دعثور شمشیر کہینچکر قریب رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ کی آیا اور کہا اوسنی کہ اب کون ہی کہ تیری حمایت کری کہ حضرت نی
فرمایا کہ خداوند مجہی شر اوسکی سی پناہ مین رکہہ فی الحال بحکم رب متعال جبرئیل نی
پر سینہ دعثور پر مارا بطرحسی کہ شمشیر اوسکی ہاتہہ سی گر پڑی سید عالم صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اوس شمشیر کو اوٹہا کر متوجہ طرف اوسکی ہوئی اور فرمایا کہ

ایک لوگون نی ارادہ کیا تہا کہ تجہی غفلت مین قتل کرین شخص مجہہ سی اسوقت بچا سکتا ہی ... اسی کو
اور کہا اوسنی اپنی قوم مین جا کر باسلام اونکو دعوت کیا اور حق سبحانہ تعالی نی نازل کیا یا ایہا الذین آمنوا اذکروا

وَلَقَدْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ بَنِيٓ إِسْرَآئِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا
اور بتحقیق لیا خدا نی پیمان بنی اسرائیل سی اور بہیجی ہم نی اون مین سی بارہ رئیس
وَقَالَ اللّٰهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَآمَنْتُمْ
اور کہا خدا نی مین ہستی کہ مین ساتہہ تمہاری ہون اگر برپا رکہو تم نماز کو اور دو تم زکوۃ کو اور ایمان لاؤ
بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ
ساتہہ رسولون ہماری کی اور تقویت کرو اونکی اور قرض دو تم راہ خدا مین ساتہہ قرض نیک کی البتہ دور کرونگا مین تمسی
سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ فَمَنْ كَفَرَ
گناہان تمہاری کو اور البتہ داخل کرونگا تمکو باغون مین کہ جاری ہین نیچی انکی نہرین پس جو شخص کافر ہو
بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ
بعد اسکی تم مین سی پس تحقیق گم کیا سیدہی راہ کو پس بسبب شکستن انکی کی عہد اپنی کو
لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قٰسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ
مردود کیا ہم نی انکو اور کر دیا ہم نی دلون انکی کو سخت تغیر کرتی ہین وہ کلمات توریت کو مقامون اپنی سی
وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا
اور ترک کیا انہون نی نصیبہ کامل کو اوس چیز سی کہ پند دی گئی تہی اونکو ... ہمیشہ مطلع ہوتا ہی تو اوپر خیانت انکی کی
قَلِيلًا مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ
مگر تہوڑی اون مین سی پس درگذر کر اونسی اور معاف کر تحقیق خدا دوست رکہتا ہی نیکوکارون کو

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا

اور بعضی ان لوگوں سی کہ کہا انہوں نی ہم نصاریٰ ہیں لیا ہم نی عہد ان کا پس بہول گئی ایک حصہ [illegible]

مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اوس چیز سی کہ نصیحت کئی گئی تهی ساتهہ اوسکی پس ڈال دی ہم نی بیچ ان کی دشمنی اور بغض تا روز قیامت

وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ

اور قریب ہی کہ آگاہ کریگا انکو خدا ساتهہ اوس چیز کی کہ تهی وہ کرتی اے اہل کتاب بتحقیق

جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَ

آیا تمکو رسول ہمارا ظاہر کرتا ہی واسطی تمہاری بہت اوس چیز سی کہ تهی تم چهپاتی توریت سی اور

يَعْفُو عَن كَثِيرٍ قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ ۝

درگذر کرتا ہی بہت برائی سی بتحقیق کہ آیا تمکو نزدیک خدا سی نور اور کتاب روشن

يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم

کہ راہ نمائی کرتا ہی ساتهہ اوسکی خدا اوس شخص کو کہ پیروی کری خوشنودی اوسکی راہ سلامتی کی اور نکالتا ہی انکو

مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝

تاریکی سی طرف نور کی ساتهہ توفیق اپنی کی اور ہدایت کرتا ہی انکو طرف راہ مستقیم کی

لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ

ہر آئینہ بتحقیق کافر ہوئی وہ لوگ کہ کہا انہوں نی ہر آئینہ خدا وہی مسیح بیٹا مریم کا ہی کہہ تو کہ پس کون مالک ہی

مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَن يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَن

خدا سی کسی چیز کا اگر چاہی یہہ کہ ہلاک کری مسیح بیٹی مریم کو اور ماں اوسکی کو اور جو شخص کہ

مَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور جو شخص کہ اوپر زمین کی ہی سبکو اور واسطی خدا کی ہی بادشاہت آسمان کی اور زمین کی اور جو کچهہ بیچ ان دونو کی ہی

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ

پیدا کرتا ہی جو کچهہ چاہتا ہی اور خدا اوپر تمام شی کی قادر ہی اور کہا یہود اور نصاریٰ نی

نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُم بِذُنُوبِكُم بَلْ أَنتُم بَشَرٌ

ہم بیٹی خدا کی ہیں اور دوستان اوسکی کہہ تو پس کیوں عذاب کرتا ہی تمکو ساتهہ گناہوں تمہاری کی بلکہ تم آدمی ہو

مِّمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

مخلوقات خدا سی عفو کرتا ہی واسطی جس شخص کی چاہتا ہی اور عذاب کرتا ہی جس شخص کو چاہتا ہی اور واسطی خدا کی ہی بادشاہت آسمان کی

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ

اور زمین کی اور جو چیز کہ بیچ ان دونو کی ہی اور طرف اوسکی ہی پہرنا اے اہل کتاب بتحقیق آیا تمکو

رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُوا مَا جَاءَنَا

رسول ہمارا ظاہر کرتا ہی واسطی تمہاری راہ حق کو اوپر زمانہ انقطاع کی رسولوں کی واسطی اسکی کہ کہو تم کہ نہ آیا ہمارے پاس کوئی

مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُم بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

بشارت دینی والا اور ڈرانی والا پس بتحقیق کہ آیا تمکو بشارت دینی والا اور ڈرانی والا اور خدا اوپر ہر شی کی قادر ہی

قوله اثنی عشر ای اسباط دوازدہ جماعت تهی ہر جماعت اولاد ایک فرزند فرزندان یعقوب
سی تهی لہذا موسیٰ نی واسطی ہر فرقہ کی ایک رئیس مقرر کیا تها اور اشارہ [illegible] کو
حق تعالیٰ نی موسیٰ سی وعدہ کیا تها کہ زمین مقدسہ ایلیا کی اور اریحا کی ولایت شام تک سی
اسرائیل کو عطا کریں گی ور اوس سرزمین کی مالک قوم عمالقہ تهی اور نہایت قد والا و توانا

بستی تہی بقیہ قوم عاد سی ہر گاہ لشکر فرعون غرق ہوا اور مصر بنی اسرئیل کی قبضہ میں آیا
فرمان الہی پہنچا کہ ارض مقدسہ میں اوکہ ہزار دیہہ ہین اور ہر دیہہ میں ہزار باغ ہین اور جبارے
ساتہہ جہاد کرو پس موسی نی بارہ پیچ لشکر سی جہاد کی پس بجاہ قوم اپنی کی نزدیک انکا
ہی اور جب کہ قوم عمالقہ میں جا کر نزاع کرین چنانچہ ایک جباروں سی ملاقات کی کہ نام او
عوج بن عنق تہا وارثی اوسکی بقول اکثر مورخین تین ہزار تین سی گز کا تہا اور باقی قوم عاد کی
قریب اسی قد کی تہی تفسیر ابو الفتوح میں مذکور ہی کہ قد اوسکا تین سی تیس ہزار [illegible] گز اور تہا
گز کی تہا اور مچھلی کو دریا سی پکڑ کر آفتاب میں کباب کرتا تہا ایام نوح میں کہ آب بالائی کوہ
بلند کیا تہا بالائی ساق تک ہوا تہا اور تین ہزار برس کی عمر تہی اور عنق کہ ما اوسکی تہی او
ہاتہہ اوسکی تیس ہزار گز کی تہی اور ناخن اوسکا مثل ایک درانت کی تہا مروی ہی ایک دن صحرا میں
آیا گٹہہ لکڑیوں کا کہ موافق قوت اوسکی تہا اوٹہا کر چلا اور راہ میں بارہ رئیس نقبا سی ملاقات
ہوئی کوتاہی قامت اونکی سی تعجب کیا باوجود اسبات کی کہ چالیس گز کی قد اونکی تہی ان بارہ
سرداروں کو اپنی گود میں رکہہ کر باندہ لیا تہا اور زوجہ اپنی کی پہنک دئی اور کہا کہ
یہہ بسی جنگ کرنی کو آئی ہین ابہی پیر کی نیچی انکو پائمال کر ڈالتا ہوں ہان اوسکی نی کہا
کہ یہہ روا نہیں ہی کہ انکو قتل کرے تو چہوڑ دی کہ جاوین اور اپنی قوم کو خبر کرین البتہ بعد
اسکی ارادہ جنگ کا نکرین کی ہر گاہ وہ لوگ بازار میں آئی خوشہ انگور کو دیکہا کہ کوئی اوٹہا
نسکتا تہا اور ایک پوست انار میں پانچ شخص سما جائین بمجرد دیکہنی اونہوں نی کہا کہ بنی اسرائیل
کو اس حال سی مطلع کر خبر دیا چاہئی کہ مصر کو پہر چلا چاہئی چنانچہ لشکر میں آ کر بعد اطلاع اونکو
تحریص مراجعت کی کی موسی نی اون قوم کو سمجہا کر متوجہ جنگ کا کیا اور جب عوج خبر دار

خبر دار ہوا ایک پتہر پہاڑ سی قطع کیا بقدر وسعت لشکر موسی کی اوسکو اپنی سر پر لیکر متوجہ لشکر
موسی ہوا حق تعالی نی ایک پرندہ کو حکم کیا ایک پارہ الماس لیکر بقدر سر اوسکی کی سوراخ کیا
کہ وہ پتہر اوسکی گلی میں آ رہا ہر چند چاہا اوسی کر نکالی اوسکو نہو سکا موسی آئی اور اس حال کی
دیکہکر خوشحال ہوئی عصا اپنا کہ چالیس گز کا تہا عوج پر مارا اور خود چالیس گز کی تہی او
چالیس گز جست کیا تہا مفصل ساق اور قدم پر لگا اور اوس زخم اور گرانی سنگ کی سبب
گرا بنی اسرائیل ایکبارگی اوسپر دوڑی اور تلواروں سی پارہ پارہ کیا اور سر اوسکا کاٹا
اور خبر میں آیا ہی کہ استخوان ساق پاؤں اوسکی تین ہزار گز کی تہی پل رود نیل کا تہا پس مرگیا
بنی اسرائیل کو بقیہ جبابرہ پر حکم کیا باوجود اس معجزہ کی دیکہنی کی جنگ کو مستعد نہوئی اور بزدلی
کی اور کہا کہ ایسی جباروں سی کیونکر لڑین قولہ تعالی ویعفو عن کثیر منقول ہی کہ ایک یہودی نی
جناب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی پاس حاضر ہوا عرض کی کہ مراد کثیر سی کہ عفو کرتی ہین کیا ہی حضرت نی اپنا
موںہہ پہیر لیا دوسری اور تیسری مرتبہ اوسنی پہر عرض کیا حضرت نی پہر موںہہ پہیر لیا اور قصد
اوس یہودی کا یہہ تہا کہ اگر حضرت غضب کرین تو میں حضرت کو الزام دوں ہر گاہ دیکہا یہہ عمل میں نہ آیا
تصدیق نبوت اون حضرت کی کی قولہ تعالی نحن ابناء اللہ واحباؤہ مروی ہی کہ ایک نصارا
نی دعوا کیا کہ فرزندان یعقوب زیادہ چالیس روز سی دوزخ میں نرہین کی تا آتش گناہان
اونکی کو پاک کری اور بعد اسکی بہشت میں لائی گا اور ایک روایت میں آیا کہ رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ نی کعب ابن اشرف اور کعب ابن اسید اور امثال اونکی کو عذاب سی ڈرایا کیا
اونہوں نی کہا ای محمد ہمیں عذاب نہیں کیا ڈراتی ہو ہر چند کہ ہم گناہ کرین کی ہمکو خدا بخش دیگا
اسواسطی کہ پسران خدا ہین اور دوست اوسکی ہین قولہ تعالی واللہ علی کل شیء قدیر قولہ تعالی یقول کی

کہ زمانہ درمیان موسیٰ اور عیسیٰ کے ایکہزار سات سو برس ہوئی تہی کہ اس عرصہ مین ہزار
پیغمبر تہی اور جبوقت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو بہیجا کوئی پیغمبر نتہا ابن عباس سی مروی ہے
کہ درمیان پیغمبر ہمارے کی اور عیسیٰ کی تین سو سال ہوئی تہی اور بعد زمانہ عیسیٰ ایک سو چون [?] برس
برس مین چار پیغمبر مبعوث ہوئی تہی تین نبی اسرائیل سی اور ایک عرب سی کہ خالد بن سنان نام تہا

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
اور جبکہ کہا موسیٰ نی واسطی قوم اپنی کی ای قوم یاد کرو تم نعمت خدا کو اوپر اپنے
إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا وَآتَاكُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ
وقتیکہ کردہ [?] درمیان تمہاری پیغمبر دکہو اور گردانا تمکو سلاطین اور دیا تمکو اوسنے جو چیز کہ نہ دیا تہا
أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ۝ يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ
کسیکو تمام عالم سے ای قوم میری آؤ تم زمین پاکیزہ مین
الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ
ایسی زمین کہ لکہا تہا خدا نے واسطی تمہاری رہنی کو اور نہ پہرو تم اوپر پشتہائی اپنی کی پس ہوجاؤ تم درحالیکہ [illegible]
قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ وَإِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا
کہا انہوں نے ای موسیٰ بدرستیکہ بیچ اوس زمین کی ایک قوم ہے سرکش اور بدرستیکہ ہم ہرگز نہ داخل ہونگی اوس مین
حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ۝ قَالَ
تاوقتیکہ وہ باہر جاوین اوس سی پس اگر وہ باہر گئی اوس مین سی پس بدرستیکہ ہم داخل ہونگی کہا
رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا
دو مردوں نی یعنی کالب و یوشع ان لوگوں سی کہ ڈرتی تہی خدا سی اور انعام کیا خدا نی اوپر دونوں کی داخل ہو تم

عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ۚ وَعَلَى
داخل ہو تم اوپر اونکی دروازہ سے پس جبکہ داخل ہوگی تم اوس مین پس بدرستیکہ تم غالب ہو اور اوپر
اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّا لَنْ
خدا کی پس توکل کرو تم اگر ہو تم مومن کہا انہوں نے ای موسیٰ بدرستیکہ ہم ہرگز
نَدْخُلَهَا أَبَدًا مَا دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا
نہ داخل ہونگی بیچ اوس کی کبہی جبتک کہ وہ جبارین بیچ اوسکی ہین پس جا تو اور پروردگار تیرا پس جنگ کرو
إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي
بدرستیکہ ہم اسی جگہہ بیٹہنی والی ہین کہا موسیٰ نی ای پروردگار میری بدرستیکہ مین نہین مالک مگر جان اپنی کا اور بہائی اپنی کا
فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ
پس جدائی ڈال درمیان ہمارے اور درمیان قوم نافرمان کے کہا خدا نی پس بدرستیکہ وہ زمین حرام کی گئی اوپر اونکی
أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ع
چالیس برس سرگردان رہینگے بیچ زمین کی پس نہ غمگین ہو اوپر قوم نافرمانوں کے

قولہ منقول ہی کہ یہہ لوگ اولی [?] بادشاہ تہی بعد اوسکی دستہائے تعصب [illegible] موسیٰ بعد کیا
حق تعالیٰ نی اونکو خلاص [illegible] اور [illegible] اونکو صحرا مین [illegible] اس حیث سی حقتعالیٰ
نی اونکو بلوک تغیر کیا قولہ فی الارض جس مین کہ وہ متحیر رہی وسعت اوسکی چہہ فرسخ کی
تہی کہ قوم موسیٰ چالیس برس اوسمین سرگردان رہی ہر صبح عزیمت سفر کرتی تہی اور شام کو
راہ چلتی تہی اور شب آتی جگہہ رہتی تہی کہ صبح کو جہانسی کوچ کیا تہا اور تواریخ مین مذکور
ہی کہ موسیٰ ایک سو بیس برس بادشاہی فریدون مین تہا اور سو برس بادشاہی منوچہر مین اور

ہرگاہ زمین طیبہ چالیس برس منقضی ہوئی حق تعالی نی اونکو بجوار رحمت اپنی واصل کیا
اور ہارون بہی طیبہ مین قبل از اونکی وفات پائی اور یوشع پیغمبر بوصیت موسی اونکی جگہ پر
بیٹہی اور بنی اسرائیل کو ساتہہ جبارون کی جہاد کا حکم کیا اونہون نی واسطی اوس عقوبت کی کہ باقی
تہی فرمان برداری اونکی کی اور اوس زمین اریحا کو حصار کیا بموجب تسبیق الہی جبارون کو قتل کیا
اور یہہ روز جمعہ مین وارد ہوا تہا اور ہرگاہ آفتاب نی غروب کیا یوشع نی دیکہا کہ ابہی چند
جبارونسی باقی رہ گئی ہین حق تعالی سی دعا کی کہ آفتاب کو پہر بلند کری تا اینکہ قتل کفار مین
مشغول ہوتی اور بعد اوسکی یکبارگی آفتاب نی غروب کیا اور باتفاق سب آفتاب اہل حق
شخص کی پہیر لائی ایک یوشع کہ وصی موسی تہی دوسری سلیمان کہ وصی داؤد کی تہی اور
تیسری علی ابن ابیطالب صلوات اللہ علیہ کہ وصی سیدالانبیا کی ہین اور ثعلبی نی باسانید صحیحہ
عبداللہ ابن عباس سی روایت کیا کہ یوشع بن نون کی واسطی آفتاب پہیرا گیا ہی اور مشہور ہے
کہ دوبارہ آفتاب حضرت امیرالمومنین صلوات اللہ علیہ کی واسطی پہیرا گیا ہی ایکبار حیات جناب
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ مین اور وہ اسطرح سی تہا کہ حضرت کو وحی نازل ہوتی سر اپنی کو
زانوی امیرالمومنین پر رکہا اور ہرگاہ کہ وقت نماز تنگ ہوگیا امیرالمومنین نی نماز کو باشارہ
ادا کیا بعد اسکی جناب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ ہرگاہ وحی سی فارغ ہوئی امیرالمومنین کو متغیر پایا
باعث اسکا پوچہا امیرالمومنین نی عرض کی کہ یا رسول اللہ نماز پیشین کو باشارہ ادا کیا مینی
اس جہت سی کہ سر مبارک آپ کا میری کنار مین تہا خاطر میری نی نماز سی تسکین نہین پائی
حضرت نی فرمایا کہ بار خدایا تو جانتا ہی کہ علی طاعت رسول تیری مین تہا آفتاب کو واسطی
اوسکی پہیر کہ تا باطمینان تمام نماز کو تمام کری فی الحال آفتاب پہرا اور آواز مانند آری کی

نوسین سی آتی تہی حضرت امیرالمومنین صلوات اللہ علیہ نماز عصر کو بجا لائی ہرگاہ کہ
سلام پہیرا یکبارگی آفتاب غروب ہوا یہہ روایت ابن عباس اور مقداد اور جابر وغیرہ سے
مروی ہی اور نوبت دویم بعد وفات سید کائنات کی اور کیفیت اوسکی یہہ ہی کہ جویریہ بن
مسہر روایت کرتا ہی کہ مین رفیق امیرالمومنین صلوات اللہ علیہ تہا ایک سفر مین ہرگاہ کہ
بابل کو پہونچی ہم وقت نماز عصر داخل ہوا حضرت نی کہا کہ یہہ وہ زمین ہی کہ حق تعالی نے
اس زمین مین ایک قوم کو غرق کیا کسی پیغمبر اور وصی پیغمبر کو نہ چاہیی کہ یہان نماز پڑہے
پس ہم اونکی ساتہہ چلی جاتی تہی تا اینکہ آفتاب غروب ہوا پس راوی کہتا ہی کہ مجہی تعجب
تہا کہ کسطرح سی حضرت سی نماز فوت ہوئی پس موضع مین حضرت پہنچی اوتری اور وضو
کیا اور ہاتہہ واسطی دعا کی اوٹہایا اور لبہائی مبارک کو حرکت دی فی الحال دیکہا مین کہ آفتاب
بلند ہوا پس حضرت نی مجہی کہا کہ آ اور ساتہہ میری نماز پڑہو ہرگاہ کہ نماز سی فارغ ہوئی آفتاب غروب ہوگیا

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا

اور پڑہ اوپر اونکی خبر دو فرزند آدم کی ساتہہ راستی کی وقتیکہ قربانی کی اون دونو نی پس قبول کی گئی ایک ان دونو سی

وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝ نصف

اور نہ قبول کیا گیا دوسری سی کہا قابیل نی ہر آئینہ قتل کرونگا مین تجکو کہا ہابیل نی سوائی اسکی نہین قبول کرتا ہی خدا پرہیزگارون سی

لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ

ہر آئینہ اگر دراز کری تو طرف میری ہاتہہ اپنی کو تاکہ قتل کری تو مجکو نہین ہون مین دراز کرنی والا ہاتہہ اپنی کو طرف تیری

لِأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ

تاکہ قتل کرون مین تجکو بدرستیکہ مین خوف کرتا ہون خدا سی کہ پروردگار عالمیان کا ہی بدرستیکہ مین چاہتا ہون بازگشت کری تو

بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ

ساتھ گناہ میری کی اور ساتھ گناہ اپنی کی پس ہوگا تو ملازمان دوزخ سی اور یہ مکافات ہی ظلم کرنی والوں کی

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

پس آسان کیا واسطی اوسکی نفس اوسکی نی قتل کرنا بھائی اپنی کا پس قتل کیا اوسکو پس ہوا وہ زیانکاروں سے

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ

پس بھیجا خدا نی ایک کوّی کو کہ کھودتا تھا بیچ زمین کی تاکہ دکھاوے قابیل کو کس طرح سی چھپاوے بدن

أَخِيهِ قَالَ يَا وَيْلَتَىٰ أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ

بھائی اپنی کا کہا قابیل نی اے وائی اوپر میری آیا عاجز ہوا اس سی کہ ہوں میں مانند اس کوّی کے پس چھپاؤں

سَوْءَةَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ۝ مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ كَتَبْنَا

تن برادر اپنی کو پس ہو قابیل پشیمانوں سی اسی جہت سی واجب تھہ کیا ہے

عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ

اوپر بنی اسرائیل کی یہ کہ جو شخص قتل کری کسیکو بغیر قتل کرنی کسی کی یا فساد کی بیچ زمین کے

فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ

پس گویا کہ قتل کیا سب لوگوں کو اور ہر آیینہ تحقیق کہ آئی اونکو رسول ہماری ساتھ معجزہ ہائی روشن کی

ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ بَعْدَ ذَٰلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ۝ إِنَّمَا

پس بدرستی کہ بہت اونمیں سی بعد اسکی بیچ زمین کی ہر آیینہ اسراف کرنی والوں سی ہیں سوائی اسکی

جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ

بدلہ ان لوگونکا کہ لڑائی کرتی ہیں خدا اور رسول سی اور سعی کرتی ہیں بیچ زمین کے

الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ

زمین کے واسطی فساد کی یہ کہ قتل کئی جاویں یا دار پر کھینچی جاویں یا قطع کئی جاویں ہاتھ اونکی اور پاؤں اونکی

مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ

جانب مخالف سی یا نکالی جاویں زمین سی یہ واسطی اونکی خواری ہی بیچ دنیا کی اور واسطی اونکی

فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ

بیچ آخرت کی عذاب بڑا ہے مگر وہ لوگ کہ توبہ کی انہوں نی قبل اس سی کہ

ع تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

قادر ہو تم اوپر اونکی پس جانو تم بدرستیکہ خدا بخشنی والا مہربان ہی

قولہ نبأ ابنی آدم الخ مراد اس سی خبر قابیل اور ہابیل کی ہی اور بیان اوسکا تفصیل
اجمال یہ ہی کہ بعد از نزول آدم و حوا کے ملہ ہوئیں اور ایک پسر اور ایک دختر اوس حمل سی
پیدا ہوئی اسیطرح سی ہر حمل میں ایک پسر اور ایک دختر پیدا ہوتی تھی مگر شیث کہ تنہا تولد
ہوئی تھی ہرگاہ وہ بزرگ ہوئی آدم دختر ایک بطن کو ساتھ فرزند بطن دیگر کی عقد
تا اینکہ نسل بہت ہوتا اینکہ فرزند زادگان روبرو اونکی چالیس ہزار تھی مروی ہی کہ
اول فرزندان قابیل تھا اور توام اوسکی اقلیمیا نام رکہتی تھی کہ نہایت حسین تھی اور
توام ہابیل کی لیودا تھی اور اوسکو چندان جمال نہ تھا ہرگاہ حد بلوغ کو پہنچی آدم نی لیودا
کو قابیل سی نامزد کیا اور اقلیمیا کو ساتھ ہابیل کی قابیل نی اس حکم سی انکار کیا اور
کہا خواہر میری حسین تر ہی اور میری ساتھ رحم میں رہی ہی اس جہت سی وہ ساتھ میری
لائق تر ہی آدم نی فرمایا کہ حکم خدا اسی وجہ پر ہی اور مجھی کچھ اس امر میں اختیار نہیں ہی

قابیل نے اوسکو نہ مانا اور کہا کہ تم ہابیل کو دوست زیادہ رکھتے ہو اس جہت سے یہہ تم حقدار
کرتے ہو تو آدم نے کہا کہ اگر یہ مستحق ہابیل ہونا نہیں کرتا ہے بلکہ ہر ایک تم میں سے قربانی کرے جسکی قربانی
حق تعالی قبول کرے تجھیں ان ساتھ اوسکی عقد کی جاے ہابیل نے ایک بڑہ گوسفند فربہ کہ بہت
دوست رکھتا تھا لایا اور سر کوہ پر رکھا اور قصد کیا کہ اگر قربانی میری قبول نہو تو علیمیان
کو ترک کرونگا میں اور قابیل صاحب زراعت کا تھا کچھ خوشہ گندم کے وہ نالایا اور قصد کیا
کہ اگر یہہ قربانی قبول نہو تو خواہر اپنی سے دست بردار نہ ہوں پس قبول کیا حق تعالی نے قربانی
ہابیل کو اسطرح کہ ایک آتش سفید آئی اور اوس گوسفند کو لیگئی اور قربانی ہابیل کیطرف متوجہ
نہوئی قابیل غضبناک ہوا اور کہا کہ میں تجکو قتل کرونگا ہابیل نے کہا کہ نہیں قبول کرتا خدا
مگر پرہیزگاروں سے هكذا في بعض التفاسير لیکن بروایت معتبر باعث قتل کرنے ہابیل
کا یہہ ہے کہ سلیمان ابن خالد نے جناب صادق صلوات اللہ علیہ سے پوچھا کہ فدا تمہارے
ہوویں لوگ کہتے ہیں کہ آدم دختر اپنی کو پسر اپنی سے تزویج کرتے تھے حضرت نے فرمایا کہ ہاں لوگ
ایسی طرح سے کہتے ہیں لیکن اے سلیمان کیا نہیں جانتا تو کہ حضرت رسول نے فرمایا ہے کہ اگر جانتا میں
کہ آدم نے دختر اپنی کا اپنے بیٹے سے نکاح کیا تھا ہر آئینہ میں زینب کا قاسم سے نکاح کرتا اور دین آدم کی طریقہ پر میں
سلیمان نے کہا کہ فدا ہوویں تمہارے بیشک لوگ کہتے ہیں کہ قابیل نے ہابیل کو اسی واسطے قتل کیا کہ وہ اوسکی بہن کو ہابیل سے تزویج
کیا تہا فرمایا کہ اے سلیمان اس بات کو کہتا ہے تو اور شرم نہیں کرتا ہے کہ ایسی امر قبیح کو
آدم سے واسطے خدا کے بیان کرتا ہے تو سلیمان نے کہا فدا ہوں تمہارے پس کس سبب سے قابیل نے
ہابیل کو قتل کیا فرمایا بسبب اسکی کہ آدم نے ہابیل کو وصی اپنا کیا تہا بعد اسکی فرمایا کہ اے سلیمان
بدرستی کہ خدا نے وحی کی آدم کو کہ ہابیل کو وصی کر اور اسم اعظم اوسے دے اور قابیل بزرگ تر

تھا اوسنے ہرگاہ کہ قابیل نے اوسکو سنا غصہ میں آیا اور کہا کہ میں اولی اور سزاوار
تر ہوں ساتھ وصیت اور کرامات کے پس آدم نے موافق حکم خدا حکم کیا کہ ہر ایک قربانی بجا
لیجاوے ہرگاہ اسطرح سے کیا قربانی ہابیل کی مقبول ہوئی بعد اسکی قابیل حسد لے گیا اور اوسکو
قتل کیا سلیمان نے عرض کی فدا ہوں تمہارے پس نسل آدم کسطرح بہم پہنچی آیا کوئی زن
مرد سواے حوا اور آدم کے تہا فرمایا کہ اے سلیمان اول خدا نے قابیل کو نطفہ آدم سے پیدا
کیا اور بعد اوسکے ہابیل کو پس جسوقت کہ قابیل بالغ ہوا حق تعالی نے جنیہ واسطے اسکی ظاہر
کی اور وحی کی آدم کو کہ قابیل سے تزویج کر قابیل راضی ہوا اور قناعت اوسپر کی ہرگاہ
کہ ہابیل بالغ ہوا حق تعالی نے ایک حوریہ بہشت سے بھیجی اور وحی کی کہ اوسکو ہابیل سے تزویج
کر پس آدم مطابق حکم الہی بجا لاے جسوقت کہ ہابیل کشتہ ہوئی حوریہ حاملہ تہی اور ایک پسر
اوسنے متولد ہوا اور آدم نے نام اوسکا ہبۃ اللہ رکہا بعد اسکی خدا نے وحی کی کہ وصی اوسکو کر
اور اسم اعظم اوسکو دے بعد اسکی حوا سے ایک پسر اور بہم پہنچا اور آدم نے نام اوسکا شیث رکہا
ہرگاہ کہ وہ بالغ ہوے حق تعالی نے اونکی واسطے ایک حوریہ بہیجی اور حکم کیا کہ اوسکو شیث سے
تزویج کر اوس حوریہ سے ایک دختر بہم پہنچی اور آدم نے اوسکا نام حورہ رکہا ہرگاہ کہ وہ
بالغ ہوئی آدم نے اوسکو ہبۃ اللہ سے تزویج کیا کہ نسل آدم اوس سے بہم پہنچی بعد اسکی ہبۃ اللہ
فوت ہوے بعد اسکی حق تعالی نے وحی کی کہ وصیت اور اسم اعظم شیث کو دے یہہ ہے حدیث
انکی اے سلیمان اور بہی بسند معتبرہ زرارہ سے مروی ہے کہ حضرت صادق صلوات اللہ علیہ
سے استفسار کیا لوگوں نے کہ ابتدا بہم پہنچنی ذریت آدم کی کسطرح سے تہی بدرستی کہ جماعت میں
کہتے ہیں کہ حضرت آدم کو وحی خدا تزویج کرتے تہے دختران اپنی کو پسران اپنے سے اور سلالۃ

نیئین اور فرمایا حضرت نے کہ کیا کسی سلیمان جیسی شرم نہین آتی ہی کہ یہی امر صحیح کو رسول خدا کی ائمہ سی روایت کرتا ہی تو دلیل تمام اس مطلب پر ہی اور ہر گاہ قبح اسکا موجب قربت کا ہین ثابت ہوا کہ جمیع اوقات اور ازمان مین نکاح خواہران و برادران حرام ہی چنانچہ حدیث اسکی بہی مین ثابت ہی کہ وہ شیا کہ جنکی حرمت قبح ذاتی عقل سی ثابت ہی وہ ہمیشہ سی حرام مین مثل قبح خیانت اور ظلم کی اور ہر گاہ کہ قبح اسکا عقل سی ثابت ہوا جو حدیث کہ مخالف اسکی ہو ملول ہی خصوصاً در صورتیکہ بعضی نقل ہی انکی موافق ہون کو وہ حدیث مخالف صحیح بہی ہو مثل اسکی کہ بسند صحیح امام رضا سی منقول ہی لوگون نی پوچھا کہ نسل آدم کس طرح سی بہم پہنچی فرمایا کہ حوا حاملہ ہوئین اور ایک شکم سی ہابیل اور خواہر اوسکی پیدا ہوئین اور دوسری شکم مین قابیل اور بہن اوسکی بعد اسکی ہابیل کو ساتہ خواہر قابیل کی تزویج کیا اور بعد اسکی نکاح خواہران حرام ہوا پس تاویل اسکی یہہ ہی کہ ہر گاہ کہ یہہ موافق مذہب اہل سنت ہی لہذا احتمال تقیہ ہی قولہ فاصبح من النادمین وجہ پشیمانی کی یہہ ہی کہ اون نی مشقت بہت سی اوٹہائی تہی اور منقول ہی کہ آدم مصیبت ہابیل مین سو برس و غمناک رہی اور کبہی ہنسی نہین اور ہر گاہ ایک مدت گذری شیث اونسی پیدا ہوئی حق تعالی نی پچاس صحیفہ اوپر اونکی نازل کئی اور آدم کا اونکو وصی کیا اور ہر گاہ قابیل کو حضرت آدم نی اپنی پاس سی نکال دیا قابیل پرستش آتش کی پرست ہوتی اور اولاد اوسکی بہی آتش پرست ہوئی اور سارے خوش کو عمل مین لانی لگی تا اینکہ طوفان نوح مین سب ہلاک ہوئی اور نسل شیث باقی رہی قولہ یحاربون اللہ الآیہ منقول ہی کہ سال ششم ہجرت ایک جماعت مشرکین خدمت حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ مین حاضر ہوئی اور مسلمان ہوئی اور ملازمت حضرت کو اختیار کیا ہوا ئی مدینہ اونکی موافق

مخلوقات کی برادران و خواہران سی ہی حضرت نی فرمایا کہ حق تعالی ارفع اس سی ہی کہ ایسی چیز اوس سی صادر ہو اور جو شخص کہ ایسا کہتا ہی وہ قائل ہوا کہ خدا نی اصل برگزیدہ کا اخلق اپنی کی اور دوستان اور مومنان اپنی کی حرام سی قرار دی ہی اور قدرت نہ رکہتا تہا کہ انکو حلال سی پیدا کری حالانکہ حق تعالی نی عہد کیا ہی کہ انکو اصلاب طاہرہ سی پیدا کری واللہ کہ خبر مجہی پہنچی ہی کہ بعضی بہائم نی بہن سی ناشناختہ مباشرت کی ہر گاہ کہ معلوم ہوا عضو تناسل اپنی کو دانتون سی قطع کیا اور ایک شخص نی ماں اپنی کو نہ پہچانا اور اسیطرح حرکت کی اور اپنی تئین بعد اسکی ہلاک کیا بعد اسکی حضرت نی فرمایا کہ وہ لوگ کیونکر ایسی تہمتین دیتی ہین کہ نسبت اس امر کی طرف آدم کی کرتی ہین باوجود فضل اور علم اوسکی کی اور یہہ وہ لوگ ہین کہ خاندان پیغمبران اپنی کو ترک کیا اور جسکسی سی علم کو اخذ کیا ہی کہ مامور نہوی تہی کہ علم کو اوس جگہہ سی اخذ کرین پس اسی جہت سی جاہل اور گمراہ ہوئی یا ورنہ وہ نہین جانتی ہین کہ ابتدائی خلق کو اور جو چیز کہ بعد اسکی حادث ہوگی واسطی اوس کسوا طلی غافل ہین اوس چیز سی کہ فقیہان اہل حجاز و فقیہان اہل عراق نی اختلاف کیا ہی اور وہ یہہ ہی کہ حق تعالی نی امر کیا قلم کو کہ لکہہ تو لوح محفوظ پر جو چیز کہ قیامت تک جاری ہوگی قبل از خلق آدم ہزار سال اور کتابہائی آسمانی سب اوسمین ہین اور سب خواہران با برادران حرام تہا اور یہہ کتابین چار کہ بیچ عالم مین مشہور ہین حق تعالی نی لوح محفوظ سی اپنی پیغمبرون پر نازل کین ازانجملہ توریت موسی پر اور زبور داود پر اور انجیل عیسی پر اور فرقان محمد پر اور کسی ایک نی انمین سی حلال نہین کیا ہی انتہی موضع المحاجہ اس حدیث سی یہہ معلوم ہوتا ہی کہ نکاح خواہران حرام ہی با برادران سابقہ حرمت عقلی اونکی چنانچہ قطع کرنا حیوان کا ذکر اپنی کو اور ہلاک اوس مرد کا اپنی تئین

پہار ہوتی اور جسم ورم دار ہو گیا بدرہ ہوئی حضرت کی اذن دیا کہ درمیان شتران شیر دار کی جاویں
کہ نزدیک جبل العیر کی تہی چند روز اوس موضع میں بسر لیکی شیر اور بول شتر کو پینی لگی ہر گاہ
صحیح اور تندرست ہو گئی منفق ہو کر بعد ہ اونٹ آنحضرت کی لیکر طرف اپنی قوم کی گئی
کہ آنہا کو گرد جناب رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کی ہمراہ چند لڑکا مقرر کیا او راہ میں
آخر الامر او نہوں نی یسار کو گرفتار کیا اور بہت دیا اوکی قطع کی او کانٹی آنکہ اور
زبان میں چہاتی تہی تا اینکہ بدرجہ شہادت پہنچی ہر گاہ کہ حضرت رسالت پناہ صلی
علیہ و آلہ نی اس حال کو سنا جابر کو ہمراہ بیس سوار سلحدار کی عقب اونکی بہیجا جابر
اون سبکو گرفتار کر کی نزدیک آنحضرت کی لائی او سوقت اس آیہ کو اونکی حق میں نازل کیا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا

اے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہو ڈرو تم خدا سے اور طلب کرو طرف اسکی وسیلہ کو اور جہاد کرو تم

فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي

بیچ راہ خدا کی شاید کہ رستگار ہو بدرستیکہ وہ لوگ کہ جو کافر ہوئے اگر ہو واسطی اونکی وہ چیز کہ جو بیچ

الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

زمین کی ہی تمام اموال اور مانند اسکی ساتہہ اسکی تا مول لیویں نفس اپنی کو عذاب روز قیامت سے

مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ

نہ قبول کیا جاتی کا اونسی اور واسطی اونکی عذاب دردناک ہی چاہتی ہیں وہ نکلنی کو آتش سے

وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ وَالسَّارِقُ

حال انکہ نہیں ہیں وہ نکلنی والی آتش سی اور واسطی اونکی عذاب ہی ایسا کہ ہمیشہ ہی اور مرد چور

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا

اور مرد چور اور عورت چور نی پس کاٹو تم ہاتہہ او نکی کو واسطی جزا اوس چیز کی کہ کسب کیا اونہوں نے

نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ

واسطی عذاب کی جانب خدا سی اور خدا غالب ہی دانا حکمت ہی پس جو شخص توبہ کری بعد جنایت اپنی کی

وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَلَمْ

اور اصلاح کری حال اپنی پس بدرستیکہ خدا قبول توبہ کرتا ہی اوسکی بدرستیکہ خدا بخشنی والا مہربان ہی آیا نہیں

تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ

جانتا تو بدرستیکہ خدا واسطی اوسکی ہی پادشاہی آسمانوں اور زمین کی عذاب کرتا ہی جس شخص کو چاہتا ہی

وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا

اور بخشتا ہی واسطی جس شخص کی چاہتا ہی اور خدا اوپر ہر شی کی قادر ہی اے رسول نہ

يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ

غمگین کری تجہکو کردار اون لوگوں کا کہ جلدی کرتی ہیں بیچ کفر کی اون لوگوں سی کہا انہوں نے ایمان لائے ساتہہ منہوں اپنی کے

وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۚۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۚۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ

اور نہیں ایمان لائی ہیں دل اونکی اور اون لوگوں سی کہ یہودی ہوگئی ہیں وہ سننی والی ہیں واسطی جہوٹ کی

سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ

وہ سننی والی ہیں واسطی گروہ دیگر کی نہیں آئی وہ تیری طرف تغیر دیتی ہیں کلمات کو پس از رکہنی اونکی

مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ

مقامہا اونکی میں کہتی ہیں یہودی خبر کی اگر دی جاوی تم اسی حکم کو پس لو تم اوسکو اور اگر دی نہ جاوی تم حکم

فاحذروا ومن يرد الله فتنته فلن تملك له من الله شيئا

پس ان سے ڈرو تم اور جو شخص کہ چاہتا ہے خدا آزمایش اوسکی کو پس نہیں مالک ہوتا تو واسطی اوسکے خدا سے کچھ

اولئك الذين لم يرد الله ان يطهر قلوبهم لهم في الدنيا

یہ وہ لوگ کہ نہیں چاہا خدا نے کہ پاکیزہ کرے دلوں اونکے کو واسطی اونکی بیچ دنیا کے

خزي ولهم في الاخرة عذاب عظيم ٥ سماعون للكذب

رسوائی ہے اور واسطی اونکی بیچ آخرت کے عذاب بزرگ ہے سننے والے ہیں واسطی جھوٹ باندھنے کے

اكالون للسحت فان جاؤك فاحكم بينهم او اعرض عنهم

کھانے والے ہیں واسطی حرام کے یعنی رشوت کی پس اگر آویں پاس تیرے پس حکم کر تو درمیان اونکے یا منہ پھیر لے اونسے

وان تعرض عنهم فلن يضروك شيئا وان حكمت فاحكم

اور اگر منہ پھیرے تو اونسے پس نہیں ضرر پہنچا سکتے تجھکو کسی چیز کا اور اگر حکم کرے تو پس حکم کر

بينهم بالقسط ان الله يحب المقسطين ٥ وكيف يحكمونك

درمیان اونکے ساتھ عدل کے بیشک خدا دوست رکھتا ہے عدل کرنیوالوں کو اور کس طرح حکم کرتے ہیں تجھکو

وعندهم التورية فيها حكم الله ثم يتولون من بعد ذلك وما اولئك بالمؤمنين

حال آنکہ نزدیک اونکے توریت ہے بیچ اوسکے حکم خدا ہے پھر پھر جاتے ہیں بعد اسکے [illegible] اور نہیں وہ لوگ مومنین سے

وابتغوا اليه الوسيلة لا یہ حضرت امام محمد باقر صلوات اللہ علیہ سے مروی ہے کہ تفسیر اس آیہ میں
فرمایا ہے کہ توسل کرو بخدا ساتھ طلب کرنے رضا اوسکی کی اس طرح سے کہ ساتھ قضا اوسکی کے راضی
ہو اور بلا پر صبر کرو جمیع بن تباتہ نے جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ
بہشت میں دو موتی ہیں کہ [illegible] قرار اونکی بہشت ہے اور سقف اونکی ساتھ بطن عرش کے متصل ہے

متصل ہے ایک سفید ہے اور ایک زرد ہے ہر ایک کی اوپر ستر ہزار غرفہ ہیں وہ موتی کہ سفید ہے
وہ وسیلہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ ہے اور وہ کہ زرد ہے وسیلہ ابراہیم ہے انس بن مالک نے
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ وسیلہ ایک حجاب ہے درمیان بندہ کے
اور خدا کے اور وہ علی بن ابی طالب علیہ السلام ہیں کہ بندہ ساتھ اوسکی توسل کرے اور حق اوسکی کو جانے حق تعالیٰ
اوس درجہ کو اوسکو پہنچاتا ہے زہری نے روایت کی ہے کہ بیمار ہوا میں اس طرح سے کہ نزدیک تھا
ہلاک ہوں میں کہا میں نے کہ کوئی وسیلہ طرف خدا کی ڈھونڈھا چاہیے ہر گاہ علی بن الحسین صلوات اللہ علیہ
کو بہتر میں وسیلہ [illegible] پایا میں عرض کی میں نے کہ یا ابن رسول اللہ حال میرا یہ ہے کہ دیکھتے ہیں
آپ میرے حق میں دعا کیجیے کہ اس مرض سے اور غم واندوہ سے خلاصی پاؤں میں اور سبب
میری کا ہو حضرت نے فرمایا کہ میں دعا کرتا ہوں اور تو آمین کہیو تو دعا کر میں کہوں گا تو
ہاتھ اوٹھایا اور کہا کہ پروردگارا یہ شہاب تجھسے تعلق رکھتا ہے اور ساتھ ہمارے اور بزرگان
ہمارے کی وسیلہ ڈھونڈھتا ہے بحق اوس اخلاص کے کہ پدران میری جنات غریب میں کہتی ہیں
حاجت اوسکی روا کر اور اوسکو شفا عطا کر اور روزی اوسپر وسیع کر اور مرتبہ اوسکا علم
میں اور حکمت میں زیادہ کر زہری کہتا ہے بخدا کہ بعد اسکے ہرگز بیمار نہوا میں اور تنگ دست ہوا میں
اور کوئی سختی مجھے نہ پہونچی اور امید قوی رکھتا ہوں کہ خدا ساتھ برکت دعا اوس حضرت کی بخشا
کیا ہوں فلا يحزنك الذين يسارعون في الكفر لا یہ حضرت امام محمد باقر صلوات اللہ علیہ سے منقول ہے کہ
ایک زن ومرد یہودی اشراف خیبر سے تھے باہم زنا کیا اور خدا کی حکم توریت رجم تھی یہود نے موجب حکم
بزرگی اونکی کے جاری کرنے رجم کو نہ چاہا باہم مشورہ کیا کہ کتاب آسمانی مردوں کے دعوی
پیغمبری کا کرتا ہے رجم نہیں ہے اور رجم بواسطہ جنگ و جدال کی اونکی مجلس میں حاضر نہیں ہوسکتی

مصلحت یہہ ہی کہ اسکو بنی نضیر اور بنی قریظہ سی کہ ہم سوگند اونکی ہین بہیجین اور حد زانی
محصن کو پوچہین اگر وہ حکم تازیانہ فرماوی تو قبول کرین اور اگر حکم رجم کری تو نہین اسکا
سنین پس ایک جماعت انہین سی ہمراہ زانی اور زانیہ کی آئی اونحضرت سی حد زنائی محصن اور محصنہ کی
پوچہی حضرت نی فرمایا کہ حکم میری پر راضی رہوگی اونہون نی کہا کہ آرہی نی اتنی مین جبرئیل
بحکم رجم نازل ہوی حضرت نی فرمایا کہ رجم کیا چاہئی اونہون نی انکار کیا اور کہا اونہون
نی کہ خدا نی توریت مین فرمایا ہی کہ انکو چالیس تازیانہ طلائی [illegible] قیر مین ملا کر مارین
تا پشت اور رو انکا سیاہ ہوجائی اور اولٹا گدہی پر بٹہا کر گرد محلات پہرین جبرئیل
نی انحضرت کو خبر دی کہ یہہ جہوٹ کہتی ہین ابن صوریہ کہ عالم ترین انکا ہی اوسکو بلا کر دریافت
نی باخبار جبرئیل انسی کہا کہ درمیان تمہاری ایک جوان فدک مین ہی سادہ رو اور سفید
ایک چشم اوسکو ابن صوریہ کہتی ہین کہا اونہون نی کہ آرہی دانا ترین اہل زمین کا ساتہہ توریت
ہی اونہون نی کہا کہ آپ نی اوسکو کہان دیکہا تہا فرمایا کہ مینی نہین دیکہا ہی مگر جبرئیل نی
مجکو خبر دی اور کہا ہی کہ وہ ہماری اور تمہاری درمیان مین حکم ہو ساتہہ اوس چیز کی کہ
توریت مین ہی اونہون نی کہا کہ ہم بہی راضی ہین اس بات پر حضرت نی ایک شخص کو خبر کو
بہیجا تا اینکہ اوسکو لیکر آئی حضرت نی فرمایا کہ ابن صوریہ تو ہی اوسنی کہا کہ آرہی حضرت نی
فرمایا کہ درمیان ہماری اور انکی حکم ہو تو ابن صوریہ نی قبول کیا حضرت نی اوسکو قسم دی
ساتہہ اوس خدا کی کہ توریت کو موسی پر نازل کیا ہی اور دریا کو واسطی اوسکی شگافتہ کیا
اور تمکو فرعون سی نجات دی ہی اور من و سلوا تمپر بہیجا اور ابر کو سایبان تمہارا کیا اور حکم
حلال اور حرام کو توریت مین بیان کیا کتاب تمہاری مین حد زانی محصن کی رجم ہی یا نہ

یا نہ ابن صوریہ نی کہا اگر نہ خوف آتش کا ہمکو ہوتا نہ کہتا مین حد توریت کو تغیر دیتا مین تم
کہو کہ خدا تمہاری نی کیا حکم کیا ہی حضرت نی فرمایا کہ خدا میری نی اسطرحسی حکم کیا ہی کہ
ہر گاہ چار گواہ عادل زنا محصن اور محصنہ کی گواہی دین رجم اونپر واجب ہوتا ہی ابن
صوریہ نی کہا قسم بخدا کہ توریت مین بہی اسیطرح حکم ہوا ہی حضرت رسالت پناہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی فرمایا کہ دونو کو رجم کرو یہودیون نی ابن صوریہ سی کہا
کہ کس واسطی تو نی کشف سر ہمارا کیا تو کہا اوسنی کہ بسبب اوس سوگند کی کہ محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نی دی تہی لاچار ہوا مین بعد اسکی کہا اوسنی کہ سبب کیا ہی کہ تمنی تغیر
حکم کیا ہی اونہون نی کہ بسبب غایت شرف قوم اپنی کی تہد حق تعالی اونکی حق مین نازل کیا

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيهَا هُدًى وَّنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ
بدرستیکہ ہمنی بہیجا توریت کو بیچ اوسکی ہدایت ہی اور روشنی ہی حکم کرتی ہین ساتہہ اوسکی پیغمبر ایسی کہ [illegible]
أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ
کہ اسلام لائی واسطی اون لوگونکی کہ یہودی ہوئی اور حکم کرتی تہی علماء ربانی اور [illegible] کی بسبب [illegible]
كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ
کتاب خدا کی اور تہی اوپر اوسکی گواہ پس نہ ڈرو تم لوگون سی اور ڈرو تم مجہ سے
وَلَا تَشْتَرُوا بِاٰيٰتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰٓئِكَ
اور نہ بدلو تم آیات ہماری کو ساتہہ قیمت تہوڑی کی اور جو شخص نہ حکم کری ساتہہ اوس چیز کی کہ نازل کیا خدا نی پس وہ
هُمُ الْكٰفِرُونَ ۝ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ
کافر ہین اور فرض کیا ہمنی اوپر اونکی بیچ توریت کی کہ شخص کو ایک تن [illegible]

وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنفَ بِالْأَنفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ

اور ایک آنکھ کو بعوض ایک آنکھ کی اور ایک ناک کو بعوض ایک ناک کی اور ایک کان کو بعوض ایک کان کی اور ایک دانت

بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ فَمَن تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ

بعوض ایک دانت کے اور زخموں میں ہے صاحب قصاص کی پس جو شخص کہ عفو کرے اوسکو پس وہ کفارہ ہے واسطے اوسکے

وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ○ وَقَفَّيْنَا

اور جو شخص کہ نہ حکم کرے ساتھ اوس چیز کے کہ نازل کیا ہے اللہ نے پس یہ وہ لوگ ہیں ستم کرنے والے ہیں اور تابع کیا ہمنے

عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ

اوپر آثار پیغمبروں کی عیسی بیٹے مریم کو درحالیکہ تصدیق کرنے والا ہے واسطے اوس چیز کی کہ آگے اوسکے تھی

التَّوْرَاةِ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

کتاب توریت سے اور دیا ہمنے اوسکو انجیل کو کہ بیچ اوسکی ہدایت اور روشنی ہے اور تصدیق کرنے والا ہے واسطے اوس چیز کے کہ

يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ○ وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ

آگے اوس سے ہی کتاب توریت سے اور ہدایت ہے اور پند ہے واسطے پرہیزگاروں کے اور چاہیے کہ حکم کریں اہل

الْإِنجِيلِ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فِيهِ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ

انجیل ساتھ اوس چیز کی کہ نازل کیا ہے بیچ اوسکے اور جو شخص کہ نہ حکم کرے ساتھ اوس چیز کی کہ نازل کیا ہے اللہ نے

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ○ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ

پس یہ وہ لوگ نافرمانی کرنے والے ہیں اور نازل کیا ہمنے طرف تیری قرآن کو ساتھ حق کے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُم

درحالیکہ تصدیق کرنے والا ہے واسطے اوس کی کہ آگے اوس سے ہی جنس کتاب سے اور نگہبان ہے اوپر اوسکی پس حکم کر تو

فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ

بیچ اونکے درمیان ساتھ اوس چیز کی کہ نازل کیا ہے اللہ نے اور نہ پیروی کر تو خواہشوں کی اونکی اوس سے کہ آیا ہے تیرے پاس

مِنَ الْحَقِّ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا وَلَوْ شَاءَ

حق سے واسطے ہر گروہ کی کیا ہمنے تم سے ایک شرع اور ایک راہ روشن اور اگر چاہتا

اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ

خدا ہر آینہ کر دیتا تمکو ایک امت اور ولیکن تاکہ آزمایش کرے تمکو بیچ اوس چیز کی کہ دیا ہے تمکو

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ

پس جلدی کرو طرف نیکیوں کی طرف خدا کی ہے جائے بازگشت تمہاری سب کے پس خبر دیگا تمکو ساتھ اوس چیز کی کہ تھے

فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ○ وَأَنِ احْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ

بیچ اوسکی خلاف کرتے تم اور یہ کہ حکم کر تو درمیان اونکے ساتھ اوس چیز کی کہ نازل کیا ہے اللہ نے اور نہ پیروی کر تو

أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَن يَفْتِنُوكَ عَن بَعْضِ مَا أَنزَلَ اللَّهُ

آرزوؤں اونکی کی اور خوف کر تو اونسے یہ کہ بہکا دیں تجھکو بعض اوس چیز سے کہ نازل کیا ہے خدا نے

إِلَيْكَ فَإِن تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَن يُصِيبَهُم بِبَعْضِ

طرف تیری پس اگر منہ پھیریں وہ پس جان تو سوائے اسکے نہیں ارادہ کرتا خدا اگر یہ کہ پہنچاوے اونکو عذاب بسبب بعضی

ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ○ أَفَحُكْمَ

گناہوں اونکی کی اور تحقیق کہ بہت لوگوں سے ہر آینہ فاسق ہیں آیا پس حکم

الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ○ ع

جاہلیت کا طلب کرتے ہیں وہ اور کون بہتر ہے خدا سے از روئے حکم کے واسطے اوس قوم کے کہ یقین کرتے ہیں

قوله فاولئك هم الظالمون ابوذر نی پیغمبر سی روایت کی ہی کہ جو مسلمان خیانت کنندہ کو
عفو کری حقتعالی درجہ اوسکی کو بلند کرتا ہی اور گناہان اوسکی سی درگذر کرتا ہی اور جابر نی آنحضرت سی
روایت کی ہی کہ جو مومن کہ تین کام کری قسم بخدا کہ جس در سی کہ چاہی بہشت میں داخل ہوگا اور حور العین کو جس سی کہ چاہی
تزویج کریگا ایک یہ کہ معاف کرنا قرض کا پوشیدہ سی اور دوسرا یہ ہی کہ عفو کرنا خون کا قاتل سی اور
تیسرا یہ کہ بعد ہر نماز کی پڑھنا دوازدہ مرتبہ سورہ توحید کا ایک شخص نی عرض کی کہ یا رسول الله
اگر کوئی شخص ایک کو ان تین چیزوں سی عمل میں لاوی ہی آیا ساتھ اسکی اوسکو پہنچ سکتا ہی حضرت نی فرمایا کہ ہاں

يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا اليهود والنصارى اولياء
ای وہ لوگو کہ ایمان لائی ہو نہ لو تم یہود اور نصاری کو دوست
بعضهم اولياء بعض ومن يتولهم منكم فانه منهم ان الله
بعضی اونکی دوست بعضوں کی ہیں اور جو شخص کہ دوستی کری اونسی پس تحقیق وہ انہیں میں سی ہی تحقیق کہ خدا
لا يهدي القوم الظالمين ○ فترى الذين في قلوبهم مرض
نہیں ہدایت کرتا قوم ستمکاروں کو پس دیکھتا ہی تو اون لوگوں کو کہ بیچ دلوں اونکی مرض نفاق ہی
يسارعون فيهم يقولون نخشى ان تصيبنا دائرة فعسى الله
کہ جلدی کرتی ہیں بیچ دوستی اونکی کہتی ہیں ہم ڈرتی ہیں یہہ کہ پہنچی ہمکو گردش زمانی کی
ان يأتي بالفتح او امر من عنده فيصبحوا على ما اسروا في
فتح کو یا بھیجی کوئی فرمان نزدیک اپنی سی پس ہو جاویں منافقان اوپر اوس چیز کی کہ چھپاتی تھی بیچ
انفسهم نادمين ○ ويقول الذين آمنوا اهؤلاء الذين
نفسوں اپنی کی پشیمان اور کہتی ہیں وہ لوگ کہ ایمان لائی آیا یہہ وہ لوگ

الذين اقسموا بالله جهد ايمانهم انهم لمعكم حبطت
قسم کھائی تھی ساتھ خدا کی ساتھ سخت ترین قسموں کی تحقیق کہ وہ ساتھ تمہاری ہیں باطل ہوگئی
اعمالهم فاصبحوا خاسرين ○ يا ايها الذين آمنوا من يرتد
اعمال اونکی پس ہوگئی زیان کاران ای وہ لوگو کہ ایمان لائی جو شخص کہ پھر جاوی
منكم عن دينه فسوف يأتي الله بقوم يحبهم ويحبونه اذلة
تم میں سی اپنی دین سی پس قریب ہی کہ لاویگا خدا ایک قوم کو کہ دوست رکھتا ہی اونکو اور دوست رکھتی ہیں وہ اوسکو فروتن
على المؤمنين اعزة على الكافرين يجاهدون في سبيل
اوپر مومنین کی سخت دل ہیں اوپر کافروں کی جہاد کرتی ہیں بیچ راہ
الله ولا يخافون لومة لائم ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء
خدا کی اور نہیں ڈرتی ہیں ملامت ملامت کرنی والی کی یہہ فضل خدا کا ہی دیتا ہی جس شخص کو کہ چاہتا ہی
والله واسع عليم ○ انما وليكم الله ورسوله والذين آمنوا
اور خدا صاحب فضل کرنی والا دانا ہی سوا اسکی نہیں ہی کہ ولی تمہارا خدا ہی اور رسول اوسکا اور وہ لوگ کہ ایمان لائی
الذين يقيمون الصلوة ويؤتون الزكوة وهم راكعون ○ و
ایسی لوگ کہ برپا کرتی ہیں نماز کو اور دیتی ہیں زکوۃ کو در حالیکہ وہ رکوع کرنی والی ہیں اور
ع من يتول الله ورسوله والذين آمنوا فان حزب الله هم الغالبون
جو شخص کہ دوست رکھی خدا کو اور رسول اوسکی کو اور اون لوگوں کو کہ ایمان لائی پس تحقیق گروہ خدا کا وہی غالب ہیں

قوله يحبهم ويحبونه ثعلبی نی تفسیر اپنی میں لکھا ہی کہ یہہ آیہ شان عالیشان علی بن
ابیطالب صلوات الله علیہ میں وارد ہی اور موید اسکی وہ روایت ہی کہ روز خیبر میں جناب

رسول صلی اللہ علیہ والہ نی گر علی صلوات اللہ علیہ مین فرمایا ہی قسم ہی خدا کی کو علم ایسی کی بابت جن
دو نکا ہین کہ خدا اور رسول اوسکو دوست رکہتی ہین اور وہ خدا اور رسول کو دوست رکہتا ہی
اور وہ کرار غیر فرار ہی اور حق تعالی نی اس فتح کو اوسکی ہاتہہ پر مقرر کیا ہی اور یہہ قصہ
مشہور ہی اور کتب فریقین مین مسطور ہی سویہ ہکی روایت طیر ہی کہ جامع الاصول نی
صحیح ترمذی سی روایت کی ہی کہ انس بن مالک نی نقل کیا ہی کہ نزدیک حضرت رسول
صلی اللہ علیہ والہ کی ایک مرغ بریان لائی اوس جناب نی فرمایا اَللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِأَحَبِّ
خَلْقِكَ إِلَيْكَ يَأْكُلُ مَعِي هٰذَا الطَّيْرَ یعنی خداوندا طرف میری محبوب ترین خلق اپنی کو کہ طرف
تیری ہی کہ کہاوی ساتہہ میری اس پرندہ کو پس علی صلوات اللہ علیہ آئی اور شریک ہوئی
کہانی مین اور مسند بن حنبل مین بہی ہی اور ابن مغازلی شافعی نی کتاب مناقب مین ساتہہ
تیس طریق کی روایت کی ہی اور منصف متتبع پر پوشیدہ نہین ہی کہ یہہ حدیث متواتر سے
بہی زیادہ ہی ہہ سطی کہ ترمذی نی صحیح اپنی مین اور حافظ ابونعیم نی حلیۃ الاولیا مین اور
بلاذری نی تاریخ اپنی مین اور خرکوشی نی شرف المصطفی مین اور سمعانی نی فضائل الصحابہ مین اور
طبری نی کتاب الولایت مین اور ابن بیع نی صحیح اپنی مین اور ابو یعلی نی مسند مین اور
احمد بن حنبل نی فضائل مین اور نطنزی نی خصائص مین اور بہت سی محدثون نی روایت
کی ہی مثل محمد بن اسحاق اور محمد بن یحیی ازدی ابن شاہین اور سدی اور ابوبکر بیہقی اور مالک
اور ابو حاتم رازی وغیرہ نی اور خطیب ابوبکر نی تاریخ بغداد مین سات طرح سی اس روایت
کو نقل کیا ہی اور ابن عقدہ حافظ نی ایک کتاب طرق اس حدیث مین تصنیف کی ہی اور
پنتیس شخص صحابہ سی اس حدیث کو انس سی روایت کی ہی اور دس شخصون نی رسول

رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ سی روایت کی ہی باوجود اوس عداوت کی کہ اکثر ان ادیو کی
جناب امیر صلوات اللہ علیہ سی رکہتی تہی اور کمال ساعی تہی اخفای فضائل اون حضرت مین اور
ہر گاہ کہ سند اس حدیث کی ثابت ہوئی یہہ روایت دلالت رکہتی ہی امامت اونحضرت پر کس
جہت سی کہ محبت خدا و رسول کا مفہوم نہین ہوتی مگر یہہ کہ استحقاق ثواب مین اعلی رہو اور طاعت
مین اور موصوف ہونی صفات حسنہ مین جمیع مخلوقات سی افضل ہین اور یہی معنی امامت
کی ہین اور معلوم ہوا کہ قابلیت خلافت سوای اونکی کوئی نہین رکہتا ہی اور توضیح علی صلوات اللہ
علیہ میں مروی ہوا ہی کہ ایک روز ایک عورت گہڑا پانی کا لئی ہوئی کوچہ کو مین جاتی تہی اور
کہتی تہی کہ بارخدایا حکم درمیان میری اور علی صلوات اللہ علیہ کی کرنا کا وہ حضرت سامنی
اوسکی آئی اور کہا کہ ای عورت علی نی ساتہہ تیری کیا کیا کہا اوسنی کہ شوہر میرا کو کہین روانہ کیا
اور بہت اوسکی بہیجنی کی یہہ مشقت کہینچتی ہون حضرت نی فرمایا کہ گہڑا مجہی دی کہ گہر تک پہنچا دون
اور علی کو کہو نہین کہ شوہر تیرا کو بلاوی بعد اسکی اوس گہڑی کو لیکر اوسکی گہر تک پہنچایا ساتہہ
اوس عورت نی ہر گاہ یہہ حال دیکہا بہت سی ملامت کی کہ تو نہین جانتی یہہ علی صلوات اللہ
علیہ ہین وہ عورت منفعل ہوئی اور قدمہای حضرت ابرہ پر گری اور کہا کہ یا امیر المؤمنین مجہی
معذور رکہو کہ مینی آپ کو نہین پہچانا تہا حضرت نی فرمایا کہ کچہہ مضایقہ نہین ہی بسبب تنگدستی
ہو اگر مجہی طلب کیا کہ جبتک کہ شوہر تیرا مراجعت کری او رطلعت اون حضرت کی ساتہہ
کفار کی نزدیک تمام عالم اہل اسلام کی کمال روشن ہی کہ احتیاج بیان نہین رکہتی ہی اور
ابن ابراہیم نی اپنی تفسیر مین لکہا ہی کہ یہہ آیہ شان جہدی آل محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ مین نازل ہوا ہی قولہ تعالی إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللهُ الآیہ جمہور مفسرین نی علما شیعہ اور اہل سنت سے

نقل کی ہی کہ یہہ آیہ شان علی صلوات اللہ علیہ مین نازل ہوا ہی آور امامیہ نی اس آیہ سی
استدلال خلافت اونحضرت پر کی ہی اس جہت سی کہ معنی ولی کی اولی بتصرف ہی امور مسلمین مین
ہی پس دلالت اوس شخص کو ثابت ہوئی کہ جسنی رکوع مین تصدق کیا ہوا اور تصدق کرنا
اون حضرت کا باتفاق فریقین ثابت ہی آور ثعلبی کہ افاضل اہل سنت سی ہی اپنی تفسیر مین کہتا ہے
کہ یہہ آیہ شان علی صلوات اللہ علیہ مین نازل ہوا ہی آور ابن مغازلی شافعی نی بہی اپنی کتاب
تصریح کی ہی کہ یہہ آیہ حق شاہ اولیا مین نازل ہوا ہی آور حمید کہ ایک راویان اہل سنت سی ہی
انس بن مالک سی روایت کرتا ہی کہ مین ایکروز خدمت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ مین حاضر تہا
دوسری روز مین گہر سی باہر آئی اور متوجہ مسجد ہوئی ہرگاہ مسجد مین آئی دیکہا علی صلوات اللہ
علیہ نماز پڑہ رہی تہا کہ ایک سائل حاضرین سی کچہہ طلب کرتا تہا اور سوال مین نہایت تضرع
اور زاری کرتا تہا ہرگاہ علی صلوات اللہ علیہ نی نالہ وزاری اوسکی سنی دست شریف اپنا
لمبا سائل نی دریافت کیا انگشتری کو دست اونحضرت سی لی لیا اور نہایت خوش ہوا سائل خرم اور
شادان ہوا حق تعالی نی از روی تعظیم اور تکریم کی یہہ آیہ حق شاہ اولیا مین نازل کیا اللہ
سید رسل نی اونکو نزدیک اپنی طلب کیا اور فرمایا کہ ای علی صلوات اللہ علیہ کو ارزند و ادم
مبارک ہو تجہکو کہ حق تعالی نی یہہ آیہ تیری حق مین نازل کیا ہی صاحب کشاف نی لکہا ہی کہ
مراد اس آیہ سی ہرچند وہ حضرت ہین لیکن صاحبہ لفظ جمع کی حق تعالی نی وارد کیا ہی کہ تا اور
اشخاص بہی متابعت اونحضرت کی کرین آور صحیح مسلم آور صحیح ترمذی مین عمران بن حصین سی
روایت کی ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی ایک لشکر کو بہیجا اور حضرت امیر کو امیر اوس
لشکر کا کیا ہرگاہ حضرت نی فتح کی ایک کنیز غنیمت سی واسطی اپنی لی لشکریان کو یہہ امر خوش نآیا

سنایا اور چار شخص صحابہ سی متفق ہوئی کہ ہرگاہ خدمت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ مین شرف
ہون اونکا احوال کو عرض کرین اور معمول یہہ تہا کہ ہرگاہ مسلمانان جنگ سی مراجعت کرتی
تہی اول خدمت اون حضرت مین حاضر ہوتی تہی اور سلام کرتی تہی اور بعد اوسکی اپنی گہر کو
جاتی تہی اس مرتبہ خدمت نبی مین پہنچی ایک اون چار نفر مین سی اوٹہا اور عرض کی کہ علی
صلوات اللہ علیہ سی یہہ حرکت صادر ہوئی ہی حضرت نی منہہ اوس سی پہیر لیا بعد اوسکی ہر ایک
اون تین شخصون نی اپنی سی بعد ایک دوسری عرض کی حضرت نی سبب سی [illegible]
از روی غضب کی فرمایا کیا چاہتی ہو تم علی سی تحقیق کہ علی مجہہ سی ہی اور مین علی سی ہون
اور ولی ہر مومن کا ہی بعد میری آور ابن عبد البر نی استیعاب مین ابن عباس سی روایت کی
کہ حضرت رسول نی جناب علی صلوات اللہ علیہ سی کہا کہ تو ولی ہر مومن کا ہی بعد میری قال
اس جگہہ سی معلوم ہوا کہ ولی بمعنی خلافت ہی اسواسطی کہ قید بعد میری کی عبث ہوتی ہی اگر
خلافت مراد نہوتی تکملہ [illegible] در سپارہ ششم قولہ من یرتد منکم عن دینہ [illegible]
مین بینات اوسکی پانسی پچاسی ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت اولیاء اصحاب محمد
نبی اللہ [illegible] بعدکم فسوف یاتی اللہ بقوم یحبہم ویحبونہ [illegible]
مین بینات اوسکی چہہ سی بیالیس ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت وہو الامام امیر
المومنین پہر یہہ عبارت نکلی اوس سی وہولاء [illegible] آل محمد المصطفی الہادی [illegible]
والذین امنوا الذین یقیمون الصلوۃ ویوتون الزکوۃ وہم راکعون
اور جامع حروف مین زبر اوسکی تین ہزار سات سی ننانوی ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت کہ
اولاء علی المرتضی الہادی کرار غیر فرار [illegible] بینات اوسکی ایک ہزار [illegible] ہوتی ہی

۲۱۱۲ ۵۱ ۱۴۸۱ ۱۱۰ ۴۵

کلی اوس سی یہ عبارت هؤلاء علي المرتضى ابو الحسنين الهادي فوج و

الذين آمنوا [illegible]

بس سی یہ عبارت هؤلاء علي وكيل النبي بالنص و اولاده

یہ عبارت نکلی ہے هؤلاء علي الهادي وآله المعصومين

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا

اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو نہ پکڑو اون لوگونکو کہ لیا اونہون نے تمہارے دین کو ٹھٹھا اور بازیچہ

مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ وَاتَّقُوا اللَّهَ

اون لوگون سی کہ دی گئی ہین کتاب کو آگے تمہارے سے اور نہ لو تم کفار کو دوست اور ڈرو تم خدا سے

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا

اگر ہو تم ایمان کے لانے والے اور جس وقت کہ ندا کرو تم لوگونکو طرف نماز کی ہنسی بناتے ہین وہ اوسکو

هُزُوًا وَلَعِبًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ۝ قُلْ يَا أَهْلَ

ٹھٹھا اور بازی یہ بسبب اسکے ہی کہ وہ لوگ ناداں ہین کہہ تو اے محمد کہ اے اہل

الْكِتَابِ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا

کتاب کیا عیب کرتے ہو تم ہمکو مگر یہ کہ ایمان لائے ہین ہم ساتھ خدا کے اور اوس چیز کے کہ نازل کی گئی

وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ۝ قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ

اور اوس چیز کے کہ نازل کی گئی آگے اس سے اور یہ کہ بیشتر تمہارے فاسق ہین کہہ تو کیا خبر دون ہم تمکو

بِشَرٍّ مِنْ ذَلِكَ مَثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ

بدتر اس سے از روی جزا کے نزدیک خدا کے وہ ہے کہ لعنت کی اوسکو خدا نے اور غضب کیا

ربع

غَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ

اور غضب کیا اوپر اوسکی اور کیا اونمین سی بندر اور سؤر اور پرستش کی جسنے

الطَّاغُوتَ أُولَئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ

شیطانکی وہ لوگ بدتر ہین از روی مکان کے اور زیادہ تر گمراہ ہین سیدھی راہ سے

وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ

اور جس وقت آتے ہین وہ منافق تمہارے پاس کہتے ہین کہ ایمان لائے ہم حالانکہ داخل ہوئے وہ ساتھ کفر کے اور وہ نکلے ساتھ اوسکے

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ۝ وَتَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ

اور خدا خوب جانتا ہے اوس چیز کو کہ تھے وہ چھپاتے اور دیکھتا ہے تو بہتیرے اون لوگون مین سے کہ جلدی کرتے ہین

فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوا

بیچ گناہ کے اور بیچ ظلم کے اور بیچ کھانے اونکے حرام کے البتہ برا ہے جو کچھ کہ تھے وہ

يَعْمَلُونَ ۝ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ

عمل کرتے کیون نہین منع کرتے ہین اونکو عالم اونکے اور زاہدان اونکی گفتار دروغ سے

وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُودُ

اور کھانے اونکے رشوت کو البتہ برا ہے وہ چیز کہ وہ عمل کرتے ہین اور کہا یہودیون نے

يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ

ہاتھ خدا کا بندھا ہے [illegible]

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ

[illegible]

طغيانا وكفرا والقينا بينهم العداوة والبغضاء الى يوم القيمة

نافرمانی اور کفر کو اور ڈالا ہمنی درمیان اونکی دشمنی اور بغض کو تا روز قیامت

كلما اوقدوا نارا للحرب اطفأها الله ويسعون في الارض فسادا

ہر گاہ روشن کیا انہون نی آتش کو واسطی جنگ کی بجھایا اوسکو خدا نی اور سعی کرتی ہین بیچ زمین کی فساد انگیزی کی

والله لا يحب المفسدين ○ ولو ان اهل الكتاب امنوا واتقوا

اور خدا نہین دوست رکھتا ہی فساد کرنی والون کو اور اگر تحقیق کہ اہل کتاب ایمان لاتی اور پرہیزگاری کرتی البتہ

لكفرنا عنهم سيئاتهم ولادخلناهم جنات النعيم ○ ولو

البتہ دور کردیتی ہم [illegible] گناہان اونکی کو اور ہر آئینہ داخل کرتی ہم انکو بہشتہای نعمت مین اور اگر

انهم اقاموا التورية والانجيل وما انزل اليهم من ربهم لاكلوا

بتحقیق وہ یہودی برپا رکھتی توریت کو اور انجیل کو اور وہ چیز کہ نازل کی گئی طرف انکی [illegible]

من فوقهم ومن تحت ارجلهم منهم امة مقتصدة وكثير

اپنی اوپر کی جانب سی اور زیر پاہا اپنی سی اور انمین سی ایک گروہ ہین میانہ رو اور بہت

منهم ساء ما يعملون ○

انمین سی برا ہے وہ چیز کہ عمل کرتی ہین

قوله واذا ناديتم معالم التنزیل مین لکھا ہی کہ ایک ترسا مدینہ مین تہا ہر گاہ کہ موذن کہتا تہا اشهد ان محمدا رسول الله کہتا تہا کہ دروغ گو کو خدا جلاوی ایک شب خادم اوسکا آگ اوسکی گہر مین لایا وہ شخص با اہل و عیال اپنی سوتا تہا ناگاہ شرارہ اوس آگ سی بلند ہوا اور اوسکو مع اہل خانہ جلا دیا قوله لولا ينهيهم الخ یہ آیہ دلالت رکہتی ہے واجب ہونی

کی منکر سی اور اوسکی ساتہ معروف کی چنانچہ حضرت رسالت پناہ صلی الله علیه وآله وسلم سی مروی ہی کہ جو شخص ساتہ ایک امر کی کہ بیچ اوسکی معصیت خدا کی مشغول ہوں اور وہ شخص منع انکو کر سکتا ہو اور نکری تو [illegible] عذاب بہر نازل کری [illegible] کہتا ہی کہ حق تعالی نی وحی کی ایک جماعت کو [illegible] کو عذاب [illegible] کی [illegible] کہ بار خدایا تو جانتا ہی کہ ایک بندہ عابد درمیان انکی ہی [illegible] پرہیزگار رہتا ہی [illegible] اور عبادت مین مشغول رہتا ہی خطاب آیا کہ اوسکو ہلاک کر [illegible] کہ مسبوق [illegible] بفعل حرام مشغول ہوتی [illegible] نہین [illegible] منع [illegible] وحی کی کہ قوم [illegible] کہ آدمی کو ہلاک کرونگا [illegible] کرم [illegible] کی ہوتی تہی غضب کرتی تہی اور اون کی ساتہ نشست و برخواست اور کہاتی اور پیتی تہی [illegible] نہی [illegible] کوئی فاسق [illegible] انکو منع [illegible] کا شامل [illegible] جماعت کی [illegible] کہ درمیان انکی [illegible] قوله مغلولة [illegible] یہود [illegible] مال [illegible] اور رفت [illegible] اور لوگ [illegible] لائی حقتعالی نی برکت مال کو [illegible] دوزخ کی [illegible] رکوع چہارم سیپارہ ششم

قوله وما انزل اليهم [illegible]

يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك من ربك وان لم تفعل

ای فرستادہ پہنچا دی اوس چیز کو کہ نازل کی گئی ہی طرف تیری پروردگار تیری سی اور اگر نہ پہنچا دیگا تو

فما بلغت رسالته والله يعصمك من الناس ان الله لا يهدي

پس نہین پہنچایا ہی تو نی پیغام اوسکا اور خدا نگاہ رکہتا ہی تجکو شر لوگون سی [illegible]

لا يحب الله

القوم الكافرين ○ قل يا اهل الكتاب لستم على شيء حتى

قوم کافرون کو کہہ تو اے محمد اے اہل کتاب نہیں ہو تم اوپر کسی چیز کی تا آنکہ

تقيموا التورية والانجيل وما انزل اليكم من ربكم وليزيدن

برپا کرو تم توریت کو اور انجیل کو اور اوس چیز کو کہ نازل کی گئی ہی طرف تمہاری رب تمہارے سے اور البتہ زیادہ کرے گا

كثيرا منهم ما انزل اليك من ربك طغيانا وكفرا فلا تاس

بہتوں کو اون میں سے وہ چیز کہ نازل کی گئی طرف تیری رب تیرے سے سرکشی اور کفر پس نہ غم کر تو

على القوم الكافرين ○ ان الذين امنوا والذين هادوا والصابئون

اوپر قوم کافروں کے بیشک وہ لوگ ایمان لائے زبان سے اور وہ لوگ کہ یہودی ہوئے اور صابی

والنصارى من امن بالله واليوم الاخر وعمل صالحا فلا

اور نصاریٰ جو شخص کہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور روز قیامت کے اور عمل نیک کیا پس نہیں

خوف عليهم ولا هم يحزنون ○ لقد اخذنا ميثاق

خوف ہی اوپر اونکے اور نہ وہ غمگین ہونگے بیشک تحقیق کہ لیا ہم نے پیمان

بني اسرائيل وارسلنا اليهم رسلا كلما جاءهم رسول

بنی اسرائیل سے اور بھیجے ہم نے طرف اونکی پیغمبروں کو ہر گاہ آیا اونکو رسول

بما لا تهوى انفسهم فريقا كذبوا وفريقا يقتلون ○ وحسبوا

ساتھ اوس چیز کی کہ نہ چاہا نفسوں اونکے نے ایک فریق کی تکذیب کی اور ایک فریق کو قتل کیا اور معلوم کیا

الا تكون فتنة فعموا وصموا ثم تاب الله عليهم ثم عموا وصموا

یہ کہ نہیں ہی وہ قتل کرنا بلا پس کور ہوئے اور بہرے ہوئے پس قبول توبہ کیا خدا نے اوپر اونکے بعد اسکے پھر کور ہوئے اور بہرے

وصموا كثير منهم والله بصير بما يعملون ○ لقد كفر الذين

اور بہرے ہوئے بہت اون میں سے اور اللہ دیکھنے والا ہے اوس چیز کو کہ عمل کرتے ہیں بیشک تحقیق کافر ہوئے وہ لوگ کہ

قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم وقال المسيح يا بني اسرائيل

کہا انہوں نے بیشک خدا وہی مسیح بیٹا مریم کا ہی اور کہا مسیح نے اے بنی اسرائیل

اعبدوا الله ربي وربكم انه من يشرك بالله فقد حرم الله

پرستش کرو تم خدا کی کہ پروردگار میرا اور پروردگار تمہارا بیشک جو شخص کہ شریک کرے ساتھ خدا کے پس تحقیق حرام کیا خدا نے

عليه الجنة وماواه النار وما للظالمين من انصار ○

اوپر اوسکے بہشت کو اور جگہ اوسکی دوزخ ہی اور نہیں ہی واسطے ستمگاروں کے کوئی یاری کرنے والوں سے

لقد كفر الذين قالوا ان الله ثالث ثلاثة وما من اله الا اله

بیشک تحقیق کافر ہوئے وہ لوگ کہ کہا انہوں نے بیشک خدا تیسرا ہے تین میں سے حالانکہ نہیں ہی کوئی خدا مگر خدا

واحد وان لم ينتهوا عما يقولون ليمسن الذين كفروا منهم

واحد اور اگر باز نہ رہیں وہ اوس چیز سے کہ کہتے ہیں البتہ پہنچے گا اون لوگوں کو کہ کافر ہوئے اون میں سے

عذاب اليم ○ افلا يتوبون الى الله ويستغفرونه والله غفور

عذاب دردناک کیا پس نہیں رجوع کرتے ہیں وہ طرف خدا کی اور نہیں طلب آمرزش کرتے ہیں اوس سے اور خدا بخشنے والا

رحيم ○ ما المسيح ابن مريم الا رسول قد خلت من قبله الرسل

مہربان ہی نہیں ہی مسیح بیٹا مریم کا مگر فرستادہ خدا تحقیق گذر چکے پہلے اوس سے فرستادے

وامه صديقة كانا ياكلان الطعام انظر كيف نبين لهم

اور ماں اوسکی صدیقہ تھی دونوں کھاتے تھے طعام کو دیکھ تو کس طرح بیان کرتے ہیں ہم

الآيَاتِ ثُمَّ انظُرْ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ○ قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ
واسطی توحید کو پس دیکھ تو کسطرح سی برگشتہ ہوتی ہین حق سی کہہ تو ای محمد آیا عبادت کرتی ہو تم سوای خدا سی
مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ قُلْ
اوس چیز کی کہ نہین قدرت رکہتی واسطی تمہاری ضرر کی اور نہ نفع کی اور خدا وہی ہی سننوالا جاننوالا کہہ تو ای محمد
يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ
ای اہل کتاب نہ زیادتی کرو تم بیچ دین اپنی کی سوای حق کی اور نہ پیروی کرو تم آرزوہای
قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِن قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ○ ع
گروہ کی کہ تحقیق گمراہ ہوتی آگی سی اور گمراہ کیا اونہون نی بہتونکو اور گمراہ ہوئی سیدہی راہ سی
قوله يا أيها الرسول بلغ ما انزل الخ مصنف تفسیر اسباب النزول کہ اہل سنت و جماعت
سی منسوب ہی لکہتا ہی کہ یہہ آیہ شان علی صلوات اللہ علیہ مین نازل ہوئی بموضع غدیر خم مین اور ثعلبی
نی بہی کہ اکابر اہل سنت سی ہی لکہا ہی کہ براء ابن عازب نی روایت کیا ہی کہ ہرگاہ رسول
خدا صلی اللہ علیہ وآلہ حجۃ الوداع سی فارغ ہوئی اور غدیر خم مین پہنچی اور اوس دن نہایت
گرمی تہی کہ زیر سایہ درختی مین بیٹہی ہوئی تہی اور تمام مہاجر اور انصار کو جمع کیا اور دست علی
صلوات اللہ علیہ تہاما اور کہا کہ ای حاضرین مین اولی نہین ہون نفس کا تمہاری سی سبہون
نی عرض کی کہ درست ارشاد فرماتی ہین آپ بعد اسکی حضرت نی فرمایا کہ جسکا مین مولا ہون علی
مولی اوسکی ہین بار خدایا دوست رکہہ اوس شخص کو کہ علی کو دوست رکہی اور دشمن رکہہ اوسکو
کہ علی کو دشمن رکہی عمر ابن الخطاب اوٹہا اور کہا کہ ای پسر ابو طالب مبارک ہو تمکو یہہ منصب علی
اور ایک روایت سی ثابت ہوا ہی کہ حاضران اوس روز ستر ہزار بعدد قوم موسی کی تہی کہ ہرگاہ

ہرگاہ موسی نی وصی بہائی اپنی کی بموجب حکم الہی کی جسطرح سی ہارون کی بیعت لی اور انہونکو
نی بہتر بیعت کی تہی کس طرح سی بہی اسیطرح سی واقع ہوا ہی ابن مردویہ کتاب مناقب مین لایا ہی کہ
عبد اللہ ابن مسعود نی روایت کیا ہی کہ بعہد حیات جناب رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ کی آیہ کو ہم یون پڑہتی
تہی يا أيها الرسول بلغ ما انزل اليك من ربك ان عليا مولى
المؤمنين وان لم تفعل فما بلغت رسالته اور ثعلبی نی لکہا ہی کہ جب کہ حکایت نصب علی ولایت
منتشر ہوئی حارث ابن نعمان فہری ناقہ پر سوار ہوکر متوجہ مدینہ ہوا اور بجناب حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ کی مناظرت شروع کی اور کہا کہ ای محمد ہمکو کلمہ شہادت و رسالت کی تکلیف
کیا ہمنی بعد اسکی حکم نماز پنجگانہ کیا قبول کیا ہمنی اسیطرح سی حکم زکوۃ اور حج اور روزہ اور جہاد کو قبول
کیا ہمنی بعد اسکی جو ارشاد فرمایا مخالفت نہ کی ہمنی باوجود ان باتونکی راضی نہوا تو اور ابتی
پسر عم اپنی کا لیکر سب مسلمانوں پر امیر کیا تمنی یہہ امر آیا از فرمان خدا سی صادر ہوا ہی یا اپنی
طرف سی ہی حضرت نی فرمایا کہ جو کچہہ حق علی صلوات اللہ علیہ مین کیا ہمنی سب جانب حق تعالی کی طرف سی ہی
وہ منافق سیاہ دل غضبناک اوٹہا اور راہ مین کہتا جاتا تہا کہ اگر حق علی مین جو کچہہ محمد فرماتا ہی
اور درست ہی ایک پتہر آسمان سی بہیج کہ مجکو ہلاک کری فی الحال ایک پتہر آسمان سی گرا اور
اوسکی سر پر لگکر دبر سی باہر ہوا اور جہنم کو واصل ہوا چنانچہ آیہ سأل سائل بعذاب
واقع للكافرين ليس له دافع من الله ذي المعارج مشعر اسکی طرف ہی جناب صادق
صلوات اللہ علیہ سی مروی ہی کہ وہ جناب فرماتی ہین کہ عجب کہتا ہون مین روز ولایت علی
صلوات اللہ علیہ سی کہ ہر شخص حق انکا پہچانا ہی و شاہدون کی آتا ہی اور آنحضرت علی صلوات اللہ
علیہ کی دس ہزار گواہ مدینہ مین حاضر تہی کہ سبہون نی تغلب مین غصب خلافت اون حضرت کی

سنی نہی مناہی کو تو لی کی اور ابو سعید نی روایت کیا ہی کہ شیطان بصورت مرد پیر روز تمہ
خم میں نزدیک جناب رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کی آیا اور کہا کہ بہت ہی وہ شخص کہ متابعت تیری
کری اون چیزوں میں کہ کہا ہی تو نی حق ہی پس عمر اپنی میں پس حق تعالی نی اس آیہ کو بھیجا ولقد
صدق عليهم ابليس ظنه فاتبعوه الا فريقا من المؤمنين یعنی تحقیق کہ سچ کیا اوپر
اونکی ابلیس نی گمان اپنی کو پس پیروی کی اونہوں نی ابلیس کی مگر ایک گروہ مومنین نے
کہ کی اطاعت اونکی قوله من آمن بالله الخ اور محل من کا رفع کا ہی بنا بر ابتدا
اور خبر اوسکی فلا خوف عليهم ہی اور داخل فا وسطی متضمن ہونی مبتدا کی معنی شرط کو
اور بعد تمام جملہ خبر انّ کی واقع ہوئی ہی اور ضمیر کو راجع طرف اسم انّ کی ہی محذوف ہی تقدیر اوسکی عن

لعن الذين كفروا من بني اسرائيل على لسان داود وعيسى ابن
لعنت کئی گئی وہ لوگ کہ کافر ہوئی فرزندان یعقوب سی اوپر زبان داود کی اور زبان عیسی ابن
مريم ذلك بما عصوا وكانوا يعتدون ۝ كانوا لا يتناهون
مریم کی یہ لعنت بسبب اسکی ہی کہ نافرمانی کی اونہوں نی اور تھے وہ کہ حد سی گذر جاتی تھی وہ کہ نہیں باز رہتی
عن منكر فعلوه لبئس ما كانوا يفعلون ۝ ترى كثيرا منهم يتولون
عمل زشت سی کہ کیا ہی اونہوں نی ہر آئینہ بری ہی وہ چیز کہ تھی وہ عمل کرتی دیکھتا ہی محمد بہتوں کو اون میں سے کہ دوستی کرتی ہیں
الذين كفروا لبئس ما قدمت لهم انفسهم ان سخط الله عليهم
اون لوگوں سی کہ کافر ہوئی ہیں ہر آئینہ بری چیز ہی کہ آگی بھیجا ہی واسطی اونکی نفسوں نی اونکی یہ کہ غضب کیا خدا نی اوپر اونکی
وفي العذاب هم خالدون ۝ ولو كانوا يؤمنون بالله والنبي
اور بیچ عذاب کی وہ ہمیشہ رہیں گے اور اگر ہوتی کہ ایمان لاتی ہوتی ساتھ خدا کی اور نبی کی

والنبي وما انزل اليه ما اتخذوهم اولياء ولكن كثيرا منهم
اور نبی کی اور اوس چیز کی کہ نازل کی گئی ہی طرف اوسکی ہرآئینہ نہ پکڑتی وہ کافروں کو دوست ولیکن بہت اونہیں سے
فاسقون ۝ لتجدن اشد الناس عداوة للذين آمنوا اليهود
خارج از ایمان ہیں ہر آئینہ پاوی گا تو سخت تر لوگوں کا عداوت میں واسطی اون لوگوں کی کہ ایمان لائی ہیں یہود کو
والذين اشركوا ولتجدن اقربهم مودة للذين آمنوا الذين قالوا
اور اون لوگوں کو کہ شریک لاتی ہیں اور ہر آئینہ پاوی گا تو نزدیکتر اونکا ازروی دوستی کی واسطی اون لوگوں کی کہ ایمان لائی ہیں اون لوگوں کو کہ کہا
انا نصارى ذلك بان منهم قسيسين ورهبانا وانهم لا يستكبرون
اونہوں نی تحقیق کہ ہم نصاری ہیں یہ سبب اسکی ہی کہ بعضی اونمیں سی عالم ہیں اور بعضی تارک دنیا اور تحقیق وہ نہیں تکبر کرتی
واذا سمعوا ما انزل الى الرسول ترى اعينهم تفيض
اور جس وقت سنتے ہیں وہ اوس چیز کو کہ نازل کی گئی طرف رسول کی دیکھتا ہی تو آنکہیں اونکی ابلتی ہیں
من الدمع مما عرفوا من الحق يقولون ربنا آمنا فاكتبنا مع
اشک سی اوس چیز سی کہ پہچانی ہیں وہ حق سی کہتی ہیں وہ ای پروردگار ہمارے ایمان لائی ہم پس لکھ ہمکو ساتھ
الشاهدين ۝ وما لنا لا نؤمن بالله وما جاءنا من الحق ونطمع
گواہوں کے اور کیا ہی واسطی ہمارے کہ نہیں ایمان لاتی ہم ساتھ خدا کی اور اوس چیز کی کہ آئی ہمکو حق سی اور طمع رکھتی ہیں
ان يدخلنا ربنا مع القوم الصالحين ۝ فاثابهم الله بما قالوا
یہ کہ داخل کری ہمکو رب ہمارا بہشت میں ساتھ گروہ صالحوں کے پس جزا دیا اونکو خدا نی بسبب اسکی کہ کہا
جنات تجري من تحتها الانهار خالدين فيها وذلك جزاء
بیچ باغوں کی کہ جاری ہیں نیچے درختوں کی نہریں درحالیکہ ہمیشہ رہیں گی بیچ اوسکی اور یہ ہی عوض

المحسنين ۝ والذين كفروا وكذبوا بآياتنا اولئك اصحاب الجحيم

بسکو کارون کا اور وہ لوگ کہ کافر ہوئی اور تکذیب کی آیتوں ہماری کی یہ وہ گروہ صحاب دوزخ کی ہیں

يا ايها الذين امنوا لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم ولا

ای وہ لوگو کہ ایمان لائی ہو حرام کرو اوپر اپنی پاکیزہ اون چیزونکو کہ حلال کیا ہی خدانی واسطی تمہاری اور

تعتدوا ان الله لا يحب المعتدين ۝ وكلوا مما رزقكم الله

تجاوز کرو تم حد و خدا نہی دوست رکہتا تجاوز کرنی والونکو اور کہاؤ تم اوس چیز سی کہ روزی دی تمکو خدانی

حلالا طيبا واتقوا الله الذي انتم به مؤمنون ۝ لا يؤاخذكم

حلال اور پاکیزہ اور ڈرو تم خدا سی ایسا وہ خدا کہ تم ساتہ اوسکی ایمان لانیوالی ہو نہیں مواخذہ کرتا تمکو

الله باللغو في ايمانكم ولكن يؤاخذكم بما عقدتم الايمان ج

خدا ساتہ لغو کی بیچ قسم کہانی کی اور لیکن مواخذہ کرتا ہی تمکو ساتہ اوس کی کہ مضبوط کی تمنی قسمونکو

فكفارته اطعام عشرة مساكين من اوسط ما تطعمون اهليكم

پس کفارہ اوسکا کہلانا دس مسکینونکا ہی درمیانہ اوس چیز کی کہ کہلاتی ہو تم اہل اپنی کو

او كسوتهم او تحرير رقبة فمن لم يجد فصيام ثلاثة ايام ذلك

یا پوشش اونکی یا آزاد کرنا ایک بندہ کا پس جو شخص کہ نہ پاوی پس روزہ تین دن کا وہ کفارہ ہی قسمونکا

كفارة ايمانكم اذا حلفتم واحفظوا ايمانكم كذلك يبين الله

کفارہ قسمونکا تمہاری ہی وقتی کہ قسم کہاؤ تم اور نگاہ رکہو تم قسمونکو اسطرحسی بیان کرتا ہی خدا

لكم آياته لعلكم تشكرون ۝ يا ايها الذين امنوا انما الخمر و

واسطی تمہاری آیات اپنی کہ شاید تم شکر کرو تم ای وہ لوگو کہ ایمان لائی سوائی اسکی کہ نہیں ہی شراب

الخمر والميسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشيطان

کہ شراب اور قمار اور اصنام اور تیرہائی اقلام نجس ہی اور مکروہ ہین عمل شیطان کی

فاجتنبوه لعلكم تفلحون ۝ انما يريد الشيطان ان يوقع

پس پرہیز کرو تم اوس سی شاید کہ تم رستگار ہو نہیں ارادہ کیا شیطان نی مگر یہ کہ واقع کری

بينكم العداوة والبغضاء في الخمر والميسر ويصدكم عن ذكر

درمیان تمہاری عداوت کو اور خصومت کو بیچ شراب کی اور قمار کی اور باز رکہی تمکو یاد

الله وعن الصلوة فهل انتم منتهون ۝ واطيعوا الله واطيعوا

خدا سی اور نماز سی پس آیا ہو تم باز رکہنی والی اور اطاعت کرو تم خدا کی اور اطاعت کرو تم

الرسول واحذروا فان توليتم فاعلموا انما على رسولنا

رسول کی اور خوف کرو تم پس اگر منہ پہیرو تم پس جانو تم برستیکہ نہیں ہی اوپر رسول ہمارے مگر پہنچانا

البلاغ المبين ۝ ليس على الذين امنوا وعملوا الصالحات

پہنچانا ظاہر نہیں اوپر اون لوگونکی کہ ایمان لائی اور عمل نیک کرنے والے ہین

جناح فيما طعموا اذا ما اتقوا وامنوا وعملوا الصالحات

گناہ بیچ اوس چیز کی کہ کہاتی ہین وہ جبکہ پرہیز کرتی ہین اور ایمان لائی اور عمل نیک کئی انہون نے

ثم اتقوا وامنوا ثم اتقوا واحسنوا والله يحب المحسنين ۝

بعد اسکی پرہیز کی وہ اور ایمان لائی بعد اسکی پہر خوف کیا انہون نی اور نیکی کی اور خدا دوست رکہتا ہی نیکی کرنی والونکو

قوله ع واذا سمعوا ما انزل الى الرسول ترى اعينهم تفيض روایت ہی کہ ہرگاہ جعفر

طیار رضی حبش سی مراجعت کی نجاشی نی ملک اپنی سی خدمت سید عالم میں روانہ کی

ہر گاہ استماع حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے مشرف ہوا آنحضرت نے سورہ یسین تو
اوسپر تلاوت کیا اسنے کہ بہت سا روئے اور بہ کلام اسلام قبول کیے اور پالیگیا اونہوں نے کہ
قرآن کس قدر مشابہت رکہتا ہے وس خبر سے کہ جو عیسیٰ پر نازل ہوتی تہی اور مقصود تمام ین
نصاری سے یہہ لوگ ہین قولہ تعالی یا ایہا الذین اٰمنوا لا تحرموا الخ اکثر مفسرین
نے ذکر کیا ہے کہ ایک روز جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اصحاب سے وصف قیامت کرتے تہے اور
شدائد احوال اوسکی بیان فرماتے تہے دس شخص صحابہ مین سے مثل ابن مسعود اور مقداد اور ابوذر
اور سلمان اور سالم وغیرہ کی ایکروز خانہ عثمان ابن مظعون کی جمع ہوئے اور اتفاق کیا کہ
بقیۃ العمر ہم دنکو صائم رہا چاہیے اور شب کو بعبادت قائم اور فرش نفیس پر نہ سویا جاے
اور گوشت اور روغن نکہایا چاہیے اور مباشرت زنان اور ترک دنیا کرکے پلاس پوشی اختیار
کیا چاہیے اور یہہ قسم کہائے ہر گاہ یہہ خبر جناب رسالت کو پہنچی فرمایا کہ حق تعالی نے تمکو حکم
کیا ہے اس بات کا کہ جو چیز اراوہ کیا ہے [illegible] نفس تمہارا تمکو اوپر تمہارے حق ہے روزہ
رکہو اور افطار بہی کرو گوشت اور روغن کہاو اور عورتوں سے خلوت کرو اور جو شخص کہ
اس امر سے اعراض کرے مجہسے نہین ہے حق تعالی نے اس آیہ کو نازل کیا قولہ حلالا طیبا
مروی ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ مرغ بریان تناول فرماتے تہے اور فالودہ
اور حلوا دوست رکہتے تہے اور فرماتے تہے کہ المؤمن حلو ویحب الحلاوۃ یعنی مومن شیرین ہے
اور شیرینی کو دوست رکہتا ہے اور یہی آنحضرت نے فرمایا کہ شکم مومن مین ایک گوشہ ہے
کہ اوسکو نہین پر کرتی مگر شیرینی منقول ہے کہ بعد از نازل ہونے ان دونو آیہ کی اصحاب نے عرض
کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ جمیع اوس قطع تمہارے مین کیا کرین کہ قسم کہائی ہے ہم نے

ہدایت نازل ہوئی لا یؤاخذکم اللہ اوپر حضرت جناب ولی ابرار صلوات اللہ علیہما سے مروی ہے کہ مراد
قسم لغو سے کہنا لا واللہ و بلیٰ واللہ کا ہے بقصد تاکید بدون قسم کے اور یا بغفلت باکی ہے
بدون قصد کے اور سب فقہائے امامیہ متفق ہین بیچ اوس مراد ساتہہ عدم مواخذہ کے
عدم عقاب اور عدم کفارہ ہے یعنی حق تعالی تمکو عذاب نکریگا اور کفارہ تمپر لازم نکریگا
اس قسم کہانی مین قولہ تعالی بما عقدتم الایمان حاصل اسکا یہہ ہے کہ زبان سے کہی اور دل کی
قصد اوسکا کرے اور بعد اوسکے خلاف اوسکا کرے حضور تمسے البتہ مواخذہ ہوتا ہے قولہ تعالی فکفارتہ اطعام
عشرۃ مساکین یعنی کہلانا دس مسکین کا ہے ہر ایک کو ایک مد کہ مومن ہون اور وزن مد کا
باسنہہ [illegible] اور [illegible] اور چند [illegible] قولہ تعالی فی الخمر الخ منقول ہے کہ یہہ آیت دلالت رکہتی ہے
حرمت خمر پر چند وجہ سے اول یہہ ہے کہ خمر کو ساتہہ قمار کے قرین کیا اور قمار حرام ہے پس قرین
اوسکا بہی حرام ہوگا دوم یہہ ہے کہ قمار اور بت پرستی کو ایک سلک مین منتظم کیا اور بت
پرستی سردار سب حرامونکا ہے سوم اوسکو حق تعالی نے تعبیر رجس کیا ہے اور جو چیز کہ پلید ہے
حرام ہے چہارم عمل شیطان سے حق تعالی نے اسکو شمار کیا ہے اور جو چیز کہ کار شیطان سے ہو حرام ہے
پنجم حکم اجتناب کا اوس سے کیا ہے اور جو چیز کہ دور ہونا اوس سے واجب ہو حرام ہے ششم
رستگاری کو معلق کیا ہے ساتہہ اجتناب اوسکی کے اور جو چیز کہ ایسی ہو حرام ہے ہفتم سبب دشمنی
اور خصومت کا اسکو گردانا ہے اور جو چیز کہ باعث عداوت مسلمانوں کی ہو حرام ہے ہشتم باز رکہنے
والی خدا سے ہے اور جو چیز کہ ذکر حق تعالی سے باز رکہی حرام ہے نہم سبب منع کا ہے نماز سے [illegible]
حرام ہے دہم حکم فرمانا حق تعالی کا کہ اوس سے باز رہو اور جس چیز کا کہ ترک اوسکا فرض ہو حرام ہے
محمد حنفیہ نے پدر بزرگوار اپنے امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سے روایت کیا ہے کہ اون حضرت نے

فرمایا کہ جو شخص شراب پیتی ہر گاہ وہ دختر تمسی چاہی نہ دو اوسکو اور رخصت اوسکی کو رخصت نجانو اور
اوسکی قبول نکرو اور اوسکو امین نکرو اور اگر اوسکو امین کرو کسی چیز کا اور وہ اوسکو ضایع کری
خدا پر لازم ہی کہ عوض اوسکا نہ دی اور حضرت رسالتؐ سی مروی ہی کہ جو شخص دنیا مین شراب
پیوی اور بی توبہ مری قیامت مین زہر ہای عقرب اور مار واسطی اوسکی کی حاضر کرین گی اور
جس وقت نزدیک دہن اوسکی کی لیجاوین گی ہنوز پیا نہوگا کہ گوشت اوسکی کا گر پڑیگا اور جس وقت
گر پیگا سب اعضا اوسکی پاش پاش ہو جاینگی کہ اہل جہات اس عذاب سی کمال متنفر ہونگی اور دوزخ
مین کھینچ لیجاوینگی اور شدید ترین عذاب مین مبتلا کرینگی اور بہی اونحضرت سی مروی ہی کہ اونحضرت نی
لعنت بہیجی شراب پر اور نچوڑنی والی اوسکی اور بایع اوسکی پر اور مشتری اوسکی کو اور ساقی اوسکی کو اور پینی والی اوسکی کو
قیمت لینی والی اوسکی کو اور حمال اوسکی کو اور جس شخص کی واسطی شراب لیجاتی ہین قولہ ثم اتقوا
الخ غرض تکرار لفظ ایمان اور تقوا اور عمل صالح سی مبالغہ ہی کمال ثابت ہونی مین ان امر مین و تحت جل جلالہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ

اے وہ لوگو کہ ایمان لائی ہو البتہ آزمایش کرتا ہی خدا تمکو ساتھ ایک چیز کی شکار سی کہ پہنچتی ہین اوسکو ہاتھ تمہاری

وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ

اور نیزی تمہاری تا کہ جانی خدا اوس شخص کو کہ ڈرتا ہی اوس سی بیچ غیب کی پس جو شخص کہ تعدی کری بعد اوسکی

فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ

پس واسطی اوسکی عذاب دردناک ہی اور وہ لوگو کہ ایمان لائی ہو قتل کرو تم شکار کو درحالیکہ تم

حُرُمٌ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ

احرام باندہی ہو اور جو شخص کہ قتل کری اوسکو تم مین سی دیدہ و دانستہ پس جزا اوسکی مثل اوس چیز کی کہ قتل کیا چارپایوں سی

بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ

کہ حکم کرین ساتھ اوسکی دو عادل تم سی درحالیکہ وہ جزا قربانی کی پہنچنی والی ہو کعبہ کو یا کفارہ ہی کھانا

مَسَاكِينَ أَوْ عَدْلُ ذَٰلِكَ صِيَامًا لِيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ عَفَا اللَّهُ

مسکینوں کا یا برابر اوسکی روزہ رکھنا تا کہ چکھی وہ سختی کام اپنی کو درگذر کیا خدا

عَمَّا سَلَفَ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

اوس چیز سی کہ گذرا اور جو شخص کہ عمل کری پس انتقام لیگا خدا اوس سی اور خدا غالب ہی

ذُو انْتِقَامٍ ○ أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ

صاحب انتقام ہی حلال کیا گیا واسطی تمہاری شکار دریا کا اور طعام دریا کا واسطی فایدہ تمہاری اور واسطی قافلوں کی

وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ

اور حرام کیا گیا اوپر تمہاری شکار صحرا کا جبتک کہ احرام باندہنی والی ہو اور ڈرو اوس خدا سی کہ طرف اوسکی

تُحْشَرُونَ ○ جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِلنَّاسِ وَ

جمع کئی جاوگی گردانا خدا نی کعبہ کو ایسا کہ وہ گہر حرام کا ہی اور قوام ہی واسطی لوگوں کی

الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ذَٰلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

اور ماہ حرام کو اور قربانی کو اور صاحبان قلادہ کو بہی اسطرح سی تو کہ تم جانو کہ خدا جانتا ہی

مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○ اِعْلَمُوا

اوس چیز کو کہ بیچ آسمانوں کی ہی اور وہ چیز کہ بیچ زمین کی ہی اور بدرستیکہ خدا ساتھ ہر شی کی دانا ہی جانو تم

أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○ مَا عَلَى

بدرستیکہ خدا سخت عذاب کرنی والا ہی اور بدرستیکہ خدا بخشش والا ہی مہربان ہی نہیں ہی اوپر

الرَّسُولِ اِلَّا الْبَلٰغُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ○

رسول کی مگر پہنچا دینا اور خدا جانتا ہے اوس چیز کو کہ ظاہر کرتے ہو تم اور اوس چیز کو کہ چھپاتے ہو تم

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ

کہہ تو اے محمد نہیں برابر ہیں نجس اور پاک اگرچہ تعجب میں لاوے تجھکو کثرت پلید کی

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ

پس ڈرو تم خدا سے اے صاحبان عقل شاید کہ تم رستگار ہو اے وہ لوگ

اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَاِنْ تَسْئَلُوْا

ایمان لائے نہ سوال کرو تم چیزون سے کہ اگر ظاہر کیا جاوے واسطے تمہارے بری لگین تمکو اور اگر سوال کروگے

عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

اون سے وقت کہ نازل کیا جاتا ہے قرآن ظاہر کیا جاتا ہے واسطے تمہارے معاف کیا خدا نے اون سے اور خدا بخشنے والا

حَلِيْمٌ ○ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ○

بردبار ہے تحقیق سوال کیا اونکو ایک قوم نے آگے تمہارے سے پھر ہوگئے ساتھ اوسکے انکار کرنیوالے

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ وَّلٰكِنَّ

نہیں کیا خدا نے ناقہ گوش شگافتہ ... اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام و لیکن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ○

وہ لوگ کہ کافر ہوئے افترا کرتے ہیں اوپر خدا کے جھوٹ کو اور اکثر اونکے نہیں جانتے ہیں

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا

اور وقتیکہ کہا گیا واسطے اونکے آؤ طرف اوس چیز کی کہ نازل کیا ہے خدا نے اور طرف رسول کی کہا انہوں نے کافی ہے ہمکو

حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

کہ کافی ہے ہمکو وہ چیز کہ پایا ہمنے اوپر اوسکے باپ اپنے کو آیا اگرچہ ہون آبا اونکے کہ نہ جانتے ہون

شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ○ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا

کسی چیز کو اور نہ ہدایت پاتے ہو اے وہ لوگو کہ ایمان لائے اوپر تمہارے ہے حفاظت نفسون تمہارے کی

يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ

ضرر کرتا تمکو وہ شخص کہ گمراہ ہوا وقتیکہ ہدایت پائی تمنے طرف خدا کی ہے بازگشت تمہارے سب کی پس خبر دیگا تمکو

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ

ساتھ اوس چیز کے کہ تھے تم عمل کرتے اے وہ لوگو کہ ایمان لائے گواہی وصیت کی ہے درمیان تمہارے وقتیکہ حاضر ہو

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ

ایک کو تم میں سے موت ہنگام وصیت میں دو شخص صاحبان عدل تم سے یا دو شخص اور

مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ

غیر مذہب تمہارے سے اگر ہو تم کہ سفر کیا ہو تمنے بیچ زمین کے پس پہنچی تمکو مصیبت

الْمَوْتِ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ

موت کی ایسی وہ دو قوآخر کہ ٹھہراؤ تم اون دو نو کو پس از نماز پس قسم کھائیں کہ وے ساتھ خدا کی اگر شک کیا ہو تمنے

لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّا

کہ نہیں مول لیتے ہم ساتھ اوسکے مال دنیا کو اگرچہ ہوں صاحبان قرابت سے اور نہیں چھپاتے ہم گواہی خدا کو بہ تحقیق ہم

اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ○ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ

اوس وقت البتہ گنہگار ہونگے پس اگر اطلاع دی جاوے اوپر اسکے کہ وہ دونو مستوجب ہوئے گناہ کے پس دو گواہ اور

يَقُومانِ مَقامَهُما مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيانِ فَيُقْسِمانِ

قائم ہوویں جائی تعام اون دونوں کی اون لوگوں سی کہ لائق ہیں اوپر اونکی وصیت وہ جو حقدار اول ہیں اونکا قسم کھاویں

بِاللّٰهِ لَشَهادَتُنا أَحَقُّ مِنْ شَهادَتِهِما وَمَا اعْتَدَيْنا إِنّا إِذًا لَمِنَ

ساتھ اللہ کی کہ البتہ گواہی ہماری بہت سزاوار تر ہی گواہی اون دونوں سی اور نہیں ستم کرتی ہم ہم جب کہ البتہ ہی

الظّالِمِينَ ٥ ذٰلِكَ أَدْنىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهادَةِ عَلىٰ وَجْهِها

ستمگاروں سی ہونگی یہہ نزدیک تر ہی اس بات سی کہ آوین وہ ساتھ گواہی کی اوپر طریق حق اوسکی کی

أَوْ يَخافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْمانٌ بَعْدَ أَيْمانِهِمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوا وَاللّٰهُ

یا یہہ کہ ڈریں وہ اس بات سی کہ رد کی جاوی قسمیں پیچہی قسمون اونکی کی اور ڈرو اللہ سی اور سنو اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفاسِقِينَ ٥

نہیں ہدایت کرتا ہی قوم نافرمانوں کو

قولہ یا ایہا الذین آمنوا لا تسئلوا مروی ہی کہ جناب رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ سی سوال کرتی تہی
اور حضرت بجہت کثرت سوال کے غضب میں ہوئی اور بالائی منبر گئی اور خطبہ پڑہا اور فرمایا کہ
سوال کرین مجہسی مگر یہہ کہ جواب کہوں میں ایک شخص کہ مطعون نسب میں تہا اوٹہہ کہڑا ہوا
عرض کیا کہ باپ میرا کون ہی فرمایا کہ حذافہ بن قیس ایک شخص دیگر نی عرض کی کہ یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ باپ میرا کہاں ہی فرمایا حضرت نی دوزخ میں عمر خطاب ایستادہ ہوا اور
پائی مبارک پر بوسہ دیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ہم جدید الاسلام ہیں اور قریب العہد
شرک سی ہماری اور قصور سی درگذر ہی اوس وقت غضب حضرت کا ساکن ہوا اور فرمایا
کہ بحق اوس خدا کی جان میری ید قدرت اوسکی میں ہی کہ ہوتی بہشت اور دوزخ کو برابر

برابر میری متصور کیا تہا اور میں اسمیں دیکہتا تہا کہ تم میں سی کو
اگر تم سوال کرتی تو پشیمان ہوتی حقتعالی نی اس آیہ کو بہیجا قولہ قد سئلہا
کیا اون چیزوں سی ایک گروہ نی کہ آگی تمسی تہی مثل ثمود کی کہ طلب ناقہ کیا اور مثل قوم موسی کی
کہ تکلیف گائی ویسی کی اور مثل حواریین کی کہ درخواست مائدہ کی اور بعد دیکہنی ان معجزوں کی ایمان
نہ لائی قولہ ما جعل اللہ من بحیرۃ الآیہ جناب امیر سی مروی ہی کہ حقتعالی نی فرض کیا ہی اوپر
تمہاری فرائض کو پس ضایع نکرو اونکو اور حدود مقرر کی اوسکی سی تجاوز نکرو اور منع کیا ہی تمکو چیزوں سی
چند سی پس مرتکب اونکی نہو اور خاموش ہوا چند چیزوں سی بجہت فراموشی کی بلکہ واسطی مصلحت کے
کہ عاید تمہاری طرف ہوتی ہی پس تکلیف اوس امر کو نکرو اور تحسین و شکرگزاری منقول ہی عمرو بن لحی نی
سات قوم قبائل عرب سی کہ ایک اونمیں قریش ہی تہی طرف دین جاہلیت کی دعوت کی اور دین اسمعیل سی
منصرف کرکی بت پرستی پر ترغیب دی اور نصب اصنام اور تعیین کرنا بحیرہ کا اور سائبہ کا اوسکی ایجاد
ہوئی اور صحیح ترین روایات میں یہہ ہی کہ ہرگاہ ناقہ پنج بطن جنتی تہی وہ پانچوان بچہ نر ہوتا تہا کان
اوسکا چیر دیتی تہی اور سواری نہی لیتی اور ذبح کرنی سی اور بال کترنی سی منع کرتی تہی اور
اوسکو پانی سی نروکتی تہی اور اوسکا نام بحیرہ رکہتی تہی کسی شخص کی ہان کوئی بیمار ہوتا تہا کوئی مسافر ہوتا تہا
تو واسطی شفا و صحت کی اور قدوم اوس مسافر کی کہتا تہا کہ تو مثل سائبہ ہی پہر اوس ناقہ کو چہوڑ دیتی تہی
اور تمام احکام بحیرہ کی اوسپر جاری کرتی تہی اور اوسکا سائبہ نام رکہتی تہی اور ہرگاہ بکری سات بچی جنتی تہی
اگر ساتوان مادہ ہوتا تہا کہتی تہی کہ یہہ بت واسطی ہی درمیان گلہ کی چہوڑ دیتی تہی اور اگر نر ہوتا تہا تو اوسکو ذبح کرتی
تہی اور کہتی تہی کہ یہہ بچہ ہماری خداؤں کی واسطی ہی اور اگر نر و مادہ دونو جنتی تہی تو نر کو بہی ذبح
کرتی تہی اور واسطی اوسکی مادہ چہوڑ دیتی تہی اور کہتی تہی کہ وصلت اخاہا

[illegible] یر اور اوکی نی حکم اوسکا لیا اور اوسکا نام وصیلہ کہتی تہی
[illegible] ناقہ کو ہستین کرتا تہا کہتی تہی حمی ظہرہ یعنی حمایت کی پشت اپنی
کی بعد اسکی سواری او پسر نکرتی تہی اور کسی آب و گیاہ سی منع نکرتی تہی اور اوسکو حام کہتی
تہی اور یہہ آیین زمانہ عمر ابن لحی سی زمانہ حضرت رسالت پناہ تک یہہ بات قبایل
اسیطر سی کرتی تہی اور ردعی اس بات پر تہی کہ حقتعالی نی ان باتون سی اوسی خوش اور
غیر اور مکرم کیا ہی لہذا حق تعالی نی رد سخن اونکی مین یہہ آیہ نازل کیا قولہ یا ایہا
الذین امنوا الخ منقول ہی کہ تمیم اور عدی نی قوم نصاری سی بتقریب تجارت سفر کیا
اور بدیل نامی ایک مسلمان آزاد کردہ عمرو عاص تہا ہمراہ انکی ہوا وقتی کہ بولایت
شام پہونچی بیمار ہوا اور نقود اور امتعہ سی جو کچہہ پاس اوسکی تہا ایک صحیفہ مین ثبت کیا
اور درمیان کپڑون اپنی کی چہپا دیا ہر گاہ کہ مرض اوسکا سخت تر ہوا تمیم اور عدی کو وصیت
کی کہ ترکہ میرا میری اہل کو پہونچا دو بعد از وفات اوسکی ہر گاہ اون لوگون نی رخوت اور
امتعہ اوسکی دیکہی ایکطرف نقرہ کوب پایا اور تین مثقال سی اوس مین تہی اوسکو لیا اور
باقی کو مدینہ مین لائی اور اوسکی اہل کو دی ورثہ بدیل نی ہر گاہ اوس صحیفہ کو پایا نقرہ
کوب کو نپایا رجوع کی طرف تمیم اور عدی کی اونہون نی انکار کیا آخر الامر یہہ مرافعہ تا
مجلس معلای حضرت رسالت پناہی کی لائی اوسوقت یہہ آیہ نازل ہوا یا ایہا الذین
امنوا شہادۃ الایہ اور بعد نزول اس آیہ کی جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی تمیم
اور عدی کو طلب کیا بعد از نماز عصر کی نزدیک منبر کی قسم دی اونکو اونہون نی قسم کہائی
کہ مال بدیل نہین لیا ہی حضرت نی فرمایا کہ انسی دعوا انکو بعد از چندی طرف کم شدہ

شدہ کو اونکی ہاتہہ مین پایا اور درمیان انکی اور ورثہ بدیل کی منازعہ کی طول کہینچا کہا اونہون
نی کہ ہمنی اوس ظرف کو بدیل سی مول لیا لیکن بسبب اسکی کہ کوئی گواہ نتہا اظہار نکیا ہمنی اور
انکار کیا پس دیگر مجلس شریف جناب رسالت پناہ مین آیہ نازل ہوا فان عثر علی
انہما استحقا اثما اذا حضر احدکم الموت الآیہ یعنی وقتی کہ حاضر ہون اسباب موت مرض وغیرہ سے
ہنگام وصیت مین دو شخص صاحبان عدل سی کہ تم سی ہون یعنی اہل ملت تمہاری سی ہون
یا اہل قرابت سی ہون چنانچہ حسن اور زہری اور عکرمہ اسیکی قائل ہوتی ہین یا دو شخص
غیر ملت تمہاری سی یا اجانب سی بنا بر قول ثانی کی اور لفظ او اس مقام مین تفصیل کی ہی
نہ واسطی تخییر کی اسواسطی کہ معنی اس آیہ کی یہہ ہین کہ دو شخص غیر ملت سی گواہی دین وقتی کہ تم
تمہارا کوئی موجود نہوا اور تم سفر مین ہوا اور قید سفر کی بنا بر اسکی ہی حق تعالی جانتا تہا کہ تنہا
مصاحبت اہل کتاب سی ہوگی اور اسی قریہ مین نازل ہون گی کہ مسکن اہل کتاب کا ہو
پس یہانسی معلوم ہوا کہ گواہی دو عادل کی اہل ایمان سی عام ہی سفر اور حضر مین اور
گواہی اہل ذمہ کی منحصر سفر مین ہی وقتی کہ اہل ایمان سی تم نہین قولہ تحبسونہما من بعد
الصلوۃ الآیہ یعنی باز رکہو اون دونو کو بعد از نماز عصر کی اسواسطی کہ حجاز مین اہل اسکی رسم
تہی بعد از نماز عصر کی واسطی مجتمع ہوتی جماعت کثیر کی بعد از فراغ نماز عصر کی یہہ معنی مروی
ہین حضرت ابی جعفر صلوات اللہ علیہ سی اور اسی معنو کی قتادہ اور سعید بن جبیر وغیرہ
قائل ہوئی ہین اور بعضون نی کہا ہی کہ نماز ظہر اور نماز عصر مراد ہی یہہ معنی حسن سے
منقول ہین اور بعضون نی کہا ہی کہ مراد اس سی اہل ذمہ مین یہہ معنی ابن عباس
اور سدی سی منقول ہین اور یہہ باز رکہنا اونکا واسطی قسم کی اوسوقت ہی کہ کسی کو ان

سی شک واقع ہو کہ یہہ شاہد ہیں جہوٹ نہ بولتی ہوں لہذا اونسی قسم لیجاویگی کہ ہم بدل انہو قرنی

ہیں اس قسم کو مال دنیا سی ۝ فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ

شخص دیگر قائم ہونگی مقام اون دو نو خائن کی اون لوگوں سی کہ لائق

کرنا تہا ... بات سی کہا ہی زجاج نی کہ یہہ آیہ صعب ترین آیات قرآن ہی ... روی

اعراب کی ... اولیان محل رفع میں ہی بنا بر بدل ہونی کی ضمیر یقومان سی

پس معنی اسکی اس تقدیر پر یہہ ہوں کی چاہئی کہ قائم ہووین اولیان میت مقام اون دو نو

خائنونکی ... بعضوں نی کہا ہی کہ رفع اسکا بنا بر فاعل ہونی استحق کی ہی پس معنی اسکی

یہہ ہونگی کہ مستحق ہووی ... اولیان میت ...

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا اِنَّكَ اَنْتَ

بیچ اوسدن کی کہ جمع کریگا خدا رسولوں کو پس کہیگا کس چیز سی اجابت کیگئی تم ... نہیں ہی علم ہمکو ... تحقیق تو ہی

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ

دانندہ چیزہای غائب ہی جبکہ کہا خدا نی ای عیسی بیٹی مریم کی یاد کر تو نعمت میری کو اوپر اپنے

وَعَلٰى وَالِدَتِكَ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ

اور اوپر ماں اپنی کی جبکہ مدد کی تجہکو ساتہ روح پاک کی کلام کرتا تہا تو لوگوں سی بیچ گہوارہ کی

وَكَهْلًا وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَاِذْ

اور کہولت کی اور جبکہ تعلیم کی میں نی تجہکو کتاب اور حکمت کو اور توریت کو اور انجیل کو اور جبکہ

تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ

پیدا کیا تو نی مٹی سی ... مثل ... جانور کی ساتہ حکم میری کی پس پہونکتا تہا تو بیچ اسکی پس ہو جاتا جانور ساتہ حکم میری کی

وقف لازم

بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ

ساتہ حکم میری کی اور اچہا کرتا تہا تو اندہی کو اور برص والی کو ساتہ حکم میری کی اور جبکہ نکالتا تہا تو مردونکو ساتہ حکم میری کی

وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ

اور جبکہ باز رکہا میں نی بنی اسرائیل کو تجہسی جبکہ لایا تو اونکی پاس معجزات پس کہا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى

جو لوگ کہ کافر ہوئی اونمیں سی نہیں یہہ مگر جادو روشن اور جبکہ وحی کی میں نی طرف

الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ

حواریوں کی یہہ کہ ایمان لاؤ ساتہ میری اور ساتہ رسول میری کی کہا اونہوں نی ایمان لائی ہم اور گواہ رہ تو ساتہ اسکی کہ ہم مسلمان ہیں

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ

جبکہ کہا حواریوں نی ای عیسی بیٹی مریم کی آیا قدرت رکہتا ہی رب تیرا یہہ کہ

يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ

نازل کری اوپر ہمارے ایک خوان آسمان سی کہا عیسی نی کہ ڈرو تم خدا سی اگر ہو تم ایمان لانی والی

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا

کہا اونہوں نی کہ چاہتی ہیں ہم یہہ کہ کہاویں ہم اس سی اور مطمئن ہوں دل ہمارے اور جانیں ہم یہہ کہ تحقیق سچ کہا تو نی

وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ

اور ہوویں ہم اوپر اسکی گواہوں سی کہا عیسی بیٹی مریم نی ای خدا ای رب ہمارے

اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً

نازل کر اوپر ہمارے ایک خوان آسمان سی کہ ہووی ہمارے لئی عید واسطی اول ہمارے کی اور آخر ہمارے کی

مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ

تجھسے اور روزی دے ہمکو اور تو بہتر روزی دینے والا ہے کہا خدا نے بیشک میں اتارنے والا ہوں اسکو اوپر تمہارے

فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ

پس جو شخص کہ کافر ہو بعد اسکے تم میں سے پس بیشک میں عذاب کرونگا اسکو ایسا عذاب کہ نہ عذاب کرونگا ویسا کسیکو عالم میں سے

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي

اور جب کہ کہا خدا نے اے عیسی بیٹے مریم کے آیا تو نے کہا ہے واسطے لوگوں کے کہ لو تم مجھکو

وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ

اور ماں میری کو دو خدا سواے خدا کے کہا عیسی نے پاکی ہے تجھکو نہیں لائق ہے مجھکو یہ کہ کہوں

مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۚ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا

اوس چیز کو کہ نہیں ہے واسطے میرے حق اگر میں نے کہا ہے اسکو پس تحقیق جانتا ہے تو اسکو جانتا ہے تو جو کچھ میرے جی میں ہے اور نہیں

أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا

جانتا ہوں میں جو کچھ بیچ ذات تیری کے ہے بیشک تو جاننے والا چھپی باتوں کا نہیں کہا میں نے واسطے انکے مگر

مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ

جو کہ حکم کیا تو نے مجھکو ساتھ اوسکے یہ کہ عبادت کرو تم خدا کی کہ رب ہے میرا اور رب تمہارا اور تھا میں اوپر انکے

شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ ۖ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ

گواہ جب تک کہ تھا میں بیچ انکے پس جبکہ وفات دی تو نے مجھکو تھا تو نگہبان اوپر انکے

وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَ

اور تو اوپر ہر چیز کے گواہ ہے اگر عذاب کرے تو انکو پس تحقیق وے بندے تیرے ہیں اور

وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ قَالَ اللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ

اگر بخشدے تو انکو پس بیشک تو غالب ہے حکمت والا ہے کہا خدا نے یہ دن ہے کہ

يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

کہ نفع دیگا سچوں کو سچ انکا واسطے انکے بہشتیں ہیں کہ جاری ہیں نیچے انکے نہریں

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ

درحالیکہ ہمیشہ رہنے والے ہیں بیچ اونکے ہمیشہ راضی ہوا خدا انسے اور خوشنود ہوے وے اوس سے یہ ہے مراد پانا

الْعَظِيمُ ۝ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

بڑا واسطے خدا کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ کہ بیچ انکے ہے اور وہ اوپر تمام چیزوں کے قادر ہے

قولہ علام الغیوب یعنی تو جاننے والا غائب چیزوں کا ہے پس تو جانتا تھا کہ ان لوگوں نے زبان سے اجابت کی اور مضمون دل انکے کا اور تھا منقول ہے کہ عیسی باوجود اس مرتبہ عظمی کے جامہ پشمینہ پہنتے تھے اور گیاہ زمین نوش کرتے تھے اور کبھی کوئی چیز ذخیرہ نکرتے تھے اور گھر نرکھتے تھے کہ ویران ہووے اوسکا خوف آوے اور نہ زن اور نہ فرزند رکھتے تھے کہ خاطر اونسے متعلق ہو اور جس جگہ پر شب ہوتی تھی وہاں سو رہتے تھے قولہ یستطیع بس میں چند اقوال ہیں اول یہہ ہے کہ آیا رب تیرا کر سکتا ہے اس وقت کہ تو سوال کرے دوسرے یہ کہ یہہ باعث زیادتی علم ہمارے کا ہو اور صدق تیرے کا سو یہ کہ وہ عارف تھے اور مومن تھے پس شک نہ ماننا ہمکو ضرور تھا دوم یہہ ہے کہ اونھوں نے قبل استحکام معرفت کے کہا ہو سوم یہہ ہے کہ آیا اجابت کریگا رب تیرا اس امر کو پس اس صورت میں معنی یستطیع کے یطیع کے ہیں یعنی تیری اجابت کریگا لہذا حضرت عیسی نے کہا کہ خوف کرو تم ایسے سوال کرنے سے قولہ وتطمئن قلوبنا الخ

اور یہہ کہنا اونکا کہ مطمئن ہوون قلوب ہمارے قرینہ اسکا ہے کہ معنی اول ہی مراد ہون جناب
حاضل پر پوشیدہ نہین ہی قوله قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ الآیہ مروی ہی کہ جس وقت حواریون نی
طلب مائدہ کیا عیسی نے کہا کہ تیس روز روزہ رکھو اور بعد اسکی جس چیز کی خواہش ہو
طلب کرو حواریون نی موجب ارشاد اونکی کی تیس روزہ رکھی بعد اسکی عیسی نی جانب آسمان
جانب قبلہ متوجہ ہوکر دعا کی جسطرح سی کہ حق تعالی خبر دیتا ہی کہ کہا عیسی بیٹی مریم نی ای
بار خدایا ای پروردگار ہمارے بہیج اوپر ہمارے ایک خوان آسمان سی کہ ہووی وہ دن
ہمارے وہ دن عید کا کہ ہر سال اوس روز کو ہم عید کیا کرین اور اسی واسطی وہ لوگ
اوس روز مین زندانیونکو بندسی آزاد کرتی تہی اور اطفال کو مکتب سی خلاص کرتی تہی
اور اہل صنایع دست اپنی کام سی باز رہتی تہی اور نضر بن شمیل نی نقل کی کہ جو شخص اللّٰہم
کہی خدا کو ساتہہ جمیع نامہای اوسکی کی یاد کیا ہی اور اسی واسطی عیسی نی وقت طلب مائدہ حق
تعالی کو اس کلمہ سی یاد کیا اور اصل اللّٰہم کی یا اللّٰہ تہی یا کو حذف کیا اور آخر مین میم لائے
عوض اوسکی مین گویا کہ حرف ندا کا بدلا اور بعضون نے کہا ہی کہ اصل اسکی اللّٰہ امنا بالخیر
یعنی قصد اوسکو ساتہہ خیر کی پس صورت مین میم بقصد ابہام کا ہی قوله مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ الآ
حضرت ابی جعفر علیہ السلام سی مروی ہی کہ وہ خوان کہ جو نازل ہوا تہا سات روٹیان
تہین کہ سب لوگون نی اول سی آخر تک کہایا اور سیر ہوئی اور وہ باقی رہین سلمان فارسی
سی مروی ہی کہ حق تعالی نی دو ابر بہیجی کہ دستر خوان سرخ اوس مین تہا اور قریب حواریون
کی آیا اور زمین پر پہنچا حضرت عیسی گریہ و زاری کرنی لگی اور عرض کی کہ بار خدایا
اس خوان کو خوان رحمت گردان اور عقوبت نگر بعد اسکی دعا کیا اور نماز ادا کی اور کہا

بارے بعد خیر الرازقین اور خوان پوشش خوانچہ سی اوٹہایا ایک خوان ظاہر ہوا کہ اوسمین ایک
بریان ... اوس سی ٹپکتا تہا اور نزدیک سر اوسکی کی نمک تہا اور نزدیک دم
اوسکی سرکہ اور اطراف اوسکی مین قسم قسم ترکاریون تہی سوائی گندنی کی اور پانچ گردہ
نان اوپر ہر ایک پر زیتون تہا اور دوسری پر شہد اور تیسری پر گہی اور چوتہی پر پنیر اور
پانچوین پر گوشت نمک سود و خشک شمعون کہ خلیفہ عیسی کی تہا اوٹہا اور کہا کہ یا روح اللّٰہ
یہہ طعام دنیا سی ہی یا طعام آخرت سی ہی عیسی نی فرمایا کہ یہہ کسی سی نہین ہی بلکہ وہ طعام
کہ حق تعالی نی بقدرت خود بہیجا دنیا ہی پس کہا کہ کہاؤ جس چیز کو کہ طلب کیا تہا تمنی اور اوس
شکر کرو تا نعمت زیادہ ہوا کہ ہزار او نفیس آدمی نی اوسکو کہایا اور ہرگز مطلق کم نہوا
اور کسی فقیر نی اوس طعام سی تناول نکیا مگر یہہ کہ وہ توانگر ہوا اور جس بیماری کہ اوس سی
کہایا شفا پائی یہانتک کہ اونہون نے اور کوئی تندرست ہوئی بعد اوسکی وہ مائدہ آسمان پر گیا
اور روز دیگر وقت چاشت پہر نازل ہوا اغنیا اور فقرا نی اوس سی تناول کیا اسیطرح
چالیس دن تک ایک روز درمیان آتا تہا شکل ناقہ صالح کی کہ ایک روز درمیان
دیتی تہی پس وحی نازل ہوئی کہ ای عیسی مائدہ میرا فقیرون کو دی نہ اغنیا کو
اس حکم سی مضطرب ہوئی اور مائدہ کو جادو پر حمل کیا اور سینتیس شخص
ہوئی اور بعد تین دن کی ہلاک ہوئی قوله الحدیقة منقول ہی کہ بعد از نزول مائدہ
ہر گاہ اونہون نے انکار کیا ساتہہ صورت ہو ...

آیاتہا ۱۶۵ کلماتہا ۳۰۵۲ سورة الانعام مکیة حروفہا ۲۲۴۲ رکوعاتہا ۲۰

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدا کے کہ رحمن اور رحیم ہے

الحمد لله الذي خلق السماوات والأرض وجعل الظلمات

تمام تعریفیں مخصوص ہیں خدا کی جو ایسا ہے کہ پیدا کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو اور پیدا کیا تاریکیوں کو اور

والنور ○ ثم الذين كفروا بربهم يعدلون ○ هو الذي خلقكم

روشنی کو پھر بھی وہ لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ پروردگار اپنے کی برابر کرتے ہیں وہ ایسا خدا ہے کہ پیدا کیا تمکو

من طين ثم قضى أجلا وأجل مسمى عنده ثم أنتم تمترون

مٹی سے بعد اسکے حکم کیا ایک مدت کو اور مدت معین نام کی گئی نزدیک اسکے پھر بعد اسکے تم شک کرتے ہو

وهو الله في السماوات وفي الأرض يعلم سركم وجهركم ويعلم

اور وہ معبود حق ہے بیچ آسمانوں اور بیچ زمین کے جانتا ہے پنہان تمہارا اور آشکارا تمہارا اور جانتا ہے

ما تكسبون ○ وما تأتيهم من آية من آيات ربهم إلا كانوا

اوس چیز کو کہ کرتے ہو تم اور نہیں آتی انکے پاس کوئی دلیل دلائل پروردگار انکے سے مگر تھے وہ

عنها معرضين ○ فقد كذبوا بالحق لما جاءهم فسوف يأتيهم

اوس سے روگردانی کرنے والے پس تحقیق تکذیب کی انہوں نے حق کی جب آیا انکو پس عنقریب آویں گی انکو

أنباء ما كانوا به يستهزئون ○ ألم يروا كم أهلكنا من قبلهم

خبریں اوس چیز کی کہ تھے ساتھ اسکے استہزا کرتے کیا نہیں دیکھا انہوں نے کس قدر ہلاک کئے ہمنے آگے ان سے

من قرن مكناهم في الأرض ما لم نمكن لكم وأرسلنا السماء

گروہ کہ جگہ دی تھی ہمنے انکو بیچ زمین کے اس طرح کی نہیں جگہ دی ہمنے تمکو اور بھیجا ہمنے آسمان کو

عليهم مدرارا وجعلنا الأنهار تجري من تحتهم فأهلكناهم

اوپر انکے برسنے والا اور کیا ہمنے نہروں کو کہ جاری تھیں نیچے انکے پس ہلاک کیا ہمنے انکو

بذنوبهم وأنشأنا من بعدهم قرنا آخرين ○ ولو نزلنا عليك

ساتھ گناہوں انکی کے اور پیدا کیا ہمنے بعد انکے گروہ اور اور اگر نازل کرتے ہم اوپر تیرے

كتابا في قرطاس فلمسوه بأيديهم لقال الذين كفروا إن هذا

ایک نوشتہ بیچ کاغذ کے پس لیتے اسکو ساتھ ہاتھوں اپنے کے البتہ کہتے وہ لوگ کہ کافر ہوئے نہیں ہے یہ

إلا سحر مبين ○ وقالوا لولا أنزل عليه ملك ولو أنزلنا

مگر جادو روشن اور کہا انہوں نے کیوں نہ نازل کیا گیا اوپر اسکے فرشتہ اور اگر نازل کرتے ہم

ملكا لقضي الأمر ثم لا ينظرون ○ ولو جعلناه ملكا

فرشتے کو البتہ حکم کیا جاتا امر ہلاکت ان کا پھر مہلت نہ دیجاتی اور اگر کرتے ہم اوس رسول کو فرشتہ

لجعلناه رجلا وللبسنا عليهم ما يلبسون ○ ولقد استهزئ

البتہ کرتے ہم اسکو بصورت مرد اور البتہ چھپاتے ہم اوپر انکے وہ چیز کہ چھپاتے ہیں اور تحقیق استہزا کیا گیا

ع برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا به يستهزئون

پیغمبران کے ساتھ پہلے تجھ سے پس احاطہ کیا ساتھ ان لوگوں کے کہ مسخرہ کیا انہوں نے رسولوں سے اوس چیز کا کہ تھے ساتھ اسکے استہزا کرتے

ابن ابی کعب سے مروی ہے کہ یہہ سورہ انعام مکہ میں ایک شب کو نازل ہوا اور ستر ہزار فرشتے حامل اس سورہ کے تھے اور ساتھ آواز عظیم کی تسبیح اور تحمید کرتے تھے ہر گاہ جناب رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ نے آواز انکی سنی فرمایا کہ سبحان اللہ العظیم اور سجدے میں گئے اور بعد اسکے کاتبوں کو بلایا اور فرمایا کہ اسکو لکھو اور فرمایا کہ جو شخص اسکو قرات کرے بعوض ہر آیت کے ستر ہزار

فرشتی اوسپر درود بہیجتی ہین و زرات ہین اور جابر بن عبداللہ انصاری سی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ سی روایت کی جو شخص کہ تین مرتبہ سورہ انعام سی پڑہی تا ویعلم ما تکسبون
حق تعالی چالیس ہزار فرشتی معین کرتاہی کہ مثل عبادت اپنی کی اوسکی واسطی لکہا کرتی ہین
اور ایک فرشتہ آسمان ہفتم سی نازل ہوتاہی اور ایک گرز آہنی ہمراہ اوسکی ہوتاہی کہ
ہر گاہ شیطان چاہتاہی کہ وسوسہ بیچ اوسکی ڈالی یہہ فرشتہ اوسپر گرز مارتاہی اور
اوسکو دور کرتاہی تا اینکہ حجاب درمیان اوسکی ہوجاتی ہین اور عیاشی نی بسند
خود ابو بصیر سی نقل کی ہی کہ ابوعبداللہ علیہ السلام نی فرمایاہی کہ سورہ انعام دفعۃً نازل
ہوا اور ستر ہزار فرشتی ہمراہ اوسکی تہی اور تعظیم اور اجلال اوسکی کرتی تہی اسواسطی کہ ستر
موضع مین اس سورہ کی اسم خدا مندرج ہی اگر لوگ فضیلت قراءت اس سورہ کی جانتی ہرگز
ترک اوسکو نکرتی اور حضرت علی بن موسی الرضا سی مروی ہی کہ جو شخص کہ اس سورہ کو
قراءت کری ستر ہزار فرشتی حاملین اس سورہ کی واسطی اوسکی تسبیح کہتی ہین قیامت تک
اور بہی کعب الاحبار سی مروی ہی کہ حق تعالی روز قیامت مین قاری اس سورہ کو خطاب
کریگا کہ ای بندی میری بیچ سایہ عرش کی آ اور فواکہ بہشت سی فائدہ مند ہو اور آب کوثر سی
سیراب ہو اور آب چشمہ سلسبیل مین غسل کر کہ تو بندہ میرا ہی اور مین خداوند تیرا ہون اور بہی
ابی عبداللہ علیہ السلام سی مروی ہی کہ جس شخص کو حاجت ہو طرف خدا کی اور چاہی برآنی
کو اسکی چاہیی کہ چار رکعت نماز پڑہی ساتہہ سورہ فاتحہ کی اور سورہ انعام کی اور بعد
از قراءت کی پڑہی اس دعا کو یا کریم یا کریم یا کریم یا عظیم یا عظیم یا عظیم
یا اعظم یا اعظم من کل عظیم یا سمیع الدعاء یا من لا یغیرہ اللیالی صل علی محمد

محمد وآلہ وارحم ضعفی وفقری وفاقتی ومسکنتی یا من رحم الشیخ یعقوب حین رد
علیہ یوسف قرۃ عینہ یا من رحم ایوب بعد طول بلائہ یا من رحم محمدا ومن الیتیم آواہ و
نصرہ علی جبابرۃ قریش وطواغیتہا وامکنہ یا مغیث یا مغیث یا مغیث
کہی لکہا مرتبہ پس قسم ہی اوس شخص کی کہ نفس میرا دست اوسکی مین ہی اگر کوئی دعا کری ساتہہ
اسکی اور بعد اوسکی سوال کری حقتعالی سی تمام حاجتون اپنی کو پس عطا کرتاہی حق تعالی اوسکو
قولہ یعدلون یعنی عدول کرتی ہین عبادت اوسکی سی طرف عبادت اصنام کی اور برابر
کرتی ہین ساتہہ پروردگار اپنی کی بتونکو حاصل کلام یہہ ہی کہ حق تعالی نی اون چیزونکو
کہ سبب معیشت لوگونکا ہی پیدا کیا پس سزاوار یہہ ہی کہ تم اوسپر حمد کرو اور کفران نعمت نکرو
بخلاف کفارونکی کہ وہ برابر کرتی ہین بتونکو ساتہہ پروردگار کی کہ اونکو اپنی ہاتہون سی بنائی
ہین اور مطلقا قادر نہین پیدا کرنی کسی چیز پر قولہ واجل مسمی اسمین چند اقوال ہین
ایک یہہ ہی کہ مراد ان دونو اجل سی اجل حیات ہی موت تک اور اجل موت ہی قیامت
تک یہہ قول حسن اور سعید اور ضحاک اور زجاج وغیرہ سی منقول ہی اور عطا نی بہی ابن
عباس سی روایت کی ہی کہ ابن عباس نی کہ مراد قضی اجلا سی اجل ولادت سی ہی موت تک
اور اجل مسمی سی اجل ممات سی قیامت تک کہ نہین جانتا کوئی وقت اوسکا سوائی حق تعالی کی
کی اس وقتی کہ انسان صالح ہو زیادہ کرتاہی حق تعالی واسطی اوسکی بیچ اجل حیات کی اجل موت سی
قیامت تک یعنی زمانہ مابین موت اور قیامت سی لیکر زمانہ حیات کو زیادہ کرتاہی اور اگر وہ شخص
غیر صالح ہو کم کرتاہی اجل حیات سی اور بڑہا دیتاہی اجل معیشت کو اور کہا ابن عباس نی کہ یہہ
معنی ہین قول باری کی وما یعمر من معمر ولا ینقص من عمرہ الا فی کتاب اور

قول یہ ہی کہ ایک اجل وہ ہی کہ جسمین اہل دنیا زندہ رکہی جاتی ہین تا آنکہ مرنی تک پہنچی اور اجل
مسمی سی مراد اجل آخرت ہی اسواسطی کہ وہ اجل ہمیشہ ہی اور نہین انتہا ہی واسطی اسکی اور
مراد مسمی عندہ سی یہہ ہی کہ وہ لکہی ہوتی ہی لوح محفوظ مین یہہ قول جبائی سی اور سعید بن
جبیر اور مجاہد سی آور تیسرا قول یہہ ہی کہ مراد قضی اجلا سی اجل مخلوقات گذشتہ کی اور اجل
مسمی سی اجل باقیماندہ کان کی ہی یہہ قول ابی مسلم سی منقول ہی آور چوتہا یہہ ہی کہ قضی اجلا
سی مراد اجل خواب ہی کہ جسمین روح مقبوض ہوتی ہی اور بعد اسکی وہ وقت جاگنی کی
آجاتی ہی اور اجل مسمی مراد اجل موت انسان ہی یہہ قول مروی ابن عباس سی ہی اور
تائید کرتا ہی اسکو قول حق تعالی کا ویرسل الاخری الی اجل مسمی اور اصل معنی اجل
وقت کی ہین پس اجل حیات وہ وقت ہی کہ جسمین حیات ہو اور اجل موت یا قتل وہ وقت ہی
کہ جسمین موت یا قتل حادث ہو **تکملہ** جناب والد غفران مآب نی کتاب مواعظ حسنیہ مین
لکہا ہی کہ اکثر احادیث اور اقوال صحابہ سی ظاہر ہوتا ہی کہ اجل دو قسم ہی ایک اجل مسمی
ہی کہ جسمین تقدیم اور تاخیر جائز نہین ہی اور دوسری وہ قسم ہی کہ جسمین تقدیم اور تاخیر ہو سکتی ہی
تفسیر عیاشی مین منقول ہی کہ حمران نی جناب صادق علیہ السلام سی استفسار کیا کہ کیا معنی
ہین قول سبحانہ تعالی کی هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَى أَجَلًا وَأَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهُ
حضرت نی ارشاد کیا کہ اجل مسمی وہ اجل مراد ہی کہ جو شب قدر مین حق تعالی ملک الموت کو
خبر دیتا ہی اور معین کرتا ہی اوسکو اور اسی اجل کی طرف اشارہ ہی قول حق تعالی مین
إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ اور اجل دوسری وہ ہی کہ جسمین تقدیم
اور تاخیر ہو سکتی ہی اور مولانا طبرسی نی تفسیر قول حق تعالی مین أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ

أَطِيعُونِ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا
جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ کی حاصل ترجمہ یہہ ہی عبادت کرو خدا کی اور پرہیزگاری کرو
تا حق تعالی گناہان تمہاری درگذری اور تمکو اجل مسمی تک نگاہ رکہی اور تحقیق کہ جس وقت
اجل آتی ہی تاخیر اوسمین واقع نہین ہوتی ہی اسطرح سی لکہا ہی کہ یہہ آیہ دلالت رکہتا ہی
اوس بات پر کہ اجل دو قسم ہی اس جہت سی کہ عبادت اور تقوی کو شرط کر دیا ہی واسطی
زندہ رکہنی کی اجل مسمی تک پس معلوم ہوا کہ اگر یہہ شرط عمل مین نا آوی حق تعالی اوسکو
پہنچنی اجل مسمی تک فرصت نہین دیتا ہی اور قبل اسکی ہلاک کرتا ہی آور بہی جناب صادق
صلوات اللہ علیہ نی تفسیر قول حق تعالی ثُمَّ قَضَى أَجَلًا وَأَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهُ مین فرمایا ہی
کہ اجل اول وہ ہی کہ ملائک اور انبیا اوس سی خبردار ہوتی ہین اور اجل مسمی وہ ہی کہ
اوسکو حقتعالی مخلوقات سی پوشیدہ کرتا ہی مخفی اور پوشیدہ تر ہی کہ بعضی احادیث سے
مستفاد ہوتا ہی کہ اجل مسمی مین بدا واقع ہوتا ہی اور اجل محتوم در حقیقت وہ ہی کہ قابلیت
بدا کی نہین رکہتی ہی اور اس حدیث سی معلوم ہوا کہ کلام آئمہ مین کبہی اجل مسمی مقابل اجل
محتوم مین مستعمل ہوتی ہی یعنی غیر محتوم اور کبہی بمعنی محتوم کی مستعمل ہوتی ہی اور اطلاق
دونو اجل کا ساتہہ مسمی کی اس اعتبار سی ہی کہ اجل محتوم شب قدر مین نزدیک ملک
الموت کی معین کی جاتی ہی اور نام رکہی جاتی ہی اور غیر محتوم باعتبار اسکی ہی کہ انبیا
اور ملائکہ اوس سی مطلع ہوتی ہین اور نام اوسکا جانتی ہین کتاب توحید مین ابی حیان
تیمی سی مروی ہی کہ مین رکاب سعادت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ مین بیچ جنگ صفین
کی حاضر تہا اور وہ حضرت ایک روز آگی لشکر اپنی کی کہڑی تہی کہ معاویہ ملعون

اُسکی لشکر اپنی کی مقابل حضرت کی اسپ پر سوار نکل کر کھڑا ہوا اور گھوڑا اوسکا جلدی اور
تندی کرتا تہا اور جناب علی صلوات اللہ علیہ اسپ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ پر سوار تہی
ادہر حربہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ کا دست مبارک مین تہا اور زرہ بر تن تہی اور ذوالفقار کو
حمائل کی تہی پس ایک شخص نی اصحاب اون حضرت سی عرض کی کہ یا امیر المومنین خبردار
رہو کہ مبادا یہہ ملعون آپسی مکر کری اور کوئی آسیب آپکو پہنچائی حضرت نی فرمایا کہ فی الواقع
دیانت اور امانت اوسکی پر اعتماد نہین ہی اور یہہ شقی ترین فاسقون کا ہی اور ملعون ترین
خوارج کا کہ امام زمانہ پر خروج کیا ہی لیکن اسقدر معلوم کیا چاہئی کہ اجل حافظ ہر شخص کی ہی
یعنی جب تک وعدہ مرگ نہ پہنچی انسان ہلاک نہین ہوتا ہی اور کوئی متنفس نہین ہی مگر یہہ
کہ ملائکہ اوسکی حفاظت کرتی ہین کہ مبادا اکنوئین مین گری یا دیوار اوسپر نہ گری یا اور بدی
اوسکو نہ پہنچی اور جسوقت کہ اجل اوسکی پہنچتی ہی ملائکہ نگاہبانی اوسکی ترک کرتی ہین پس
اسیطرح سی ہر گاہ اجل میری پہنچی کی شقی ترین خوارج پیدا ہوگا اور خون سر میرے سی محاسن
میریکو خضاب کریگا اور یہہ اسیطرح سی مقرر ہوا ہی کہ تخلف اوسمین ممکن نہین ہی پوشیدہ
نہی کہ اس مقام مین اعتراض وارد ہوتا ہی کہ شہادت جناب امیر کی کہ جو ضربت ابن
ملجم سی حاصل ہوئی از قبیل اجل حتمی تہی یا از قبیل اجل غیر حتمی اگر اجل حتمی تہی تو چاہئی ابن ملجم پر قصاص واقع
نہو سو اسطی کہ اگر وہ قتل نکرتا تاہم وہ حضرت وفات پاتی اور اگر غیر حتمی ہی پس اول
آنحضرت کا فرمانا کہ اجل ہر ایک کی نگہبان اوسکی ہوتی ہی اور عدم امکان ہلاکت نہی کو
متفرع کرنا قبل از ضربت ابن ملجم کی کچہہ معقول نہین رکہتا ہی سواسطی کہ قبل از ضربت ابن ملجم کی اجل حتمی تہا اجل
آنحضرت کو آدمی پس محافظت نفس کی اوسوقت مین آچہ ہوگی پس اظہر نزدیک میری خوا

جواب اسکا یہہ ہی کہ ہلاکت ہر ذیحیات کی بسبب قتل اور امثال اسکی اتفاق ہو جاتی ہی از قبیل
اجل غیر حتمی ہو باعتبار اس معنی کی کہ اگر قتل واقع نہوتا تو مقتول زندہ رہتا اور اسی واسطی
مستاصل قاتل سی واجب ہوتا ہی لیکن اس مین شبہہ نہین کہ ہر گاہ حق تعالی کسیکو خبر دی کہ
تو اجل غیر حتمی سی ہلاک ہوگا پس تخلف اس مین بہی ممکن نہوگا پس اسصورت مین جنابت کا
حق ہوگا اور یہہ اشکال وارد نہوگا انتہی کلامہ اعلی اللہ فی فرادیس الجنان مقامہ قولہ تعالی
مَکَّنّٰاھُمۡ فِی الۡاَرۡضِ معنی اسکی یہہ ہین کہ گروہ انامہی اونکو سلاطین اور اغنیا حاصل آنکی
کہ ہر گاہ ایسی ایسی سلاطین اور اغنیا کو کہ تم سی قوت مین اور حشمت مین بمراتب بیشتر یاد
تہی اور اونکو ہمنی ہلاک کیا پس چاہئی کہ تم خوف کرو قولہ تعالی قَرۡنًا معنی قرن کی لغت مین یہہ ہین
کہ مردمان اوس عصر کو کہتی ہین اور یہہ مشتق ہی اِقۡتِرَانُهُمۡ فِی الۡعَصۡرِ سی زجاج نی کہا ہی
کہ قرن اسی برس ہی اور بعضون نی کہا ہی ستر برس اور نزدیک صاحب مجمع البیان کی مراد
قرن سی اہل اوس مدت کی ہین کہ جسمین نبی ہو یا جس طبقہ مین کہ اہل علم ہون کم گذری ہون
سال یا بہت اور دلیل اسپر قول نبی صلی اللہ علیہ و آلہ کا ہی خَیۡرُکُمۡ قَرۡنِیۡ ثُمَّ الَّذِیۡنَ
یَلُوۡنَهُمۡ ثُمَّ الَّذِیۡنَ یَلُوۡنَهُمۡ بہتر تم مین زمانہ میرا ہی بعد اسکی زمانہ اون لوگون کا
کہ متصل اس سی ہین اور بعد اسکی زمانہ اون کا کہ متصل ان سی ہین قولہ تعالی اٰخَرِیۡنَ وَلَوۡ نَزَّلۡنَا
یعنی حق تعالی جسطرح سی کہ قادر تہا اسپر کہ ہلاک کری گروہ سابقہ کو مثل عاد اور ثمود کی
اور پیدا کئی عوض انکی اور قوم اسیطرح سی قادر ہی کہ مثل انکی تمہاری حق مین بہی بجا لائی
پس خواب غفلت سی بیدار ہو اسواسطی کہ اس نوع سی خلاصی ہو مروی ہی کہ نضر بن حارث
اور امثال اوسکی نزدیک رسول کی آئی اور کہا اونہون نی کہ ای محمد ہم تمہاری ساتہہ ایمان

واذا سمعوا

نہ لاویں گے جب تک کہ پار فرشتہ نامہ لیکر ساتھ اس کے نازل ہوں اور کہا ہیں کہ یہ کتاب بھی

واسطے تمہارے نازل ہوتی ہے اوسوقت حق تعالی نے اس کو نازل کیا ولو نزلنا علیک الکتاب

وللبسنا علیہم یعنی ہر آینہ ملتبس کریں گے اوپر اونکی اور مشتبہ کریں گے ساتھ جس کی کرتے

وے شبہ کرتے ہیں حاصل کلام یہ ہے کہ مصلحت ہی آج ... ہیں کہ یہ آدمی ہے فرشتہ نہیں

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ○

کہہ تو اے محمد سیر کرو بیچ زمین کے بعد اسکے بنظر عبرت دیکھو کس طرح ہوئی عاقبت تکذیب کرنے والوں کی

قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ قُلْ لِلّٰهِ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

کہہ تو اے محمد کس کے واسطے ہے جو چیز کہ بیچ آسمانوں اور زمین کے ہے کہہ تو اے محمد واسطے خدا کے ہے لازم کیا اوپر نفس اپنے کے رحمت

لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

ہر آینہ جمع کریگا تمکو تا روز قیامت کے نہیں شک ہے بیچ اوسکے وہ لوگ کہ زیان کیا حق نفسوں اپنی کے

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ○ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ

پس وہ نہ ایمان لاوینگے اور واسطے اوسی کے ہے وہ چیز کہ آرام کرتی ہے بیچ رات کے اور دن کے اور وہ سننے والا

الْعَلِيمُ ○ قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَ

دانا ہے کہہ تو اے محمد آیا سوائے خدا کے لوں میں دوست اپنا خدا کہ پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کا ہے اور

هُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا

کھلاتا ہے اور نہیں روزی دیا جاتا وہ خدا کہہ تو اے محمد کہ میں حکم کیا گیا ہوں یہ کہ ہوں پہلا اس شخص کا کہ اسلام لایا اور

تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ

ہو تو مشرکوں سے کہہ تو اے محمد بدرستی کہ میں ڈرتا ہوں اگر نافرمانی کروں رب اپنے کی

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ○ مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ

عذاب روز قیامت سے جس شخص سے کہ پھیرا جاوے عذاب اوس دن پس تحقیق رحم کیا خدا نے اوس پر

وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ○ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ

اور یہ مراد ملنا ظاہر ہے اور اگر پہنچاوے تجکو اللہ کوئی سختی پس نہیں ہے کوئی دور کرنے والا

لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ وَهُوَ الْقَاهِرُ

واسطے اوسکے مگر وہی خدا اور اگر پہنچاوے تجکو نیکی پس وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے اور وہ غالب

فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ○ قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ط

اوپر بندوں اپنے کے اور وہ حکمت والا خبردار ہے کہہ تو اے محمد کون چیز بزرگتر ہے از روئے گواہی کے

قُلِ اللّٰهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ

کہہ تو کہ خدا گواہ ہے درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے اور وحی کیا گیا طرف میری یہ قرآن تو کہ ڈراؤں تمکو ساتھ اوسکے

وَمَنْ بَلَغَ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللّٰهِ آلِهَةً أُخْرٰى قُلْ لَا أَشْهَدُ

اور جس شخص کو پہنچے یہ قرآن آیا تم گواہی دیتے ہو تم کہ ساتھ خدا کے خدا اور دوسرے ہیں کہہ تو میں گواہی نہیں دیتا

قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ○ الَّذِينَ آتَيْنٰهُمُ

کہہ تو کہ نہیں ہے مگر خدا ایک ہی واحد اور بدرستیکہ میں بیزار ہوں اوس چیز سے کہ شریک لاتے ہو تم وہ لوگ کہ دیا ہمنے انکو

الْكِتٰبَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ خَسِرُوا

کتاب پہچانتے ہیں اوسکو جسطرح کہ پہچانتے ہیں فرزندوں اپنی کو وہ لوگ کہ زیانکار ہوتے

ع

أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ○

بیچ نفسوں اپنی کے پس وہ نہ ایمان لاویں گے

قولہ علی نفسہ الرحمۃ یعنی انعام کیا ہدایت کو ہمارے کہ قائم کئی اولہ و حجج اور ہدایت
اپنی کی اور نازل کیا کئی کتابوں کو اور ازجملہ رحمت قبول توبہ ہی اور عفو معصیت ہے
دو کعب الاحبار ہی روایت ہی کہ اول حق تعالی نی زبر جد اور یاقوت او رموتی پر پیدا کیا
قلم اور مداد کی کہا یہ تہا کہ لا الہ الا انا سبقت رحمتی غضبی قولہ ولہ ما سکن
خبر میں وارد ہی کہ ایک جماعت نی کفار قریش ہی کہا اے محمد ہمکو معلوم ہوا کہ حاجت اور مشقت
نی تجھی اس کلام پر برانگیختہ کیا ہی کہ دین ایک اپنی طرف ہی وضع کر کی ہمکو اوسکی طرف بلاتی
ہم تیری واسطی چندا کر کی او ستقدر مال مہیا کرین کہ تو تمام اپنی خویشوں تونگر ہو جاتی تو شاید
اس دین سی دست بردار ہو تو لہذا حق تعالی نی اوسوقت رد اوسکی میں یہ آیہ نازل کیا
قولہ فی اللیل والنہار اور وجہ ذکر کرنی سموات اور ارض کی ماقبل میں اور ذکر کرنے
لیل و نہار کا مابعد میں یہہ ہی کہ آسمان اور زمین ظرف مکان ہی اور لیل و نہار ظرف زمان
پس یہہ دو دو نو ظرف تہری واسطی ہر چیز کی حاصل اسکا یہہ ہی کہ خدا سب چیز کا مالک ہی اور
سب چیز دست قدرت اوسکی میں ہی قولہ ولا یطعم مراد اس سی یہہ ہی کہ وہ روزی دینے
والا خلق کا ہی اور اوسکا کوئی رازق نہیں ہی قولہ علی کل شیء قدیر ابن عباس سی مروی
ہی کہ ایک شخص نی واسطی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی برسم تحفہ ایک اشتر بہیجا تہا ایک روز
وہ حضرت اوسپر سوار تہی اور مجکو بہی اپنی سوار کیا تہا کہ اثنای راہ میں طرف میری
نگاہ کی اور ارشاد کیا کہ ای ابن عباس حدود خدا کو نگاہ رکہہ تا ثواب اوسکا پاوی تو
اور وقت راحت میں خدا سی شناسائی کر تا وقت سختی میں وہ خدا تجہسی شناسائی کری اور اگر
کوئی چیز چاہی تو خدا سی طلب کر اور اعانت اوسکی کی خواہش کر اسواسطی کہ علم تقدیر سابق

ساتہہ اوس چیز کی کہ ہونی والی ہی جاری ہوا ہی اور اگر تمام خلائق کوشش کرین واسطی
تیری کہ کوئی چیز خیر و شر سی تجکو پہنچاوین اور خدا نی واسطی تیری مقدر نکیا ہو تو نہین پہنچا
سکتی مین اور اگر ہو سکی تو بصبر و یقین کار اپنی کر بجالا اور جان تو کہ نصرت ساتہہ صبر کی
اور نادیدگی نقص خالص نہو عجلت کرنا او ہمین پشیمانی ہی دوسرو ساتہہ اندوہ کی ہی اور آسانی ساتہہ سختی کی
ہی اور تو کر ہی ساتہہ درویشی کی قولہ ای شیء اکبر منقول ہی جماعت یہود نی کہا کہ ای محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نہین دیکہتی میں کہ تیری تصدیق کری اور طائفہ یہود اور نصاری سی پوچہا
حتی کہ صفت اس مرد کی کسی کتاب میں تمنی دیکہی ہی او نہون نی انکار کیا اب کیسکو لا
کہ تیری رسالت اور حقیت کتاب پر گواہی دی لہذا اللہ تعالی نی اوسکی رد میں یہہ آیہ
نازل کیا قولہ یعرفونہ کما یعرفون ابو حمزہ ثمالی نی روایت کی کہ عمر کا خطاب سات ورید مین آئے
عمر عبد اللہ سلام سی پوچہا کہ معرفت تمہاری پیغمبر خدا سی کہ حق تعالی خبر دیتا ہی کہ مثل معرفت ہمارا
بیٹا فرزندان اپنی کی کیا معنی ہیں کہا اوس نی ہم پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو یقین جانتے ہیں اور یہہ یقین زیادہ ہی
کیونکہ بسبب فرزند اپنی کا کہتی ہیں ہم ہیں اسکو خود سی جانتا ہی کہ یہہ کلام خدا کا ہی اور عورتون نی کیا کیا کرتی دیکہا
ومن اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا او کذب بآیاتہ انہ لا یفلح
اور کون شخص ظالم تر ہی اوس شخص سی کہ باندہی اوپر خدا کی دروغ کو یا تکذیب کری آیتون اوسکی کو تحقیق نہین فلاح پاتی
الظالمون ○ ویوم نحشرہم جمیعا ثم نقول للذین اشرکوا این
ظالمون کو اور یاد کرو اوس دن کو کہ جمع کرینگی ہم ان سبکو بعد اوسکی کہین گی ہم واسطی اونکی کہ شرک کی میں کہا ہیں
شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون ○ ثم لم تکن فتنتہم الا ان قالوا
وہ جنکو تم شریک خدا کرتی تہی گمان کرتی تہی تم کہ کہا کرینگی وہ شرک باتیں بعد اوسکی کہ نہوگی معذرت اونکی مگر یہہ کہ کہین

والله ربنا ما كنا مشركين ۝ انظر كيف كذبوا على انفسهم و
قسم اللہ کی کہ رب ہمارا ہے نہیں تھے ہم شرک کرنے والے دیکھ تو کس طرح جھوٹ کہتے ہیں اوپر نفسوں اپنے کے اور
ضل عنهم ما كانوا يفترون ۝ ومنهم من يستمع اليك
گم ہو گئی ان سے جو کچھ تھے وہ افترا کرتے اور بعضے ان میں سے وہ شخص ہے کہ کان رکھتا ہے طرف تیرے
وجعلنا على قلوبهم اكنة ان يفقهوه وفي اذانهم وقرا و
اور کر دئے ہم نے اوپر دلوں ان کے پردے یہ کہ سمجھیں اس کو اور کانوں بیچ ان کے گرانی کو اور
ان يروا كل اية لا يؤمنوا بها حتى اذا جاءوك يجادلونك
اگر دیکھیں وہ ہر معجزے کو نہیں ایمان لاتے ساتھ اس کے یہاں تک کہ جب آتے ہیں تیرے پاس جھگڑا کرتے ہیں تجھ سے وہ
يقول الذين كفروا ان هذا الا اساطير الاولين ۝ وهم
کہتے ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے نہیں ہے یہ قرآن مگر کہانیاں اگلوں کی ۔ اور وہ کفار
ينهون عنه وينأون عنه وان يهلكون الا انفسهم
باز رکھتے ہیں لوگوں کو اس سے اور دور ہوتے ہیں اس سے اور نہیں ہلاک کرتے ہیں مگر نفسوں اپنے کو
وما يشعرون ۝ ولو ترى اذ وقفوا على النار فقالوا يا ليتنا
اور حالانکہ نہیں جانتے ہیں اور اگر دیکھے تو محمد وقتیکہ کھڑے کئے جاویں گے اوپر آتش دوزخ کی پس کہیں گے وہ کاش کہ ہم
نرد ولا نكذب بايات ربنا ونكون من المؤمنين ۝ بل
پھیرے جاتے اور نہ تکذیب کرتے ہم آیات رب اپنے کو اور ہوتے ہم مومنوں سے ۔ بلکہ
بدا لهم ما كانوا يخفون من قبل ولو ردوا لعادوا لما نهوا
ظاہر ہوگی واسطے ان کے وہ چیز کہ تھے وہ پوشیدہ کرتے آگے سے اور اگر پھیرے جاویں البتہ پھر رجوع کریں واسطے اس چیز کے کہ منع کئے گئے

نهوا عنه وانهم لكاذبون ۝ وقالوا ان هي الا حياتنا
کہ منع کئے گئے تھے اس سے اور تحقیق وہ البتہ جھوٹ بولتے ہیں اور کہا انہوں نے نہیں ہے یہ مگر زندگانی ہماری
الدنيا وما نحن بمبعوثين ۝ ولو ترى اذ وقفوا على ربهم
اور نہیں ہیں ہم بر انگیختہ ہونے والے اور اگر دیکھے تو اے محمد وقتیکہ کھڑے کئے جاویں گے اوپر حکم رب اپنے کی
قال اليس هذا بالحق قالوا بلى وربنا قال فذوقوا العذاب
کہے گا کیا نہیں ہے یہ حق کہیں گے ہاں قسم ہے پروردگار ہمارے کی کہا خدا نے پس چکھو تم عذاب کو
ع بما كنتم تكفرون ۝ قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله حتى
ساتھ اس کے کہ تھے تم انکار کرتے تحقیق زیاں کار ہوئے وہ لوگ کہ تکذیب کی انہوں نے ساتھ ملاقات خدا کی یہاں تک کہ
اذا جاءتهم الساعة بغتة قالوا يا حسرتنا على ما فرطنا
وقتیکہ آوے ان کو قیامت ناگہاں کہیں گے اے پشیمانی ہماری اوپر اس چیز کی کہ تقصیر کی ہم نے
فيها وهم يحملون اوزارهم على ظهورهم الا ساء ما يزرون
بیچ حیات دنیا کی اور وہ کفار اٹھاتے ہیں بوجھ اپنے اوپر پشتوں اپنی کے آگاہ ہو بری چیز ہے کہ اٹھاتے ہیں
وما الحيوة الدنيا الا لعب ولهو وللدار الاخرة خير للذين
اور نہیں ہے زندگانی دنیا کی مگر بازی اور شغل اور البتہ گھر آخرت کا بہتر ہے واسطے ان لوگوں کے کہ
يتقون افلا تعقلون ۝ قد نعلم انه ليحزنك الذي يقولون
پرہیزگاری کرتے ہیں کیا پس نہیں جانتے ہیں تحقیق جانتے ہیں ہم تحقیق شان یہ ہے کہ البتہ غمناک کرتا ہے تجھ کو وہ چیز کہ کہتے ہیں
فانهم لا يكذبونك ولكن الظالمين بايات الله يجحدون
پس تحقیق وہ نہیں تکذیب کرتے تیری اور لیکن ستمگار ساتھ آیات خدا کے انکار کرتے ہیں

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا
اور البتہ تحقیق کہ تکذیب کی گئی رسولاں آگی تیری سے پس صبر کیا اونہوں نے اوپر جس کے تکذیب کئی گئی اور ایذا دی گئی
حَتَّىٰ أَتَاهُمْ نَصْرُنَا وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ وَلَقَدْ جَاءَكَ
تا اینکہ آئی اونکو مدد ہماری اور نہیں تغیر دینی والا ہی کوئی وعدہ ہای خدا کی اور البتہ تحقیق کہ آیا تجکو
مِن نَّبَإِ الْمُرْسَلِينَ ○ وَإِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ
بعضی خبرہای رسولوں سی اور اگرچہ ہی شاق اور عظیم اوپر تیری منہ پھیرنا اونکا
فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَن تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ
پس اگر طاقت رکھتا ہی تو یہہ کہ طلب کری تو جائی ڈہونڈنی کو بیچ زمین کی یا زینہ بیچ آسمان کی
فَتَأْتِيَهُم بِآيَةٍ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ فَلَا تَكُونَنَّ
پس لاوی تو اونکو کوئی نشانی پس کر تو بسط حسی اور اگر چاہتا خدا البتہ جمع کرتا اونکو اوپر ہدایت کی پس نہ ہو تو
مِنَ الْجَاهِلِينَ ○ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَىٰ
نادانوں سے ○ نہیں ہی مگر یہہ کہ قبول کرتی ہیں دعوت تیری کو وہ لوگ کہ سنتی ہیں اور مردوں کو
يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ○ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ
اوٹہاویگا خدا قبروں سی پھر طرف اوسکی جزا کی رجوع کئی جاوینگی اور کہا اونہوں نی کہ کیوں نہ نازل کیا اوپر اوسکی
آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَن يُنَزِّلَ آيَةً وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
معجزہ رب اوسکی سی کہہ تو اے محمد تحقیق کہ خدا قادر ہی اوپر اسبات کی کہ نازل کری معجزہ کو اور لیکن اکثر اونکی
لَا يَعْلَمُونَ ○ وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ
نہیں جانتی ہیں اور نہیں ہی کوئی چلنی والا بیچ زمین کی اور نہ کوئی پرندہ کہ اوڑتا ہے ساتھ دو بازو کی

نصف

إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُم مَّا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِن شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ
مگر یہہ کہ گروہ ہیں مانند تمہاری نہیں ترک کیا ہمنی بیچ کتاب کی کسی چیز کو بعد اوسکی طرف رب اپنی کی
يُحْشَرُونَ ○ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ
اوٹہائی جاوینگی اور وہ لوگ کہ تکذیب کی اونہوں نی آیات ہماری کو بہری ہیں اور گونگی ہیں بیچ تاریکیہا
مَن يَشَإِ اللَّهُ يُضْلِلْهُ وَمَن يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ
جس شخص کو چاہتا ہی گمراہ کرتا ہی اوسکو اور جس شخص کو چاہتا ہی کردیتا ہی اوپر راہ مستقیم
قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ
کہہ تو دیکھا تمنی اگر آوی تمکو عذاب خدا کا یا آوی تمکو قیامت آیا سوای خدا
تَدْعُونَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ○ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ
بلاؤگی تم اگر ہو تم راست کو بلکہ اوسی خدا برحق کو بلاؤگی تم پس دور کریگا
مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِن شَاءَ وَتَنسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ○
اوس چیز کو کہ بلاتی ہو طرف اوسکی اگر چاہی اور بہول جاؤ تم اوس چیز کو کہ شریک کیا تہا

قوله لا يكذبونك اسکی معنو میں چند اقوال ہیں ایک یہہ ہی کہ معنی اسکی یہہ ہیں کہ نہیں تکذیب
کرتی وہ تیری از روی اعتقاد قلبی کی اگرچہ وہ اظہار تکذیب تیری کا کرتی ہیں از روی عناد
کی بزبان یہہ قول اکثر مفسروں کا ہی اور غیر مفسروں نی کہا ہی کہ جانتی تہی کہ تو رسول برحق
ہی لاکن انکار کرتی تہی بعد معرفت کی اور دوسرا یہہ ہی کہ معنی اسکی یہہ ہیں کہ تکذیب کرتی
وہ تیری ساتہہ حجت اور برہان کی اور تیسرا یہہ ہی کہ تیری تکذیب نہیں کر سکتی ہیں کہ تو
بندہ ہمارا مصدق ہی بلکہ تکذیب آیات خدا کی کرتی ہیں اور اس قول کی تائید کرتا ہی قول حق

تعالی کا ولکنّ الظّالمین بآیات الله یجحدون اور قول حقتعالی کا فوکّلنا
بہا قوما اور چوتہا قول یہہ ہی کہ نہین تکذیب کرتی وہ تیری بلکہ تکذیب وہ کرتی
مین میری سو یہلی تکذیب تیری رجوع کرتی ہی طرف میری اس جہت سی کہ تو رسول
ہی پس جس شخص نی کہ تجہکو رد کیا گویا مجہکو رد کیا اون نی اور جس شخص نی تیری تکذیب
پس میری تکذیب کی اور پانچوین معنی یہہ ہین کہ نہین تکذیب کرتی وہ تیری از روی
صدق کی یعنی نسبت کرنی تکذیب مین ہم جہوٹی ہین قولہ ولو شاء الله یعنی اگر
خدا چاہتا اونکو توجمع کرتا اون کو اوپر ہدایت کی ساتہہ الجاء کے اور اضطرار کی اور اگر
معنی مراد نہون پس منافات لازم آتی ہی اس قول مین کہ ان الله لا یرضی
لعباده الکفر قولہ یستجیبون پس کیونکہ حق تعالی نی سامعین حق کو زندہ ٹہرایا ہی اور
جو لوگ نہین سنتی مین بمنزلہ میت کی گردانا ہی پس حاصل معنی یہہ ہوتی کہ نہین اجابت
کرتا ہے مگر مومن کہ سننی والا حق کا ہی اور لیکن کافر پس نہین اجابت
کرتا ہی اور وہ بمنزلہ میت کی ہی مگر یہہ کہ اوٹہائی اوسکو قیامت کی دن پس
ملجا ہو گا اوسوقت طرف ایمان کی اور بعضون نی معنی اسکی اسطرح سی کہی مین کہ اجابت
کرتا ہی وہ شخص کہ جسکا قلب زندہ ہی اور جس شخص کا قلب میت ہی پس وہ نہین اجابت
کرتا قولہ الّا امم امثالکم الآیہ یعنی چند صفت ہین کہ پہچانی جاتی ہین ساتہہ سب اپنی کی
کہ مشابہ تمہاری ہین بیچ خلق کی اور موت کی اور مبعوث ہونی مین اور محتاج ہونی مین طرف

ولقد ارسلنا الی امم من قبلک فاخذناهم بالبأساء والضرّاء
اور ہم البتہ بہیج چکی ہین رسولونکو طرف امتون کی آگی تیری سے پس لیا ہمنی اونکو ساتہہ سختی کی اور تکلیف کی

والضرّاء لعلّهم یتضرّعون ○ فلولا اذ جاءهم بأسنا تضرّعوا
اور آفت کی شاید کہ وہ زاری کرین پس کیون نہ عاجزی کی جب آیا اونکو عذاب ہمارا زاری کی اور عاجزی
ولکن قست قلوبهم وزیّن لهم الشیطان ما کانوا یعملون ○
اور لیکن سخت ہو گئی ہین دل اونکی اور زینت دی واسطی اونکی شیطان نی اوس چیز کو کہ وہ عمل کرتی ہی
فلمّا نسوا ما ذکّروا به فتحنا علیهم ابواب کلّ شیء حتّی اذا
پس جب کہ فراموش کیا کافرون نی اوس چیز کو کہ پند دی گئی تہی ساتہہ اوسکی کہولدئی ہمنی اوپر اونکی دروازہ ہر چیز کا یہانتک کہ جب
فرحوا بما اوتوا اخذناهم بغتة فاذا هم مبلسون ○ فقطع
خوش ہوئی وہ ساتہہ اوس چیز کی کہ دی گئی وہ لیا ہمنی اونکو ناگہان پس ناگہان وہ حسرت کرنی والی ہوئی پس قطع کیا
دابر القوم الذین ظلموا والحمد لله ربّ العالمین ○ قل ارءیتم
جڑ قوم کی ایسی قوم کہ ظلم کیا اوپر نفسون اپنی کی اور تمام شکر ثابت ہی واسطی الله کی … کہہ تو محمد کیا دیکہا
ان اخذ الله سمعکم وابصارکم وختم علی قلوبکم من اله
اگر لی خدا کان تمہاری کو اور بینائی تمہاری کو اور مہر کری اوپر دلون تمہاری کی کون خدا ہی
غیر الله یأتیکم به انظر کیف نصرّف الآیات ثمّ هم یصدفون
سوائی برحق کی کہ دیوی تمکو شنوائی وغیرہ سی دیکہہ تو ای محمد کس طرح سی پہیر دیتی ہین ہم آیتون کو پہر وہ اعراض کرتی ہین
قل ارءیتکم ان اتاکم عذاب الله بغتة او جهرة هل یهلک
کہہ تو ای محمد کیا دیکہتی ہو تم اگر آوی تمکو عذاب خدا کا یکایک یا آشکارا کہ علامات ظاہر ہون نہ ہلاک کی جاوینگی
الّا القوم الظّالمون ○ وما نرسل المرسلین الّا مبشّرین
مگر قوم ستمکاران اور نہین بہیجتی ہمنی پیغمبرون کو مگر خوشخبری دینی والی

ومنذرين فمن آمن واصلح فلا خوف عليهم ولا هم يحزنون ○

درحالیکہ ڈرانے والے ہیں پس جو شخص کہ ایمان لایا اور اصلاح حال اپنا کیا پس نہیں خوف ہی اونپر اور نہ وہ غمگین ہونگی

والذين كذبوا بآياتنا يمسهم العذاب بما كانوا يفسقون ○ قل لا

اور وہ لوگ کہ تکذیب کی جنہوں نے آیات ہماری کو پہنچیگا اونکو عذاب بسبب اسکے کہ تھے نافرمانی کرتے کہہ نہیں

اقول لكم عندي خزائن الله ولا اعلم الغيب ولا اقول لكم اني ملك

کہتا میں واسطے تمہارے نزدیک میرے ہیں خزانے خدا کے اور نہیں جانتا ہوں میں غیب کو اور نہیں کہتا میں واسطے تمہارے کہ تحقیق میں فرشتہ ہوں

ان اتبع الا ما يوحى الي قل هل يستوي الاعمى والبصير افلا

نہیں پیروی کرتا ہوں میں مگر اوس چیز کی کہ وحی کی جاتی طرف میری کہہ کیا برابر ہی نابینا اور بینا پس آیا نہیں

ع

تتفكرون ○ وانذر به الذين يخافون ان يحشروا الى ربهم ليس

فکر کرتے ہو تم اور ڈرا ساتھ اوسکے ان لوگوں کو کہ ڈرتے ہیں کہ جمع کئے جاوینگے طرف رب اپنے کے نہیں

لهم من دونه ولي ولا شفيع لعلهم يتقون ○ ولا تطرد الذين

واسطے اونکے سوائی خدا کی کوئی دوست اور نہ شفاعت کرنے والا شاید کہ وہ پرہیز کریں اور نہ دور کر ان لوگوں کو کہ

يدعون ربهم بالغداة والعشي يريدون وجهه ما عليك

یاد کرتے ہیں رب اپنے کو صبح کو اور شام کو ارادہ کرتے ہیں وہ رضا اوسکی کو نہیں اوپر تیرے

من حسابهم من شيء وما من حسابك عليهم من شيء فتطرد

حساب اونکے سی کوئی چیز اور نہیں ہے حساب تیرے سی اوپر اونکی کوئی چیز کہ دور کرے تو

هم فتكون من الظالمين ○ وكذلك فتنا بعضهم ببعض ليقولوا

اونکو پس ہوگا تو ظالموں سے اور اسیطرح سے آزمایش میں ڈالا ہمنے بعضی اونکی کو ساتھ بعضی کے تاکہ کہیں وی

ليقولوا اهؤلاء من الله عليهم من بيننا اليس الله باعلم بالشاكرين ○

کیا یہی وہ لوگ ہیں کہ احسان کیا خدا نے اوپر اونکے درمیان ہمارے سے کیا نہیں ہے خدا خوب جاننے والا ساتھ شاکروں کی

واذا جاءك الذين يؤمنون بآياتنا فقل سلام عليكم كتب

اور جسوقت کہ آویں تجکو وہ لوگ کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ آیات ہماری کی پس کہہ تو سلام ہو اوپر تمہارے لازم کیا

ربكم على نفسه الرحمة انه من عمل منكم سوءا بجهالة ثم تاب من

رب تمہارے نے اوپر ذات اپنی کی رحمت کو تحقیق شان یہ ہے کہ جو شخص کہ عمل کرے تم میں سے برائی ساتھ نادانی کی پھر توبہ کرے بعد

بعده واصلح فانه غفور رحيم ○ وكذلك نفصل الآيات و

اوسکے اور اصلاح حال اپنا کیا پس تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے اور اسیطرح سے تفصیل بیان کرتے ہیں ہم آیتوں کو

ع

لتستبين سبيل المجرمين ○

تاکہ روشن ہو راہ گنہگاروں کی باطن سی

قوله باعلم بالشاكرين ابو سعید خدری روایت کی ہی کہ ایک جماعت ضعفائی مہاجرین میں سی بیٹھے تھے بعضے کپڑی پہنی ہوتی تھی اور بعضی ننگی تہی کہ ایک قاری قرآن پڑھتا تھا اور بعضی سنتی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نزدیک اونکی آئی اور سلام علیک کی اور فرمایا حضرت نے کس امر میں مشغول ہو عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ایک ہمسی قرآن پڑھتا ہی اور ہم سنتی ہیں حضرت نے فرمایا کہ الحمد للہ کہ امت میں میری سی ایک جماعت ظاہر ہوئی کہ حق تعالی نے مجکو امر کیا ہے کہ انکی ساتھ بیٹھوں پس درمیان اونکے بیٹھے اور زانو اپنے کو انکی زانو سی ملایا اور بعد فرمایا کہ حلقہ کرو پس حلقہ کیا پس ہمکو کہا اور فرمایا کہ بشارت ہو تمکو ای فقرائی مہاجرین کہ روز قیامت کی تونگروں سی بقدر پانسو برس کی بہشت میں جاوینگی

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا أَتَّبِعُ

کہ تو محمد پرستش کرنی منع کیا گیا ہی مجکو پرستش کرو نمین اون لوگون کی کہ عبادت کرتی ہو تم سوا خدا کی کہ تو مجکو نہین پیروی کرتا

أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ○ قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ

آرزو تمہاری کو تحقیق گمراہ ہوا مین اسوقت نہین ہون مین راہ پانی والون سی کہہ تو محمد برابر تحقیق مین اوپر حجت کی ہون

مِنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا

جانب رب اپنی سی اور تکذیب کی تمنی ساتھ اوسکی وہ چیز نزدیک ہمارے نہین ہی کہ جلدی کرو تم ساتھ اوسکی نہین ہی حکم

لِلَّهِ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ ○ قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ

واسطی خدا کی بیان کرتا ہی حق کو اور وہ بہتر جدا کرنیوالا ہی حق باطل کا کہہ تو محمد اگر ہووی نزدیک میری جو چیز کہ جلدی چاہتی ہو

بِهِ لَقُضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ○ وَعِنْدَهُ

ساتھ اوسکی البتہ تمام کیا جاتا حکم درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے اور خدا بہت جانتا ہی ستمگارون کو اور نزدیک اوسکے

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ

خزانی غیب کے ہین نہین جانتا اونکو کوئی مگر وہی اور جانتا ہی اوس چیز کو کہ بیچ خشکی کے ہی اور دریا کی اور نہین گرتی ہی

مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَ

کوئی پتہ کوئی مگر یہہ کہ جانتا ہی خدا اوسکو اور نہ کوئی دانہ بیچ اندھیری زمین کی اور نہ بیچ تر ہی اور

لَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ○ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ

نہ بیچ خشکی کی مگر یہہ کہ ہی بیچ کتاب روشن کی اور وہ ہی خدا کہ سلاتا ہی تمکو بیچ رات کی اور جانتا ہی

مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ

اوس چیز کو کہ کرتی ہو تم بیچ دن کی بعد اوسکی جگاتا ہی تمکو بیچ دن کی تاکہ تمام کی جاوی اجل معین بعد اوسکی طرف اوسکی

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

جانی بازگشت تمہاری ہی بعد اوسکی آگاہ کریگا تمکو قیامت مین ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہو تم

قوله على بينة مروی ہی کہ نضر ابن حارث اور دیگر رؤسای قریش نی کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ چندبار عذاب الٰہی سے تخویف اور تہدید کی تمنی جو عقوبت کہ تم سی ہو سکی ہمکو پہنچاؤ لہذا حق تعالی نی اونکی حق مین یہہ فرمایا کہ کہہ تو محمد کہ مین اوپر اونکی حجت روشن کی ہون قوله ولا رطب ولا يابس بتحقیق کہ جمع کیا ہی تمام اشیا کو بیچ اس قول اپنی کی اسواسطی کہ تمام اجسام خالی نہین ہین ان دونوں سی اور بعضون نی کہا ہی کہ مراد اس سی حجر کہ زمین سی اوگی اور وہ چیز کہ نہ اوگی اور بعضون نی کہا ہی کہ رطب سی مراد حی اور یابس سی میت حاصل یہہ ہی کہ جمیع اشیا کا خدا عالم ہی اور لوح محفوظ مین لکھی ہوئی ہین اور کتاب مبین سی مراد ہی لوح کی اور بعضی تفسیر خلاصۃ المنہج سی یون معلوم ہوا ہی کہ علامت کتاب کا علما پر کیا ہی یعنی لا رطب ولا يابس

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا

اور وہ غالب ہی اوپر بندون اپنی کی اور بھیجتا ہی اوپر تمہاری نگہبان فرشتون کو تا ایکہ جب کہ

جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ○ ثُمَّ

آوی ایک تمہارے کو موت کہ لیجاتی ہین روح اوسکی کو رسول ہمارے فرشتی اور وہ فرشتی نہین قصور کرتی بعد

رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ

پھیری جاوینگی طرف خدا کی کہ مولا اونکا سچا ہی آگاہ ہو کہ بیچ اوسکی حکم ہی اور وہ جلدی کرنی والا ہی حساب کرنیوالون مین

قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً

کہہ تو اے محمد کہ نجات دیتا ہی تمکو تاریکیہای بیابان سی اور دریا کی کہ پکارتی ہو تم اوسکو زاری کرتی ہوی اور پوشیدہ

لئن انجانا من هذه لنكونن من الشاكرين ○ قل الله ينجيكم منها و

اگر بچاوے ہمکو اس بلا سے البتہ ہوویں ہم شکر کرنیوالوں سے کہہ تو اللہ بچاتا ہے تمکو اوس سے اور

من كل كرب ثم انتم تشركون ○ قل هو القادر على ان يبعث

ہر اندوہ سے پھر بھی تم شرک لاتے ہو تم کہہ تو اللہ وہ قادر ہے اوس پر کہ بھیجے

عليكم عذابا من فوقكم او من تحت ارجلكم او يلبسكم شيعا و

اوپر تمہارے عذاب کو اوپر تمہارے سے یا زیر قدم تمہارے سے یا ملادے تمکو آپس میں گروہ گروہ

يذيق بعضكم باس بعض انظر كيف نصرف الايات لعلهم

چکھادے بعضے تمہارے کو رنج بعضوں کا نظر کر تو کس طرح سے پھیرتے ہیں ہم آیات کو شاید کہ

يفقهون ○ وكذب به قومك وهو الحق قل لست عليكم

جانتے ہیں اور تکذیب کی اوس قرآن کی قوم تیری نے حالانکہ وہ ہی حق ہے کہہ تو میں نہیں ہوں اوپر تمہارے

بوكيل ○ لكل نبا مستقر وسوف تعلمون ○ واذا رايت

نگہبان واسطے ہر ایک خبر کی وقت مقرر ہے اور قریب ہے کہ جانوگے تم اور جسوقت دیکھے تو

الذين يخوضون في اياتنا فاعرض عنهم حتى يخوضوا في

اون لوگوں کو کہ فکر کرتے ہیں بیچ آیات ہماری کے پس منہ پھیر لے اونسے تا آنکہ فکر کریں بیچ

حديث غيره واما ينسينك الشيطان فلا تقعد بعد الذكرى

کلام غیر قرآن کی اور اگر بھلادے تجکو شیطان پس نہ بیٹھ تو بعد یاد آنے کے ساتھ

مع القوم الظالمين ○ وما على الذين يتقون من حسابهم من

ساتھ گروہ ستمگاروں کی اور نہیں ہے اوپر اون لوگوں کی کہ ڈرتے ہیں حساب جرایم انکے سے

من شيء ولكن ذكرى لعلهم يتقون ○ وذر الذين اتخذوا

کوئی چیز و لیکن پند دینا ہے اوپر اونکے شاید کہ وہ لوگ بچیں گناہ سے اور ترک کر اون لوگوں کو کہ پکڑا انہوں نے

دينهم لعبا ولهوا وغرتهم الحيوة الدنيا وذكر به ان تبسل

دین اپنے کو لعب اور لہو اور فریب میں لاتی ہے انکو زندگانی دنیا کی اور پند دے ساتھ قرآن کے تا گرفتار نہو

نفس بما كسبت ليس لها من دون الله ولي ولا شفيع وان

کوئی نفس ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کیا ہے اوسنے نہیں ہے واسطے اوس نفس کے سوا خدا کے کوئی دوست اور نہ کوئی شفاعت کرنیوالا اور اگر

تعدل كل عدل لا يؤخذ منها اولئك الذين ابسلوا بما

فدا دیوے وہ نفس سب فدیہ کو نہ قبول کیا جاویگا اوس سے یہہ وہ لوگ ہیں گرفتار کئے گئے ہیں بسبب اوس چیز کی

كسبوا لهم شراب من حميم وعذاب اليم بما كانوا يكفرون

عمل کیا ہے انہوں نے واسطے انکے پینا ہے آب گرم سے اور عذاب دردناک بسبب اوس چیز کی کہ تھے وہ کہ انکار کرتے تھے

ع

قوله رسلنا جناب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہے کہ شب معراج ہر کاہ مجکو آسمان پر لیگئی

ایک فرشتہ کو دیکھا میں نے کہ کرسی پر بیٹھا ہے ترش رو اور تنگ دل تمام فرشتوں نے کو مجھے

دیکھا خندان ہوکر وہ کہ ایک لوح ہاتھہ میں لئے تھا اور اوسمیں دیکھتا جبرئیل سے پوچھا

میں نے کہ یہہ کون ہے کہا اونے کہ یہہ ملک الموت ہے جسوقت سے کہ حق تعالی نے اسکو پیدا

کیا ہے کسی نے اسکو خندان نہیں دیکھا ہے پس حضرت نے کہا کہ اوسکی نزدیک گیا میں اور کہا میں نے

کہ قبض ارواح خلق کی کیونکر کرتا ہے کہ ایک مشرق میں ہے اور ایک مغرب میں ہے اور دریافت

کیسے ہے کہا اوسنے کہ لوح اجل ہائے خلق میں ہے کہ حق تعالی ایک شب قدر سے دوسرے

شب قدر تک اجلہائے خلقت مجھے لکھکر حوالے کرتا ہے اور دنیا نزدیک میرے بمنزلہ ایک خوان

بیان ارادہ کردن وہان ابتہ پر اسپچاہی قولہ من فوقکم او من تحت
ارجلکم مراد اس سی وہ عذاب ہی کہ جو آسمان سی نازل ہو مثل سنگ کی کہ قوم لوط
پر اور اصحاب فیل پر نازل ہوا اور عذاب تحت ارجل سی وہ مراد ہی کہ مثل جسی قوم نوح
طوفان مین ہلاک ہوئی یا آل فرعون کہ آب مین غرق ہوئی اور قارون کہ زمین مین دھنس
گیا اور ابی عبد اللہ صلوات اللہ علیہ سی مروی ہی کہ مراد عذاب فوق سی حکام ظالم ہین
اور عذاب تحت سی بندگان [illegible] بدکار ہین کہ جنسی رنج پہنچاتی قولہ او یلبسکم
شیعا الایہ مراد اس سی یہہ ہی کہ بجہت فرط عناد تمہاری کی حال تمہاری پر تمکو چھوڑا
اور طریقہ الطاف اور توفیق اپنی کا تم سی مسدود کیا تا شیطان تم پر مستولی ہوا اور تخم
مخالفت درمیان تمہاری ڈالی اور علم مخالفت درمیان تمہاری برپا کری جناب نبوی
صلی اللہ علیہ و آلہ سی مروی ہی کہ مینی پروردگار سی سوال کیا کہ اہل کفر کو امت میری پر
غالب نکر پس حقتعالی نی قبول کیا بعد اسکی درخواست کی مینی کہ امت میری کو بعلت جوع اور
قحط کی ہلاک نکر پس اسکو بہی عنایت فرمایا اور سوال کیا مینی کہ انکو گمراہی پر جمع نکر
پس عطا کیا میری تئین اور سوال کیا مینی کہ مخالفت درمیان انکی نہ ڈالنا اور گروہ
مختلف نکیجو حق تعالی نی اسکو قبول نکیا اور فرمایا کہ یہہ ہماری رائی پر موقوف کیا ہی
اور تفسیر کلینی مین اسطرح ہی کہ ہر گاہ یہہ آیہ نازل ہوا جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ
قایم ہوئی اور وضو کیا اور نماز ادا کی اور سوال کیا حق تعالی سی کہ نازل کیجیو امت
میری پر عذاب اوپر سی اور نیچی قدم اونکی سی اور نہ گردانیو انکو گروہ مختلف اور نہ
چکہایو بعضو نکو رنج بعضی کا پس جبرئیل نازل ہوئی اور کہا کہ حق تعالی نی فرمایا ہی کہ

کہ مینی سنا سوال تیرا پس مینی امت تیری کو نجات دی عذاب فوق و تحت سی لیکن خصلتین
اخیر کو میری رائی پر رکہا پس جناب رسالت پناہ نی جبرئیل سی کہا کہ امت میری بعد میری
وجدا ان رہیگا جبرئیل نی کہا آری بعد اسکی حضرت پہر کہڑی ہوئی اور دعا کی اسوقت یہہ آیہ
نازل ہوا الم احسب الناس ان یترکوا دو آیتون تک اور کہا جبرئیل نی کہ البتہ فتنہ
عظیم درمیان امت تمہاری کی واقع ہوگا تا صادق کاذب سی ممتاز ہو اور خبیث اس طیب سی
بعد قطع وحی شمشیر مخالفت نکلی اور تا روز قیامت اختلاف کلمہ میں واقع ہوگا اور یہی
جناب نبی صلی اللہ علیہ و آلہ سی مروی ہی کہ ہر گاہ شمشیر میری امت مین کہنچی گی تا روز قیامت
موقوف نہوگی قولہ و اما ینسینک الشیطان ظاہر اکثر عبارات سی معلوم ہوتا ہی کہ یہ بات
ثابت ہی کہ نسیان اور سہو شیطانی انبیا اور ائمہ سی نہین ہوتا ہی پس نسبت نسیان کی
طرف شیطان کی اس آیہ مین مجاز ہی اور قطع نظر اس سی نسبت نسیان شیطان کی طرف
حقیقۃ کسی طرح سی نہین ہوسکتی سو اسطی کہ نسیان فعل شیطان کا نہین ہی بلکہ فعل حق تعالی
سی ہی اسواسطی کہ عادت حق تعالی کی جاری ہوئی ہی وقت عارض ہونی فکر مین یا اور
اشتغال مین نسیان کو حق تعالی پیدا کرتا ہی اور یہی باتفاق ثابت ہی کہ سہو اور نسیان
بیچ ادا کرنی احکام الہی کی انبیا اور ائمہ سی نہین ہوتا ہی اور ماسوائی احکام الہی مین اختلاف
ہی بعضی قائل ہوئی ہین کہ ماسوائی احکام کی سہو اور نسیان ہوتا ہی تا اینکہ منجر باختلال
حواس نہو اور دلیل اونکی اسپر یہہ ہی کہ جسطرح سی خواب اور بیہوشی تجویز کی جاتی ہی
انبیا پر پس سہو بہی اسی قبیل سی ہی اور اکثر علما اسکی قائل ہین کہ سہو اور نسیان انبیا سی
نہین ہوتا پوشیدہ نرہی کہ اس مقام مین گفتگو بہت سی ہی لیکن بعد ملاحظہ کرنی ادلہ

طرفین کی ملاحظہ سی ظاہر ہوتا ہی کہ جزم باحد الطرفین در غایت اشکال ہی چنانچہ جناب آیۃ الله

علامہ غفران مآب نی عماد الاسلام مین بعد تحریر ادلہ طرفین کی لکھا ہی ہرچند کہ ظن عدم

نہی کا ورائی احکام مین بملاحظہ اطراف اور جحج کی معلوم ہوتا ہی لاکن چون ظن حصول

دین مین کافی نہین ہی پس توقف کرنا اور نہ حکم کرنا بالجزم باوجود ترجیح ہونی احتمال عدم

نہی کی اولی اور الیق ہی وَاللهُ یَعلَمُ بِحَقِیقَۃِ الحَالِ قولہ تعالیٰ الآیہ بعد نزول آیہ لا تقعد

الخ کی اہل اسلام نی عرض کی کہ یا رسول الله صلی الله علیہ وآلہ طواف خانہ کعبہ اور بیٹھنا مسجد

الحرام مین ضروریات سی ہی اور کفار ہمیشہ مسجد الحرام مین ہوتی ہین اور ہمارے روبرو کفر

ساتھ قرآن کی اور ہمارے سخریہ کرتی ہین پس ہمکو ممکن نہین کہ ترک مجالست اونکی کرین اوس وقت

مین یہہ آیت نازل ہوئی وَمَا عَلَی الَّذِینَ یَتَّقُونَ الآیہ ان آیات سی مستفاد ہوتا ہی

کہ ہمنشینی نہ کیا چاہیی ساتھ گروہ ستمکارونکی اور علت ہمنشینی کی یہہ ہی کہ طعن کرنا اونکا

قرآن مین خلاف فرمودہ الہی ہی پس جس امر سی خلاف فرمودہ الہی ثابت ہوتا ہو اس امر کو

بجا نہ لایا چاہیی حاصل کلام یہہ ہی کہ ہمنشینی نکرنی منحصر نہین ہی اسی مین کہ جو آیات قرآنی

پر طعن کری بلکہ جس مجلس مین کہ کلمات بیہودہ اور باطل مذکور ہون ہمنشینی نکری چنانچہ

جناب سید المرسلین صلی الله علیہ وآلہ حضرت ابوذر کو مخاطب کرکی فرماتی ہین ای ابوذر

ہمنشین صالح بہتر ہی تنہائی سی اور تنہائی بہتر ہی ہمنشین بد سی اور سکھلانا خیر کا بہتر ہی

خاموشی سی اور خاموشی بہتر ہی سکھلانی بد سی ای ابوذر نہ مصاحبت کر مگر ساتھ مومن

کی اور نہ کھا تو کھانا مگر طعام پرہیزگارون کا اور نہ کھا تو مثل طعام فاسقون کی اور جناب

سید الاوصیا فرماتی ہین کہ جلسہ مجمع مومنین بہتر ہی اعلی ہی اور اس جلسہ سی کہ جو جنت مین ہو

ہین ہوا اسواسطی کہ جنت مین رضا نفس میری کی ہی اور مجمع مومنین مین رضا پروردگار کی

ہی اور مروی ہی جناب صادق صلوات الله علیہ سی وقتیکہ مبتلا ہوئی تو ساتھ

اہل غضب کی اور ساتھ ہمنشینی اونکی کی پس خطر سی بچیہ کہ گویا سنگ گرم پر بیٹھا ہی

تو ابتی ارادہ اوٹھنی کا کر دل سی اور وقتیکہ دیکھی تو کہ وہ خوض کرتی ہین

اور شروع مذمت کسی ایک کی ائمہ اثنا عشر سی پس اوس جلسہ سی تو اٹھ کھڑا

ہو بدرستیکہ اوس وقت وہ مورد غضب الہی کی ہوتی ہین اور بہی جناب صادق

صلوات الله علیہ سی مروی ہی کہ جناب رسالت پناہ صلی الله علیہ وآلہ وسلم

نی فرمایا کہ حواریون نی عرض کی خدمت عیسی مین کہ ای روح الله ہم ساتھ کس کی

ہمنشینی کرین حضرت عیسی نی فرمایا کہ ساتھ اوسکی کہ دیکھنا اوسکا تمکو خدا کی یاد دلاوی

اور بات کرنا اوس کا تمہاری علم کو زیادہ کری اور عمل اوسکا موجب تمہاری رغبت کا ہو طرف آخرت

قُلْ أَنَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا

کہہ تو ای محمد آیا پکارین ہم غیر خدا کو ایسی کو کہ نہین فائدہ دیتا ہمکو اور نہ ضرر پہنچاتا ہمکو اور پھر جاوین [illegible]

بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللَّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ

بعد اسکی کہ ہدایت کی ہمکو خدا نی مانند اوس شخص کی کہ بہکا دیا ہو اوسکو شیطانون نی بیچ زمین کے

حَيْرَانَ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ

در حالت حیرانی واسطی اوس شخص کی یار ہین کہ بلاتی ہین اوسکو طرف [illegible]

هُوَ الْهُدَىٰ وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ

وہی ہدایت درست ہی اور حکم کئی گئی ہین ہم تاکہ گردن رکھین پیش پروردگار عالم کی اور یہہ کہ برپا رکھو نماز کو اور

وَاتَّقُوهُ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ○ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور ڈرو اوسی سے اور وہ خدا ایسا ہی کہ طرف اوسکی اوٹھائے جاؤ گے اور وہ خدا ایسا ہی کہ پیدا کیا ہے آسمانوں کو

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ

اور زمین کو ساتھ تدبیر کی اور جس دن کہیگا ہو جا پس ہو گا کہنا اسکا ٹھیک اور واسطے اوسکے ہی

الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ

بادشاہی ہے اوس دن کہ پھونکا جاویگا بیچ صور کے جاننے والا غیب کا ہی اور ظاہر کا ہی اور وہ حکیم ہے

الْخَبِيرُ ○ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا آلِهَةً

دانا ہے اور یاد کر جس وقت کہا ابراہیم نے واسطے باپ اپنے آزر کے کیا لیتا ہی تو بتوں کو کہ خدا ایں میں

إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ○ وَكَذَٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ

دیکھتا ہوں تجھکو اور قوم تیری کو بیچ گمراہی ظاہر کے اور اسی طرح دکھلایا ہمنے ابراہیم کو

مَلَكُوتَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ○ فَلَمَّا

بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور تا کہ ہووے یقین کرنے والوں سے پس جب کہ

جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ

ڈھکی اوپر اوسکے شب دیکھا ستارہ کو کہا کہ یہ ہے رب میرا پس جب کہ غروب ہوا کہا ابراہیم نہیں دوست رکھتا ہوں

الْآفِلِينَ ○ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ

غروب ہونے والوں کو پس جب کہ دیکھا چاند کو طلوع کرنے والا کہا یہ ہی رب میرا پس جب کہ غروب ہوا کہا

لَئِنْ لَمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ○ فَلَمَّا

جو نہ ہدایت کرے مجھکو رب میرا البتہ ہونگا میں قوم گمراہوں سے پس جب کہ

فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّي هَٰذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ

پس جب کہ دیکھا سورج کو طلوع کرنے والا کہا کہ یہ رب میرا ہی یہ بڑا ہی پس جب کہ غروب ہوا

قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ○ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي

کہا کہ اے قوم میری تحقیق میں بیزار ہوں اوس چیز سے کہ شریک کرتے ہو تم تحقیق میں نے متوجہ کیا منہ اپنا واسطے اوسکے

فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○ وَحَاجَّهُ

کہ پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو اور نہیں ہوں میں شریک کرنے والوں سے اور جھگڑا کیا اوس سے

قَوْمُهُ قَالَ أَتُحَاجُّونِّي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ

قوم اوسکی نے کہا کیا تم جھگڑا کرتے ہو مجھ سے بیچ وحدت خدا کی اور نہیں ڈرتا ہوں اوس چیز سے کہ شریک کرتے ہو تم

بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ

ساتھ اوسکے مگر یہ کہ چاہے پروردگار میرا کچھ گھیرا ہی رب میرے نے ہر چیز کو ازروے علم کے کیا نہیں نصیحت پکڑتے تم

وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا

اور کس طرح خوف کروں میں اوس چیز سے کہ شریک کرتے ہو اور نہیں ڈرتے تم اس بات سے کہ شریک کیا تم نے ساتھ اللہ کے

لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِنْ كُنْتُمْ

اوسکو کہ نہیں اوتاری خدا نے ساتھ اوسکے کوئی دلیل پس کون سا فریق زیادہ لائق ہے ساتھ امن کے اگر ہو تم

تَعْلَمُونَ ○ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ

جانتے ہو تم وہ لوگ کہ ایمان لائے اور نہ ملایا اونہوں نے ایمان اپنے کو ساتھ شرک کی یہی گروہ

لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ ○

واسطے اونکے ہی امن اور وہ ہی راہ پانے والے

قوله أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ الآیہ حاصل یہہ ہی کہ شیاطین اوسکو اپنی طرف دعوت
کرتی ہین اور اصحاب اوس شخص کو منع کرتی مین اوس راہ شیطان سی اور بلاتی ہین
طرف راہ رہت کی پس وہ متردد ہوتا ہی ٹہرنی مین اور جانی مین اگر اوسنی اتباع
شیطانکی کی ورطہ ہلاکت مین گرا اور اگر سخن صحاب کا سنا بسر منزل نجات پہنچا
تشبیہ کی یہہ ہی کہ مترددکو تشبیہ دی ہی اوس شخص سی کہ غولان فریب دیکر اوسکو
سی لیجاتی ہین اور بیابان خطرناک او رموضع ہلاکت مین پہنچاتی ہین اور یاوران
اوسکی کہ جو کاروان مین ہین طرف راہ رہت اوسکو بلاتی ہین اگر پہرا اور راہ راست
طرف آیا ساتہہ منزل مقصود کی پہنچا اور اگر اوسنی ہمراہی شیاطین کی کی کفر و زندقہ مین
رہا او رساتہہ ہلاکت ابدی کی گرفتار ہوا قوله فِي الصُّورِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ خبر مین آیا ہی
کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا شب معراج اسرافیل کو دیکہا میں نی زیر عرش صور کو
منہہ مین لی ہوئی مین اور شکل اوسکی مثل شاخ جانور کی ہی اور اوسمین چار سوراخ
مین اور او پرکو دیکہہ رہی تہی جبرئیل سی فرمایا جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی کہ یہہ کون ہی
سی یہہ صور اونکی منہہ مین ہی کہا جبرئیل نی اوسوقت سی کہ حق تعالی نی عالم کو پیدا کیا
منتظر اسبات کا ہی کہ جسوقت فرمان الہی پہنچی پہونکی اوسی تاویرا دہمین نہ واقع ہو مجمع البیان
مین لکہا ہی کہ اسرافیل دو بار صور کو پہونکینگی نفخہ اول مین سب خلائق مرجاینگی اور نفخہ
دوم مین سب زندہ ہونگی پس نفخہ اول وسطی انتہائی دنیا کی ہوا اور نفخہ دوم وسطی
ابتدائی آخرت کی ابو سعید خدری نی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی
کہ حضرت نی فرمایا کہ کسطرح سی خوشحالی گذران کیا چاہتی ہاں کہ صاحب صور صور کو

کو منہہ مین لئی ہوئی ہی اور کان دہری ہوئی ہی کہ کب حکم اوسکو پہونکنی کا ہو قوله وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ
لِأَبِيهِ آزَرَ اسم پدر حضرت ابراہیم مین اختلاف واقع ہوا ہی حسن اور سدی اور جماعت
قائل ہوئی کہ آزر نام باپ اونکی کا ہی اور زجاج نی کہا ہی کہ باتفاق نسابونکی اسم پدر
ابراہیم تارخ تہا اور اس آیہ سی معلوم ہوتا ہی کہ نام اوسکا آزر تہا اور بعضون نی کہا ہی
کہ آزر کلمہ مذمت کا ہی گویا کہ ابراہیم نی اپنی پدر کو کہا کہ ای مخطی اور سعید بن مسیب اور
مجاہد نی کہا ہی کہ آزر نام بت کا ہی اور قول زجاج موید ہی قول اصحاب ہمار یکا کہ آزر
جد مادر ابراہیم کی تہی یا عم اونکا تہی اسوسطی کہ اجماع اصحاب کا ہوا ہی کہ پدران نبی
تمامہ آدم تک قائل بہ یگانہ پرستی خدا تہی اور عقل اور نقل اسپر دال ہی چنانچہ نبی
صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ ہموارہ حق تعالی نی مجکو نقل کیا صلبہائی پاکیزہ سی طرف
ارحام پاکیزہ کی تا اینکہ ظاہر کیا مجہی اس عالم تمہارے مین اور نہین مجکو آلودہ کیا ساتہہ نجاسات
کفر کی پس اگر پیغمبر کی پدران مین کوئی کافر ہوتا تو سبکو اصلاب طاہرہ تعبیر نفرماتی
بنابر قول حق تعالی إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ اور اطلاق پدر کا مجاز کلام عرب مین
شائع ہی لہذا بنابر محاورہ عرب کی حق تعالی نی آزر کو پدر کہا اخبار مین وارد ہی کہ
آزر بت بنا کر حضرت ابراہیم کو دیتی تہی کہ اسکو بازار مین لیجا کر بیچ لاؤ حضرت ابراہیم
پاؤی بت مین باندہ کر بازار مین لیجاتی تہی اور کہینچی پہرتی تہی اور کہتی تہی کہ مول لی کوئی
اوس خدا کو کہ نہین سنتا ہی اور نہین دیکہتا ہی اور کسیکو نفع اور ضرر نہین پہنچا سکتا
بعد اسکی ابراہیم اوسکو پہیر لاتی تہی اور کہتی تہی کہ کوئی شخص اسکو مول نہین لیتا ہی
لوگون نی آزر سی شکایت ابراہیم کی کی کہ آزر نی ابراہیم کو سرزنش اور ملامت کی حضرت

ابراہیم نے جواب مین کہا کہ تجھے شرم نہین آتی ہے کہ ایک سنگ کو کہ کچھ نفع اوس سے
متصور نہین ہے اور دیکھتا اور سنتا اوس سے نہین ہو سکتا ہے اوسکی پرستش کرتا ہے
عبد اللہ صلوات اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ہر گاہ حق تعالی نے ابراہیم کو ملکوت آسمان
اور زمین دکھلائے ایک مرد کو دیکھا کہ زنا کرتا ہے بددعا کی اور وہ ہلاک ہوا ایک مرد
دیکھا کہ وہ بھی زنا کرتا ہے اوسکو بھی بددعا کی وہ بھی مر گیا خطاب پہنچا کہ اے ابراہیم
دعا تیری قبول ہے میری بندونکو بددعا نکر اور اگر چاہتا تو سب کو ہلاک کرتا مین لیکن
حکمت الٰہی میری مقتضی اسکی ہے کہ بندونسے ہوا انکو وقت گناہ مین نکرون مین بلکہ دار
جزا پر موقوف رکھا ہے مینے اور مینے اپنی مخلوقات کو تین قسم پر پیدا کیا ہے ایک قسم وے
کہ عبادت میری کرتے ہین اور کسیکو شریک میرا نہین جانتے مین واسطے اونکے ثوابہاے
عظیم نامزد کیا ہے مینے اور قسم دوسری عبادت میری کرتے ہین اور غیر میرے کی بھی کرتے
ہین اور تیسری قسم وہ ہین کہ عبادت غیر میرے کی کرتے ہین اور مجھے مطلق دخل نہین دیتے مین
پس اونکی صلب سے ایک جماعت مومن پیدا کر دیتا ہون کہ وہ عبادت میری کرین کے اور
غیر کو شریک نکرین کے علماے تواریخ نے نقل کیا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام زمانہ نمرود بن کنعان
مین متولد ہوے تھے اور مجمل قصہ یہہ ہے کہ ایک شب نمرود نے خواب مین دیکھا کہ ایک ستارہ
طالع ہوا کہ روشنی اوسکی سے نور آفتاب اور ماہتاب زایل ہوا کمال خوف اور دہشت
سے بیدار ہوا اور کاہنان مملکت اپنی کو بلایا اور تعبیر اس خواب کی پوچھی اونہون نے التماس
کیا کہ اس سال مین ولایت بابل مین ایک مولود مجستہ طالع خلوت خانہ نیستی سے فضاے
صحراے ہستی مین اقدام رکھیگا کہ ہلاکت تیری اور اہل مملکت تیری کی اوسکی ہاتھ سے ہوئے

ہوگی اور ابھی نطفہ اوسکا رحم کسی عورت مین قرار نہین پایا ہے نمرود نے حکم کیا کہ عورات کو مردون سی
جدا کیا چاہیے اور اوس سال اور پرورش کی ایک کو اون مین سے مقرر کیا تہا کہ جو لڑکا پیدا ہوے اوسکو
قتل کرے وہ تارخ جو مقربان نمرود سے تہا ایک شب اپنی اہلیہ کو کہا کہ تم پوشیدہ کی مین تمہاری
پاس آؤ مطابق کہنے اونکی وہ آئین اور اسی پر حمل ظاہر ہوا طلوع اونکی ستارہ طلوع کیا حال ابراہیم
ہر گاہ ایام وضع حمل قریب پہنچی ترس نمرود کی شہر سے باہر گئین اور غار مین داخل ہوئین
اوس موضع مین حضرت ابراہیم متولد ہوے ایک خرقہ مین پیچیدہ کرکی غار سے باہر آئین اور
غار کو سنگ بزرگ سے بند کیا اور پھر گئین روز دوسری طرف غار کی آئین دیکھا کہ ابراہیم علیہ السلام
انگلیان اپنی چوستے ہین ایک سے شیر اور ایک سے شہد جاری ہے حق تعالی نے اوس شہد کو پہر گئین ہر روز اونکی خبر لیتی
گئی آتیں القصہ حضرت ابراہیم اوس غار مین ہر روز اسقدر بڑہتے تھے کہ اور لڑکے تمام مہینے مین
بڑہیں چنانچہ پندرہ مہینے مین اسقدر بالیدگی ہوئی کہ مثل جوانان پانزدہ سالہ کے
ہوئی اوس وقت مادر اونکی نے تارخ کو اس قصہ سے آگاہ کیا تارخ بہت سے خوش ہوئے
اور کہا کہ اونکو گھر مین لاؤ اور کچھ خوف نکرو والدہ اونکی ابراہیم کو غار سے باہر لائین اور
وہ وقت نماز شام کا تہا پایان غار مین گلہائی اسپ و شتر اور گوسفند جمع تھے نظر
ابراہیم نے مادر اپنی سے پوچھا کہ یہہ کیا ہین اونکی مان نے آگاہ کیا اوس سے حضرت نے
کہا کہ البتہ اونکا کوئی پروردگار ہے کہ اونکو پیدا کیا ہے اور اوس زمانہ مین لوگ تین
طرح سے عبادت کرتے تھے بعضے ستارہ اور ماہ اور آفتاب کی پرستش کرتے تھے اور
بعضے بت پرست تھے اور بعضے نمرود کے پرستش کرتے تھے قولہ فلما جن ابراہیم جانب مادر اپنی کی سمت
شہر روانہ ہوئے پس ہرگاہ کہ تاریکی شب ہوئی دیکھا ستارہ زہرہ یا مشتری کو اور

ہر گاہ وہ ستارہ واسطی غروب کو پہنچا دیکھا کہ بعضی لوگ اوس ستارے کو سجدہ کرتی مین کہا
ابراہیم نے کہ یہ رب ہی بر سبیل استفہام انکاری کی پس گاہ وہ ستارہ غروب ہوا کہا لَا أُحِبُّ الْآفِلِينَ یعنی
نہیں دوست رکھتا ہون مین غروب ہونی والی کو اور مقصود حضرت ابراہیم کا اس کہنے سی
یہہ تہا کہ انتقال شایان پروردگار کی نہین ہی اور مقتضیات امکان اور حدوث سی
ہی فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بعد کی حضرت ابراہیم کی ہی ہر گاہ کہ وہ شب چہاردہم تہی دیکہا ماہتاب کو
کہ ایک جماعت نے ماہتاب کو دیکہہ کر سجدہ کیا کہا حضرت ابراہیم نے یہہ رب میرا ہی
ہر گاہ ماہتاب غروب ہوا کہا ابراہیم نے کہ اگر راہ نہ دکہلاوی کا پروردگار میرا البتہ
ہونگا مین گمراہون سی بعد اسکی ہر گاہ کہ دیکہا اونہون نے آفتاب کو کہا یہہ رب میرا ہی کہ
اوس سی بزرگ ہی پس ہر گاہ وہ غروب ہوا حضرت ابراہیم نے کہا کہ ای گروہ مین بیزار
ہون اوس چیز سی کہ شریک کرتی ہو تم إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ یہہ آیہ دلیل ہی تقدیم تبرا کو
اوپر تولی کی اور کلمہ طیبہ لا اله الا الله بہی مشعر اسکا ہی اور ہر گاہ کہ چند کلمات مناظرہ
سلطان رکن الدولہ ساتہہ صدوق بن بابویہ رضی اللہ عنہ کی مناسب اور متمم اس مقام
کی تہی لہذا بیان کی جاتی مین بادشاہ نی کہا کہ ای شیخ عالم حاضرین مجلس مختلف مین
بیچ بد کہنی اور نیک کہنی اوس قوم کی کہ جن پر شیعہ طعن کرتی ہین بعضی اون مین کہتی ہین کہ
طعن کرنا اونپر واجب ہی اور بعضی کہتی ہین کہ نہین واجب ہی بلکہ حرام ہی پس نزدیک تمہاری
کیا ثابت ہوا ہی کہا ابن بابویہ نی کہ ای بادشاہ درستی کہ حق تعالی نی قبول نہ کیا کلمہ
اپنی سی اقرار توحید اپنی کو تا اینکہ وہ بیزاری کرین ہر صنم سی اور ہر خدا سی کہ وراء حق جل و علا
حق کی مقرر کی ہین اور نہ قبول کیا اقرار نبوت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو دوستی تا اینکہ بیزاری

انہون نے ہر مدعی کاذب سی مثل مسیلمہ کذاب اور سجاح اور عنسی وغیرہ کی اسطرح سی ہمین
قبول کیا دلسی اقرار امامت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ کو تا اینکہ بیزاری کرین کل
اون لوگون سی کہ سوائی اونکی مین ائمہ معتقدین سی کہا بادشاہ نی کہ حق یہی ہی کہ تمکو
کہ مجکو ای شیخ ساتہہ ایسی برہان جلی کی کہ جس سی خروج ابی بکر کا خلافت سی معلوم ہوتا
ہوا اور اوس برہان سی معلوم ہوتا ہو کہ امامت جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ
کی آسمان سی نازل ہوئی ہی اور عزل ابوبکر آسمان سی نازل ہوا ہوا اور اوسی دلیل سی
یہہ بہی ثابت ہوتا ہو کہ ابوبکر کو کچہہ علاقہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ سی نتہا کہا شیخ نی کہ اکثر
اونکی مذہب نی بیان کیا ہی کہ ہر گاہ سورہ برات نازل ہوئی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی
ابوبکر کو طلب کیا اور کہا لی ان آیات کو اور مکہ مین جا کر موسم حج مین کفار و مشرکین
کر پس ابوبکر اوس سورہ کو لیکر روانہ ہوا وہ مین نزول کیا تہا کہ حضرت جبرئیل نازل ہوا
اور کہا کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ رب تیری نی سلام کہا ہی اور فرمایا ہی کہ اس سورہ کو
تو مکہ مین جا کر پڑہا اوس شخص کو بہیج کہ جو تجہی ہو یعنی تیری نسب سی ہو بعد اسکی علی صلوات اللہ
علیہ کو بلایا اور کہا تم جاؤ اور ابوبکر کو پہیر دو اور سورہ برات اوس سی تم لیکر ایام
حج مین مشرکین پر تلاوت کرو پس امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نی مکہ کی راہ مین ابوبکر سی
لی اور بعضون نی کہا ہی کہ تیسری دن کی مدینہ سی راہ تہی اور ابوبکر سی
کیا سورہ کو اور آگاہ کیا اوسکو جانب خدا سی اور جانب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سی اسطرح امر کیا تہا اونکو پیغمبر خدا نی پس اس حدیث متفق علیہ سی ثابت ہوا کہ خلافت اور
ولایت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ آسمان سی نازل ہوئی اور عزل ابوبکر آسمان سی نازل

نازل ہوا پس لوگون نے خلیفہ کیا اوس شخص کو کہ جسکو خدا نے معزول کیا تہا اور معزول کیا لوگون
اوس شخص کو کہ جسکو خدا نے خلیفہ کیا تہا اور مقدم کیا لوگون نے اوس شخص کو کہ جسکو خدا نے
پیچہی کیا تہا اور پیچہی کیا اوس شخص کو کہ جسکو خدا نے مقدم کیا تہا اور [illegible]
ثابت ہوا کہ ابو بکر نسبت جناب نبوی سے تہا سو یہی کہ کہنا جبرئیل کا جانب حق تعالی کی
کہ تو اوسکو واکر یا جو شخص کہ تجہسی ہو تو پس معلوم ہوا کہ ابو بکر جناب نبوی سے تہا اور
بہی اس آیہ سی معلوم ہوتا ہی کہ جناب امیر جناب نبوی سی تہی وہ آیہ یہہ ہے افمن کان
علی بینۃ من ربہ ویتلوہ شاہد منہ اور مراد شاہد سے بالاتفاق جناب
صلوات اللہ علیہ مقصود ہین اور ایضا دلیل اسپر وہ حدیث ہے کہ فریقین مین مروی ہے کہ
جناب نبوی نے فرمایا کہ علی منی وانا منہ وحاجہ قومہ الآیہ منقول ہے کہ جب
ابراہیم شہر مین داخل ہوئے اونکو طرف دین نمرود کی دعوت کی اور وہ نمرود کہ منتظر
تہا ابراہیم نے اوسکو دیکہا کہ تخت زرین پر بیٹہا ہے اور غلام خوبصورت اور کنیزان ماہ
طلعت گرد تخت اوسکی کے صف بستہ کہڑی ہین پوچہا ابراہیم نے کہ یہہ کون ہے کہ جسکے
دیکہنی [illegible] کی لائی ہو کہا لوگون نے کہ یہہ خداوند عالم ہے پوچہا حضرت ابراہیم نے کہ
یہہ ملازم کہ گرد تخت اوسکی کی کہڑی ہوتی مین کون ہین کہا کہ یہہ مخلوقات اوسکی ہین حضرت
ابراہیم علیہ السلام متبسم ہوئے اور فرمایا کہ یہہ کسطرحسی ہو سکتا ہی کہ اپنی مخلوقات کو
اپنی سی بہتر پیدا کیا ہی کہ آپ ان سب سی خوبصورت ہوتا الغرض ابراہیم علیہ السلام
ہمیشہ مذمت بتون کی کرتی تہی اور پرستندکان اصنام کو دشنام دیتی تہی اور قوم ساتہ اونکی مجادلہ کرتی تہی
چنانچہ حق تعالی بہی طرف اسکی اشارہ کرتا ہی وحاجہ قومہ الآیہ یعنی اور جہگڑا کیا ابراہیم سے قوم اسکی نے

نعمت ولایت آسمو [illegible] حرف [illegible] کی [illegible] نکالی [illegible] احمد [illegible]
[illegible] ہجرت کی [illegible] بالولایۃ لابی بکر ولا لابی حفص
وتلک حجتنا آتیناہا ابراہیم علی قومہ نرفع درجات من نشاء
اور یہہ ہماری حجت ہی کہ دیا ہمنی اوسکو ساتہ ابراہیم کے اوپر قوم اوسکی کی بلند کرتی ہین مرتبے جسکو چاہتی ہین
ان ربک حکیم علیم ○ ووہبنا لہ اسحق ویعقوب کلا ہدینا
مقرر تیرا پروردگار حکیم ہی دانا ہی اور دیا ہمنی واسطی ابراہیم کے اسحاق کو اور یعقوب کو ہرایک کو ہدایت کی ہمنی
ونوحا ہدینا من قبل ومن ذریتہ داود وسلیمان وایوب
اور نوح کو ہدایت کی ہمنی آگی ابراہیم سی اور ہدایت کی ہمنی اولاد نوح سی یا ابراہیم سی داود اور سلیمان اور ایوب
ویوسف وموسی وہارون وکذلک نجزی المحسنین ○ وزکریا
اور یوسف اور موسی اور ہارون کو اور اسیطرحسی عوض دیتی ہین ہم نیکو کارونکو اور زکریا
ویحیی وعیسی والیاس کل من الصالحین ○ واسمعیل والیسع و
اور یحیی اور عیسی اور الیاس تمام یہہ صالحون سی ہین اور اسمعیل اور الیسع اور
یونس ولوطا وکلا فضلنا علی العالمین ○ ومن آبائہم وذریاتہم
یونس اور لوط اور ہرایک کو فضیلت دی ہمنی اوپر عالمیان کے اور بزرگی دی بعضی پدران انکی کو اور بعضی ذریات
واخوانہم واجتبیناہم وہدیناہم الی صراط مستقیم ○ ذلک
اور بعضی برادران انکی کو اور برگزیدہ کیا ہمنی انکو اور ہدایت کی ہمنی انکو طرف راہ راست کے
ہدی اللہ یہدی بہ من یشاء من عبادہ ولو اشرکوا لحبط عنہم
یہہ دین خدا کا ہی ہدایت کرتا ہی ساتہ اسکی جس شخص کو چاہتا ہی بندگان اپنی سی اور اگر شرک کرتی یہہ لوگ البتہ باطل ہوتی

كانوا يعملون ○ اولئك الذين آتيناهم الكتاب والحكم والنبوة

تو بیچکی ہوتی وہ عمل کرتی تہی یہہ وہ گروہ ہیں کہ دیا ہمنی انکو کتاب اور احکام شرع اور پیغمبری

فان يكفر بها هؤلاء فقد وكلنا بها قوما ليسوا بها بكافرين ○

پس اگر انکار کریں ساتھ اسکی یہہ کفار قریش پس تحقیق مقرر کیا ہمنی ساتھ اسکی

اولئك الذين هدى الله فبهداهم اقتده قل لا اسئلكم عليه اجرا

یہہ وہ گروہ ہیں ہدایت کی خدا نی پس ساتھ طریق انکی پیروی کر تو ای محمد کہہ

ان هو الا ذكرى للعالمين ○

نہیں ہی یہہ تبلیغ مگر پند واسطی عالمیان کے

ومن ذريته داود ضمیر ذریتہ کی راجع ہی طرف حضرت نوح کی مولانا طبرسی علیہ الرحمہ
نی دو دلیلیں اسکی رجوع کی نقل کی ہیں ایک یہہ ہی کہ اقرب مذکورین کا ہی اور دوسری
یہہ ہی کہ بعضی انبیا کہ جن کو تحت من ذریتہ کی داخل کیا ہی وہ ذریت ابراہیم سی نہیں
ہیں اور زجاج نی کہا ہی کہ ضمیر ذریتہ کی بھی طرف حضرت ابراہیم کی راجع ہوسکتی ہی اور
غرض ذکر کرنا ذریت دونو کا ہی اور اس آیہ میں دلالت واضح ہی اسبات پر کہ اولاد حضرت فاطمہ
صلوات اللہ علیہا ذریت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ ہیں اور کاشف اس اجمال کی وہ حدیث
ہی کہ عیون اخبار الرضا میں جناب موسی کاظم صلوات اللہ علیہ سی منقول ہی فرمایا ان
حضرت نی کہ ایکروز میں نزدیک ہارون الرشید کی گیا بعد سلام کرنی میری کے
جواب سلام میرا دیا دوستی اور کہا کہ ای موسی ابن جعفر دو خلیفہ ہیں کہ خراج ملک دونو
کو پہنچتا ہی او منظور اس بات کا تہا کہ تم بھی باطن میں خلافت کرتی ہو اسوقت امام موسی نی

موسی کاظم صلوات اللہ علیہ نی فرمایا پناہ خدا میں لاتا ہوں تجکو اسی امیر المومنین اس بات سی کہ
بدگمانی میری حق میں نکرے کہ تو ہلاک ہووے اور بدگوئی دشمنان ہماری کی ہمارے بیچ میں سنی اسواسطی
کہ تو بہتر جانتا ہی کہ زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی اسوقت تک ہمپر جھوٹ باندھا ہی
اور نزدیک سلاطین کی شکایت ہماری کرتی ہیں اگر اجازت ہو تو ایک حدیث جناب نبوی
صلی اللہ علیہ وآلہ سی نقل کروں میں ہارون رشید نی کہا اجازت دی ہی میں نی
کہا حضرت نی کہ پدران میری نی جد میری رسول خدا سی نقل کیا ہی کہ
جناب نبوی نی فرمایا ہی جسوقت کہ ذوی الارحام ایک دوسری کو مس کرتی ہیں جسم
حرکت میں آتی ہیں اور خون جوش مارتا ہی پس ہاتھ اپنا ہارون رشید کی ہاتھ میں دیا پس ہاتھ میرا لیکر
ہارون رشید نی طرف اپنی کہینچا اور دیر تک مجھسی معانقہ کیا بعد اسکی کہا کہ سچ ہی ای
اور کچہہ خوف نکرو تم امام موسی کاظم صلوات اللہ علیہ نی فرمایا کہ پس ہر گاہ اوسکی طرف
نظر کی میں نی دیکہا میں نی کہ ہارون رشید آب دیدہ ہوا اور کہا کہ ای موسی رحمت کہا میں نی اور
رحمت کہا جد تمہاری نی یہہ سچ ہی کہ اسوقت خون میرا حرکت میں آیا اور رگیں میری مضطرب
ہوئیں یہانتک رقت نی مجہ پر غلبہ کیا اور میں ارادہ رکہتا ہوں کہ چند سوال تجسی کروں
میں کہ مدت سی دل میری سینہ میری میں خلجان کرتی ہیں اور کسی سی انکو تیری سوال نہیں کیا ہی پس اگر
تو ان سوالوں کا جواب دیگا تجہی قید سی نجات دونگا میں اور بعد اسکی کسی شخص کی
سخن کو تیری باب میں نہ قبول کروں گا میں تحقیق کہ خبر پہنچی مجہی ہی کہ تم کبہی جھوٹ نہیں
کہتی ہو پس چاہئی کہ جواب سوال میری کا براستی دینا پس انحضرت نی کہا کہ اگر مجکو امن اپنی
غضب سی ہو موافق علم اپنی کی جواب دونگا میں پس ہارون رشید نی کہا اگر تو

ہی کا اور رقیہ کو شعار ہی فاطمہ کا ہی نگر بکا تر برآئینہ جھگوا امان وہی عجمی ہیں اونحضرت نے
فرمایا کہ سوال کر تو اے امیر المومنین جس چیز کی چاہی تو ہارون رشید نے کہا سوال میرا
یہہ ہی کہ تم کس وجہ سے اونکو فضیلت اپنی کا اولاد عباس پر کرتی ہو حالانکہ ہم اور تم
ایک درخت سے ہیں کہ وہ عبد المطلب ہیں اور جد ہمارے عباس ہیں اور جد تمہارے ابیطالب
ہیں اور یہہ دونو عم رسول خدا تھے پس تمکو کیا زیادتی ہے ہم پر ہے پس اوسوقت اونحضرت نے
فرمایا کہ ہم رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سے قریب زیادہ ہیں نسبت تمہارے اسواسطے کہ
حضرت عبد اللہ باپ پیغمبر کے اور حضرت ابیطالب جد ہمارے ہیں ماں کیطرف سے بہائی تھے جانب مادر
و مادر سے بخلاف عباس کے کہ والدہ اونکی غیر والدہ عبد اللہ اور ابیطالب کی تھیں ہارون
رشید نے کہا کہ پس اسکی کیا وجہ ہے کہ دعوی وراثت کہ جناب نبوی کی کرتی ہو حالانکہ عم
کی موجودی میں عم کو نہیں پہنچتا ہے اور محجوب ہوتا ہے اور وقت وفات حضرت سید المرسلین
کی عباس حین حیات تھے اور ابوطالب آگے وفات پاچکی تھے حضرت فرماتی ہیں کہ کہا مینی کہ امیر المومنین مستعفی [illegible] سوال سی
مجھی معاف کیجئے اور جس چیز کی چاہی سوال کرو ہارون رشید نے کہا کہ البتہ تمکو جواب دینا ہوگا اونحضرت نے
کہا اگر مجھی معاف نہ کرو تو کچھ خوف نہیں کیا اوسنے کہ معاف ہے پس اوسوقت کہا اونحضرت نے کہ جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نے
فرمایا ہی کہ باوجود اولاد کی خواہ پسر ہو خواہ دختر سوائے والدین کی اور زوج اور زوجہ کی
کوئی اور وارث نہیں ہوتا ہی پس عم باوجود ولد صلبی کی محجوب ہوگا مگر بنی تیم
کہ قوم خلیفہ اول ہیں اور بنی عدی کہ قوم خلیفہ ثانی ہیں اور قوم بنی امیہ کہ قوم خلیفہ ثالث
ہیں کہ ہر ایک پر قیاس کیا ہی اور کہا ہی اونہون نے کہ جسطرح پدر باوجود اولاد کی وارث
ہوتا ہی اسیطرح سے عم باوجود پسر عم کی وارث ہوتا ہی پس انکی کہ کوئی حدیث

حدیث اس باب میں حضرت نبوی سے نہیں ہوا اور جو عالم کہ قول اونکا مطابق قول علی علیہ السلام کے
ہیں قضایا اونکی اوپر خلاف قضای اون لوگون پر ہی اور یہ نوح بن دراج کہ جو
قائل قول علی صلوات اللہ علیہ ہوا ہی اور تحقیق کہ جس حال میں تھی ایسی امیر المومنین اونکو
والی کوفی اور بصرہ کا کیا تھا مطابق امیر المومنین کی فتوی دیتا تھا پس ہارون رشید نے
حکم کیا کہ نوح بن دراج کو اور اور عالمونکو خلاف اونکی جلد نہیں حاضر کرو ازانجملہ سفیان
ثوری اور ابراہیم مدنی اور فضیل بن عیاض تھی پس اونہون نے گواہی دی کہ قول نوح بن دراج
کا مطابق قول علی ہی ہے پس ہارون رشید نے اوسوقت کہا کہ پس کسواسطے مطابق قول نوح
بن دراج کی فتوی نہیں دیتی ہو کہا اونہون نے کہ نوح نے جرات کی اور ہمکو جرات نہوئی کہ
امیر المومنین نے فتوی نوح بن دراج کا جاری کیا اور استدلال کیا اسطرح سے کہ قدماء اہل
سنت و جماعت نے سید المرسلین سے روایت کی ہی کہ اون حضرت نے فرمایا ہی کہ علی
اقضاکم کہ علی دانا تر قضایا کا ہی اور اسیطرح سے روایت کی ہی عمر خطاب نے علی اقضانا اور ظاہر ہے
کہ لفظ قضا کی جامع ہی صفات حمیدہ اور کمالات پسندیدہ کو قرات سے اور فرائض سے
اور علم سے ہارون رشید نے کہا کہ زیادہ کرو اے موسی اوسوقت کہا اونحضرت نے کہ المجالس
فِي الْأَمَانَاتِ وَخَاصَّةً مَجْلِسُكَ پس ہارون رشید نے کہا کہ خوف نکرو تم پس اونحضرت نے
کہا تحقیق کہ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ نے وارث نہیں کروانا ہی اوس شخص کو کہ جسنے ہجرت اور
ساتھ انکی ہو اور نہ اونکی واسطے مرتبہ ولایت ثابت کیا ہی [illegible]
میں کہ دلیل ہماری ہی بنابر قول حق سبحانہ تعالی کا ہی وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ
مِنْ وَلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ حَتَّى يُهَاجِرُوا یعنی وہ لوگ کہ ایمان لائے اور نہ ہجرت کی اونہون نے

نہین ہی دہلی تمہارے ولایت اونکی سی کوئی چیز تا اینکہ ہجرت کرین وہ اور تحقیق کہ عم میری
عباس نی ہجرت کی پس ہارون رشید نی کہا کہ تمسی پوچھتا ہون ای موسی کہ کبھی ایسا
فتوی ہمارے کسی دشمن کو دیا ہی یا نہین یا فقیہ تیری نی آگاہ کیا ہی یا نہین حضرت نی فرمایا
کہ اسوقت تک سوای امیر المومنین کی کسی نی ان باتونکا سوال نہین کیا ہی بعد اوسکی
ہارون رشید نی کہا کیون تجویز کرتی ہو تم کہ شیعہ و سنی تمکو طرف رسول خدا کی نسبت کرتی
ہین اور کہتی ہین کہ یا ابن رسول اللہ باعث اسکا کیا حال اسکہ تم ابن علی ہو اور انسان کو نسبت
جانب پدر کی کرتی ہین اور نبی نانا تمہارے ہین پس حضرت نی کہا کہ ای امیر المومنین اگر پیغمبر خدا
اسوقت مین زندہ ہوتی اور دختر تیری کو عقد مین لاتی آیا تم قبول کرتی یا نہین ہارون رشید نی
کہا سبحان اللہ کس طرح سی نہ قبول کرتی ہم حال اسکہ یہ امر موجب افتخار ہمارا ہی کاہی عرب اور عجم
اور سائر قریش پر اوسوقت حضرت نی فرمایا کہ اگر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ ہم سی دختر چاہتی
تو ہم دیتی بلکہ وہ خود دختر ہماری نہ طلب کرتی پس ہارون رشید نی کہا کس جہت سی حضرت نی
کہا اس جہت سی کہ فرزند اونکی ہین اور تو فرزند اونکا نہین ہی پس ہارون رشید نی کہا کہ تمسی
کہا ای موسی پس ہارون نی کہا کہ کس جہت سی کہتی ہو کہ ہم ذریت پیغمبر کی ہین حال اسکہ نبی
سی کوئی فرزند نہین رہا اور عقب دہلی فرزند نرینہ کی ہوتا ہی نہ دہلی بیٹی کی کہا حضرت نی
بحق قرابت اور بحق قبر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ مجھکو اس سوال سی معاف رکھ ہارون نی
کہا کہ نہین بلکہ چاہتی ہم دلیل جواب کہو تم ای اولاد علی خصوصا تم ای موسی کہ سردار انکی
ہو اور امام زمان اپنا تمکو جانتی ہین اور ہرگز تمکو معاف نہ رکھونگا جب تک سوال میرا
جواب کتاب سی نہ دو تم حال اسکہ تم دعوا کرتی ہو ای فرزندان علی کہ کوئی چیز ہمسی فرو گذاشت

فرو گذاشت نہین ہوتی اور رب کی تاویل نزدیک تمہارے ہی اور دلیل لاتی ہو اس بات پر
حقتعالی کو وَمَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ اور دعوا کرتی ہو تم مستغنی ہوتی ہو اس
اور رای علما سی پس اوسوقت حضرت نی فرمایا کہ آیا مجھی اذن ہی جواب کہنی مین تمہارا
کہ بیان کرون فرمایا حضرت نی اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم وَمِنْ
ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ
وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ پس کون پدر عیسی کون تھا ای امیر المومنین پس ہارون نی
کہا کہ عیسی باپ نہ رکھتی تھی حضرت نی فرمایا کہ پس اس جگہ سی ظاہر ہوا کہ حق تعالی نی عیسی کو
ذریت انبیا سی شمار کیا از جانب مریم بھی اسطرح سی ہم ذریت پیغمبر سی ہین جانب مادر اپنی
فاطمہ علیہا السلام سی بعد اوسکی حضرت نی فرمایا کہ زیادہ کہون آیت دہلی تیری ای امیر المومنین
کہا اوسنی کہ آری پس حضرت نی کہا کہ حق سبحانہ تعالی فرماتا ہی فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ
بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ
وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ
اور اینک کسی نی دعوا اسکا نہین کیا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی روز مباہلہ سوای علی
فاطمہ اور حسنین صلوات اللہ علیہم کی کسی کو زیر عبا نہین لیا تھا پس مراد حق تعالی ابنائنا
سی حسنین ہین اور نسائنا سی فاطمہ ہین اور انفسنا سی علی بن ابی طالب ہین علاوہ اسکی
امت ہی اسپر کہ روز احد حضرت جبرئیل نی پیغمبر خدا سی عرض کی کہ مشارکت اور موافقت
کہ علی تمہاری ساتھ کرتی ہین اوسوقت جناب نبوی نی فرمایا کہ باعث اسکا یہ ہی کہ علی مجھ سی
ہین اور مین علی سی ہون پس جبرئیل نی کہا کہ مین تم دونون سی ہون بعد اسکی جبرئیل نی کہا

کہا کہ لا یبقی الأثر والمقدار ولا یبقی الا علی اور تحقیق کہ حق تعالی نی حضرت ابراہیم کو
قرآن مین تعبیر بفتی کیا ہی جس جگہ کہ کہا قالوا سمعنا فتى يذكرهم يقال له ابراهيم
پس ہم کرو وہ بھی عمر تیرہی افتخار کرتی ہین کہ جبرئیل ہم سی ہین پس ہارون نی کہا کہ
تمنی خوب کہا ای موسی جو حاجت کہ رکھتی ہو کہو حضرت نی فرمایا کہ اول حاجت ابن عم
تیرکی یہہ ہی کہ رخصت دی کہ موسم بدنی مین نزدیک عیال کی جاوے مین ہارون رشید
مامون نی کہا کہ فکر کی [illegible] انحضرت کو نزدیک [illegible] کہا اما انکہ انحضرت نی [illegible]

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى بَشَرٍ مِنْ شَيْءٍ

اور نہ تعظیم کی انہون نی خدا کی [illegible] تعظیم اسکی کی [illegible] کہا انہون نی کہ نہین نازل کیا اللہ نی اوپر کسی آدمی کی کچھ چیز

قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى نُورًا وَهُدًى لِلنَّاسِ

کہہ تو ای محمد کون شخص نی نازل کیا کتاب کو وہ جو لائی تہی اسکو موسی در حالیکہ روشنی تہی اور ہدایت [illegible]

تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا وَعُلِّمْتُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوا

کر دیتی ہو تم اسکو [illegible] ظاہر کرتی ہو تم اسکو اور چہپاتی ہو تم بہت کو اور سکہلائی گئی [illegible]

أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ قُلِ اللَّهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ○ وَهَذَا

نہ تم اور نہ باپ دادی تمہاری کہہ تو ای محمد کہ خدا نی نازل کیا ہی پس چھوڑ تو انکو [illegible]

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَى

اور ان کتاب ہی کہ نازل کیا ہم نی اسکو ایسی کہ بابرکت ہی تصدیق کرنی والی ہی [illegible]

وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ

اور جو شخص کہ گرد اسکی ہین [illegible] اور جو لوگ کہ ایمان لاتی ہین ساتھ آخرت کی ایمان لاتی ہین ساتھ [illegible]

صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ○ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ

نماز اپنی کی نگہبانی کرتی ہین اور کون ستمگار تر ہی اس شخص سی کہ باندہا اوپر خدا کی دروغ کو یا کہا اوسنی

أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ

وحی کی گئی ہی طرف میری حالانکہ نہین وحی کی گئی طرف اسکی کوئی چیز اور جس شخص نی کہا [illegible]

وَلَوْ تَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو

اور اگر دیکہی تو [illegible] بیچ سکرات موت کی اور فرشتی [illegible]

أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا

[illegible]

كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ○

کہ تہی تم کہتی اوپر خدا کی [illegible] اور تہی تم [illegible]

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَى كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ

اور البتہ تحقیق آئی تم ہمارے پاس [illegible]

وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَى مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ

پس پشت اپنی [illegible]

ع فِيكُمْ شُرَكَاءُ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ○

بیچ تربیت تمہاری کی شریک [illegible]

وما قدروا الله منقول ہی کہ مالک ابن صیف کہ سر حلقہ علمای یہود تہا خدمت سید
عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین آیا اور ان حضرت نی کہا کہ قسم دیتا ہون

میں جکو اوس خدا کی کہ توریت کو موسی پر نازل کیا ہی توریت میں تو نی دیکہا ہی کہ خدا
دانشمند فربہ کو دشمن رکہتا ہی اور وہ یہودی فربہ تہا بمجرد سننی کی غضب میں آیا اور
کہا کہ خدا کوئی کتاب کسی پر نازل نہیں کی ہی اوسوقت یہہ آیہ نازل ہوا وما قدروا اللہ
قولہ ومال سأنزل عبد اللہ بن سعید بن ابی سرح قریشی کاتب رسول خدا تہا وحی جب حضرت پر
نازل ہوتی تہی تو لکہ لیتا تہا اور بجای غفور رحیم کی حکیم علیم لکہتا تہا اور بجای سمیع
علیم کی غفور رحیم لکہتا تہا اور ہرگاہ یہہ آیہ نازل ہوا ولقد خلقنا الانسان من
سلالة من طین آخر تک تفصیل خلق آدمی کی تعجب میں آیا اوسکی زبان پر بی
اختیار جاری ہوا فتبارک اللہ احسن الخالقین جناب نبوی نی فرمایا کہ یہہ
اسیطرح سی نازل ہوا ہی اوسنی لکہا اور شک میں پڑا اور دل اپنی میں کہا کہ اگر محمد
نزول وحی میں صادق ہیں تو بس یہہ وحی مجہ پر بہی نازل ہوئی اور اگر کاذب ہیں تو بس
میں اسطرح کا کر سکتا ہوں اوسوقت مرتد ہوکر نزدیک اہل کتاب کی گیا اور کہا اونہی
احوال محمد کو معلوم کیا میں کہ وہ اپنی دل سی جارتکو بناتی ہیں اور کہتی ہیں کہ یہہ وحی ہے
اوسوقت حق تعالی نی یہہ آیت نازل کی ومن قال سأنزل مثل ما قولہ اول مرة
مراد اس سی پیدا کرنا رحم مادر سی کہ ہر یا برہنہ حال سب [illegible] بحالت تنہائی پیدا ہوتا ہے

إِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ
تحقیق کہ خدا پہاڑ کرنی والا ہی دانہ کو [illegible] گٹہلی کو نکالتا ہی زندہ کو مردہ سی اور نکالتا ہی مردہ کو
مِنَ الْحَيِّ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ ○ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ
زندہ سی یہہ تمہارا خدا ہی پس کہاں پہر جاتی ہو تم ظاہر کرنی والا صبح کا اور کردانا

اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ○
رات کو آرام کاہ اور کردانا آفتاب اور ماہتاب کو حساب [illegible] یہہ اندازہ کرا [illegible] غالب کا دانا کا ہے
وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
اور وہ ایسا خدا ہی کہ پیدا کیا واسطی تمہاری ستاروں کو تاکہ راہ پاؤ تم سبب اونکی بیچ اندہیروں خشکی اور دریا کی
قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ○ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ
بتحقیق روشن کیا ہمنی آیتوں کو واسطی گروہ کی کہ جانتی ہیں وہ اور وہ ایسا خدا ہی کہ پیدا کیا تمکو
نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
ایک تن سی پس جای قرار ہی واسطی تمہاری اور جای امانت رکہنی کی بتحقیق روشن کیا ہمنی آیتوں کو واسطی گروہ
يَفْقَهُونَ ○ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ
سمجہنی والوں کی اور وہ ایسا خدا ہی کہ نازل کیا ہی آسمان سی پانی پس نکالا ہمنی ساتہ اوسکی [illegible]
كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ
ہر چیز کا پس نکالا ہمنی اوس سی [illegible] سبزہ نکالتی ہیں ہم اوس سی [illegible]
مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ
[illegible] خوشہ [illegible] اور باغہا انگوری اور درخت زیتون سی اور انار
مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ انْظُرُوا إِلٰى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ إِنَّ فِي
[illegible] نظر کرو تم طرف میوی اوسکی [illegible]
ذٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ○ وَجَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ
اسکی [illegible] نشان ہیں واسطی گروہ کی کہ ایمان لاتی ہیں اور کردانا کافروں نی واسطی خدا کی [illegible]

وخرقوا له بنين وبنات بغير علم سبحانه وتعالى عما يصفون ○

اور ٹھہراتے ہیں واسطے اوسکے بیٹے اور بیٹیاں بدون علم کے پاک ہے وہ خدا اور برتر ہے اوس چیز سے کہ [illegible]

[illegible] اور [illegible] کہ حق تعالیٰ پاک کرنے والا ہے دانہ خشک مردہ کو اور [illegible]

اوس سے گھاس کو اور پاک کرنے والا ہے گٹھلی خشک کو پس نکالتا ہے اوس سے درخت نخل کو اور

بعضوں نے معنی فالق الحب والنوی کے یہہ کہے ہیں کہ خالق حب کا ہے اور نوی کا [illegible]

مراد اخراج سے کنایت سے یہہ ہے کہ نکالتا ہے گیاہ تر و تازہ و سبز کو دانہ خشک سے اور نکالتا ہے

دانہ خشک کو گیاہ تر و تازہ سے [illegible]

[illegible]

[illegible] مجمع البیان [illegible]

[illegible]

بديع السموات والارض انى يكون له ولد ولم تكن له صاحبة

پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کا ہے کیا ہے واسطے اوسکے فرزند حالانکہ نہیں ہے واسطے اوسکے عورت

وخلق كل شيء وهو بكل شيء عليم ○ ذلكم الله ربكم لا اله الا هو

اور پیدا کیا ہر ایک چیز کو اور وہ ساتھ ہر چیز کے دانا ہے یہی خدا پروردگار تمہارا ہے نہیں کوئی خدا مگر وہی

خالق كل شيء فاعبدوه وهو على كل شيء وكيل ○ لا تدركه

پیدا کرنے والا ہے سب چیز کا پس پرستش کرو تم اوسکی اور وہی اوپر ہر چیز کا نگہبان ہے

الابصار وهو يدرك الابصار وهو اللطيف الخبير ○ قد جاءكم

[illegible] اور وہ دریافت کرتا ہے [illegible] اور وہ مہربانی کرنے والا ہے خبردار [illegible] آئی تمکو

بصائر من ربكم فمن ابصر فلنفسه ومن عمي فعليها وما انا عليكم

[illegible]

بحفيظ ○ وكذلك نصرف الايات وليقولوا درست ولنبينه

نگہبان [illegible] آیات کو [illegible]

لقوم يعلمون ○ اتبع ما اوحي اليك من ربك لا اله الا هو و

[illegible]

اعرض عن المشركين ○ ولو شاء الله ما اشركوا وما جعلناك

[illegible] شرک کرنے سے اور اگر چاہتا خدا تو شرک نہ لاتے وہ [illegible]

عليهم حفيظا وما انت عليهم بوكيل ○ ولا تسبوا الذين يدعون

[illegible]

من دون الله فيسبوا الله عدوا بغير علم كذلك زينا لكل امة

غیر از خدا کے پس [illegible]

عملهم ثم الى ربهم مرجعهم فينبئهم بما كانوا يعملون ○ واقسموا

عمل اونکے کو پس طرف رب اپنے کی [illegible]

بالله جهد ايمانهم لئن جاءتهم اية ليؤمنن بها قل انما الايات

ساتھ خدا کے سخت ترین قسمیں اپنی [illegible]

عند الله وما يشعركم انها اذا جاءت لا يؤمنون ○ ونقلب

نزدیک خدا کے ہیں اور کیا جانتے ہو تم [illegible]

أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ
مقلوب اونکی کو اور آنکہین اونکی کو جسطرحسی کہ نہ ایمان لائے ساتھ اسکے پہلی مرتبہ اور چھوڑینگے ہم انکو بیچ گمراہی انکی کی حیران سرگردان
قوله خالق كل شيء فاعبدوه اہل سنت وجماعت اس آیہ سی استدلال کرتی
ہین کہ افعال بندگان مخلوق الہی ہین اسواسطی کہ کل شئی مین افعال بہی داخل ہین لیکن [illegible]
اونکا باطل ہی اسواسطی کہ اس صورت پر ظلم لازم آتا ہی اور اکثر آیات الہی منافی اونکی
کہ افعال بندونکو منسوب طرف اونکی کیا ہی چنانچہ بعد اسکی کہتا ہی کہ فاعبدوہ یعنی عبادت
منسوب کی ہی طرف بندونکی اور جیسا کہ قبل اسکی کہا ہی کہ ولتعلمن عما یصفون اور مثل
عملوا الصالحات کی اور مثل وكلا منها رغدا حيث شئتما اور ازین قبیل آیات کثیرہ
دلالت رکہتی ہین کہ بندی خود افعال اپنی کو کرتی ہین اور معنی اس آیہ کی بنابر مسلک
اشاعرہ کی یہہ ہین کہ حق تعالی خالق کل شئی کا ہی بواسطہ اور بیواسطہ پس اس ہنگام مین
کوئی قباحت لازم نہین آتی اور سب آیات موافق ہوجاتی ہین قوله لا تدركه الأبصار یعنی
نہین دیکہتی ہین اسکو آنکہین اسواسطی کہ معنی ادراک بصر کی رویت ہی جسطرحسی کہ کوئی کہی
ادرک السمع یعنی سنا اس سی حاصل ہوا اور اسیطرحسی ادراک ہر واحد حواس خمسہ کا جانا ہے
پس اس آیہ سی مین امر استفادہ ہوئی ایک یہہ کہ خدا مدرک جزئیات ہی اور دوسری بصیر
ہونا خدا کا اور تیسری یہہ کہ خدا قابل دیکہنی کی نہین ہی کہ کوئی شخص اسکو دیکہی اور
اس سی مخالفت حق تعالی کی ثابت ہوتی ہی جمیع موجودات سی اسواسطی کہ بعضی موجودات ایسے
ہین کہ دیکہتی ہین اشیا کو اور خود بہی دیکہی جاتی ہین مثل حیوانات کی اور بعضی ایسی ہین کہ خود
دیکہی جاتی ہین اور آپ نہین دیکہتی مثل جمادات اور اعراض سی مثل رنگ وغیرہ کی ہین

ہین اور بعضی ایسی ہین کہ نہ دیکہتی ہین اور نہ دیکہی جاتی ہین مثل اعراض غیر مدرکہ کی اور
بعضی اعراض مدرکہ کی جسطرحسی کہ بو وغیرہ ہین او تقدیر اس آیہ کی اسطرحسی ہی نہین دیکہتی
ہین اوسکو صاحبان ابصار اور وہ دیکہتا ہی صاحبان ابصار کو اور سمیع اور بصیر ہونا
حق تعالی کا ضروریات اسلام سی ہی اور بہت سی آیات قرآنی اور احادیث نبوی
صلی الله علیه وآله اور اسیطرح اخبار ائمہ کی دلالت رکہتی ہین خدا کی سمیع اور بصیر ہونی پر اور
کیونکر نہو یہہ حال آنکہ ابراہیم علیہ السلام نی باپ اپنی کو ملزم کیا اور کہا یا أبت لم تعبد
ما لا يسمع ولا يغني عنك شيئا حاصل اسکا یہہ ہی کہ کیون عبادت کرتا ہی تو اسی چیز کی
کہ نہین سنتا ہی اور نہین دیکہتا ہی اور بے نیاز نہین کرتا ہی تجکو کسی چیز سی وأقسموا بالله
کلبی اور محمد بن کعب القرظی سی منقول ہی کہ یہہ آیہ نازل ہوا اوس وقت مین کہ کہا تہا قریش نی
ای محمد ہمکو آگاہ کر کہ موسی نی عصا کو سنگ پر مارا اور بارہ چشمی پانی کی اوس سی جاری ہوئے
اور عیسی مردونکو زندہ کرتی تہی اور صالح ناقہ کو سنگ سی باہر لاتی ازین قبیل کوئی آیہ تو
ہمکو بہی دکہلا حضرت نے فرمایا کہ کیا چاہتی ہو مجسی کہا کہ چاہتی ہین ہم کہ کوہ صفا کو سونیکا
کرو حضرت نی فرمایا کہ اگر یہہ معجزہ ظاہر ہو تو میری تصدیق کروگی سب نی اس بات کی
قسم کہائی حضرت نی قصد کیا کہ اس امر کی دعا کرین حضرت جبرئیل آئی اور کہا کہ حق تعالی
فرماتا ہی کہ ہم دعا تیری اس کو سونیکا کرتی ہین لیکن عادت ہماری جاری ہوئی ہے
اسطرحسی کہ ہر گاہ مطابق خواہش امت کی کوئی معجزہ ظاہر ہو بعد اسکی عذاب ہلاکت
اونکی کو بہیجتی ہین ہم اگر وہ ایمان بعد اسکی نہ لاوین پس اگر چاہی تو تو ہم معجزہ
ظاہر کرین اور اگر نہ چاہی تو تو نہ ظاہر کرین اور چہوڑدی تو اونکی حال پر اور اگر

ایمان نہ لاوینگی تو ان کی نسل سے مومن ہونگے بعد جناب نبوی صلی اللہ علیہ والہ
نے اس شخص کو سنکر نزول عذاب کو اختیار نکیا اور بوجہ اسی مصلحت کی انکو مہلت دے

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَىٰ

اور اگر تحقیق کہ ہم نازل کرتے ہم طرف انکی فرشتونکو اور باتین کرواتے ہم انکو مردے

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ

اور جمع کرتے ہم اوپر انکی سب چیز کو سامنے تمہارے کا نہ تھے وہ کہ ایمان لاتے وہ مگر یہ کہ چاہے خدا

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ۝ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ

اور لیکن بہتیرے کفار کی نادانی کرتے ہیں اور اسیطرحسے کرڈالے ہمنے واسطے ہر پیغمبر کے دشمن شیاطین

الْإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا

آدم سے اور جن سے وسوسہ کرتے ہیں بعضے انکی طرف بعض کے باتین بناکر واسطے فریب دینے کے

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝ وَلِتَصْغَىٰ

اور اگر چاہتا پروردگار تیرا نکرتے وہ دشمنی پس ترک کر تو انکو ساتھ اوس چیز کے کہ افترا کرتے ہیں وہ اور تا مائل ہوں

إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا

طرف اوس وسوسے کے قلوب ان لوگوں کے نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے اور تا کہ پسند کریں اسکو اور تا کہ کسب کریں جو

هُم مُّقْتَرِفُونَ ۝ أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ إِلَيْكُمُ

کہ وہ کسب کرنے والے ہیں آیا پس سوای خدا کی طلب کرتی ہیں حکم کو اور وہ جسنے خدا ہی کہ نازل کیا طرف تمہارے

الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۚ وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ

قرآن کو حالانکہ بیان کیا گیا ہے حق باطل بعض اور جن لوگوں کو دی ہمنے انکو کتاب جانتے ہیں اس بات کو کہ وہ

أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝ وَتَمَّتْ

اسباب کو کہ وہ نازل کی گئی ہے جانب پروردگار تیرے کے ساتھ حق کے پس مت ہو تو شک لانے والوں سے اور نہایت کمال کو

كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا ۚ لَّا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

کلمات رب تیرے کی از روی راستی کی اور عدل کی نہیں ہے کوئی تبدیل کرنے والا کلمات کا اوسکی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

وَإِن تُطِعْ أَكْثَرَ مَن فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ

اور اگر اطاعت کرے تو اکثر ان لوگوں کی کہ بیچ زمین کی ہیں گمراہ کریں گے وہ تجکو راہ خدا سے نہیں پیروی کرتے

إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَن يَضِلُّ

مگر گمان اپنے کی اور نہیں وہ مگر جھوٹ بولتے ہیں تحقیق کہ رب تیرا وہی ہے دانا تر ساتھ اوس شخص کے کہ گمراہ ہو

عَن سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

راہ اوسکی سے اور وہی ہے دانا تر ساتھ ہدایت پانیوالوں کی پس کھاؤ تم اوس چیز سے کہ لیا گیا ہے نام خدا کا اوپر اوسکے

إِن كُنتُم بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ

اگر ہو تم کہ ساتھ آیات اوسکی کی ایمان لانے والے اور کیا ہے واسطے تمہارے یہ کہ نہیں کھاتے ہو تم اوس چیز کو کہ لیا گیا ہے نام خدا کا

عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ

اوپر اوسکی اور تحقیق کہ بیان کیا ہے خدا نے واسطے تمہارے اون چیزوں کو کہ حرام کیا اوپر تمہارے مگر جو کہ مضطر ہو تم طرف اوسکی اور تحقیق

كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ۝

بہت سے لوگ البتہ گمراہ کرتے ہیں لوگوں کو ساتھ خواہشوں اپنی کے بسبب نادانی کے تحقیق رب تیرا وہی ہے دانا تر ساتھ تجاوز کرنے والوں کے

وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ

اور ترک کرو تم آشکارا گناہ کو اور پوشیدہ گناہ کو ہر ایک کی تحقیق کہ جو لوگ کسب کرتے ہیں گناہ کو قریب ہے کہ جزا دیئے جاوینگے

بِمَا کَانُوا یَقْتَرِفُونَ ○ وَلَا تَأْکُلُوا مِمَّا لَمْ یُذْکَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ

ساتھ اوس چیز کی کہ جس کو عمل میں لاتی ہیں ○ اور نہ کہاؤ تم اوس چیز میں کہ نہ لیا گیا ہو نام خدا کا اوپر اوسکے

وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّیَاطِینَ لَیُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِیَائِهِمْ لِیُجَادِلُوکُمْ

اور تحقیق کہ وہ یعنی کہانا اوسکا فسق اور نافرمانی ہی اور تحقیق کہ شیاطین البتہ وسوسہ کرتی ہیں طرف دوستون اپنی کی تا کہ جھگڑیں ساتھ تمہارے

وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّکُمْ لَمُشْرِکُونَ ○

اور اگر اطاعت کرو تم اونکی البتہ تحقیق تم البتہ شرک کرنے والی ہوگے

قوله وَکَذٰلِکَ جَعَلْنَا اس آیت کی چند معنی ہیں ایک یہہ جسطرح سی کہ حکم کیا ہمنی
ساتھ عداوت قوم تیری کی مشرکونسی پس تحقیق کہ امر کیا ہمنی قبل تیری ساتھ عداوت
اعدا اونکی کی جن اور انس سی اور ہر کا امر کیا خدانی رسول اپنی کو ساتھ عداوت قوم
مشرکین کی پس گویا کہ گردانا خدانی انہیں مشرکون کو دشمن رسول اپنی کا اور دوسرے یہہ ہیں
کہ حکم کیا ہمنی کہ وہ دشمن تیری ہیں اور آگاہ کیا ہمنی تجکو تاکہ احتراز کری تو اونسی اور مستعد
رہی واسطی دفع شرک کی اونسی اور تیسرے یہہ ہیں کہ ترک کیا ہمنی اونکو اونکی حال پر اور اختیار
عداوت میں اونکو منع نکیا پس سبب نہ منع کرنی اونکی کی گردانا خدانی اونکو دشمن اور چوتھی
یہہ ہیں کہ وجہ نسبت کردنی اپنی کی اونکو دشمن اس جہت سی ہی ہر کاہ حق سبحانہ وتعالی
نی ارسال رسل کیا اور امر کیا اونکو طرف اسلام کی دعوت کرانیکو اور منع کرو عبادت
اصنام سی اوسوقت اونہون نی عداوت کی انبیا علیہم السلام سی پس گویا کہ ارسال
رسل باعث ہوا عداوت اونکی کا قوله شَیَاطِینَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ الآیہ حسن اور قتادہ اور مجاہد
سی منقول ہی کہ مراد شیاطین انس اور جن سی متمردین کفار ہیں دونو قوم سی اور بعضون نی

نی کہا ہی کہ شیاطین انس سی وہ لوگ ہیں کہ جو اغوا کرتی ہیں اونکو اور شیاطین جن
فرزندان ابلیس سی ہیں اور تفسیر کلبی میں ابن عباس سی منقول ہی کہ ابلیس نی گردانا ہی
لشکر اپنی کو دو فریق ایک فریق کو بھیجا ہی طرف انس کی پس شیاطین جن اور انس کی
رسول اور مومنین میں پس شیطان جن اور انس باہمدیگر کہتی ہیں کہ گمراہ کیا ہمنی صاحب اپنی کو
اسطرحسی پس تو بہی مثل اسکی گمراہ کر اپنی صاحب کو قوله وَتَمَّتْ کَلِمَةُ مراد کلمہ سی قرآن ہی
اور بعضون نی کہا ہی کہ مراد کلمہ سی دین خدا ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ مراد اوس سی حجت خدا ہی اور کہتی ہیں اطلاق کلمہ کا حکم پر
مثل قول حق سبحانہ وتعالی کی ہی کہ وَتَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّکَ ای حکم ربک ای عقوبت ربک اور ہرگاہ کہ مراد اوس سی قرآن ہی
تو معنی اسکی یہہ ہی کہ قرآن منسوخ نہین ہی اور نقصان خلل پہنچا نہین کر سکتی چنانچہ حق سبحانہ تعالی فرماتا ہی وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

أَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا فَأَحْیَیْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا یَمْشِی بِهِ فِی النَّاسِ

آیا وہ شخص کہ مردہ تھا بسبب کفر کی جہل کی پس زندہ کیا ہمنی اوسکو ساتھ اسلام علم کی اور کر دیا ہمنی اوسکے واسطی روشنی کہ چلتا ہی ساتھ اوسکی بیچ لوگون کی

کَمَنْ مَثَلُهُ فِی الظُّلُمَاتِ لَیْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا کَذٰلِکَ زُیِّنَ لِلْکَافِرِینَ

مانند اوس شخص کی کہ بیچ اندھیرون کفر کی گمراہی کی نہ باہر آنی والا ہو اونسی اسیطرح زینت دی گئی ہی واسطی کافرون کی

مَا کَانُوا یَعْمَلُونَ ○ وَکَذٰلِکَ جَعَلْنَا فِی کُلِّ قَرْیَةٍ أَکَابِرَ مُجْرِمِیهَا

وہ چیز کہ تھی وہ عمل کرتی ہیں اور اسی طرح سی پیدا کیا ہمنی بیچ ہر دیہہ کی بزرگان گنہگاران اوس دیہہ کی میں

لِیَمْکُرُوا فِیهَا وَمَا یَمْکُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا یَشْعُرُونَ ○ وَإِذَا جَاءَتْهُمْ

تاکہ مکر کریں وہ بیچ اوسکی دیہہ کی اور نہیں مکر کرتی ہیں وہ مگر ساتھ نفسہا اپنی کی حال یہ کہ نہیں جانتی ہیں اور جب آئے کفار کو

آیَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِیَ رُسُلُ اللّٰهِ

کوئی آیت قرآن یا معجزہ کہتی تھی وہ کہ ہرگز نہ ایمان لاوین گی ہم تا آنکہ دی جاوین ہم مانند اوس چیز کی کہ دی گئی ہیں پیغمبران خدا کی

اللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ سیصیب الذین اجرموا صغار

خدا داناتر ہی جس موضع مین کری رسالت اپنی شتاب پہونچیگی اون لوگون کو کہ گناہ کیا ہی اونہون نی خواری

عند اللہ وعذاب شدید بما کانوا یمکرون ۔ فمن یرد اللہ

نزدیک خدا کی اور عذاب سخت بسبب اوس چیز کی کہ تہی مکر کرتی تہی پس جس شخص کو چاہتا ہی خدا

ان یہدیہ یشرح صدرہ للاسلام ومن یرد ان یضلہ یجعل

یہ کہ ہدایت کری اوسکو کشادہ کرتا ہی سینہ اوسکی کو واسطی قبول اسلام اور جس شخص کو چاہتی کہ گمراہ کری کر دیتا ہی

صدرہ ضیقا حرجا کانما یصعد فی السماء کذلک یجعل اللہ

سینہ اوسکی کو تنگ اور سخت گویا کہ بالا جاتا ہی بیچ آسمان کی اسیطرح کر دیتا ہی خدا

الرجس علی الذین لا یؤمنون وہذا صراط ربک مستقیما

عذاب کو اوپر اون لوگون کی کہ نہین ایمان لاتی ہین اور یہ راہ اسلام راہ پروردگار تیری کی ہی سیدہی

قد فصلنا الایات لقوم یذکرون ۔ لہم دار السلام عند

تحقیق بیان کیا ہی آیات قرآن کو واسطی گروہ کی کہ پند لیتی ہین واسطی اونکی خانہ سلامتی کا ہی نزدیک

ربہم وہو ولیہم بما کانوا یعملون ۔ ویوم یحشرہم جمیعا

پروردگار اونکی کی اور وہ مددگار ہی اونکی بسبب اوس چیز کی کہ تہی عمل صالح کرتی اور یاد کر جس دن کو جمع کرین ہم اون سبکو

یا معشر الجن قد استکثرتم من الانس وقال اولیاؤہم من

اور کہین ای گروہ شیاطین تحقیق کہ بہت چاہا تمنی گمراہی کو آدمیان سی اور کہا دوستان اونہین نے جن

الانس ربنا استمتع بعضنا ببعض وبلغنا اجلنا الذی اجلت

آدمیون سی ای ہمارے پروردگار فائدہ مند کر بعضی ہمارے کو ساتھ بعضی کی اور پہونچی ہم اوپر آخر کو اپنی وقت کی معین کیا تہا

لنا قال النار مثواکم خالدین فیہا الا ما شاء اللہ ان

معین کیا تہا واسطی ہمارے کہا خدا نی آتش آرام گاہ تمہاری ہی در حالیکہ ہمیشہ رہین گی بیچ اوسکی مگر اوس شخص کو چاہی بخشی خدا تحقیق

ع ربک حکیم علیم ۔ وکذلک نولی بعض الظالمین بعضا بما کانوا یکسبون

پروردگار تیرا فرمانروا ہی حکمت والا دانا ہی اور اسیطرح سے مسلط کرین گی ہم بعضی ظالمون کو اوپر بعضون کی بسبب اوس چیز کی کہ عمل کرتی تہی وہ

قولہ نورا یمشی بہ فی الناس الآیۃ مراد نور سی علم و حکمت ہی اور مراد جہل ہی ظلمات سی واسطی کہ علم پہنچاتا ہی

راستی جسطرح سی کہ روشنی پہنچاتی ہی طرف مطلوب کی اور بعضون نی کہا ہی کہ مراد نور سی قرآن ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ مراد

اس سی ایمان ہی قولہ لیس بخارج منہا منقول ہی کہ یہ آیت بسبب ابوجہل لعین کی نازل ہوئی ہی وقتی کہ اوسنی حضرت کی

ایذا دی تہی اور حمزہ اوس روز شکار کو گئی تہی جب گہر آئی حقیقت کی پوچہتی ابوجہل کی ساتہہ پیغمبر خدا صلی اللہ

علیہ وآلہ کی سنی غضب مین آکر کمان اوٹہا ابوجہل کی ماری اور کلمہ شہادت کا انسی پڑہا

پس کرتا ظلمات سی ابوجہل مراد ہی اور مراد نور سی نور اسلام حمزہ ہی قولہ کذلک زین للکافرین

جسطرح سی کہ مومنون کو پیدا کیا ہی اسیطرح سی کافرونکو بہی پیدا کیا ہی لیکن اور جسطرح سی کہ

مومنین کو قدرت اور حیات اور کمال عقل دی ہی اسیطرح سی کافرونکو بہی دی ہی مگر

یہ کہ مومنین بحسن اختیار اپنی ایمان لاتی اور کفار بخبث بد اختیار اپنی کفر پر رہی قولہ یجعل صدرہ

اسلام سی گریز کرتا ہی اور چاہتا ہی کہ آسمان پر چڑہ جاتا قبول اسلام نکرتا پس ہی اور گویا کہ یہ مبالغہ ہی بیچ بہاگنے کی

یا معشر الجن والانس الم یاتکم رسل منکم یقصون علیکم ایاتی

ای گروہ جن اور انسان کی آیا نہین آئی تمکو پیغمبر تم مین سی کہ پڑہتی تہی اوپر تمہاری آیات ہماری

وینذرونکم لقاء یومکم ہذا قالوا شہدنا علی انفسنا وغرتہم

اور ڈراتی تہی تمکو دیکہنی روز تمہاری کی کہ یہہ ہی کہا اونہون نی گواہی دی ہم نی اوپر نفسون اپنی کی اور فریب دیا اونکو

الحيوة الدنيا وشهدوا على انفسهم انهم كانوا كافرين ○

زندگانی دنیا کی اور گواہی دینگے اوپر نفسوں اپنی کی اس بات کی کہ وہ تھے کافر

ذلك ان لم يكن ربك مهلك القرى بظلم واهلها غافلون ○

یہ بھیجنا رسولوں کا سبب اسکی ہی کہ نہیں ہی رب تیرا ہلاک کرنے والا بستیوں کو ساتھ ظلم کی اور حال یہ کہ لوگ اسکے غافل ہوں

ولكل درجات مما عملوا وما ربك بغافل عما يعملون ○ و

اور واسطی ہر ایک کی درجے ہیں ثواب و عقاب کی اوس چیز سے کہ عمل کرتے ہیں اور نہیں ہی پروردگار تیرا بیخبر اوس چیز سے کہ عمل کرتے ہیں اور

ربك الغني ذو الرحمة ان يشأ يذهبكم ويستخلف من بعدكم

رب تیرا بے پروا ہی ساتھ عبادت بندوں کی صاحب رحمت ہی اگر چاہی لیجاوی تمکو اور جانشین کرے بعد تمہارے

ما يشاء كما انشاكم من ذرية قوم اخرين ○ ان ما توعدون

جسکو کہ چاہے جیسا کہ پیدا کیا تمکو ذریت گروہ دیگر سے سوای اسکی نہیں ہی جو وعدہ کر دیا گیا ہی

لات وما انتم بمعجزين ○ قل يا قوم اعملوا على مكانتكم اني

البتہ آنیوالا ہی اور نہیں ہو تم عاجز کرنیوالے خدا کو کہدے ای محمد ای گروہ میری عمل کرو تم اوپر قدر امکان اپنی کی تحقیق میں

عامل فسوف تعلمون ○ من تكون له عاقبة الدار انه لا

عمل کرنیوالا ہوں پس قریب ہی کہ جانوگے تم اوس شخص کو کہ ہو واسطی اوسکی سرانجام خانہ آخرت تحقیق وہ نہیں

يفلح الظالمون ○ وجعلوا لله مما ذرا من الحرث والانعام

رستگار ہوتے ہیں ظالمین اور کر دیا اونہوں نے واسطی خدا کی اوس چیز سے کہ پیدا کیا ہی کھیتی اور چارپایوں سے

نصيبا فقالوا هذا لله بزعمهم وهذا لشركائنا فما كان

حصہ پس کہا اونہوں نے یہ واسطی خدا کی ہی ساتھ زعم باطل اونکی کی اور یہ واسطی شریکان ہمارے کی

لشركائهم فلا يصل الى الله وما كان لله فهو يصل الى

واسطی شریکان اونکی کی پس نہیں پہنچتا طرف خدا کی اور وہ حصہ کہ ہی واسطی خدا کی پس وہ پہنچتا ہی طرف

شركائهم ساء ما يحكمون ○ وكذلك زين لكثير من المشركين

شریکان اونکی کی برا ہی وہ چیز کہ حکم کرتے ہیں اور ایسے ہی آراستہ کیا واسطی بہتوں کی مشرکوں سے

قتل اولادهم شركاؤهم ليردوهم وليلبسوا عليهم دينهم

قتل کرنا اولاد اپنی کا شریکان اونکی نے تاکہ ہلاک کریں اونکو اور تاکہ پوشیدہ کریں اوپر اونکی دین اپنی کو

ولو شاء الله ما فعلوه فذرهم وما يفترون ○ وقالوا هذه

اور اگر چاہتا ہی خدا نہ کرتے وہ اوسکو پس چھوڑ تو اونکو ساتھ اوس چیز کی کہ افترا کرتے ہیں اور کہا اونہوں نے یہ

انعام وحرث حجر لا يطعمها الا من نشاء بزعمهم وانعام حرمت

چارپائے ہیں اور کھیتیاں ہیں حرام نہیں کھاتا ہی اونکو مگر وہ شخص کہ چاہیں ہم بسبب زعم باطل اپنی کی اور چارپائے ہیں حرام کی گئی ہیں

ظهورها وانعام لا يذكرون اسم الله عليها افتراء عليه

پشتہا اونکی واسطی سواری وغیرہ کی اور چارپائے ہیں کہ نہیں لیا ہی اونہوں نے نام خدا کا اوپر ذبح اونکی کی واسطی افترا کرنے کی

سيجزيهم بما كانوا يفترون ○ وقالوا ما في بطون هذه

خدا کی قریب ہی کہ جزا دیگا بدلا اونکو ساتھ اوس چیز کی کہ افترا کرتے ہیں اور کہا اونہوں نے کہ جو بیچ شکمہای ان

الانعام خالصة لذكورنا ومحرم على ازواجنا وان يكن

چارپایوں کی ہی مخصوص ہی واسطی مردوں ہماری کی اور حرام کیا گیا ہی اوپر زنان ہماری کی اور اگر ہو وہ مولود

ميتة فهم فيه شركاء سيجزيهم وصفهم انه حكيم عليم

مردہ پس مردان و زنان بیچ اوسکی شریک ہیں قریب ہے کہ جزا دیگا اونکو بدلہ وصف کرنے اونکی کو تحقیق وہ حکیم دانا ہی

قد خسر الذين قتلوا اولادهم سفها بغير علم وحرموا ما
البتہ زیان کار ہوئے وہ لوگ کہ قتل کیا اونہون نے اپنی اولاد کو از راہ حمق کی بدون علم کی اور حرام کیا اونہون نے
رزقهم الله افتراء على الله قد ضلوا وما كانوا مهتدين ○
اوس رزق کو جو دیا تہا اونکو خدا نے واسطی افترا باندہنی کی اوپر خدا کی تحقیق گمراہ ہوئے وہ اور نہین تہی ہدایت پانی والی
قوله وكذلك نولي الخ ابن عباس سی مروی ہی کہ ہرگاہ حق تعالی کسی قوم سی راضی ہوتا ہی
مومامر نیک اوس قوم سی اونپر امیر کرتا ہی اور اگر کسی قوم پر غضبناک ہوتا ہی برے لوگون کو
اونمین سی امیر کرتا ہی واسطی جزا دینی اونکی اعمال قبیح پر مالک و دینار نی روایت کیا ہی
کہ بعضی کتب سماوی مین پڑہا ہی یعنی کہ حق تعالی فرماتا ہی کہ مین ایسا خدا ہون کہ مالک
بادشاہون کا ہون اور قلوب بادشاہان دست قدرت میری مین ہین پس جو شخص کہ
اطاعت میری کرتا ہی بادشاہون کو اوسپر رحم کرتا ہون اور جو شخص کہ عصیان کرتا ہی
بادشاہونکو اوسپر بےرحم کرتا ہون پس سلاطین کو دشنام نہ دو بلکہ توبہ کرو اور امر مرا کو
عمل مین لاؤ اور گناہون سی باز رہو تا کہ بادشاہون کو تمپر مہربان کرون مین اور مثل
قول جناب امیر صلوات اللہ علیہ ہی کہ ترک نکرو امر بمعروف اور نہی منکر کو تا مسلط ہو
تمپر حاکم جابر قوله منكم اس آیہ سی معلوم ہوتا ہی کہ پیغمبران جن سی ہوتی تہی حالانکہ
پیغمبران سوای آدمیونکی نہین ہوتی ہین پس یہ خطاب منکم کا تغلیبا ہی یعنی ہرگاہ جن اور
انس کا ساتہہ ذکر کیا تو گویا جن کو بہی انسان مین شمار کیا ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ
مراد رسولان جن سی وہ جن مراد ہین کہ خوف دلاتی تہی اپنی قوم کو دوزخ سی چنانچہ
منقول ہی کہ سات نفر جن سی پیغام حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ کو اپنی قوم کو پہنچاتی

پہنچاتی تہی اور تفسیر جرجانی مین مذکور ہی کہ اہل اجماع ہوا ہی کہ حق تعالی کسی جن کو رسالت
نہین بہیجا ہی بلکہ رسولان انس رسولان جن کو اپنی طرف سی بہیجتی تہی اور نظر رسل منکم
مثل قول حق تعالی ہی یخرج منهما اللؤلؤ والمرجان اسواسطی موتی نکلتا ہی دریای شور سی
نہ کہ شیرین سی بہی مثل قول کی اکلت الخبز واللبن یعنی کہایا مینی روٹی کو اور دودہ کو
پس کہانی کا اوپر لبن کی تغلیبا ہی اسواسطی کہ دودہ کہایا نہین کہتی مین بلکہ پیا کہتی ہین
قوله وجعلوا لله منقول ہی کہ مشرکان عرب درمیان زراعت اپنی کی ایک خط کہینچتی تہی
ایک نصف کو واسطی خدا کی معین کرتی تہی اور ایک نصف کو واسطی بتونکی جدا کرتی تہی اور
جاریہ بتونکی ہی جہت کرتی تہی بطرحی انکی قسمت کی تہی نصیب خدا کو مہمانان اور درویشونکو دیتی تہی
اور بہرہ بتونکا خدمتگاران بتکدہ پر قسمت کرتی تہی پس اگر حصہ خدا کا بہتر ہوتا تہا
تو بتونسی بدل کرتی تہی اور اگر بالعکس ہوتا تہا تو نہ بدلتی تہی اور اگر کوئی چیز نصیبہ خدا
نصیب بتو مین ملی جاتا تہا اوسکو جدا کرتی تہی اور کہتی تہی کہ خدا تو نکر ہی اسکی احتیاج نہین
اگر حصہ بتونسی حصہ خدا مین مل جاتا تہا اوسمین نکال لیتی تہی اور کہتی تہی کہ یہ محتاج ہین
حق تعالی سی لہذا حق تعالی اس حال سی خبر دیتا ہی قوله وجعلوا لله الآية قوله شركاؤهم
مراد شرکا سی شیاطین ہین یا خدمتگاران بتخانہ ہین کہ وہ زینت دیتی تہی مار ڈالنی
فرزندان کو جیسا کہ منقول ہی کہ ہرگاہ کہ دختر پیدا ہوتی تہی سرزنش کرتی تہی اور
بسبب ننگ و عار کی دختر کو زندہ زمین مین دفن کرتی تہی یا مار ڈالتی تہی اور لیردوا
بارہا اولاد کو واسطی قربانی بتونکی اور یہہ وسوسہ شیطانی تہا کہ دلمین اونکی پڑتا تہا کہ
لڑکیونکا سبب درویشی کا ہی اور قربانی کرنا اونکا موجب تقرب کی خدا کا ہی

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ

اور وہ خدا ایسا ہی ہے کہ پیدا کیا باغوں کو کہ بلند کی گئی ہیں اور غیر بلند کی گئی ہیں اور

وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا

درخت خرمے کو اور کھیتی کو درحالیکہ مختلف ہیں پھل اوسکے اور زیتون کو اور انار کو درحالیکہ باہم مشابہ

وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوا مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ

اور غیر مشابہ ہیں کھاؤ تم میوے سے ہر ایک کے وقتیکہ بار لاوے اور دو تم حق اوسکا بیچ روز کاٹنے اوسکی کے

وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً

اور نہ کرو تم حد سے بیجا بیشک خدا نہیں دوست رکھتا بیجا صرف کرنیوالوں کو اور پیدا کیا چارپایوں سے واسطے بار برداری کے

وَفَرْشًا كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ

اور وہ زمین [illegible] واسطے ذبح کی کھاؤ اوس چیز سے کہ روزی دیا تمکو اللہ نے اور نہ پیروی کرو تم راہوں کی شیطان کے

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِّنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ

بدرستیکہ وہ شیطان واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر پیدا کیا آٹھ جوڑے یعنی آٹھ جوڑی کو سفند وغیرہ سے دو

وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ

اور بکری وغیرہ سے دو کہہ تو اے محمد آیا دو نر کو حرام کیا ہے خدا نے یا دو مادہ کو یا وہ کہ احاطہ کئے ہیں

عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

اوپر اوسکے رحمہای دو مادہ کے آگاہ کرو تم مجھکو ساتھ علم کے اگر ہو تم سچے

وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ

اور شتر سے دو اور گائے سے دو کہہ تو اے محمد آیا دو نر کو حرام کیا ہے

حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ

حرام کیا ہے یا دو مادہ کو یا وہ جو کہ گھیرے ہوئی ہیں اوپر اوسکے رحمہای دو مادہ

أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَٰذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ

آیا تھے تم حاضر وقتیکہ وصیت کی تمکو خدا نے ساتھ اس تحریم کے پس کون ستمگار تر ہے اوس شخص سے کہ باندھے

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اوپر خدا کے جھوٹ کو تا کہ گمراہ کرے لوگوں کو بدون دانش کے بیشک خدا نہیں ہدایت کرتا گروہ

ع الظَّالِمِينَ ۝ قُلْ لَّا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ

ستمگار کو کہہ تو نہیں پاتا میں بیچ اوس چیز کی وحی کی گئی طرف میرے کوئی کھانا حرام کیا ہوا اوپر کھانیوالے کے

يَطْعَمُهُ إِلَّا أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ

کہ کھاتا ہو اوسکو مگر یہ کہ ہو وہ کھانا مردار یا لہو کہ بہا ہوا ہو یا گوشت سور کا

فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا

بدرستیکہ وہ نجس ہے یا [illegible]

عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا

[illegible] اور اوپر ان لوگوں کی کہ یہودی ہوئے حرام کیا ہم نے

كُلَّ ذِي ظُفُرٍ ۖ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ

تمام [illegible] ناخن والے کو اور گاو اور گوسفند سے حرام کیا ہم نے اوپر ان کے [illegible]

ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ

[illegible]

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَ

اور وہ خدا ایسا ہی کہ پیدا کیے باغوں کو کہ ٹٹیوں پر چڑھائے گئے ہیں اور غیر چڑھائے گئے ہیں اور

النَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا

درخت خرما کو اور کھیتوں کو درحالیکہ مختلف ہیں پھل اسکے اور زیتون کو اور انار کو درحالیکہ مشابہ ہیں

وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ

اور غیر مشابہ ہیں کھاؤ تم میوے اسکے سے جب پھل لاوے اور دو تم حق اوس کا بیچ دن کاٹنے کے

وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً

اور نہ کرو تم حد سے زیادہ بیشک خدا نہیں دوست رکھتا ہے حد سے گذرنے والوں کو اور پیدا کیا چارپایوں میں سے واسطے بار برداری کے

وَفَرْشًا كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ

اور وہ زمین پر بچھائے جاتے ہیں کھاؤ تم اس چیز میں سے کہ روزی دی تم کو خدا نے اور نہ پیروی کرو تم قدموں کی شیطان کے

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ

بیشک وہ شیطان واسطے تمہارے دشمن ظاہر ہے پیدا کیے آٹھ جوڑے [illegible] بھیڑ وغیرہ سے دو

وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ

اور بکری وغیرہ سے دو کہہ تو ای محمد آیا دو نر کو حرام کیا ہے خدا نے یا دو مادہ کو یا وہ کہ احاطہ کیا ہے

عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

اوپر اسکے رحم ہای دو مادہ کے آگاہ کرو تم مجھ کو ساتھ علم کے اگر ہو تم سچے

وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ

اور شتر سے دو اور گائے سے دو کہہ تو ای محمد آیا دو نر شتر کو بھی حرام کیا ہے

حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ

حرام کیا ہے یا دو مادہ کو یا وہ کہ احاطہ کیا ہے اوس کو رحم ہای دو مادہ کے

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَٰذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ

آیا تھے تم حاضر وقتیکہ وصیت کی تم کو خدا نے ساتھ اس حکم کے پس کون ستمگار تر ہے اوس شخص سے کہ باندھے

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اوپر خدا کی جھوٹ کو تاکہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر دانش کے بیشک خدا نہیں ہدایت کرتا گروہ

ع الظَّالِمِينَ ۝ قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ

ستمگاروں کو کہہ تو ای محمد نہیں پاتا میں بیچ اوس چیز کی کہ وحی کی گئی طرف میری کوئی کھانا حرام کیا گیا ہوا اوپر کھانے والے کے

يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ

کھاتا ہو جسکو مگر یہ کہ ہو وہ کھانا مردار یا لہو کہ بہا ہوا ہو یا گوشت خوک کا

فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا

پس بیشک وہ نجس ہے یا [illegible] کہ پکارا گیا ہو اوپر اس کے نام غیر خدا کا پس جو شخص کہ بیچارہ ہو [illegible] نہ سرکشی کرنے والا اور نہ

عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا

تجاوز کرنے والا پس بیشک پروردگار تیرا بخشنے والا مہربان ہے اور اوپر ان لوگوں کی کہ یہودی ہوئے حرام کیا ہمنے

كُلَّ ذِي ظُفُرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ

تمام ناخن والے جانوروں کو اور گائے اور گوسفند سے حرام کیا ہمنے اوپر انکے چربی ان دونوں کی مگر جو اوٹھا لی

ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ

پشتہا ان دونوں نے یا [illegible] یا وہ چربی کہ مخلوط ہی ساتھ ہڈی کے یہ حرام کرنا [illegible]

بِبَغْيِهِمْ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ○ فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمْ

سبب ظلم انکی کی اور بیشک ہم البتہ سچے ہیں پس اگر تکذیب کریں تیری پس کہہ پروردگار تمہارا

ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ○

صاحب رحمت کا ہی ایسی رحمت کہ بہت ہی اور نہیں رد کیا جاتا ہی عذاب اسکا گروہ گنہگاروں سے

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا

قریب ہی کہ کہیں گے وہ لوگ کہ شرک لاتے ہیں اگر چاہتا خدا نہ شرک لاتے ہم اور نہ پدران ہمارے

وَلَا حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا

اور نہ حرام کرتے ہم کسی چیز کو اسیطرح سے تکذیب کی ان لوگوں نے کہ آگے ان سے تا اینکہ چکھا انہوں

بَأْسَنَا قُلْ هَلْ عِندَكُم مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا

عذاب ہمارا کہو کہ کیا ہے نزدیک تمہارے کوئی علم پس نکالو تم اسکو واسطے ہمارے نہیں پیروی کرتے مگر

الظَّنَّ وَإِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ○ قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ

گمان کی اور نہیں ہو تم مگر دروغ کہتے ہو کہہ تو واسطے خدا کے ہی دلیل کامل

فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ○ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ

پس اگر چاہتا خدا البتہ ہدایت کرتا تمکو سب کو کہہ لے آؤ گواہوں اپنے کو کہ گواہی دیتے ہیں

أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَٰذَا فَإِن شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ وَلَا تَتَّبِعْ

یہ کہ تحقیق خدا نے حرام کیا ہے اسکو پس اگر وہ گواہی دیں پس نہ گواہی دے تو ساتھ انکے اور نہ پیروی کر

أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

خواہشوں کی ان لوگوں کی کہ تکذیب کی انہوں نے آیات ہماری کو اور ان لوگوں کی کہ نہیں ایمان لاتے

بِالْآخِرَةِ وَهُم بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ○ قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ ع

ساتھ آخرت کی اور وہ ساتھ پروردگار اپنے کے برابر کرتے ہیں کہو تمکو آؤ کہ پڑھوں میں اوسکو کہ حرام کیا ہے

رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ

پروردگار تمہارے نے اوپر تمہارے یہ کہ نہ شریک کرو تم ساتھ اوسکے کسی چیز کو اور نیکی کرو ساتھ ماں باپ کے

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُم مِّنْ إِمْلَاقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ

اور نہ قتل کرو تم فرزندان اپنی کو خوف درویشی سے ہم روزی دیتے ہیں تمکو اور انکو

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا تَقْتُلُوا

اور نہ نزدیک جاؤ تم بدیوں کے جو چیز کہ ظاہر ہی اوس سے اور جو چیز کہ پوشیدہ ہی اور نہ قتل کرو تم

النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ

نفس کو کہ حرام کیا ہی خدا نے قتل اوسکا مگر ساتھ حق کے یہ ہی کہ وصیت کی تمکو ساتھ اوسکے شاید کہ تم

تَعْقِلُونَ ○ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

سمجھو اور نہ نزدیک جاؤ مال یتیم کی مگر ساتھ ایسی بات کے کہ وہ بہتر ہے

حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ لَا نُكَلِّفُ

تا اینکہ پہنچے وہ یتیم جوانی اپنی کو اور تمام کرو تم پیمانہ اور ترازو کو ساتھ عدل کے نہیں تکلیف دیتے ہم

نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ

کسی نفس کو مگر بقدر طاقت اوسکی اور جب کہو تم پس عدل کرو تم اگرچہ ہووے صاحب قرابت کا

وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ○

اور ساتھ عہد خدا کی وفا کرو تم یہی ہی کہ وصیت کی تمکو ساتھ اوسکی شاید کہ تم پند لو

وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ

اور تحقیق کہ یہ راہ میری ہے درحالیکہ راست ہے پس پیروی کرو تم اوسکی اور نہ پیروی کرو تم راہوں کی

بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ ثُمَّ آتَيْنَا

تمکو اوسکی راہ سے یہ ہے کہ وصیت کی تمکو ساتھ اوسکے خدا نے شاید کہ تم خوف کرو پھر دی ہم نے

مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

موسی کو توریت واسطے تمام کرنی نعمت کی اوپر اوس شخص کے کہ بوجہ نیک عمل کرتی ہے اور واسطے بیان کرنے ہر چیز کے

وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝ وَهَٰذَا كِتَابٌ ع

اور واسطے ہدایت کی اور رحمت کی شاید کہ وہ ساتھ ملاقات پروردگار اپنے کی ایمان لاویں اور یہ قرآن کتاب

أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ أَن تَقُولُوا إِنَّمَا

کہ نازل کیا ہم نے اوسکو کثیر النفع ہے پس پیروی کرو تم اوسکی اور ڈرو شاید کہ تم رحم کیے جاؤ تاکہ نہ کہو تم کہ نہیں

أُنزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِن قَبْلِنَا وَإِن كُنَّا عَن دِرَاسَتِهِمْ

نازل کی گئی کتاب مگر اوپر یہود و نصاریٰ کے کہ آگے ہم سے تھی اور تحقیق ہم تھے ساتھ تلاوت کتب اونکے کی

لَغَافِلِينَ ۝ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ

بے خبر یا یہ کہ کہو تم اگر بے شک نازل کی گئی ہوتی اوپر ہمارے کتاب پس البتہ ہم تو ہم راہ پانے والے

مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاءَكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ

اون سے پس تحقیق کہ آئی تمکو حجت روشن پروردگار تمہارے سے اور ہدایت اور رحمت پس کون ہے زیادہ ظالم

مِمَّن كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي الَّذِينَ

اوس شخص سے کہ تکذیب کی ساتھ آیات خدا کی اور روگردانی کی اون سے قریب ہے کہ جزا دیں ہم اون لوگوں کو

الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ

اون لوگوں کو کہ منہ پھیرتے ہیں آیات ہماری سے ساتھ بری عذاب کی بسبب اوس چیز کی کہ تھے وہ کہ منہ پھیرتے

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ

نہیں انتظار کرتے ہیں اہل مکہ مگر یہ کہ آویں اونکو فرشتے یا آوے عذاب یا آوے حکم رب تیرے کا یا آوے

بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِن

بعض آیات رب تیرے سے اوس دن کہ آوے بعض نشانی رب تیرے کی نہیں نفع دیگا کسی جان کو ایمان اوسکا کہ تھا ایمان لایا

قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ انتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ

آگے سے یا نہ تھا کہ کسب کیا تھا بیچ ایمان اپنے کی نیکی کو کہہ تو انتظار کرو تحقیق ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ إِنَّمَا

تحقیق کہ وہ لوگ کہ پراگندہ کیا دین اپنے کو اور ہوئے گروہ گروہ نہیں ہے تو اون سے بیچ کسی چیز کے سوائے اسکے نہیں

أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ

کہ امر اونکا طرف خدا کی ہے پھر خبردار کریگا اونکو ساتھ اوس چیز کے کہ تھے عمل کرتے جو شخص کہ آوے ساتھ نیکی کے

فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ۖ وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ

پس واسطے اوسکے دس برابر اوسکی ہے اور جو شخص کہ آوے ساتھ بدی کے پس نہیں جزا دیا جاوے مگر برابر اوسکی

لَا يُظْلَمُونَ ۝ قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ دِينًا

اور ظلم نہیں کیے جاوینگے کہہ تو تحقیق مجھکو ہدایت کی ہے میرے رب نے طرف راہ سیدھی کی کہ وہ راہ دین

قِيَمًا مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ قُلْ إِنَّ

درست ہے طریقہ ابراہیم کا ہے خالص دین سے باطل سے اور نہ تھے ابراہیم مشرکوں سے کہہ تو تحقیق

صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ لَا شَرِيكَ

نماز میری اور قربانی میری اور زندگانی میری اور موت میری واسطے خدا کی ہی کہ پالنے والا ہی عالم کا نہیں شریک ہی

لَهٗ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۝ قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَبْغِي رَبًّا

واسطے اوسکی اور ساتھ اسکی حکم کی گئی میں ہوں اور میں پہلا اسلام لانی والا ہون کہو کیا بجز خدا کی طلب کروں میں پالنے والا

وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا

اور حال آنکہ وہ پروردگار تمام چیزونکا ہی اور نہیں کسب کرتا کوئی شخص برا مگر اوپر اوسکی ہی

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرٰى ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

اور نہیں اوٹھاتا ہی کوئی بار اوٹھانیوالا بار دوسریکا پھر طرف پروردگار تمہاری بازگشت تمہاری ہی پس آگاہ کریگا تمکو ساتھ اوس چیز کی

كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْأَرْضِ

کہ تھی تم بیچ اوسکی کہ اختلاف کرتی تھی اور وہ خدا ایسا ہی کہ کیا اوسنے تمکو خلیفہ ہای زمین

وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي

اور بلند کیا بعضی تمہاریکو اوپر بعضونکی از روی مراتب کی تاکہ آزماوے تمکو بیچ

مَا آتٰكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهٗ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

اوس چیز کی کہ دیا تمکو بیشک پروردگار تیرا جلد عذاب کرنی والا ہی اور بیشک وہ البتہ بخشنی والا مہربان ہی

قوله لا تقربوا الفواحش الآیہ مراد فواحش سی معاصی کبیرہ ہین خواہ ظاہر ہین اونکو عمل مین لاوی خواہ پوشیدہ

مین اور بعضون نی کہا ہی کہ زنا ظاہر مین کرنیکو حرام جانتی تہی ورنہ پوشیدہ حلال جانتی تہی اللہ تعالی

نی انکو منع کیا دونو حالتو اور قریب اس کی روایت ہے کہ ابی جعفر علیہ السلام مروی ہی کہ ما ظہر منہا

زنا ہی اور ما بطن مقدمات اوسکی ہین اور بعضون نی کہا ہی کہ مراد ما ظہر سی اعمال جوارح ہین اور ما بطن سی اعمال قلوب ہین

آیاتہا ۲۰۶ کلماتہا ۳۳۲۵ سورۃ الاعراف مکیۃ حروفہا ۱۴۳۱۰ رکوعہا ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الٓمٓصٓ ۝ كِتٰبٌ أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ

دانا تر ہون اور صادق ہون یہ سورۃ کتاب ہی کہ نازل کی گئی ہی طرف تیری پس نہ ہووے بیچ سینہ تیری کی شک

مِنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ اتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ

اوس سی تاکہ ڈراوی تو ساتھ اوسکی کافرونکو اور پند دینا ہی واسطی مومنونکی پیروی کرو تم اوس چیزکی کہ نازل کی گئی طرف تمہاری

مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهٖ أَوْلِيَآءَ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ۝

جانب پروردگار تمہاری سی اور پیروی نکرو تم سوائے خدا کی بتون کی کم ہی وہ چیز کہ پند لیتی ہو تم ساتھ اوسکی

وَكَمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَآئِلُونَ ۝

اور بہتون کو اہل دیہون سی ہلاک کیا ہمنی اونکو پس آیا اونکو عذاب ہمارا در حالت سوتی رات کی یا وہ قیلولہ کرتی تہی

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ إِذْ جَآءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا

پس نتہا دعا کرنا اونکا جسوقت آیا اونکو عذاب ہمارا مگر یہ کہ کہا اونہون نی بدرستی کہ ہم تہی ہم

ظٰلِمِينَ ۝ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ

ظلم کرنی والی اور جس وقت لیتی کہ پس البتہ سوال کرینگی ہم اون لوگونسی کہ بھیجی گئی طرف انکی رسول اور البتہ پوچھینگی

الْمُرْسَلِينَ ۝ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا غَآئِبِينَ ۝

رسولون کو پس البتہ بیان کرینگی ہم اوپر اونکی احوال اونکی ساتھ دانش اپنی کی اور نہ تہی ہم پوشیدہ

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

اور تولنا اعمال کا اوس دن (قیامت میں) حق ہی پس جس کسیکو گران ہوگا وزن اوسکا پس وہ گروہ

الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا

رستگار ہونی والی ہیں اور جس کسیکو کہ سبک ہو وزن اوسکا پس یہہ گروہ وہ ہیں کہ زیان کیا

أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ

نفسہا اپنی کو سبب اوس چیز کی کہ تھی وہ آیتیں ہماری کی ستم کرتی تھی اور ہرآئینہ تحقیق کہ جگہ دی ہمنی تمکو بیچ زمین کے

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ۝ وَلَقَدْ

اور کر دیا ہمنی واسطی تمہاری بیچ اوس زمین کی زندگانی کو کم ہی کہ شکر کرتی ہو تم اور ہرآئینہ تحقیق کہ

خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا

پیدا کیا ہمنی تمکو پھر صورت بنایا تمکو پھر کہا ہمنی واسطی فرشتوں کی سجدہ کرو آدم کو پس سجدہ کیا مگر

إِبْلِيسَ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ۝ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ

ابلیس نہ ہوا سجدہ کرنی والوں سی کہا خدا نی کس چیز نی منع کیا تجکو یہہ کہ سجدہ نہ کری تو

إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ

جس وقت حکم کیا ہمنی تجکو کہا شیطان نی کہ میں بہتر ہوں آدم سی پیدا کیا تو نی مجھی آتش سی اور پیدا کیا تو نی آدم کو مٹی سی

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ

کہا خدا نی پس اوتر جا اس بہشت سی پس نہیں ہی واسطی تیری کہ گھمنڈ کری بیچ اسکی پس نکل تو جو ہرآئینہ تو

مِنَ الصَّاغِرِينَ ۝ قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝ قَالَ فَبِمَا

ذلیل ہونی والوں سی ہی کہا شیطان نی مہلت دی مجکو اوس دن تک کہ جی اوٹھائی جاوینگی مخلوقات کہا خدا نی ہرآئینہ تو مہلت دیی گیوں سی ہی کہا

فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ ثُمَّ

پس بسبب اس کی کہ گمراہ کیا تو نی مجکو البتہ بیٹھونگا میں واسطی گمراہ کرنی اونکی بیچ راہ تیری کی سیدھی پس پھر

لَآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ

البتہ آونگا میں اونکی آگی سی اونکی اور پیچھی سی اونکی اور داہنی جانب کی سی اور

شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ۝ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا

بائین جانب کی سی اور نہ پاویگا تو بہتوں کو اونمیں سی شکر کرنی والا کہا خدا نی باہر جا اس جنت سی

مَذْءُومًا مَدْحُورًا ۖ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ

درحالیکہ عیب کیا گیا اور دور کیا گیا جو شخص پیروی کریگا تیری اونمیں سی البتہ بھر دونگا میں دوزخ کو تم سی

أَجْمَعِينَ ۝ وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا

سبکو اور ای آدم رہ تو اور زوجہ تیری جنت میں پس کھاؤ تم

مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

جس جگہ سی چاہو تم دونو اور نہ نزدیک جاؤ تم دونو اس درخت سی پس ہوگی تم دونو ستمگاروں سی

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا

پس وسوسہ کیا واسطی اون دونو کی شیطان نی تا ظاہر کیا جاوی واسطی اونکی وہ چیز کہ چھپائی گئی تھی اون دونو

مِنْ سَوْآتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ

عورتیں اون دونو کی اور کہا شیطان نی نہیں منع کیا تمکو رب تمہاری نی اس درخت سی مگر یہہ کہ

تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ۝ وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا

ہو تم دونو دو فرشتی یا ہو تم دونو ہمیشہ رہنی والوں سی اور قسم کھائی واسطی اون دونو کی کہ میں واسطی تمہاری

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ○ فَدَلّٰهُمَا بِغُرُوْرٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا

البتہ خیرخواہی کرنی والون سی ہون پس نیچی اوتارا اونکو ساتھ فریب کی پس جب چکھا دونون نی گندم کو ظاہر ہوئی واسطی اونکی

سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَ

عورتین اونکی اور شروع کیا اونھون نی کہ گانٹھتی تھی اوپر عورتون اپنی کی [illegible] کہ پاتی جنت سی اور

نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ

ندا کی آدم اور حوا کو رب اونکی نی آیا نہین منع کیا تمکو کھانی اس درخت سی اور نہ کہا تھا مین واسطی تمہاری

الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ

شیطان واسطی تمہاری دشمن ظاہر ہے کہا آدم اور حوا نی ای پروردگار ہمارے ظلم کیا ہمنی

اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

نفسہائی اپنی کو اور اگر نہ بخشی تو واسطی ہمارے اور نہ رحم کری تو ہمکو ہر آئینہ ہونگی ہم زیانکارون سی

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ

کہا خدا نی نیچی جاؤ بعضی تمہاری واسطی بعضی کی دشمن ہی اور واسطی تمہاری بیچ زمین کی قرار گاہ

وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ○ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ○ ع

اور فائدہ مند ہونا تا وقت معین کہا خدا نی بیچ زمین کی جیتی رہوگی اور بیچ زمین کی مروگی تم اور بیچ اوسی مین سی پھر نکالی جاؤگی تم

ابی کعب نی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی نقل کی ہی کہ جو شخص کہ سورہ اعراف کو تلاوت
کری حق تعالی درمیان اوسکی اور ابلیس کی پردہ پیدا کرتا ہے تاکہ وسوسہ اوسکو وسوسہ نکری اور آدم
شفیع اوسکی ہونگی بیچ آخرت کی اور عیاشی نی بسند اپنی اپنی تفسیر مین روایت کی ہی کہ ابی عبداللہ
علیہ السلام نی فرمایا ہی کہ جو شخص کہ سورہ اعراف کو ہر ایک مہینی مین پڑہی روز قیامت کو

ہوگا وہ اون لوگونسی جو کہ انہین خوف ہی اوپر اونکی اور نہ وہ غمگین ہونگی اور اگر جمعہ
مین پڑہی تو حق تعالی روز قیامت کو حساب اوس سی نکریگا اور بعد اسکی فرمایا کہ آیات اس سورہ
کی محکم ہین پس چاہی کہ تو مشابہ کی تکرار کو روز قیامت کو گواہی دیگا واسطی تلاوت کرنی
والی اپنی کی نزدیک خدا کی قولہ لنکونن من الخاسرین [illegible] ترک مندوب مین حضرت
آدم او حوا نی اپنی تئین ظالم اور خاسر فرمایا ہی واسطی کہ عادت اولیا کی یہہ ہے کہ ترک جزئی کو عظیم شمار کرتی
اور حسنات عظیم کو صغیر جانتی ہین اور یہہ متوہم نہو کہ مراد اس سی صدور معصیت ہی واسطی کہ باجماع
انبیا معصوم ہین جمیع صغائر و کبائر سی [illegible] آدم اور حوا حقتعالی نی کہا [illegible]
بہا کہا ہی آدم نی کہ گناہ کاری [illegible] قالا ربنا ظلمنا انفسنا

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ

ای فرزندان آدم تحقیق نازل کیا ہمنی اوپر تمہاری پوشش کو کہ چھپاتی ہی عورات تمہاری کو اور پوشش زینت کو اور پوشش

التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ○

پرہیزگاری یہ بہتر ہی یہ آیات خدا سی ہی شاید کہ وہ پند لیں

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ

ای فرزندان آدم نہ فریب دیوی تمکو شیطان جیسا کہ نکالا ماں باپ تمہاری کو بہشت سی

يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَ

کہ اوتارا اونکا اون دونو سی لباس تاکہ دکھلاوی اون دونو کو عورتین اون دونو کی [illegible] وہ دیکھتا ہی تمکو وہ اور

قَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ

قوم اوسکی اور جگہ کہ نہیں دیکھتی ہو تم اوسکو ہمنی کر دیا ہی شیاطین کو دوستان

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا

واسطی اون لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے ہیں اور جب فحش کرتے ہیں وہ بد کو کہتے ہیں وے کہ پایا ہم نے اوپر اوسکے

آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ أَتَقُولُونَ

باپ دادوں اپنی کو اور خدا نے حکم کیا ہمکو ساتھ اوسکے کہہ تو ای محمد تحقیق کہ خدا نہیں حکم کرتا ساتھ بدی کی آیا کہتے ہو تم

عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ

اوپر خدا کی اوس چیز کو کہ نہیں جانتے ہو تم کہہ تو ای محمد کہ حکم کیا ہی رب میرے نے ساتھ عدل کے اور قائم کرو تم اپنی منہ

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ۝

نزدیک ہر مسجد کے اور پرستش کرو تم خدا کی درحالیکہ خالص کرنے والے ہو واسطے اوسکے دین کو جیسا کہ پیدا کیا تمکو پھر آؤ گے

فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ

ایک گروہ کو ہدایت کی اور ایک گروہ کو گمراہ کیا اور ثابت ہوئی اوپر اونکی گمراہی تحقیق وے لوگ کہ لیا اونہوں نے شیاطین کو

أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ۝ يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا

دوست سوای خدا کی اور گمان کرتے ہیں وے تحقیق کہ ہم ہدایت پائے ہوئے ہیں ای فرزندان آدم لیو تم

زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

جامہای زینت اپنی کو نزدیک ہر مسجد کے اور کھاؤ تم اور پیو تم اور نہ اسراف کرو تم تحقیق کہ خدا نہیں دوست رکھتا ہے

الْمُسْرِفِينَ ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ ع

اسراف کرنے والوں کو کہہ تو ای محمد کس شخص نے حرام کیا ہی زینت خدا کو وہ زینت کہ پیدا کیا ہی واسطی بندوں اپنی کی اور حرام کیا پاکیزہ

مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ

روزی سی کہہ تو ای محمد کہ وہی زینت وغیرہ واسطی اون لوگوں کے ہی کہ ایمان لائے ہیں بیچ زندگانی دنیا کے خالص ہی بیچ روز

يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ

بیچ روز قیامت کی اسطرحسی تفصیل وار بیان کرتے ہیں ہم آیتوں کو واسطی اوس گروہ کی کہ جانتے ہیں کہہ تو ای محمد سوا اسکی نہیں کہ حرام کیا

رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

رب میری نے بیہودہ باتوں کو جو کچھ ظاہر ہی اوس سی اور جو کچھ چھپی ہی اور حرام کیا ہی گناہ کو اور ظلم کو ساتھ ناحق کی

وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ

اور حرام کیا ہی یہ کہ شریک کرو ساتھ خدا کی اوس چیز کو کہ نہیں نازل کیا ہی ساتھ اوسکی کوئی حجت اور حرام کیا ہی یہ کہ کہو تم اوپر خدا کی

مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ

اوس چیز کو کہ نہیں جانتے ہو تم اور واسطی ہر گروہ کی ایک مدت ہی پس جس وقت کہ آوی وقت ہلاکت کی نہ طلب دیر کی کر سکتے ہیں

سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝ يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ

بقدر ایک ساعت کی اور نہ طلب جلدی کر سکتے ہیں ای فرزندان آدم ہر گاہ کہ آویں تمکو پیغمبران تم سے

يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

کہ تلاوت کریں اوپر تمہارے آیات ہماری کو پس جس شخص نی کہ خوف کیا اور نیک عمل کیا پس نہیں خوف اوپر اونکے اور نہ

هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ

وے غمگین ہوں گی اور اون لوگوں نی کہ تکذیب کی آیات ہماری کو اور سرکشی کی اونہوں نے آیات سی یہ

أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى

ساتھی آگ کے ہیں وے بیچ اوسکی ہمیشہ رہنی والی ہیں پس کون ظالم تر ہی اوس شخص سی کہ باندھا

اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِنَ الْكِتَابِ

خدا کی جھوٹ کو یا تکذیب کی ساتھ آیات ہماری کی اونکو پہنچے گا اونکا حصہ لوح محفوظ سی

حَتّٰۤی اِذَا جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُنَا یَتَوَفَّوۡنَهُمۡ ۙ قَالُوۡۤا اَیۡنَ مَا کُنۡتُمۡ تَدۡعُوۡنَ
یہانتک کہ جب آوینگے اونکو رسولان ہمارے کہ قبض کرین جان اونکی کہینگے کہان ہین جنکو تم پکارتی تہی

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوۡا ضَلُّوۡا عَنَّا وَ شَهِدُوۡا عَلٰۤی اَنۡفُسِهِمۡ اَنَّهُمۡ کَانُوۡا
سوای خدا کی کہینگے کہ وہ غائب ہوگئے ہم سی اور گواہی دینگے اوپر جانون اپنی کہ وہ تہی

کٰفِرِیۡنَ ○ قَالَ ادۡخُلُوۡا فِیۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ
انکار کرنیوالی کہیگا خدا کہ داخل ہو تم درمیان امتون کی کہ گذر گئی ہین آگی تمہاری سی جن اور انسان کی

فِی النَّارِ ؕ کُلَّمَا دَخَلَتۡ اُمَّۃٌ لَّعَنَتۡ اُخۡتَهَا ؕ حَتّٰۤی اِذَا ادَّارَکُوۡا فِیۡهَا
بیچ آتش دوزخ کی ہر گاہ کہ آوینگی ایک گروہ جہنم مین لعنت کرینگی وہ ہم جنس اپنی کو یہانتک کہ جب مل چکینگے اوس مین

جَمِیۡعًا ؕ قَالَتۡ اُخۡرٰىهُمۡ لِاُوۡلٰىهُمۡ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوۡنَا فَاٰتِهِمۡ عَذَابًا
سب کہینگے پچہلے اونکی واسطے پیشوایان اپنی کی ای پروردگار ہمارے یہ لوگ ہین کہ گمراہ کیا ہمکو پس دی اونکو

ضِعۡفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِکُلٍّ ضِعۡفٌ وَّ لٰکِنۡ لَّا تَعۡلَمُوۡنَ ○ وَ قَالَتۡ
دو چند ... کہیگا واسطے ہر ایک کی عذاب دو چند ہی ولیکن نہین جانتی ہو ... اور کہینگے

اُوۡلٰىهُمۡ لِاُخۡرٰىهُمۡ فَمَا کَانَ لَکُمۡ عَلَیۡنَا مِنۡ فَضۡلٍ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا کُنۡتُمۡ تَکۡسِبُوۡنَ ع
پیشوایان اونکی واسطے پیروان اپنی کی پس نہین ہی تمہاری واسطے اوپر ہمارے زیادتی پس چکہو تم عذاب کو ساتہ اوس چیز کی کہ تہی تم عمل کرتی

قولہ یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ خُذُوۡا زِیۡنَتَکُمۡ الآیہ اکثر مفسرون نی لکہا ہی کہ ثقیف اور ایک جماعت
دیگر مشرکان عرب سی خواہ مرد خواہ زن برہنہ طواف کرتی تہی اور بیچ ایام احرام مین اکل
حیوانات سی اجتناب کرتی تہی اور بقدر طعام اکتفا کرتی تہی اور اسکو از قبیل طاعات اور
تعظیم کعبہ سمجہتی تہی اہل اسلام بنا بر اسکی کہنی لگی کہ ہر گاہ ہم ساتہ تعظیم اور تکریم کعبہ کی

ہم اولیٰ تر ہین اور بہتر یہ ہی کہ ہم بہی اسطرح کو اختیار کرین لہذا حق سبحانہ تعالی نی اس آیہ کو نازل
کیا اور حکم کیا کہ جامہائی نیکو وقت طواف اور وقت نماز مین پہنو مروی ہی کہ حضرت
امام حسن صلوات اللہ علیہ وقت نماز کی جامہ پاکیزہ اور خوب پہنتی تہی لوگون نی عرض
کی کہ یا ابن رسول اللہ کس سبب ... لباس بہتر وقت نماز پہنتی ہین جواب مین فرمایا کہ حق تعالی
جمیل ہی دوست رکہتا ہی جمال کو پس مین متجمل اور متزین ہوتا ہون واسطی رضائی پروردگار
اپنی کی اور اس آیہ کو حضرت نی فرمایا کہ خذوا زینتکم الخ اور حضرت محمد باقر سی مروی ہی کہ
زینت کرو تم واسطی نماز کی بیچ روز جمعہ اور عید کی اور جناب صادق صلوات اللہ علیہ سی
منقول ہی کہ مراد زینت سی شانہ کرنا محاسن کا ہی وقت ہر نماز کی اور حق تعالی فرماتا ہی کہ
کہاؤ تم ایام احرام اور غیر اونکی مین گوشت و ماکولات اور پیو تم سائر مشروبات
حلال کو اور حد سی تجاوز نکرو اسواسطی کہ حق تعالی نہین دوست رکہتا ہی مسرفون کو اور ابن عباس
سی منقول ہی جس چیز کو کہ چاہو کہاؤ اور جس کو کہ چاہو پہنو جب تک کہ کہانی مین اوسکی اسراف
نہو اور پہننا لباس کا بقصد تکبر اسراف ہی اور بوزن کوہ احد طلا ہی خالص طاعت خدا کی
کرے اسراف نہین ہی اور اگر ایک درہم بہی معصیت مین صرف کرے وہ اسراف ہی علی بن الحسین
ابن واقدی نی نقل کیا ہی کہ حق تعالی نی جمیع طب کو آیہ کلوا واشربوا ولا تسرفوا مین
جمع کیا ہی اور صحت کو پوچہا ہی کہ ہارون رشید ایک طبیب حاذق رکہتا تہا کہ وہ
ترسا ہی اور نام اوسکا بختیشوع تہا علی بن واقد سی کہا کہ تمہاری کتاب مین علم طب سی کچہ
نہی حالانکہ علم دو ہین یا علم ادیان ہی یا علم ابدان ہی واقدی نی کہا کہ حق تعالی نی
جمیع طب کو نصف آیہ اپنی مین جمع کیا ہی اور وہ آیہ یہ ہی کہ کلوا واشربوا ولا تسرفوا

أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ
اہل دوزخ کو یہ کہ تحقیق پایا ہمنی اوس چیز کو کہ وعدہ کیا تہا ہمکو رب ہمارے نے ٹھیک پس آیا پایا
مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا نَعَمْ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ
تمنی جو کہ وعدہ کیا تہا رب تمہارے نے ٹھیک کہیں گے ہان پس پکارے گا ایک پکارنے والا درمیان انکے یہ کہ لعنت اللہ کی
عَلَى الظَّالِمِينَ ۝ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا
اوپر کافرون کی ایسی وہ کہ باز رکہتی ہین لوگونکو راہ خدا سی اور طلب کرتے ہین اوسمین کجی
عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ ۝ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ
کجی کو اور وہ ساتہہ آخرت کی انکار کرنی والی ہین اور درمیان بہشت و دوزخ کی پردہ ہی اور اوپر اعراف کی
رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ
لوگ کہ ہین کہ پہچانتی ہین ہر ایک اہل بہشت اور دوزخ کو ساتہہ علامت انکی کی اور ندا کرین گے اہل اعراف جنت کو کہ سلام
عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ۝ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ
اوپر تمہارے اور ابتک نہین داخل ہوئے اوس مین یعنی بہشت مین اعمال کے طمع رکہتی ہین بیچ داخل ہونے کی اور جب کہ پہیری جائین گی آنکہین اونکی
تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ ثلثہ ع
طرف اہل دوزخ کی کہین گی کہ اے رب ہمارے نہ کرنا تو ہمکو ساتہہ قوم ظالمون کے

قولہ من غل تجری الآیہ سدی نے نقل کی ہی کہ جسوقت اہل بہشت جنت مین داخل ہونگی ایک درخت کو دیکہین گی کہ ساق اوسکی سی دو چشمی باہر آتی ہین پس قصد کرینگی اوس چشمی سی پانی پئینگی جو غش اور حسد دل انکی مین ہوگا زائل ہوگا اور شراب طہور یہی ہی اور پہر کا دوسری چشمی سی غسل کرینگی آثار لطافت بدنکو اور ترو تازگی نعمتہای بہشت کو دیکہین گی اور خبر دین

مین وارد ہی کہ بہشت مین کم سی کم ملک ایک شخص کا زیادہ ملک دنیا سی ہوگا اور ایک کو گمان یہہ ہوگا کہ جو کچہہ میری واسطی ہی دوسرکی واسطی نہین ہی اس جہت سی کوئی دوسرے حسد نہ لی جائیگا قولہ [illegible] اللہ الآخر مین وارد ہی کہ جناب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ فرمایا کہ ہر گاہ اہل بہشت [illegible] مین قرار لین گی اور اہل جہنم دوزخ مین حق تعالی درمیان انکی سی حجاب کو اوٹہالیگا تاکہ ایک دوسرے کو دیکہین اور منازل اور درجات انکی کو دکہلا دین گرین اہل دوزخ ازروی حسرت کہین گی کہ کاش ہم ہدایت پانی والی ہوتی کہ ساتہہ اس مرتبہ کی پہنچتی ہم اور اہل بہشت کہین گی اگر لطف و توفیق الٰہی نہوتی ہم ساتہہ اس مرتبہ کی نہ پہنچتی بعد اسکی جناب نبوی نے فرمایا کوئی مومن اور کافر نہوگا مگر یہہ کہ واسطی اوسکی بہشت اور دوزخ مین ایک منزل ہوگی ہر گاہ حجاب اوس سی اوٹہاوین گی اور منازل انکی کو دکہلاوینگی دوزخی سی کہین گی کہ یہہ قصور اور منازل بہشت مین دیکہتا ہی تو واسطی تیری مہیا کی گئی تہی اگر ایمان لاتا تو اس جگہہ پہنچتا اور بہشتی سی کہین گی کہ یہہ درکات اور عقوبات جہنم کی کہ تو دیکہتا ہی واسطی تیری پیدا کی گئی تہی اگر کفر اختیار کرتا تو اہل اسمین ہوتا اور خدا اونکی مراتب بلند اور درجات ارجمند تمکو عطا کئی ہین بسبب لیاقت تمہارے کی مین اور پہر ندا آویگی اہل بہشت کو کہ ہمنی تمکو تندرستی دی کہ ساتہہ اوسکی بیماری نہین ہی اور جوانی دی کہ ساتہہ اوسکی پیری نہین ہی اور زندگانی دی کہ ساتہہ اوسکی مرگ نہین ہی اور ہمیشگی دی کہ ساتہہ اوسکی فنا نہین ہی اور ایسی نعمت دی کہ فنا واسطی اوسکی نہین ہی اہل بہشت ہر گاہ یہہ سنیگی اوس نعمت کو دیکہین گی ازروی خوشحالی کہینگی لقد جاءت رسل ربنا قولہ اعراف رجال وجہ نام رکہنی اعراف کی یہہ ہی کہ رہنی والی اوس موضع کی عارف باحوال فریقین ہونگی اور سات

اعراف کی انبیا ہونگی یا شہدا یا افاضل مومنین یا ملائکہ کہ بصورت انسان ہونگی اور
ہونا اعراف مین دلیل فضل وکمال انکی کی ہی اسواسطی کہ منازل اپنی کو بہشت مین دیکہینگی
اور متلذذ ہونگی اور عذاب دوزخ کو مشاہدہ کرینگی اور بہجت خلاصی کی اوس سی
مسرور ہونگی اور بعضون نی کہا ہی کہ اعراف مین وہ لوگ ہونگی کہ حسنات اور سیئات
اونکی مساوی ہونگی اور یا وہ لوگ ہونگی کہ مان باپ سے ایک اوس سی راضی ہو اور
ایک ناراضی ہوا اوس سی اور صاحب خلاصہ نی کہا ہی کہ صحیح یہ ہی کہ افاضل اہل ایمان
اوس موضع مین ہونگی چنانچہ ثعلبی نی تفسیر اپنی مین ابن عباس سی نقل کی ہی کہ اعراف
ایک منزل بلند ہی اوپر صراط کی امیر المومنین صلوات اللہ علیہ اور حمزہ اور عباس اور
جعفر طیار رضوان اللہ علیہم اوس جگہہ ہونگی اور اپنی دوستونکو پہچانینگی ساتہہ تازگی
اور سفیدی روکی اور دشمنونکو ساتہہ تیرگی اور سیاہی روکی اور محمد بن جعفر برقی نی
کہ راویان اہل سنت سی ہی روایت کی ہی کہ باپ میری نی حسین بن الوان سی سنا
اور اوسنی سعد بن طریف سی کہ اصبغ بن نباتہ نی کہا کہ ایکروز مجلس منور شاہ اولیا
علی مرتضی صلوات اللہ علیہ مین بیٹہا تہا کہ عبد اللہ ابن کوا آیا اور عرض کی کہ یا امیر المومنین
تفسیر آیہ وعلی الاعراف رجال سی مجکو آگاہ کیجئی آنحضرت نی فرمایا کہ ہمی کو آگاہ ہو کہ
ہم اہل بیت نبوت مین اور معدن رسالت مین فردای قیامت کو زمام اختیار ہماری
ہاتہہ مین دینگی اور حق تعالی خطاب کریگا ساتہہ ہماری کہ دوزخی کو دوزخ مین پہنچاؤ اور
اہل جنت کو بہشت مین اور اون لوگونکو کہ دنیا مین ہماری نصرت کی ہو اور ہماری محبت
مین کوشش کی ہو علامات دوستی اونکو پہچانینگی ہم اور تعلیم تمام بہشت عنبر سرشت مین داخل

مین داخل کرینگی اور اون لوگونکو کہ اس جہان مین دشمنی ہمسی کی ہی یا ایذا ہماری محبونکو
پہنچائی ہی بعلامات بغض پہچانینگی ہم اور عذاب جہنم مین اونکو داخل کرینگی اور تاکید
کرنیکی حدیث عمر بن شمر کی کہ حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ نی ایکروز خطاب کیا
جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سی اور فرمایا کہ ای علی گویا مین دیکہتا ہون کہ روز
قیامت مین بیچ ہاتہہ تیری کی ایک عصا ہی کہ تو ساتہہ اوسکی ایک گروہ کو بہشت مین داخل
کرتا ہی اور ایک گروہ کو جہنم مین داخل کرتا ہی اور کہتا ہی تو ساتہہ دوزخ کی کہ اس شخص کو
لی کہ دشمنان مین سی ہی اور اوسکو چہوڑ دی کہ دوستان مین سی ہی اور ائمہ علیہم السلام سی
مروی ہی کہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا واللہ قسیم جہنم علی کی فرمان بردار
ہو نگی کلام کی اپنی آقا کی اطاعت کرتا ہی اور روایت مین آیا ہی حارث ہمدانی سی کہ ایک محبان
شاہ اولیا سی مین تہا اور اکثر ملازمت آنحضرت مین رہتی تہی ایک روز امیر المومنین صلوات اللہ
علیہ سی عرض کی کہ دل سی نہایت ہراسان ہون ایک حالت نزع سی اور دوسری
گذرنی صراط سی آنحضرت نی فرمایا ای حارث بشارت ہو تجکو کہ مین دوستون اپنی کی حالت
مین فریاد کو پہنچونگا اور مین اوسوقت پاس انکی ہونگا اور مجکو محبان میری پہچانینگی اور
انکا ہونگا اور آتش دوزخ سی کہونگا مین کہ انکو چہوڑ دی کہ محبان اور مخلصان میری سی ہین
اور امام باقر صلوات اللہ علیہ سی مروی ہی کہ مراد رجال سی بیچ اس آیہ کی سید المرسلین اور
ائمہ معصومین ہین چنانچہ مولانا طبرسی نی امام محمد باقر صلوات اللہ علیہ سی روایت کی ہی کہ آنحضرت
نی فرمایا کہ بہشت مین نہ جائیگا مگر وہ شخص کہ معرفت حق اہل بیت کی اور محبت انکی رکہتا ہو اور
دوزخ مین وہ شخص جاویگا کہ مرتبہ انکا نہ پہچانتا ہو اور منکر امامت اور ولایت اونکی کا ہو

اور حضرت صادق صلوات اللہ علیہ سی بہی مروی ہی اعراف ٹیلی ہین درمیان بہشت اور دوزخ کی
ہر پیغمبر اور خلیفہ اونکی کو گنہگار اہل زمان اوسکی ٹہراوین کی جسطرحسی کہ صاحب لشکر توقف
کرتاہی واسطی ضعفائی لشکر اپنی کی پس سبقت کرین کی نیک آدمی طرف جنت کی پس یہ خلیفہ
کہی کا واسطی گنہگارونکی دیکہو تم طرف برادران نیکوکار اپنی کی کہ کسطرحسی جاتی ہین طرف
بہشت کی تم سی سبقت کی اوسوقت مین وہ نداکرین کی کہ سلام ہو تم پر جسطرحسی کہ حق تعالے
بہی فرماتاہی ونادوا اصحاب الجنۃ لم یدخلوہا وہم یطمعون واذا صرفت جزو مین وارد ہی کہ
میزان حسنات اور سیئات اہل اعراف کی مساوی ہوگی اور یہ بہشت مین بہی داخل ہونگے
اور دوزخ مین بہی پس ہرگاہ حق تعالی اونکی تخفیف کہ حکم ساتہہ سجدہ کی کریگا اوسوقت اہل
اعراف سجدہ کرین کی میزان حسنات انکا بہاری ہوگا اور بہشت مین داخل ہونگی تکملہ
رکوع دوازدہم سپارہ ہشتم ان الذین کذبوا بآیاتنا واستکبروا عنہا
چہتیس حرف ہین بینات اوسکی ایک ہزار چہ سو چہتیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت آیۃ
اہل الجمل کفروا بآیات اللہ واجل آیاتہ علی الزکی قولہ وقالوا الحمد للہ
الذی ہدانا تیرہ حرف ہین زبر اوسکی ایکہزار ایکسو ہین نکلا اوس سی یہ عبارت
ہولاء شیعۃ آل محمد الہداۃ ومحبوہم قولہ لہذا چار حرف ہین زبر اوسکی سات سے
چہتیس ہین بینات [illegible] اور مجموع اوسکا نوسو انتیس نکلا اوس سی یہ عبارت یعنی الی الولایۃ محمد وعلی
والہما قولہ وما کنا لنہتدی اٹہ حرف ہین بینات اوسکی تین سو بائیس ہوتی ہین نکلا اوس سی یہ
عبارت ہو علی الزکی باب لا احمد جعلہ اللہ علی الاعراف رجالا پندرہ حرف ہین بینات اوسکی سات سے
ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ وہولاء احمد واحبہ علی والحسنان والزہراء وامہا

ونادی اصحاب الاعراف رجالا یعرفونہم بسیماہم
اور نداکرین کی مردان اعراف لوگون کو کہ پہچانتی ہونگی اونکو ساتہہ نشانات اونکی [illegible]
قالوا ما اغنی عنکم جمعکم وما کنتم تستکبرون
کہین کی وہ کہ دفع نکیا تمسی عذاب کو کثرت تمہاری نی اور نہ وہ چیز کہ تہی جسکی تم غرور کرتی
اہؤلاء الذین اقسمتم لا ینالہم اللہ برحمۃ ادخلوا
کیا یہ فقرا ہین مومنین وہ لوگ ہین کہ قسم کہاتی تہی کہ نہ پہنچاویگا اونکو خدا رحمت کو داخل ہو تم
الجنۃ لا خوف علیکم ولا انتم تحزنون ونادی
جنت مین نہین خوف ہی اوپر تمہاری اور نہ تم غمگین ہو اور نداکرین کی
اصحاب النار اصحاب الجنۃ ان افیضوا علینا من الماء
اہل دوزخ اہل بہشت کو یہہ کہ ڈالو اوپر ہماری آب بہشت سی
او مما رزقکم اللہ قالوا ان اللہ حرمہما علی الکافرین
یا اوس چیز سی کہ روزی دی ہی تمکو خدا نی کہیگا اہل جنت [illegible]
الذین اتخذوا دینہم لہوا ولعبا وغرتہم الحیوۃ الدنیا
ایسی وہ کہ فرا کر لیا ہی اونہون نی دین اپنی کو لہو اور لعب اور فریب مین لاتی اونکو زندگانی دنیا
فالیوم ننسہم کما نسوا لقاء یومہم ہذا وما کانوا
پس آج کی دن بہول جاوینگی ہم اونکو جسطرحسی کہ بہولی وہ ملاقات اس دن [illegible] جسطرحسی کہ تہی وہ
بآیاتنا یجحدون ولقد جئناہم بکتاب فصلناہ
ساتہہ آیات ہماری کی انکار کرتی تہی اور تحقیق کہ لائی ہم واسطی اونکی کتاب کو [illegible]

عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

ساتھ دانش کی در حالیکہ ہدایت کرنیوالا ہی اور بخشش ہی واسطی اوس قوم کی کہ ایمان لاتی ہین نہیں انتظار کرتی ہین

اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ

مگر انجام کار اوسکی کو جس دن آئیگا انجام کار اوسکا کہینگے وہ لوگ کہ بھول گئی تھی قرآن کو اوسکی پہلی سی

قَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَاۗءَ فَيَشْفَعُوْا

تحقیق کہ آئی رسول پروردگار ہمارے ساتھ راستی کی پس آیا ہی واسطی ہمارے کوئی شفاعت کرنیوالا کہ پس شفاعت کرین واسطی

لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ قَدْ خَسِرُوْٓا

ہمارے یا پھر جاوین ہم طرف دنیا کی پس عمل کرتی ہم سوا اوس چیز کی کہ تھی ہم کہ عمل کرتی تھی ہم تحقیق زیان کیا

ع اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○

بیچ نفسہا اپنی کی اور گم ہوئی اونسی وہ چیز کہ تھی وہ کہ افترا کرتی تھے

قولہ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ الآیہ اون آدمیونکو نشانہای اونکی سی سیاہی مونہہ سی اور
کبودی چشم سی وہ پہچانی گئی سرداران کفر کی ہونگی مانند ولید بن مغیرہ اور ابوجہل اور عاص بن
وائل اور مثل اونکی بشر کو کہتی تھی کہ ہرگز خدا مثل بلال اور عمار اور صہیب کی بہشت مین
نلیجائیگا اور ہم سبکو دوزخ مین داخل نکریگا اور قسم کہاتی تھی کہ خدا تعالی بندہای حبشی پر
بزرگی دخول بہشت کی نرسی کا اونکی رد مین خدائی خبر دی قولہ مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ اور
دفع کیا تمسی عذابکو کثرت مددگارین اوس خبری کہ گردن کشی کرتی تھی سخن حق سی پس اہل اعراف
اشارہ کرینگی بطرف بلال اور صہیب کی اور عمار اور سلمان اور مانند اونکی اور کافرون سی کہینگے
کہ یہ گروہ وہ ہین کہ دنیا مین قسم کہاتی تھی ہم کہ خدا انپر رحمت نکریگا اور اب یہ کہ مہربانی خدا

سی بہشت مین ہین قولہ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ حق تعالی فضل اپنی سی عاصیان اہل
ایمانکو خطاب کریگا کہ داخل ہو تم بہشت مین نہ خوف اور نہین ہی خوف اوپر تمہاری اور نہ تم
غمناک ہو تم فرحت طلب اپنی کی آو ابن عباس رضی اللہ عنہ نی فرمایا کہ جسوقت اہل اعراف داخل بہشت
ہونگی دوزخیان طمع بہشت کی اپنی خاطر مین کرینگی او رکہینگی کہ ہمارے قرابتی بہشت مین ہین خدا سی
ہم ملتمس ہین کہ ہمین حق تعالی اجازت دیگا اہل بہشت کو بہی کا کہ دیکہو طرف دوزخ کی جب کہین [illegible]
کی کسی طرح خلق کی متحیر ہونگی ہو کی اور دوزخیان کو پہچانی کی اور کہا اور یا ہمشہ اپنی طلب کی [illegible]
انہی کی روز حشر سی ہی انکو خدائی سار اشربہ سی اور انواع طعام کی سالہ اوسکی وقع اسکی کرتی ہین [illegible]
یا [illegible] قولہ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ [illegible] اوَلٰۗىِٕكَ اَهْلُ الْبَيْتِ

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

تحقیق پروردگار تمہارا خدا ہی ایسا کہ پیدا کیا آسمانو اور زمین کو بیچ چھ دنکے

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا

پس مستولی ہوا اوپر عرش کی ڈہانپتی ہی رات کو دن سی طلب کرتی ہی دن رات کو [illegible]

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ

اور پیدا کیا آفتاب کو اور مہتاب کو اور ستارونکو کہ فرمان بردار ہین ساتھ حکم اوسکی کی آگاہ ہو کہ واسطی اوسکی ہی پیدا کرنا اور حکم [illegible]

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ

بزرگ ہی خدا کہ پروردگار تمام عالم کا ہی یاد کرو تم پروردگار اپنی کو در حالیکہ زاری کرنیوالی ہو اور پوشیدہ بیشک وہ

لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

نہین دوست رکہتا ہی تجاوز کرنیوالونکو اور نہ فساد کرو تم بیچ زمین کی بعد صلاح لانی اوسکی زمین کی

وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝
اور پکارو تم اوسکو حالت خوف مین اور حالت امید مین بیشک رحمت خدا کی نزدیک ہی نیکی کرنیوالون سے

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتَّىٰ إِذَا
اور وہ خدا ایسا ہی کہ بھیجتا ہی ہواؤنکو واسطی خوشخبری دینے کی آگی رحمت اپنی کی یہانتک کہ جب

أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ
اوٹھالیتی ہین وہ ہوائین ابر پانی سی گران بار کو ہانکتی ہین ہم اوسکو واسطی زندہ کرنی زمین مردہ کی پس اوتارا ہم نی ساتھ اوسکے پانی

فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ
پس نکالتی ہین ہم وسیلہ اوس پانی کی ہر طرح کی پھلون سی اسیطرح سی زندہ کرتی ہین ہم مردونکو شاید کہ تم

تَذَكَّرُونَ ۝ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي
دریافت کرو تم اور زمین پاکیزہ کہ باہر آتی ہی سبزی نیک اوس کی ساتھ فرمان رب اوسکی کی اور وہ زمین

خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ۝ ع
بری ہی نہین نکلتی گیاہ اوس کی مگر اندک کہ نفع نہین ہی بیچ اوسکی اسیطرح پھیرتی ہین ہم آیتونکو واسطی گروہ کی کہ شکر کرتی ہین

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم
ہر آئینہ تحقیق کہ بھیجا ہمنی نوح کو طرف قوم اوسکی کی پس کہا نوح نی ای قوم میری عبادت کرو تم خدا کی کہ نہین ہی واسطی تمہاری

مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالَ
کوئی خدا سوای خدا برحق کی تحقیق مین ڈرتا ہون اوپر تمہاری عذاب روز بزرگ سی کہا

الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ
بزرگان قوم اوسکی نی تحقیق ہم دیکھتی ہین تجھکو بیچ گمراہی روشن کے کہا نوح نی ای گروہ میری

يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝
نہین کچھ میری ساتھ تھوڑی بھی گمراہی اور لیکن مین بھیجا ہوا ہون نزدیک پروردگار تمام عالم کی

أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا
پہنچاتا ہون مین تمکو پیغام پروردگار اپنی کی اور نصیحت کرتا ہون واسطی تمہاری اور جانتا ہون مین طرف خدا کی اوس چیزکو

تَعْلَمُونَ ۝ أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ
کہ نہین جانتی ہو تم کیا تعجب کرتی ہو تم بسبب کہ آئی تمکو ایک نصیحت نزدیک پروردگار تمہاری سی اوپر زبان ایک مرد کی

مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ فَكَذَّبُوهُ
تم سے تاکہ ڈراوی تمکو اور تاکہ خوف کرو تم خدا سی اور شاید کہ تم رحم کئی جاؤ پس تکذیب کیا اوسکو قوم نی

فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ
نوح کو پس نجات دی ہمنی اوسکو اور ان لوگون کو ساتھ نوح کی تھی بیچ کشتی کی اور غرق کیا ہمنی ان لوگونکو

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ۝
تکذیب کی اونہون نی ساتھ آیات ہماری کی بدرستی کہ وہ تھی قوم اندھی

ہر چند کہ قادر مطلق قادر ہی کہ ایک چشم زدن مین تمام اشیا کو پیدا کری لیکن واسطی آگاہ کرنی
اوس کی کہ بندی ہماری کسی امور مین تعجیل نکرین آور مولانا طبرسی نی لکھا ہی کہ حق تعالی نی ابتدای
بروز یکشنبہ کی اور تا آخر روز جمعہ کی جمیع مخلوقات کو پیدا کیا اور مجتمع کیا اور ہی وہ طی جمعہ نام
رکھا اور بعد اوسکی خلق عرش پر اراده اوسکا مستولی ہوا آور یا غالب ہوا عرش پر اور ہر کام کی
خلق پر قادر ہوا غیر عرش بطریق اولی قادر ہوگا آور مجوع جوہ جانی نی بیچ تفسیر اپنی کی نقل کیا ہی
کہ حق تعالی نی عرش کو بصورت تخت پیدا کیا ہی خبر مین وارد ہی کہ جبرئیل نی اراده کیا کہ نزدیکی

عرش کو دیکھا چاہی حق تعالی سی اذن طلب کیا واسطی پرواز کرنی کی پس چند سال پرواز کیا تا آنکہ
ضعیف اور سست ہوئی بعد اسکی حق تعالی سی قوت طلب کی حق تعالی نی قوت اونکی کو زیادہ
کیا پھر اونہون نی پرواز کیا اور دس بار ایسی سست ہوئی اسطرحسی چند نوبت اونہون نی قوت طلب کی
اور پرواز کیا اور سست ہوئی کہا جبرئیل نی کہ خداوندا اگر عرش کو سیر کیا مینی دیا کنگرہ عرش کو جو
الٰہی سی نور آتی کو جبرئیل کئی ہزار برس سی کہ تو پرواز کرتا ہی ابہی تک ایک قائمہ تو ائمہ کی
عرش کو نہین دیکھا تو نی قولہ تعالی اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ منقول ہی کہ ایک نی زاہد نی
مناجات اپنی مین کہا کہ ای بار خدایا کر وفاداران تجہسی امید رکہتی ہین جفا کاران بہی سوای
تیری پناہ نہین رکہتی ہین امان الاخبار مین مذکور ہی کہ جو شخص ان دونو آیتونکو پڑہی اور بعد کی
کہی کہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّهٗ
لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ حق تعالی کہتا ہی کہ گوا و رہو ای ملائکہ میری کہ جمیع گناہان اس
بندی کی بخشی مینی فائدہ اگرچہ بظاہر اس آیہ سی متوہم ہوتا ہی کہ بدکاران سی رحمت قریب نہین ہی
لیکن بعد التأمل کی ظاہر ہوتا ہی کہ حال اسطرحسی نہین ہی اسواسطی کہ قریب ہونا ایک چیز کا ایک
نفی عدم قرب کو دوسری چیز سی نہین کرتا ہی خصوصاً بلحاظ لا تقنطوا من رحمۃ اللّٰہ کی کہ جو
ناامیدی کی سبب کی واسطی ہی خواہ نیکوکار ہو خواہ بدکار رہو اور نہ عدم قرب کو لازم نہین ہی
کہ بالکل وصول رحمت واسطی بدکارو کی نہین ہوتی ہی فائدہ قولہ تعالی بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ مروی ہی کہ
عہد بعضی صحابہ مین ایک شخص کو گرفتار کیا واسطی قتل کرنی کی امیر المومنین صلوات اللّٰہ علیہ نی پوچھا
اوسکو جسمسی اسکو قتل کرتی ہو کہا اونہون نی کہ کلمہ کفر کی کہنی پر اصرار کرتا ہی اور توبہ نہین کرتا
فرمایا کیا کہتا ہی کہا لوگون نی کہ کہتا ہی کہ بغیر دیکہی کی گواہی دیتا ہون اور فتنہ کو دوست رکہتا ہون

ہون اور رحمت سی بہاگتا ہون حضرت نی فرمایا کہ یعنی اسکا قائل ہو سو اسطی کہ حلیم ہون اور
طاعت سی عرض کی لوگون نی کہ کسطرح فرماتی ہین آپ یا امیر المومنین صلوات اللّٰہ علیہ حضرت نی
فرمایا کہ گواہی نہ دیکہی کی بہشتی خدا پر گواہی ہی اور مراد دوستی فتنہ سی مراد مال و فرزند
ہین اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ اور بہاگنی رحمت سی مراد باران ہی ہکذا نقل فی اخبار
فائدہ قولہ تعالی كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى معلوم کیا چاہی کہ جو شخص قادر ہی زندہ کرنی زمین پر اور پیدا
کرنی پہلون پر البتہ قادر ہوگا اوپر زندہ کرنی اموات کی جسطرحسی کہ زمین مردہ کو ساتھ مینہ
کیا وہ تر و تازہ کی زندہ کرتا ہی دشوار نہین کہ اموات کو زندہ کری ابن عباس سی منقول
ہی کہ ہرگاہ سب لوگ نفخہ اول مین مرجاوین کی حق تعالی چالیس برس ابر باران برساویگا
اور وہ پانی زیر عرش سی برسان ہوگا اور اوسکو ماء الحیوان کہین کی بعد اسکی مینہ زمین سی
پیدا ہوئی ہرگاہ بدن آدمی تمام خلقت ہونگی حق تعالی روحکو اونمین دم کریگا بعد اسکی خواب
غالب کریگا اور نفخہ دوم مین ہرگاہ کہ یہہ اونہین کی دریافت کرین کی اسم خوابسی اوٹہی
پس کہین کی وہ کہ وای اوپر ہمارے کہ ہمکو خوابسی بیدار کیا قولہ تعالی اِلَّا نَكِدًا ابن عباس اور
مجاہد اور حسن سی مروی ہی کہ یہہ مثل ہی کہ حق تعالی نی ایراد کی ہی شان مومن اور کافر
مین پس تشبیہ دی ہی دل مومن کو ساتھ زمین پاکیزہ کی اور دل کافر کو ساتھ زمین شورہ
زار کی پس ہرگاہ کہ باران موعظہ سحاب کلام ربانی سی دل مومنین پر برستا ہی انوار طاعت
اور غصانکی کی ظاہر ہوتا ہی اور ہرگاہ کہ کافر اوس موعظہ کو سنتی ہین زمین دل اونکی تخم
وعظ قبول نہین کرتی مروی ہی کہ اگر روز کل سر مسند بیعت مجتبی حضرت امام حسن علیہ الصلوٰۃ والسلام نی بیعت کی
کنی معاویہ نی بقصد الزام اون حضرت کی کہا کہ ای حسن حق تعالی نی فرمایا وَالْبَلَدُ الطَّیِّبُ

ولا یابس الا فی کتاب مبین اور معنی اسکی یہہ ہین کہ کوئی تری اور خشکی نہین مگر کہ قرآن مین
موجود ہی محاسن میری اور تیری قرآن مین کتاب مذکور ہی اور محاسن حضرت کی بہت جتنی
تہی اور محاسن معاویہ کی کم تہی حضرت نی جواب معاویہ مین فرمایا کہ حق تعالی نی محاسن میرے
اور تیرے کا اس آیہ مین ذکر کیا ہی والبلد الطیب الخ معاویہ نی ہرگاہ سنا اس آیہ کو
بہت منفعل ہوا قولہ … عذاب یوم عظیم … علیہ السلام سی مروی ہی کہ عمر نوح دو ہزار
پانسو برس کی تہی پیش از بعثت نو سو پچاس برس بعد از بعثت خلقت کو دعوت کرتی تہی اور دو سو
برس بیچ بنا کشتی کی مصروف رہی اور پانسو برس بعد از نزول کشتی کی زندہ رہی اس اثنا
مین شہر او رقریہ بہت سی بنا کئی اور اوس عرصہ مین کہ قوم کو دعوت کرتی تہی بہت سا عقوبت
سی اوٹہاتی تہی تاثیر کم ہوتا تہا اور ہر روز طغیان ہنگار زیادتی پر تہا اور ہرگاہ حضرت نوح ساتہہ عقوبت
کی مشغول ہوتی تہی اسقدر حضرت نوح کو بہت اونکی زد و کوب کرتی تہی کہ بیہوش ہو جاتی تہی اور
اونکی مرد مان نوح کو نمد ایک مین پیچیدہ کرکی گہر کو چلی جاتی اور گمان ونکا یہہ ہوتا تہا کہ مر گئی …
جبہکو ہوش آتی اور دعوت کرتی تہی اور ہر روز بہت اونکی اسقدر پتہر اونکو مارتی تہی کہ پتہرون مین پوشیدہ ہو جاتی
اور جبکو جبرئیل آتی تہی اور زیر پتہر سی اونکو باہر لاتی تہی اور اپنی پر اونکی زخم پر ملتی تہی کہ پہر صحیح اور
تندرست ہو جاتی تہی پہر صبح کو آتی اور کہتی تہی کہ کہو تم لا الہ الا اللہ تا رستگار ہو تم مروی ہی کہ ایک پیر سال
طفل کو گود مین لیکر نزدیک نوح کی آیا اور حضرت نوح کو دکہلایا اور کہا کہ ای فرزند یہہ ساحر ہی چاہتی کہ …
… نہ آنا اوس طفل نی کہا کہ ای پدر شاید مین بعد تیری زندہ رہون …
ایک پتہر اوٹہا دیا اوسنی اوس پتہر کو لیکر ہر بار اسر مبارک پر … کا شکستہ ہوا اور خون بہنی لگا
اور بیہوش ہوئی ہرگاہ کہ ہوش مین آئی بددعا کی اور کہا کہ رب

۷۹

رب لا تذر علی الارض من الکافرین دیارا حق تعالی نی اوپر عذاب نازل کیا کہ چالیس برس کسی کی
اولاد نہ ہوتی تہی اور قحط شدید برس اثنا مین تا آنکہ ہلاک ہوتی جانور اور اموال اور جاتی رہی بستان
جبل اور اونکی قولہ فی الفلک فاغرقنا منقول ہی کہ عرصہ دسی برس مین
کشتی تیار کی پس مومنونکو کشتی مین سوار کیا اور جمیع کفار کو ہلاک کیا اور اوس شخص
کشتی مین تہی چالیس مرد اور چالیس عورتین اور بروایت اہل بیت معلوم ہوتا کہ
شخص تہی کہ تین اونمین سی فرزند اونکی تہی سام اور یافث اور حام اور باقی پانچ مومنون کی

والی عاد اخاهم هودا قال یا قوم اعبدوا الله ما لکم من اله

اور بہیجا ہمنی طرف قوم عاد کی بہائی اونکی ہود کو کہا ہود نی اے قوم میری عبادت کرو تم خدا کی کہ نہین کوئی معبود تمہاری

غیره افلا تتقون ○ قال الملأ الذین کفروا من قومه انا

… کہا سرداران نی … کافر ہوئی قوم ہود سی … کہ ہم

لنراك فی سفاهة وانا لنظنك من الکاذبین ○ قال

دیکہتی ہین تجکو بیچ نادانی کی اور تحقیق کہ ہم البتہ گمان کرتی ہین تجکو دروغ گوئون سی کہا ہود نی

یا قوم لیس بی سفاهة ولکنی رسول من رب العالمین ○

اے گروہ میری نہین ہی ساتہہ میری حمق اور لیکن مین بہیجا گیا ہون جانب پروردگار عالمیان کی

ابلغکم رسالات ربی وانا لکم ناصح امین ○ او عجبتم ان

پہنچاتا ہون تمکو پیغامہا ربانی کی اور مین واسطی تمہاری نصیحت کرنی والا ہون کیا تعجب کرتی ہو تم

جاءکم ذکر من ربکم علی رجل منکم لینذرکم واذکروا اذ جعلکم

آوی تمکو پند جانب رب سی اوپر زبان ایک مرد کی تمہین سی تاکہ ڈراوی تمکو اور یاد کرو تم ہرگاہ کہ کرو تمکو

خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَسْطَةً فَاذْكُرُوا

خلیفہ اسی زمین میں پس از قوم نوح کے اور زیادہ کیا تمکو بیچ پیدایش تمہاری کشادگی کو پس یاد کرو تم

آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ

نعمتہای خدا کو شاید کہ تم رستگار ہو کہا کر وہ ہو کہ آیا آیا ہی تا کہ ہم عبادت کریں ہم اکیلی اللہ کی

وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

اور ترک کریں ہم اوس چیز کو کہ عبادت کرتی تہی جسکی باپ ہمارے پس لا تو ہمکو وہ چیز کہ وعدہ دیتا ہی ہمکو ساتھ اوسکی اگر ہی تو سچوں سی

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ أَتُجَادِلُونَنِي

کہا ہود نی بتحقیق کہ واجب ہوا اوپر تمہاری جانب تمہاری سی عذاب اور خشم آیا مجادلہ کرتی ہو تم ساتھ میری

فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ

بیچ ناموں ہای بتوں کی کہ نام رکہا ہی تمنی اونکا تم اور پدران تمہاری نی نہیں نازل کیا خدا نی ساتھ عبادت اونکی کوئی حجت

فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۝ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ

پس منتظر ہو تم عذاب کی کہ میں بھی ساتھ تمہاری انتظار کرنی والوں سی ہوں پس نجات دی ہمنی ہود کو اور اون لوگوں کو کہ ساتھ اوسکی تھی ساتھ بخشش

مِنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۝ ع

ہماری طرف سی اور کاٹ دی ہمنی بنیاد اون لوگوں کی کہ تکذیب کی تہی انہوں نی ساتھ آیات ہماری کی اور نہ تہی وہ ایمان لانی والی

قوله اخاهم هودا اور ہود بیٹی عبداللہ کی اور عبداللہ پسر رباح کی اور رباح خلف جلود کی اور جلود بیٹی عاد کی اور عاد بیٹی عوص اور عوص بیٹی سام کی اور سام بیٹی نوح کی اور قوم عاد مردمان قوت وار اور قد دار تہی اور تمام دنیا زمین میں اونسی کوئی قوم قوی تر نہ تہی کثرت بہت سی تہی اور رہائی فراخ رکہتی تہی اور عمر دراز پرستش بت میں صرف کرتی تہی ہود نی بعد از بعث کی اونکو طرف حق کی دعوت

کی اور کہا یا قوم اعبدوا اللہ الآیہ قوله سمیتموها یعنی نام بتونکا تمنی رکہا ہی معنی الوہیت کی

نہیں ہیں منقول ہی کہ بعضی بت کا نام صاقیہ کہا تہا اونہوں نی اور کہا اون کا تہا کہ اوس سی

سبب نازل ہوتا ہی اور بعضی کا نام حافظہ رکہا تہا اوسکی گمان کرتی تہی کہ وہ نگہبان ہی

اور بعضی کا نام رازقہ رکہا تہا بنابر ظنہ روزی دینی کی قوله وقطعنا اور کیفیت وقوع عذاب کی براجمال

یہہ ہی کہ ہرگاہ کفر اور عصیان اونکا بحد نہایت پہنچا حق تعالی نی تین برس باران اونسی موقوف کیا

اور بعد اوسکی ابر سیاہ اوپر اونکی بہیجا اور گرد وادی اونکی احاطہ کر لیا ہرگاہ اوسکو ابر تصور کیا شاد ہوئی

سبکی سب اوسکی بیچ جمع ہوئی حال آنکہ وہ باد تہی سیاہ تہی کہ پارہ ہای آہن تہی جس شخص کو لگتی

تہی ہلاک کرتی تہی اور یہہ ہوا سات شبانہ روز اوپر مسلط رہی اور تمام اونکا پارہ پارہ کرکی اوپر اونکی

زمین گرا دیتی تہی اور سب کو اونمیں سی مار رکہا اور ہود ہمراہ اہل ایمان کی ایک حصار میں داخل ہوا اور

معلوم کیا کہ یہہ عذاب سی خالی نہیں باہر کبھی تہی لہذا اوس وقت ہلاکت سی اونہوں نی نجات پائی

تکملہ کوع یازدہم سپارہ ہشتم قوله الا اللہ اتموف میں بینات اوسکی جاری ہوئی

مین نکل اوس سی یہہ عبارت ولاء علی وودا دابنائه علیهم السلام

موید اوسکی وہ حدیث ہی کہ کلینی نی اوسکی روایت کی ہی وہ صلوات اللہ علیہ سی کہ آیہ واذکروا آلاء اللہ

آیا جانتا تو کہ آلاء کیا ہی تحقیق مراد اوس میں بیان فرمایا اعظم نعمت ہای خدا میں اوپر خلق کے

وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

اور بہیجا ہمنی طرف قوم ثمود کی بہائی اونکی صالح کو کہا صالح نی اے قوم میری عبادت کرو تم خدا کی نہیں ہی تمہاری

مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ هَٰذِهِ نَاقَةُ

کوئی خدا اوسکی سوا تحقیق کہ آیا تمکو معجزہ جانب تمہاری رب کی سی یہہ شتر

اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا

خدا کا ہی واسطی تمہارے نشانی ہی ہوتے پس ترک کرو اوسکو تاکہ کہاوے بیچ زمین خدا کی اور مت مس کرو تم اوسکو

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ

ساتھ بدی کی پس لیلی تمکو عذاب دردناک اور یاد کرو تم وقتیکہ کر دیا تمکو

خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ

خلیفہا سی زمین پس از قوم عاد کی اور جگہ دی تمکو بیچ زمین کی کرتے تم

مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا فَاذْكُرُوْٓا

زمین نرم اوسکی سی مکانہا عالی کرتے اور بناتے ہو تم پہاڑوں میں خانہا عالی سے پس یاد کرو تم

اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ○ قَالَ الْمَلَاُ

نعمتہا ئی خدا کو تم ہو مت پہرو بیچ زمین کی دور فساد کرنیوالے کہا بزرگان تھی

الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ

ایسے وکہ سرکشی کی اونہوں نے گروہ صالح سے واسطی اون لوگوں کی کہ عجز کرتی تہی وہ واسطی اوس شخص کے

اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا

کہ ایمان لائے اون سے آیا جانتے ہو تم تحقیق کہ صالح بہیجا گیا ہی جانب رب اپنی سے کہا ضعیفوں نے تحقیق ہم

بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ○ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا

ساتھ اوس چیز کی کہ بہیجا گیا ہی صالح ساتھ اوسکی ایمان لانیوالے ہیں کہا اون لوگوں نی کہ سرکشی کی اونہوں نی تحقیق ہم

بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ○ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا

ساتھ اوسکی کہ ایمان لائے تم ساتھ اوسکی انکار کرنیوالے ہیں پس پی کیا ناقہ کو اور سرکشی کی اونہوں نی

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ

اور سرکشی کی او حکم رب اپنے کی فرمان سے اور کہا اونہوں نی کہ ای صالح لا تو ہمکو وہ چیز کہ ڈراتا تہا تو ساتھ اوسکی

اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا

اگر ہی تو پیغمبروں سے پس لیا اونکو زلزلہ نی پس ہوئی وہ

فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ○ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ

بیچ گہروں اپنی کی ہلاک پس روگردانی کی صالح نی اونسی اور کہا صالح ای قوم میری تحقیق

اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ

پہنچایا میں نی تمکو پیغام رب اپنی کو اور نصیحت کی میں نی واسطی تمہارے اور لیکن نہیں دوست رکہتی ہو تم

النّٰصِحِيْنَ ○ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ

نصیحت کرنیوالوں کو اور بہیجا ہم نی لوط کو وقتیکہ کہا واسطی قوم اپنی کی آیا بجا لاتے ہو تم بدی کو

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ○ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

کہ نہیں سبقت کی اوپر تمہارے ساتھ اوس کی کسی تمام عالم سے آیا تحقیق تم پر آتے ہو تم مردوں کے

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ○ وَمَا كَانَ

واسطی شہوت کی سوائی عورتوں کی بلکہ تم ہو گروہ اسراف کنندگان اور نہ تہا

جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ

جواب قوم لوط کا مگر یہ کہ کہا اونہوں نی نکالو تم لوط کو تحقیق وہ

اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ○ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڮ كَانَتْ

لوگ ہیں کہ پاکیزگی کرتی ہیں پس نجات دی ہمنی لوط کو اور اہل اوسکی کو مگر زن اوسکی کہ تہی وہ

ولقد

مِنَ الْغَابِرِيْنَ ○ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَانْظُرْ كَيْفَ

یعنی دالونمین بیچ دوکی اور برسایا ہمنی اوپر اونکی باران کو پس دیکہہ تو کسطرحسی

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ○ ع

ہوا انجام کار گنہگاروں کا

قولہ قد جاءتکم بینۃ قوم ثمود نی بسبب کثرت کی اور توانائی جسم کی تکذیب صالح کی کیا
اونہون نی کہ ہمکو کوئی معجزہ دکہلا تا تصدیق رسالت تمہاری کرین صالح نی پوچہا کہ کیا طلب کرتے
ہو تم اونہون نی اشارہ کیا طرف ایک پتہر کی کہ اوسمین ایک ناقہ آبستنی ہو ہماری دیکہتی نکالو
صالح نی فرمایا کہ اگر خدا ایسا معجزہ میری دعا سی تمکو دکہلاوی ساتہہ وحدانیت الہی کی
اقرار کرو تم کہا اونہون نی کہ آری اور سوگند سخت کہائی اونہون نی صالح نی دعا کی نیکال
وہ پتہر شق ہوا اور ناقہ خوب گرا اوس کی باہر آیا اور اوسی ساعت بچہ اوس سی پیدا ہوا اور لوگ
دیکہتی تہی باوجود دیکہنی کی ایمان نہ لائی اور وہ شتر درمیان چراگاہ کی بیہودتی چلتی سے تے
اور آب چشمہ اوسکی کو ایک روز پی جاتی تہی اور اوسی قدر دودہ دیتی تہی اور دیگر روز چشمہ
کی نہ آتی تہی قولہ ولکن لا تحبون الناصحین کعب الاحبار سی مروی ہی کہ باعث کشتن ناقہ صالح یہہ تہا
کہ بادشاہ ثمود کی ایک عورت تہی کہ ملکہ نام کہتی تہی ہر گاہ ایک جماعت کو دیکہا کہ صالح سی ایمان
لائی محبت اوسکی سی کنارہ کیا اوس کون نی غضب مین ہو کر کہا ایک عورتسی کہ نام اوسکا قطام
تہا کہ معشوقہ قدار بن سالف تہی اور ایک دیگرسی کہا کہ نام اوسکا قبال تہا کہ معشوقہ مصدع کی
تہی کہ تم مجلس کو آراستہ کرو قدار اور مصدع کو بلاؤ اور شراب خواری کرو اور وقتیکہ تمسی قصد
مباشرت کرین کہو کہ جب تک ناقہ کو قتل نکرو گی مباشرت نہوگی دونو عورتین اسیطرح سی عمل مین

عمل مین لائین اور قدار نی مصدع کو قتل ناقہ پر برانگیختہ کیا پہلی قدار نی ایک تیر مارا کہ ساق مین لگا
اور مصدع نی پیچہی سی آکر پانوی ناقہ کو قطع کیا اور ناقہ گری اور آواز کی اون نی ہر گاہ بچہ اوسکی نی
آواز سنی چاہا کہ اوسکو مارا لوگون نی پہاڑ پر آیا اور تین دفعہ آواز کی او پہاڑ شق ہوا اور بیچ اوس کی
سما گیا صالح نی کہا کہ ای قوم حرمت خدا کو نہ نگاہ رکہا تمنی اب مستعد عذاب کی ہو اونہون نی
بطریق استہزا کہا کہ یہہ عذاب کب نازل ہوگا صالح نی کہا کہ عنقریب نازل ہووی کہ جس روز
ناقہ کو قتل کیا روز چہارشنبہ تہا اور علامت نزول عذاب یہہ ہی کہ صبح کو کہ پنجشنبہ ہو گا رنگ
تمہاری زرد ہو جاوینگی اور جمعہ کو سرخ اور شنبہ کو سیاہ بعد اسکی صالح درمیان اونکی سی نکل
ہو گئی ہر گاہ پنجشنبہ ہوا اور خواب سی بیدار ہوتی شہ اوکی زرد ہوتی جانا کہ صالح سچ کہتا تہا غضب
مین آئی اور صالح کو ڈہونڈہنی لگی کہ تا صالح کو قتل کرین ہر چند تفحص و تجسس کیا نہ پایا روز جمعہ
رو ہائی اپنی کو سرخ پایا یقین انکا زیادہ تر ہوا اور روز شنبہ رو ہائی اپنی کو مثل قیر سیاہ پایا
اسکی بالمکید تکیہ مرہنی اور کفن پہنی اور حنوط کیا اور حنوط اونکا صبر اور مشک تہا اور جانب آسمان
دیکہتی تہی کہ عذاب کسطرحسی آتا ہی ہر گاہ چاشت کا وقت پہنچا ایک آواز آسمانسی آئی کہ تمام حیات
دنیائی سنا اوسکو اور زمین ہول اوسکی سی لرزنی لگی اور دلہائی قوم ثمود بیچ اوسکی سی شق ہوگئی
اور ایک بارگی ہلاک ہوئی اور بعد ہلاک ہونی کی ایک صاعقہ آسمانسی نازل ہوا اور سب کو جلا دیا
مروی ہی کہ صالح بعد ہلاک قوم مکہ مین آئی اور عبادت کرتی رہی تا اینکہ وفات پائی اور آنحضرت
رسالت صلی اللہ علیہ و آلہ نسی مروی ہی کہ ای علی جانتا ہی کہ بدبخت ترین پیشینیان کون ہی حضرت امیر نی
فرمایا کہ خدا اور رسول اوسکی دانا ترین جناب نبوی نی فرمایا کہ وہ پی کنندہ ناقہ صالح ہی بعد اسکی
فرمایا کہ بدبخت ترین پسینیان کون ہی حضرت نی عرض کی کہ خدا و رسول دانا ترین جناب نبوی نی فرمایا

کو وہ لوٹ ڈالتی تہی قولہ وامطرنا علیہم مطرا فانظر منقول ہی کہ جبکہ ابراہیم علیہ السلام بابل
سی متوجہ شام کی ہوئی لوط کہ برادر زادہ اونکی تہی ہمراہ اونکی تہی حق تعالی نی اونکو پیغمبری دیکر
ساتہہ اہل موتفکات کی بہیجا اور وہ پانچ شہر تہی عظیم اونکا شہر سدوم تہا لوط اوس شہر مین
اوترے اور خلق کو طرف خدا کی دعوت کرتی تہی اور بیس سال درمیان اون لوگون کی دعوت کی
اور ساتہہ نیکی کی حکم کرتی تہی اور بدیسی منع فرماتی تہی اور ایک اون مردون سی لواطہ ہی لہذا
اون لوگون نی چاہا کہ انکو اس دیار سی باہر کیا چاہئی چنانچہ وقت شب لوط ساتہہ مومنین کی
اوس شہر سی باہر گئی جبرئیل ساتہہ فرمان ملک جلیل کی پر اپنی کو نیچی اوس شہر کی زمین مین سی
اوٹہایا اور قریب آسمان کی لی گئی اسطرح سی کہ آواز سگ ہائی اوس قریہ کی اہل آسمان اول کی سنتی
تہی بعد اوسکی اوس قریہ کو اولٹ دیا اور یہ بعد از بارش سنگ ہوا تہا محمد بن اسحاق سی
منقول ہی کہ قوم لوط نہایت مالدار اور باغہای بیشمار رکہتی تہی غربا اطراف سی آتی تہی اور طلب
فواکہ ان سی کرتی تہی لہذا اوس سبب سی رنج کہینچتی تہی ابلیس لعین بصورت امرد نزدیک انکی آیا اور
کہا کہ اگر چاہتی ہو تم کہ دست غربا سی نجات پاؤ ساتہہ انکی لواطہ کرو اور طریق لواطہ کو سکہلایا
اونسی پس وہ ساتہہ اس عمل کی مشغول ہوئی تا بحدیکہ لواطہ کمال رائج ہوا آسمان اور زمین اور
عرش آلودہ [illegible] اس عمل کی نالش مین آئی حق تعالی نی آسمان سی سنگ نازل کئی کہ انکو زیر زمین
کیا تہا اور وجوب قتل فاعل و مفعول مین خلاف نہین ہی لیکن امام مختار ہی
اگر چاہی بہ تیغ اوسکو مارے یا دیوار گرا دی یا بلندی سی نیچی کو ڈال دی خبر مین وارد ہی کہ ایک غلام
کو نزدیک امیر المومنین صلوات اللہ علیہ لائی اور کہا کہ اس غلام نی آقا اپنی کو قتل کیا ہی او شاہد ہوئی
اوپر گواہی دی حضرت نی غلام کو پوچہا کہ تو کیا کہتا ہی کہا جو کچہ کہتی ہین درست ہی فرمایا کہ

کیون تو نی ایسی حرکت کی کہا اون نی مجہ سی کہ مجہسی لواطہ بکراہ چاہتا تہا اور مین منع اوسکا ہوتا تہا
مالک نی بقصد دفع اوسکی قتل کیا اوسکو حضرت امیر نی فرمایا کہ مجکو بہی گواہ چاہئین اس دعوی کے
کہا اونسی کہ مین گواہ کہان سی لاؤن کہ آقا میرا اکیلا مین تنہا تہا اور شب تاریک تہی اور بیچ غلام
اوسکا تہا کہ اون نی قصد میرا کیا پس مینی اوسکو ہلاک کیا فرمایا کہ ہر گاہ تو نی اوسکو زخم مارا تہا
تو بسمل تہا تو نی یا نہین کہا اونسی کہ نہین حضرت نی فرمایا کہ اللہ اکبر اب رہا وہ درد و رنج
ہوتا ہی پس فرمایا کہ جاؤ اور قبر اوسکی کو کہود اگر قبر مین پاؤ مالک اوسکی کو تو جانو کہ غلام دروغ
قصاص اس سی لینا اور اگر قبر مین نہو تو وہ رسی کو ہی چہوڑ دینا جعفون نی اوس درہی تعجب کی
کہ علی صلوات اللہ علیہ ابتک زندہ پر حکم کرتی تہی حال مردہ پر بہی حکم کرنی لگی پس لوگ گئی اور قبر کو کہودا
اور اوسکو نپایا پس اوسکو چہوڑ دیا لوگون نی عرض کی یا امیر المومنین آپ نی کس جہت سی فرمایا ہی شاہد
عمل قوم لوط کری اور بی توبہ مرجاوی حق تعالی اوسکو تہ دیک قوم لوط کی لیجاتا ہی تا حشر اوسکا ہمراہ قوم لوط ہو

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم

اور بہیجا ہمنی طرف قوم مدین کی بہائی انکی شعیب کو کہا شعیب نی ای قوم میری عبادت کرو تم خدا کی کہ نہین ہی تمہاری

مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ

کوئی خدا سوائی خدا کی بر حق کی تحقیق کہ آیا تمکو معجزہ جانب رب تمہارے سی پس کہا شعیب نی کہ تمام کرو تم پیمانہ اور ترازو کو

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

اور نہ ناقص کرو تم لوگون سی چیزین انکی یعنی حقوق انکی کو اور نہ فساد کرو تم بیچ زمین کے

بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

بعد درست کرنی اسکی کے یہ بہتر ہی بیچ بہلی تمہاری اگر ہو تم ایمان لانی والے

قال الملأ

ولا تقعدوا بكل صراط توعدون وتصدون عن سبيل الله

اور مت بیٹھو ساتھ ہر راہ کی کہ ڈراؤ تم لوگوں کو اور باز رکھو تم لوگوں کو راہ خدا سے

من آمن به وتبغونها عوجا واذكروا اذ كنتم قليلا فكثركم

اوس شخص کو ایمان لاتا ہی ساتھ خدا کی اور ڈھونڈھتے ہو اوس راہ کو کجی کی اور یاد کرو تم جبکہ تھی تم تھوڑے پس بہت کیا تمکو

وانظروا كيف كان عاقبة المفسدين ۝ وان كان طائفة

اور دیکھو تم کس طرح ہوا انجام فساد کرنی والوں کا اگر ہو تبھی ایک گروہ

منكم آمنوا بالذي ارسلت به وطائفة لم يؤمنوا

تمسے کہ ایمان لاتی تہی وہ ساتھ اوس چیز کی کہ بھیجا گیا تہا میں ساتھ اوسکی اور ایک گروہ کہ ایمان لاتی

فاصبروا حتى يحكم الله بيننا وهو خير الحاكمين ۝

پس صبر کرو تم تا اینکہ حکم کری خدا درمیان ہمارے اور وہ خدا بہتر حکم کرنی والوں کا ہی

الجزء التاسع

قال الملأ الذين استكبروا من قومه

کہا سرداروں نے اون لوگوں کی کہ سرکشی کی اونہوں نے قوم شعیب سی

لنخرجنك يا شعيب والذين آمنوا معك من قريتنا

البتہ نکالینگے ہم تجھکو اے شعیب اور اون لوگوں کو کہ ایمان لاتی ہیں ساتھ تیرے بستی اپنی سی

او لتعودن في ملتنا قال اولو كنا كارهين ۝ قد افترينا على الله

یا کہ پھیری تو بیچ دین ہمارے کی کہا شعیب نے اگرچہ ہوں ہم کراہت کرنی والی تحقیق باندھا ہم نے اوپر خدا کے

كذبا ان عدنا في ملتكم بعد اذ نجانا الله منها وما يكون

جھوٹ کو اگر پھریں ہم بیچ دین تمہارے کی بعد اسکی کہ نجات دی ہمکو خدا نے دین تمہارے سی اور نہیں ہی

لنا ان نعود فيها الا ان يشاء الله ربنا وسع ربنا كل شيء

واسطی ہمارے یہہ کہ پھریں ہم بیچ ملت کفر کی مگر یہہ کہ چاہی خدا پروردگار ہمارا احاطہ کیا ہی پروردگار ہمارے نے تمام چیزکو

علما على الله توكلنا ربنا افتح بيننا وبين قومنا بالحق و

از روی دانش کے اوپر خدا کی اعتماد کیا ہی ہمنے اے پروردگار ہمارے حکم کر تو درمیان ہمارے اور درمیان قوم ہماری کی ساتھ حق کے

انت خير الفاتحين ۝ وقال الملأ الذين كفروا

تو بہتر حکم کرنی والوں کا ہے اور کہا سرداروں نے قوم نے ایسی وہ کہ کافر ہوئی

من قومه لئن اتبعتم شعيبا انكم اذا لخاسرون ۝

قوم شعیب سی ہر آئینہ اگر پیروی کرو گی تم شعیب کی پیروی تم ہو تب بیشک ہر آئینہ زیان کار و نقصان ہوگی

فاخذتهم الرجفة فاصبحوا في دارهم جاثمين ۝ الذين

پس لیا اونکو زلزلہ نے پس ہوئی وہ بیچ گھروں اپنی کی ہلاک ہوتی والی اون لوگوں نے

كذبوا شعيبا كان لم يغنوا فيها الذين كذبوا شعيبا كانوا

کہ تکذیب کی شعیب کی گویا کہ ہرگز نہ تہی وہ بیچ اوسکی اون لوگوں نے کہ تکذیب کی شعیب کی تہی وہ

هم الخاسرين ۝ فتولى عنهم وقال يا قوم لقد ابلغتكم

زیان کاران ... پس منہ پھیرلیا اونسی شعیب نے اور کہا شعیب نے اے قوم میری ہر آئینہ تحقیق کہ پہنچایا میں نے

رسالات ربي ونصحت لكم فكيف آسى على قوم كافرين ۝

پیغامہای رب اپنی کی اور نصیحت کی میں نے بھلی تمہاری پس کیونکر غمگین ہوں میں اوپر گروہ کافروں کی

ع

قوله جاءتكم معجزة شعيب كا وہی عصا تہی موسی تہا ہر گاہ کہ ہمارا ارادہ کوسفندان اونکی

کا کرتا تہا تو وہ عصا اژدہا بن کر اوسکو دفع کرتا تہا اور شعیب کو پاسبانی کرتا تہا اور

٨

مثل صبح روشنی دیتا تہا اور راز قبیل قوا کہ جس چیز کو کہ چاہتی اوس سی حاصل ہوتی تہی اور معجزہ
شعیب تہا کہ بکریاں چرانی لکڑی جس چیز پر کہ چرانی کرتا تہا ... شعیب اور بہت ... اہل مدین ہوئی

وما ارسلنا في قرية من نبي الا اخذنا اهلها بالبأساء
اور نہیں بہیجا ہمنی بیچ کسی دہ کی کسیکو پیغمبر کو مگر یہ کہ پکڑا ہمنی اہل اوس دہ کو ساتہ سختی کے

والضراء لعلهم يضرعون ○ ثم بدلنا مكان السيئة
اور رنج کی شاید کہ وہ زاری کریں پہر بدل دیا ہمنی بیچ جگہہ بلا کے

الحسنة حتى عفوا وقالوا قد مس آباءنا الضراء والسراء
سلامتی کو تا آنکہ بہت ہوئی اور کہا اونہوں نی تحقیق پہنچا ہی باپ دادان ہمارے کو رنج اور خوشی

فاخذناهم بغتة وهم لا يشعرون ○ ولو ان اهل القرى امنوا
پس لیا ہمنی اونکو یکایک درحالیکہ وہ نہ جانتے تہے اور اگر تحقیق اہل دہون کی ایمان لاتی

واتقوا لفتحنا عليهم بركات من السماء والارض ولكن كذبوا
اور خوف کرتی وہ ہر آئینہ نازل کرتی ہم اوپر اونکی برکاتکو آسمان سی اور زمین سی اور لیکن تکذیب کی اونہون نے

فاخذناهم بما كانوا يكسبون ○ افامن اهل القرى ان ياتيهم
پس لیا ہمنی اونکو ساتہ عذاب کی بسبب اوس چیز کی کہ تہی عمل کرتی کیا پس بیخوف ہوئی اہل دہ کی یہ کہ آوی اونکو

باسنا بياتا وهم نائمون ○ اوامن اهل القرى ان ياتيهم
عذاب ہمارا بیچ شب کی حال اونکا سونی والی ہون آیا بیخوف ہوئی اہل دہ کی یہ کہ آوی اونکو

باسنا ضحى وهم يلعبون ○ افامنوا مكر الله فلا يامن
عذاب ہمارا بیچ وقت چاشت کی حال اونکا بازی کرتی ہون آیا پس وہ بیخوف ہوئی خدا سی پس نہیں بیخوف ہوتی

مكر الله الا القوم الخاسرون ○ اولم يهد للذين يرثون
عذاب خدا سی مگر قوم زیان کار آیا نہیں راہ دکہلاتی ہی اون لوگونکی کہ وارث ہوتی

الارض من بعد اهلها ان لو نشاء اصبناهم بذنوبهم
زمین کو بعد ہلاکت اہل اوس زمین کی یہ کہ اگر چاہتی ہم پہنچاتی ہم اونکو ساتہ گناہون اونکی کے

ونطبع على قلوبهم فهم لا يسمعون ○ تلك القرى نقص
اور مہر کرتی ہم اوپر دلون اونکی کی پس وہ نہ سنتی کسی چیز کو یہہ دیہات کہ بیان کرتی ہیں

عليك من انبائها ولقد جاءتهم رسلهم بالبينات
اوپر تیرے خبر اونکی سی اور ہر آئینہ تحقیق کہ آئی اونکو رسول اون ہمارے ساتہ معجزات روشن کی

فما كانوا ليؤمنوا بما كذبوا من قبل كذلك يطبع الله على
پس تہی وہ کہ ایمان لاوین بسبب اوس چیز کی کہ تکذیب کی تہی اونہون نے قبل اس کے ... مہر کرتا ہی اللہ اوپر

قلوب الكافرين ○ وما وجدنا لاكثرهم من عهد وان
دلہای کافرون کی اور نہیں پایا ہمنی واسطی بہتون اونکی کی وفائی عہد سی اور بدرستی کہ

وجدنا اكثرهم لفاسقين ○ ثم بعثنا من بعدهم موسى
پایا ہمنی بہتون اونکی کو البتہ فاسق پہر بہیجا ہمنی پیچہی اون پیغمبرون کے موسی کو

باياتنا الى فرعون وملائه فظلموا بها فانظر كيف كان
ساتہ معجزات ہماری کی طرف فرعون کی اور اونکی گروہ کی پس کافر ہوئی وہ ساتہ اونہیں معجزات کی پس دیکہہ تو کیسا تہا

عاقبة المفسدين ○ وقال موسى يا فرعون اني رسول من
انجام کار مفسدون کا اور کہا موسی نی ای فرعون بدرستیکہ میں رسول ہون جانب

رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ
پروردگار عالم سے سزاوار ہوں ساتھ اس بات کی کہ کہوں میں اوپر خدا کے مگر حق کو

قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ○
تحقیق کہ آیا میں تمکو ساتھ معجزات روشن کی جانب پروردگار تمہارے سے پس بھیج ساتھ ہمارے فرزندان یعقوب کو

قَالَ إِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ
کہا فرعون نے اگر ہے تو کہ آیا ہے تو ساتھ معجزہ کی پس لا تو اوسکو اگر ہے تو راست گویوں سے

فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ ○ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا
پس پھینکا موسی نے عصا اپنی کو پس ناگاہ وہ اوس جگہ اژدہا ہوا ظاہر اور نکالا ہاتھ اپنی کو پس ناگاہ وہی

هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ○
وہ ہاتھ روشن تھا واسطی دیکھنی والوں کی فوائد

فانظر کیف کان عاقبة المفسدین منقول ہی کہ فرعون چارسی برس کی عمر رکھتا تہا اور اس مدت میں کبھی بیماری عارض نہیں ہوئی بعد چالیس دن کی حاجت بول و براز ہوتی تھی کہانا کہتی اور زکام اوسکو کبھی نہوتا تہا اور اوسکی درد کبھی سر میں ہوتا تھا قوم اپنی سی چھپاتا تہا اور اکثر کہانا اوسکا کیلا تہا یا تھو بہاتا مختصر گم ہوا اور دعوا خدائی کا کرتا تہا اور لوگ ساتھ اسکی گرویدہ ہونی کی تا اینکہ نہایت طغیانی پر ہوا ہرگاہ حضرت موسی علیہ السلام مصر سے سبب مارنی ایک قبطی کی جیسا کہ بیچ سورہ قصص کی مذکور ہو کا مدین میں آئی او صحبت شعیب میں پہونچی دختر اونکی کہ صفورا نام رکھتی تھی نکاح میں لائی بطور مقصد مراجعت کا طرف مصر کی کیا اثنا ئی راہ میں ہرگاہ وادی ایمن میں پہونچی ساتھ خلعت نبوت کی مشرف ہوئی اور معجزہ عصا اور ید بیضا انکی ہاتھہ میں آیا جیسا کہ تفصیل ان

ان قصوں کی اثنا ئی آیات اس سورہ میں اور سورہ دیگر میں مذکور ہو کی حق تعالی نی حکم کیا کہ تم دونوں جاو اور فرعون کو دعوای ربوبیت سی منع کرو موسی نی دعا کی کہ بار خدایا ہارون کو میرے ساتھ کر پس یہہ دونو مصر میں آئی اور مدت مدید در سرای فرعون مقام کی دربانان درگاہ نی [illegible] کہ فرعون تک پہونچی اسواسطی کہ لباس ان دونوکا لباس درویشی تہا چنانچہ منقول ہی کہ موسی جامہ پشمینہ پہنی تہی اور ایک رسن بازو کی کمر میں باندہی تہی اور عصا ہاتھہ میں اور نعلین پاؤں میں اور ہارون علی ہذا القیاس اور بعد از مدت مدید ایک مسخرہ فرعون نی نام ان دونوکا ذکر کیا ہے کہ بارا میں نی ایک شخص سی غریب سنا ہی اور عجیب تر اوس سخن غریب سی یہہ ہی کہ ایک مدت سی دو شخص تیری دروازے پر آکر بیٹھی ہیں اور کہتی ہیں کہ ہم پیغمبران خدا ہیں کہ نزدیک فرعون اور قوم اوسکی آئی ہیں کہ ساتھ وحدانیت خدا کی اور نبوت ہماری کی اعتقاد لاوی فرعون نی کہا کہ یہہ سخن تو کہتا ہی یا اونسی کہا کہ یہہ بروجہ ہزل نہیں کہتا ہوں بلکہ یہہ راست ہی اور ابہی میں حاضر ہوا تہا کہا اونہوں نی کہ خبر ہماری فرعون کو پہونچاو کہ تا ہمکو طلب کری اور ہم اوسکو پیغام خدا پہونچائیں فرعون نی ہرگاہ یہہ سخن سنا خوف اوسپر غالب ہوا اور رنگ رو اوسکا متغیر ہوا اور کہا کہ اونکو لاو تا دیکہوں کہ کون لوگ ہیں ہرگاہ موسی اور ہارون آئی اور آگی فرعون کی کہڑی ہوئی اور فرعون نی متوجہ ہوکر پوچہا کہ تم کون ہو کہا موسی نی کہ ای فرعون تحقیق کہ ہم بہیجی گئی ہیں جانب پروردگار عالم سی فقولہ فأرسل معي بني إسرائيل الآیہ سبب دعوت کرنی فرعون کی طرف الوہیت اپنی کی یہہ تہا کہ ہرگاہ یعقوب علیہ السلام ساتھ اولاد و [illegible] کی مصر میں آئی اور سکونت وہاں اختیار کی نسل اونکی بہت ہوئی اور یعقوب اور یوسف اور برادران دیگر نی انتقال کیا اور ملک ریان کہ فرعون یوسف کا تہا مر گیا پیشتر اوسکا مصاعب نام رکہتا تہا فرزندان یعقوب کی حرمت کرتا تہا ہرگاہ وہی

مرگیا ولید کہ فرعون زمان موسی کا تہا تخت سلطنت پر بیٹہا اور زبان ساتہہ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ کی
کشادہ کی ہر گاہ بنی اسرائیل نی دعوت اوسکا قبول کیا کہا اوسنی کہ باپ تمہارا اور خود میرا تہا
اور تم بندہ وزادی ہمارے ہو پس بنی اسرائیل بندگی اسکی کرتی تہی جب تک کہ موسی مبعوث ہوئے
اور کہا کہ ای فرعون دست بردار ہو بنی اسرائیل سی فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ منقول ہی کہ بہان
لب زیرین اور بالائی اژدہا کا تہا ایک کو زمین پر رکہا اور لب بالا کو کنگرۂ قصر فرعون
اور جانب تخت متوجہ ہوا لاکہ بین بار گاہ بہاگی اور فرعون بہی بہاگا اور ایک روایت
مین آیا ہی کہ بالائی تخت حدث کر دیا اور اوسدن چالیس بار حدث واقع ہوا اور بسبب کثرت
خلائق ہنگام فرار پچیس ہزار آدمی ہلاک ہوا اور فرعون نی نعرہ مارا کہ ای موسی سوگند دیتا ہون
تجکو ساتہہ اوس خدا کی کہ جسکا تو بہیجا ہوا ہی کہ عصا اپنی کو لی لی کہ مین ساتہہ تیری ایمان لاؤن
اور بنی اسرائیل کو تجہی حوالی کرون موسی نی بلند سکی سر اژدہا کو تہاما وہی عصا ہو گیا فرعون
پہر اپنی تخت پر آکر بیٹہا اور کہا کہ کوئی اور معجزہ رکہتی ہو موسی نی کہا کہ ہان پس موسی نی دست
راست کو گریبان مین ڈالا زیر بغل لائی اور نکالا ہاتہہ اپنی کو پس اوسوقت مین سفید اور روشن
دکہلا دینی لگا دہلی دیکہنی والونکی اور نسبت پہونچا ہی کہ موسی گندم گون تہی اور روشنی اسی
ہاتہہ کی نور آفتاب پر غلبہ کرتی تہی اور یہہ وہ عصا تہا کہ آدم بہشت سی لائی تہی اور بطریق ارث
درمیان اونکی کی رہا تا آنکہ شعیب تک پہنچا ہمراہ چالیس اور عصا کی تا اینکہ موسی کو اجورہ وار
اپنا کیا کہا کہ اس گہر مین جا تو ایک عصا اوس جگہہ سی لی آ اپنی لی موسی اوس گہر مین گئی اور
یہی عصا ہاتہہ مین آیا ہر گاہ نزدیک شعیب کی لائی کہا شعیب نی کہ اسکو رکہہ دی اور اور لی
موسی نی اسکو درمیان اون عصاؤنکی رکہدیا کہ تا اور لین وہ عصا پہر ہاتہہ مین آیا تہا

تین مرتبہ یہہ صورت واقع ہوتی اور ہر گاہ مرتبہ چہارم اونکی ہاتہہ مین آیا شعیب نی جانا کہ یہین
کوئی بہید ہی پوشیدہ اوسی عصا کو حوالی اونکی کیا اور حق تعالی نی اوسکو معجزہ اونکا کیا اور
روایت مین آیا ہی کہ تمام انبیا عصا کو ہاتہہ مین رکہتی تہی اور حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ سی منقول ہی کہ عصا کو ہاتہہ مین لو کہ وہ روش پیغمبرونکی ہی اور امیر المومنین صلوات اللہ
علیہ نی فرمایا ہی کہ جو شخص سفر مین جاتی اور ہمراہ عصا بادام تلخ ہو اوقت وہ باہر جانی کی یہہ آیہ
لَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ تا آخر عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ پڑہی حق تعالی اوسکو پناہ مین رکہتا ہے
ہر ضرر سی اور ہر موذی سی اور ہر جانور گزندہ سی تا اینکہ مراجعت کری طرف اہل اپنی کی اور
ستہتر فرشتی واسطی حفاظت اوسکی کی رہتی ہین اور اوسکی واسطی استغفار کرتی ہین القصہ
ہر گاہ فرعون نی اس معجزہ کو مشاہدہ کیا چاہا کہ ایمان لاوی ہامان وزیر اوسکی نی
کہا کہ ای فرعون مدت سی تو دعوائی خدائی کا کرتا ہی اور ایک عالم کو مسخر کیا ہی اور اب
بندگی کیا چاہتا ہی ایک بندی کی یہہ امر مستقبح ہی پس فرعون نی موسی سی کہا کہ مجکو مہلت
دی کل تک موسی نی کہا کیا مضائقہ دوسری دن موسی نزدیک فرعون کی آئی اور
کہا کہ حق تعالی نی فرمایا کہ اگر تو ایمان پر لاوی تو اس بادشاہی کو تیری پاس رہنی دینگی
اور دونگا مین اور جوانی اور قوت کو پہر لاونگا مین ہر گاہ موسی نی اس پیغام کو ادا کیا فرعون نی
اس صورت کو وزیر اپنی ہامان سی بیان کیا ہامان نی کہا کہ ابہی مین تجکو جوان کئی دیتا ہون بعد
حکم کیا کہ وسمہ لاوا اور ریش فرعون کو ساتہہ اوسکی سیاہ کیا فرعون اس ترتیب مین اوسکی آگیا اور ایمان نہ لایا
قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ۝ يُرِيدُ
کہا سرداران قوم فرعون سی بدرستی یہہ مرد جادو کرنی والا ہی ماہر یہی چاہتا ہی

أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ

یہ کہ نکال دے تمکو زمین تمہاری سے پس کیا حکم کرتے ہو تم کہا انہوں نے مہلت دے موسی کو اور بھائی کو

وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ۝

اور بھیج تو بیچ شہروں کے مردمان جمع کرنے والے جادوگروں کو لاویں تیرے پاس ہر جادوگر دانا کو

وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ

اور آئے جادوگر نزدیک فرعون کے کہا انہوں نے تحقیق واسطے ہمارے ہر آئینہ اجرت بڑا ہے اگر ہوں ہم

الْغَالِبِينَ ۝ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا

غلبہ کرنے والے کہا فرعون نے ہاں اور بتحقیق تم ہر آئینہ مقربوں میں ہوگے کہا انہوں نے کہ اے موسی یا

أَن تُلْقِيَ وَإِمَّا أَن نَّكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ۝ قَالَ أَلْقُوا ۖ فَلَمَّا أَلْقَوْا

یہ کہ پھینکے تو عصا اپنی کو یا یہ کہ ہوں ہم پھینکنے والے ... کہا موسی نے پھینکو تم پس جب کہ پھینکا

سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ ۝ وَ

جادو کیا انہوں نے اوپر آنکھوں لوگوں کے اور ڈرایا انہوں نے لوگوں کو اور لائے وہ جادو بڑا کو

أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ

اور وحی کی ہم نے طرف موسی کی یہ کہ پھینک تو عصا اپنی کو پس ناگاہ وہ نگلتا ... اوس کو

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانقَلَبُوا

پس ظاہر ہوا حق اور دور ہوا وہ چیز کہ تھے وہ عمل کرتے پس مغلوب ہوئے وہ اوس جگہ اور پھرے وہ

صَاغِرِينَ ۝ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ۝ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ

در حالت ذلیل ہونے والے اور گرائے گئے جادوگر در حالیکہ سجدہ کرنے والے کہا انہوں نے کہ ایمان لائے ہم ساتھ رب کے

الْعَالَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ قَالَ فِرْعَوْنُ

پروردگار عالمیان کے کہ پروردگار موسی اور ہارون کا ہے کہا فرعون نے

آمَنتُم بِهِ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوهُ فِي

کہ ایمان لائے تم ساتھ موسی کی آگے اس سے کہ اذن دوں میں واسطے تمہارے تحقیق یہ ہر آئینہ مکر ہے کہ مکر کیا تم نے اوس کو بیچ

الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝

شہر مصر کے تاکہ نکالو تم اس شہر سے اہل اوس کے پس قریب ہی کہ جانو گے تم

لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ

ہر آئینہ کاٹوں گا میں ہاتھوں تمہارے کو اور پاؤں تمہارے کو خلاف ایک دوسرے ہر آئینہ سولی دونگا میں تم سب کو

قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ۝ وَمَا تَنقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ

کہا انہوں نے تحقیق ہم طرف رب ہمارے کے پھرنے والے ہیں اور نہیں عیب کرتا تو ہم کو مگر یہ کہ ایمان لائے ہم ساتھ معجزات

ع رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا ۚ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ۝ وَقَالَ

رب اپنی کے جب کہ آئے وہ ہمکو اے پروردگار ہمارے نازل کر اوپر ہمارے صبر اور مار ہمکو در حالیکہ اسلام لانے والے ہوں اور کہا

الْمَلَأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَىٰ وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

اکابر لوگ ... قوم فرعون نے کیا چھوڑ دیگا تو موسی کو اور قوم اوس کی کو تاکہ فساد کریں بیچ زمین کے

وَيَذَرَكَ وَآلِهَتَكَ ۚ قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ

اور تاکہ چھوڑے موسی تجکو اور خدایان تیرے کو کہا فرعون نے کہ قریب قتل کریں گے ہم فرزندان اونکے کو اور زندہ رکھیں گے ہم ...

وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ۝ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ

اور تحقیق ہم اوپر اونکے غالب ہیں کہا موسی نے واسطے قوم اپنی کے طلب مدد کرو ساتھ خدا کی

وَاصْبِرُوْا اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَاۤءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَالْعَاقِبَةُ

اور صبر کرو تم بدرستی کہ زمین واسطی خدا کی ہی وارث کرتا ہی اوسکو جسکو چاہتا ہی اپنی بندوں سی اور انجام کار

لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ قَالُوْا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا

واسطی پرہیزگاروں کی ہی کہا اونہوں نی تو موسی کی ایذا دئی جاتی تھی ہم آگی اس سی کہ آوی تو ہمارے پاس اور بعد اوسکی کہ آیا تو

قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ

کہا موسی نی قریب ہی کہ تمہارا رب ہلاک کری دشمن تمہارے کو اور خلیفہ کری تم کو بیچ زمین کے

ع فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝

پس دیکھے خدا کسطرحسی عمل کرتی ہو تم

قولہ سٰحِرٌ عَلِيْمٌ منقول ہی کہ قلمرو فرعون میں ساحر بہت تھی اور دو شخص تھی کہ مہارت
تمام رکھتی تھی ہرگاہ قاصد فرعون اونکی طلب کو پہونچا اونہی سی پوچھا کہ قبر باپ ہمارے کی کہاں
ہی ماں اونکی نی نشان بتلایا اور وہ قبر پر گئی اور پکارا اور کہا اونہوں نی کہ ای پدر
بادشاہ مصر نی ہمکو طلب کیا ہی اسواسطی کہ دو شخص آئی ہیں کہ ہرگاہ وہ عصا اپنی کو ڈالتی ہیں
اژدہا ہو جاتا ہی اور جو سامنی آتا ہی اوسی کہا لیتا ہی اور فرعون نی ہمکو واسطی مقابلہ اونکی
بلایا ہی اونکی باپ نی جواب دیا کہ ہرگاہ مصر میں پہنچو تم دریافت کیجیو وقت خواب وہ عصا
اژدہا ہو جاتا ہی کہ نہیں اگر اژدہا ہو جاتا ہو سحر نہیں ہی اور اگر عصا کا عصا رہتا ہو تو سحر ہی
اسواسطی کہ سحر ساحر کا وقت سونیکی باطل ہو جاتا ہی پس یہہ دونو جادوگر ہمراہ شاگردوں اور
مصاحبونکی کہ بارہ آدمی تھی روانہ ہوئی اور بعضوں نی کہا ہی کہ تیس ہزار تھی اور بعضوں نی
کہا ہی کہ ستر ہزار تھی اور ایک روایت ہی کہ اسی ہزار تھی کہ مصر میں آئی اور درگاہ فرعون

میں جمع ہوئی کسطرحسی کہ حق تعالی فرماتا ہی وَجَاۤءَ السَّحَرَةُ منقول ہی کہ سرداران ساحرون
کی چار شخص تھی دو برادر کہ سابور و غادور اور دو دیگر حطط و مصفی ان چارون کا بھی ایک
سردار تھا کہ اوسکا نام شمعون تھا ہرگاہ مصر میں آئی اور سابور اور غادور واقعہ حال
خواب پدر اپنی کو قوم سی کہا لوگوں نی قصہ خواب اور بیداری موسی سی سوال کیا چنانچہ معلوم
ہوا کہ جب موسی خواب میں جاتی ہیں تو وہ عصا اژدہا بنکر پاسبانی کرتا ہی اسکو دغدغہ در
اور خوفناک ہوئی اور پوشیدہ کیا اس امر کو تا اینکہ فرعون لعین نی موسی کو طلب کیا
اور مقرر کیا کہ ساحروں کی ساتھہ معارضہ کرو ساحرون نی عصا اور رسیاں اپنی کو میدان میں پھینکا
اور یہہ جمع زمین سکندریہ پر واقع ہوا اور تمام لشکریان ہان جمع ہوئی تھی اور فرعون
تخت پر اپنی واسطی سیر کی بیٹھا ہوا تھا اور وہ ستر ہزار ساحر ایک طرف صف باندھی ہوئی تھی
اور موسی اور ہارون ایکطرف بعد اسکی ساحروں نی بطریق ادب کہا کہ ای موسی اما
اَنْ تُلْقِيَ الخ قولہ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ یعنی خلاف کی یہہ ہیں کہ قطع کیا جائی دست راست
ساتھہ پای چپ کی اور دست چپ ساتھہ پای راست مروی ہی کہ اول اوس شخص کا کہ ہاتھ پاؤں
قطع اور صلب کیا فرعون تھا قولہ مُنْقَلِبُوْنَ حاصل اسکا یہہ ہی کہا ساحروں نی کہ ہمکو
کیا ڈراتا ہی تو اور قتل سی کیا خوف دلاتا ہی تو اسواسطی کہ اس ہنگام میں ہم مرگ
کی مشتاق میں زیادہ اوس اشتیاق سی کہ تشنہ پانی سرد کا مشتاق ہوتا ہی اسواسطی
کہ سبب کہ ہم طرف ثواب پروردگار اپنی کی پہنچنی والی ہیں قولہ مُسْلِمِيْنَ منقول ہی یہہ جماعت
صبح کو کافر تھی اور چاشتگاہ میں ساحر ہوئی اور نماز پیشین میں مومن ہوئی اور نماز دیگر میں تیغ فرعون
سی گذرتا تھا ہاتھہ پاؤں کاٹی گئی اور نماز مغرب میں بہشت میں پہونچی تکملہ کوع چہارم سیپارہ نہم قولہ مَنْ آلِ

من عبادہ تیرہ حرف ہیں نیات اونکی پاس چھپا سی موتی ہیں نکلی نیات اولٰئک امین المؤمنین
والعاقبة للمتقین سات حرف ہیں ... اکثر موتی ہیں نکلی ... وهم على الزكوة والهم

وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرَاتِ
اور البتہ تحقیق پکڑا ہمنی قوم فرعون کو ساتھ خشک سالی کی اور ساتھ کمی کی میووں سے
لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ○ فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَٰذِهِ
شاید کہ وہ پند لیوین پس جب کہ آوی اونکو بھلائی کہتی وہ کہ واسطی ہمارے ہے یہ
وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُ أَلَا إِنَّمَا
اور اگر پہنچے اونکو برائی فال بد کرتی ہیں ساتھ موسیٰ کی اور اوس شخص کی کہ ساتھ اوسکی ہے آگاہ ہو سوائی اسکی نہیں
طَائِرُهُمْ عِندَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ○ وَقَالُوا مَهْمَا
کہ فال بد اونکی نزدیک خدا کی ہی اور لیکن بہت اونکی نہیں جانتی ہیں اور کہا اونہوں نے جو کونسی چیز
تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ○ فَأَرْسَلْنَا
لاویگا تو ہمکو معجزہ سی تاکہ جادو کری تو ہمکو ساتھ اوسکی پس نہیں ہیں ہم واسطی تیری ایمان لانی والی پس بھیجی ہمنی
عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ
اوپر اونکی طوفان کو اور ٹڈی کو اور جوں وغیرہ کو اور مینڈک کو اور خون کو نشانیاں
مُّفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ○ وَلَمَّا
ظاہر پس گردن کشی کی اونہوں نی اور تھی وہ قوم گنہگار اور جب کہ
وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
نازل ہوا اوپر اونکی عذاب کہا اونہوں نی ای موسیٰ دعا کر واسطی ہمارے رب اپنی کو ساتھ اوس چیز کہ عہد کیا ہے

عِندَكَ لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَ
کہ عہد کیا ہے نزدیک تیری البتہ اگر دور کریگا تو ہم سی عذاب کو البتہ ایمان لاوینگی ہم واسطی تیری اور
لَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ○ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَىٰ
البتہ بھیجینگی ہم ساتھ تیری فرزندان یعقوب کو پس جب کہ دور کیا ہمنی اونسی عذاب کو تک
أَجَلٍ هُم بَالِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ○ فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ
ایک مدت کی کہ وہ پہنچنی والی تھی ناگہان وہ عہد توڑتی تھی پس بدلا لیا ہمنی اونسی پس ڈبو دیا ہمنی اونکو
فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ○ وَأَوْرَثْنَا
بیچ دریا کی اس سبب کہ جھٹلایا اونہوں نی آیتوں ہماری کو اور تھی وہ اوس سی بیخبر اور وارث کیا ہمنی
الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا
ایک گروہ کو ایسی وہ گروہ کہ ضعیف گنی جاتی تھی وہ مشرق زمین شام کو اور مغرب جانب اوسکی
الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ
ایسی وہ زمین کہ برکت دی ہمنی بیچ اوسکی اور تمام ہوا وعدہ پروردگار تیری کا نیک سی اوپر فرزندان یعقوب کی
بِمَا صَبَرُوا وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا
سبب اس چیز کی کہ صبر کیا اونہوں نی اور خراب کیا ہمنی اوس چیز کو کہ تھا بناتا فرعون اور قوم اوسکی اور جو کچھ کہ تھی
يَعْرِشُونَ ○ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ
بلند کیا اور گذارا ہمنی فرزندان یعقوب کو دریا سی پس گذری وہ اوپر ایک قوم کی کہ متوجہ تھی
عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَّهُمْ قَالُوا يَا مُوسَى اجْعَل لَّنَا إِلَٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ
اوپر بتوں اپنی کی کہا اونہوں نی ای موسیٰ کر واسطی ہمارے معبود جیسا کہ واسطی اونکی ہیں معبود

ربع

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ○ إِنَّ هٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ

کہا موسی نی تحقیق کہ تم گروہ ہو کہ نادانی کرتی ہو بیشک یہہ جو ہیں بت پرست ہلاک کی گئی ہی جسمین ہین اور باطل ہی

مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ

جو کچہ کہ تہی وہ عمل کرتی تہی کہا موسی نی آیا سوائی خدا کی طلب کرتی ہو تم خدا کو حال انکہ فضیلت دی تمکو

عَلَى الْعَالَمِينَ ○ وَإِذْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ

اوپر عالمیان کی اور یاد کرو جسوقت نجات دی ہمنی تمکو قوم فرعون سی کہ پہنچاتی تہی تمکو

سُوءَ الْعَذَابِ يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ

سخت عذاب کی قتل کرتی تہی فرزندان تمہاری کو اور زندہ رکہتی تہی

نِسَاءَكُمْ وَفِي ذٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ○ ع

زنان تمہاری کو اور بیچ اس کی تہا آزمایش بڑا جانب رب تمہاری سی

قولہ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ الخ منقول ہی کہ ہرگاہ جادوگر ایمان
لائی فرعون اور قوم اوسکی کفر پر مصر رہی حق تعالی نی قحط اور نقصان میوون کا اونپر کیا
اور وہ آگاہ نہوئی حضرت موسی نی دعا کی کہ کوئی بلا مین انکو مبتلا کر حق تعالی طوفان کو اونپر بہیجا
اسطرحسی کہ سات شبانہ روز باران برسایا اور تاریکی ابر مین تہیر رہی اور پانی خانہای قبطیان مین آیا
اور عورتین اور مرد کہڑی ہوگئی اور لڑکونکو بلندی پر بٹہلایا اور جو قبطی کہ گہر مین تہا ڈوب گیا
تہا اور تمام لباس اور تمام طعام خراب ہوا اور اکثر کہیت انکی گر پڑی عدد کشتیان انکی تباہ ہوا اور
خانہای بنی اسرائیل مین قطرہ آب کا نہ آیا بعد اسکی نزدیک موسی کی آئی اور بوعدہ ایمان موسی سی
مستدعی کی کہ اس بلا کو حق تعالی ہمسی دفع کری ہرگاہ بدعای حضرت موسی اونسی

مستدعا کی کہ اس بلا کو حق تعالی ہمسی دفع کری ہرگاہ بدعای حضرت موسی اونسی یہہ بلا دفع
ہوی وفا و عہد پر نرہی اونہون نی اور کفر پر قائم رہی بعد اسکی حق تعالی نی اونپر ٹڈی کو
بہیجا تاکہ تمام کہیتی اور میوہ اور اشجار اونکی کو کہاگئی ور بعد اسکی اونکی گہرون مین آئین اور
لباس وغیرہ اونکی کو کہالیا اور گہر مین بنی اسرائیل کی نہ داخل ہوئین مرتبہ دیگر پناہ طرف حضرت
موسی کی لائی اور ساتہہ قسمہای بڑی کی عہد کیا کہ بعد رفع اس بلا کی ہم ایمان لاوینگی
موسی نی دعا کی اور بلا مندفع ہوی ہرگاہ دیکہا اونہون نی کہ کچہہ تہوڑی سی زراعت
باقی رہی کہا اسقدر ہمکو کافی ہی اسپر قناعت کیا جائیگی اور دین اپنی سی نہ پہرا جائیگی
بعد اسکی حق تعالی نی جونکو اونپر بہیجا کہ بیچ لباس کی اور کہانی اور بیچ میں کی [illegible] تہین اور بعضی
انکی کو کہالیا پہر پناہ موسی کی طرف لائی اور عہد و پیمان موسی نی دعا کی وہ بلا اونسی دفع ہوی
اس ہنگام مین کہا اونہون نی کہ اب ہمکو ثابت ہوا کہ تو علم سحر مین کامل مہارت رکہتا ہی بعد اسکی
حق تعالی نی لشکر مینڈک کو اونپر بہیجا کہ سب اضلاع انکی گہرون مین بہر گئی اور تمام کوزی اور دیگ مین اور
کپڑون مین اور کہانی مین بہر گئی اور ہرگاہ سوتی تہی تو بستر اور پہلو انکی کودتی پہرتی
تہی اور بات کہتی مین منہہ اونکی مین داخل ہوتی تہی پہر التجا موسی کی کی اور بشرط ایمان موسی نی بلا کو
دفع کیا ہرگاہ ایک مہینہ گذرا اور ایمان نہ لائی حق تعالی نی رود نیل کو خون کیا ہرگاہ کوئی سبطی
مین سی پیتا تہا پانی ہوتا تہا اور واسطی قبطی کی خون ہوتا تہا بعد اسکی تشنگی سی ہلاکت مین پڑی
بعد اسکی درخت تر کو لاتی تہی اور چباتی تہی منہہ اونکی مین جاکر خون ہوجاتا تہا اور ساتہہ [illegible]
اسیطرح چند گذری آخر الامر [illegible] نزدیک موسی کی آئی اور عہد و میثاق پہر اونہون نی [illegible]
[illegible] دعا کی اور بلا اونسی دفع ہوئی پہر [illegible] وفا نکی اور ایمان نہ [illegible]

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ
اور وعدہ دیا ہمنی موسی کو تیس شبانہ روز وعدے کی اور تمام کیا ہمنی اوسکو ساتھ دس روز کی پس تمام ہوا
مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ
وقت معین رب اوسکی کا چالیس شبانہ روز میں اور کہا موسی نے واسطے بھائی اپنی ہارون کے
اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَلَمَّا
خلیفہ ہو تو میرا بیچ قوم میری کی اور درست رکہ کام کو اور نہ پیروی کر تو راہ مفسدون کی اور جس وقت کہ
جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْۤ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۚ قَالَ
آئی موسی واسطے وقت کے کہ معین کیا تھا ہمنی اور کلام کیا اوس سے رب اوسکی نی کہا ای رب میری دکہلا مجکو کہ دیکہون مین طرف تیری کہا
لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ
کہ ہرگز نہ دیکھ سکے گا تو مجکو اور لیکن دیکھ تو طرف پہاڑ کی پس اگر ثابت رہی پہاڑ جگہ اپنی مین پس قریب ہے
تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ
کہ دیکھی گا تو مجکو پس جس وقت ظاہر ہوا رب اوسکا واسطے جبل کی کیا اوسکو ریزہ ریزہ اور گری موسی در حالت بیہوشی کے
فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
پس جب ہوش مین آئی کہا موسی نی پاکی یاد کرتا ہون تیری توبہ کی مینی طرف تیری اور مین اول ایمان لانیوالا ہون
قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ
کہا ای موسی تحقیق مین نی برگزیدہ کیا تجکو اوپر لوگون کی ساتھ پیغامہای بہیجنی اپنی کے اور ساتھ کلام اپنی کی
فَخُذْ مَاۤ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ
پس لی جو کچہ دیا مینی تجکو اور ہو شکر کرنی والون سے اور لکہا ہمنی واسطی اوسکی بیچ تختیون کی

الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ
اور ہر چیز سے نصیحت اور بیان مفصل واسطی ہر چیز کے
فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۚ سَاُورِيْكُمْ
پس لی تو اونکو ساتھ مضبوطی کی اور حکم کر تو قوم اپنی کو کہ لیوین وہ بہترین اونکا قریب ہے کہ دکہلاوینگی ہم تمکو
دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ
گہر فاسقون کے قریب ہے کہ پہیرون مین آیات اپنی سی اون لوگون کو کہ سرکشی کرتی ہین
فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا
بیچ زمین کے ناحق اور اگر دیکھین وہ ہر آیت کو نہ ایمان لاوین گی وہ ساتھ اوسکی اور اگر دیکھین
سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ
راہ ہدایت کو نہ پکڑین گی وہ اوسکو واسطی راہ کی اور اگر دیکھین وہ راہ گمراہی کو
يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا
پکڑتی ہین وہ اوسکو واسطی راہ کی یہہ سبب اسکے ہی کہ اونہون نی جہٹلایا آیات ہماری کو اور تھی وہ اوس سی
غٰفِلِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ
بیخبر اور وہ لوگ کہ جہٹلایا انہون نی آیات ہماری کو اور ملاقات آخرت کی باطل ہوے
اَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ع
عمل اونکے نہ جزا دی جاوینگی مگر اوس چیز کی کہ تھی وہ عمل کرتی

قولہ وواعدنا موسی الخ منقول ہی کہ موسی نی وعدہ کیا تھا بنی اسرائیل سی کہ بعد ہلاک
کی کتاب نزدیک خدا سی لاونگا مین کہ ضرور باشد احکام تمہاری سب باتون کی

ہووین پس ہرگاہ دریا سی نجات پائی اور فرعونیان غرق ہوئی اونکو کتاب کی طلب ہوئی موسی نی
اللہ سی درخواست اوس کتاب کی کی حکم الٰہی ہوا کہ تیس دن روزہ رکہو اور بعد اسکی کوہ طور پر آؤ
کہ تمکو کتاب دینگی پس موسی علیہ السلام نی تیس دن روزہ رکہا اور انتیسوین دن طور پر گئی ہرگاہ بوی دہن
اونکی بسبب روزی کی متغیر ہوئی تہی مکروہ جانا اونہون نی کہ خدا سی کچہہ کلام کرین واسطی دفع
بو کی مسواک کی ملائکہ نی کہا کہ ہم تجہسی بو بی مشک سونگہتی تہی تو نی اوسکو مسواک دفع کیا
حقتعالی نی فرمایا کہ دس دن اور روزہ رکہو کہ تا وہ رائحہ عود کری و واعدنا اشارہ طرف اسیکی
ہی قولہ معنی کلمہ کی یہہ ہین کہ سنوایا خدا نی کلام اپنی کو موسی کو اور بعضی کہتی ہین کہ کرسی آواز
الٰہی تہی اور تبیان مین لکہا ہی کہ ہرگاہ حق تعالی نی چاہا کہ ساتہہ موسی کی کلام کری حکم کیا کہ سات
فرسخ تک گرداگرد طور کی ظلمت ہو جائی ہرگاہ موسی نی قدم اوس ظلمت مین رکہا دو نور اونکی
کہ آدمی کی واسطی معین ہین دور ہوئی اور آسمان کو دیکہلایا فرشتونکو دیکہا کہ جوا ہین کہڑی ہوئی
ہین اور عرش عظیم معلوم ہوتا ہی بعد اسکی حق تعالی نی دوستی کلام کیا اور ینابیع مین لکہا ہی کہ
حق تعالی نی چوبیس ہزار کلمی دوستی کہی اور ایک روایت ہی کہ سات لاکہہ اور کشاف مین لکہا ہی کہ
حق تعالی نی چالیس شبانہ روز موسی سی کلام کیا ہرگاہ موسی مناجات سی فارغ ہوئی ستر
شخص اخیار قوم سی ساتہہ اونکی تہی اور بیرون حجاب کہڑی تہی کہا اونہون نی کہ ہم نی بہی
سنا کلام کو لیکن نہین معلوم کہ کلام خدا کا تہا یا مخلوق کا ہم ایمان لاوینگی کہ جب تک
دیکہہ نہ لیوین ہرچند موسی نی انکو کہا کہ دیکہنا حق تعالی کا محالات سی ہی قبول کیا اونہی نی
تو سوال رویت کا کرنا چاہئی ہم کہ کیا جواب دین ہی مجہی کہا موسی نی کہ پروردگار میری دیکہلا تو
مجکو تا نظر کروں طرف تیری کہا خدا نی کہ ہرگز نہ دیکہہ سکیگا تو اور لیکن نظر کر طرف پہاڑ کی پس اگر کہ ٹہرا رہی

اپنی جگہہ پر پس قریب ہی کہ تو دیکہہ سکیگا پس ہرگاہ ظاہر کیا نور اپنی کو واسطی کوہ کی بقدر
سوفار سوزنکی کروانا اوس پہاڑ کو ریزہ ریزہ معین المعانی مین لکہا ہی کہ سہل بن عبدالله سی منقول ہی کہ حق تعالی
نی نور اپنی کو جو کہ ستر ہزار حجاب ہی بقدر ایک درہم کی ظاہر کیا اوسوقت جو دیوانہ کہ روی زمین پر تہا
ہوشمین آیا اور ہر بیمار تندرست ہوا اور عرصہ زمین سرسبز ہوا اور پہاڑ شور شیرین ہوا اور صنم
گر پڑی اور آتش کہ مجوس کل ہو گیا بسبب تجلی اوس فرقہ کی اور تبیان مین لکہا ہی کہ کوہ طور وجود
اس عظمت کی پارہ پارہ ہوا اور چہہ پہاڑ اوس سی جدا ہوئی تین پہاڑ کہ نام اونکا احد و ورقان و رضوی ہی
مدینہ مین گری اور تین پہاڑ کہ ثور اور ثبیر اور حرا ہی مکہ مین گری اور یہ واقعہ وہ روز بیہوشی موسی کی
سی کہ روز عرفہ کا تہا تا شام روز جمعہ تک ہی اور ستر شخص ہلاک ہوئی بعد اسکی ہرگاہ حضرت موسی
ہوشمین آئی کہا کہ پاک ہی تو یاد کرتا ہون تجکو اوس چیز سی کہ لائق اور شایان حضرت تیری کی
نہین ہی اور پاک جانتا ہون تجکو اس بات سی کہ بچشم سر دیکہا جائی تو توبہ کی مین طرف تیری جس
سوال رویت سی اور مین اول ایمان لانی والا تہا کہ کوئی تجکو دیکہہ نہین سکتا تبیان مین منقول ہی
کہ ہرگاہ طور پر تجلی ہوئی دکوہ یک روان ہوا اور تا روز قیامت زمین پر چلا جائیگا اور
ہرگز ایک موضع مین قرار نہ لیگا اور روضہ بنیہ سی روایت ہی کہ ہرگاہ موسی نی سوال رویت کیا
حق تعالی نی ابر کو ساتہہ رعد اور برق کی بہیجا کہ کوہ اوس کو چو گرد کہیر لیا اور فرشتگان آسمان کو فرمایا
کہ تم جاؤ اور موسی پر اعتراض کرو کہ یہہ جرأت کیونکی تو نی فرشتی متوجہ موسی کی طرف ہوئی اکیم
گرداگرد کوہ کی چار فرسخ تک گہیر لیا اول فرشتگان آسمان دنیا بصورت گاؤ کی موسی پر بلا کر
ہوئی ساتہہ آواز رعد کی تسبیح اور تہلیل کرتی تہی بعد اسکی فرشتگان آسمان دوم نازل ہوئی شکل
شیرونکی با آواز مہیب تسبیح اور تہلیل کرتی تہی موسی خوفناک ہوئی اور اعضا اونکی کانپنی

لگی اور بال بدن پر کہڑی ہو گئی کہا موسی نی کہ بارخدایا اس سوال سی پشیمان ہوا میں مجکو
اس ہول سی نجات دی پیشوائی فرشتون نی کہا ای موسی جلدی تنی جزع اور بیتابی کی صبر کر
لذ زیادہ دیکہی تو اس سی جو شخص کہ سوال کری جسطرحسی کہ تو نی سوال کیا ہی چاہیی کہ زیادہ
صبر کری تو پس بعد اسکی فرشتگان آسمان سوم نازل ہوی بصورت کرکسونکی آواز تسبیح و تہلیل کو
بلند کرتی تہی اسطرحسی کہ قریب تہا کہ پہاڑ پاش پاش ہو جائیں اور شعلہ آتش منہ اونکی سی باہر نکلتا تہا
بعد اسکی فرشتگان آسمان چہارم نازل ہوی ساتہ خلقت عجیب و غریب کی کہ کسی حیوان کی مشابہ
نہ تہی اور رنگ اونکا مثل رنگ آتش کی تہا اور آواز تسبیح اور تہلیل اونکی زیادہ تر فرشتگان
آسمان سوم سے تہی بعد اسکی فرشتگان آسمان پنجم نازل ہوی ایسی ہیبت سی کہ موسی کو طاقت دیکہنی کی
نہ تہی لرزہ عظیم اونکی بدن پر طاری ہوا رونی لگی پیشوائی ان فرشتون نی کہا کہ ٹہری ہو کہ شکل اسکی
کی کہ طاقت اونکی نہ لاو گی فرشتگان آسمان ششم نازل ہوی کہ ہر ایک ہاتہہ میں ایک درخت آتش کا
تہا مثل درخت خرما کی اور پوشاک اونکی آگ تہی اور سب با آواز بلند او صورت تسبیح اور تہلیل کہتی
تہی اور تسبیح اونکی یہہ تہی کہ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْعِزَّةِ اَبَدًا لَا يَمُوتُ موسی نی بطاقت
ہو کر عرض کی بارخدایا پسر عمران کی نگہبانی کر کہ مشرف بموت ہوا ہی اگر اس جگہہ سی جاؤن
تو جل جاؤن اور اگر رہون میں تو مر جاؤن پیشوائی فرشتگان آسمان ششم آگی آیا اور کہا کہ ای
موسی جلدی نکر کہ اس سی عجیب تر دیکہی گا تو پس حق تعالی نی فرشتگان آسمان ہفتم کو حکم کیا کہ حجاب
کو اوٹہا لو اور تہوڑا نور عرش موسی کو دکہلاو جس وقت کہ وہ نور ظاہر ہوا پہاڑ ریزہ ریزہ ہوا
عظمت اور ہیبت اونکی سی جو پتہر اور درخت کہ گرد اوس کوہ کی تہا مثل غبار کی ہو گیا حضرت
موسی گری اور بیہوش ہوی حق تعالی نی اوس سنگ کو کہ موسی اوپر اوسکی تہی بلند کیا تا موسی

موسی صاعقہ سی جل نہ جاویں بعد اسکی آتش عظیم آسمان سی نازل ہوی اور اون ستر لوگون کو
جلا دیا اور لطف اور کرم الہی شامل حال موسی کی ہوا اور ہوش میں آئی روبرو اسکی تب کلام سی سجدہ کی
توبہ کی اور فرمایا کہ کیا بزرگوار ہی تجکو اور پاکیزہ تر ہی تو تو رب الارباب ہی اور مالک الملوک
نہیں برابری کر سکتی تجسی کوئی چیز اور نہیں مقابلہ کر سکتی تجسی کوئی چیز پروردگار میری تو بہ کی
میری طرف تیری اور جمیع حمد ثابت ہی واسطی تیری کہ نہیں شریک ہی واسطی تیری اور [illegible]
علما کی توضیح محقق اور پوشیدہ نرہی اہل سنت متفق ہوی ہیں اسپر کہ ہم حق تعالی کو چشم سر سی دیکہیں گی
سوائی مشرکوں کی اور دلیل عقلی اونکی اسپر کہ کمال شریک بو الحسن اشعری اور قاضی ابو بکر کی [illegible]
اور حسین سی یہہ ہی کہ اعراض اور جو ہر کو چشم سر دیکہتی ہیں کہ جا ہی کہ بالارادہ مشترک ہو وہ وجود [illegible]
ہمین یکہ وجود واوٹ وونکا پس جو چیز کہ وجود میں ہو گی دیکہی جاوی گی اور ہر گاہ کہ حق تعالی تمام
اکمل موجودات کا دیکہنا اوسکا بطریق اولی ہو گا اور اعتراضات اس دلیل پر کتب بابیہ میں [illegible]
اور مفصلا بیان ہوی ہیں خصوصا کتاب عماد الاسلام میں کہ مصنفات جناب علیین مکان دلدار علی مجتہد کی
نہایت العقول میں کہ مصنفات فخر الدین رازی ہی اور قرینہ بطلان اس دلیل کا یہہ ہی کہ بعضی [illegible]
اہل سنت سی کہ جواب اعتراضات باقیہ کا نہیں کہسکتا ہی مثل علامہ سید شریف کی اور فخر الدین
نی کتاب مذکور میں اسطرحسی کہ نہایت کہ ترجیح اوس کا یہہ ہی ظاہر ہوا اور اسطے تیری مجموع اوس جگہہ کہ
ذکر کیا ہی کہ اوسکا تعلق اس مسئلہ میں تہی نہیں میں رجحان اونکی تحقیق اس مسئلہ میں یہہ ہی کہ [illegible]
ایسی نزاع لفظی سی قریب ہی کہ میں بیان سکا کرد کا انتہی کلامہ اور ہر گاہ تمام اعتراضات باقیہ کا ذکر
کہ باعث طول کا ہی اعراض کیا گیا لیکن پر اس دلیل میں کہ شاید قسم ہو عوام کو اور خاطر فاتر مبتدین
مخصوص کی سی جاوی بہتر ہی کہ اکثر شبہات اونکا دفع ہو گیا اور بہون کہ تلامذہ دینی

کہتا ہی کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کہتی ہین تین چیزونکو کہ مین نسبت اوسکو نہین کرتا ہون اول
یہہ ہی کہ حق تعالی کو نہین دیکہہ سکتی ہین کہ سترہ سی اسکی قائل ہوئی ہین اسواسطی کہ جو چیز موجود ہی
اوسکا دیکہنا ممکن ہی دوسری کہتی ہین کہ شیطان آگ سی عذاب کیا جاویگا کہ سترہ سی ممکن نہین جو
چیز آگ سی ہو وہ آگ سی عذاب کی جائی تیسری کہتی ہین کہ بندہ فاعل فعل اپنی کا ہی حال آنکہ مذہب
خلاف اسکی ہی بر وادہ مین ہرگاہ وہ یہہ سخن تمام ہوا بہلول نے ایک ڈہیلا زمین سی لیکر ابوحنیفہ کو مارا اور
بہاگی اتفاقا وہ ڈہیلا پیشانی ابوحنیفہ پر لگا ابوحنیفہ ساتہہ تلامذہ اپنی کی عقب اونکی دوڑے اور اونکو
گرفتار کیا اور ہرگاہ وہ دار خلیفہ تہی اسواسطی لاچار اونکو خدمت خلیفہ مین لائے اور حکایت اونکی
کی بہلول نے ابوحنیفہ سی پوچہا کہ مجہسی کیا ستم تجکو پہنچا ہے ابوحنیفہ نی کہا کہ تمنی ڈہیلا میری پیشانی پر مارا
سر میرا درد کرتا ہی بہلول نی کہا کہ درد مجکو دکہلا دی کہا ابوحنیفہ نی کہا درد کیونکر دکہلاؤں
ہین بہلول نی کہا پس تم کیون اعتراض امام جعفر صادق علیہ السلام پر کرتی تہی اور کہتی تہی کہ کیا
معنی کہ خدا تعالی موجود ہو اور نہ دیکہہ سکین اور تمہی دعوی ایذا پہنچنی ڈہیلی سی کا ہی تو اسواسطی کہ
بنابر قول تیری خاک سی خاک کو ایذا نہ پہنچی مثل اسکی کی کہ کہا تونی کہ شیطان آگ سی ہی ایذا نہ پہنچی
گی اور تیسری تو قائل ہی کہ بندہ کام اپنا آپ نہین کرتا ہی بلکہ خدا کروانا ہی پس چاہئی کہ عوض ڈہیلا
مارنی کا خدا سے تو مجہکو کیون گرفتار کیا ہی آخر الامر ابوحنیفہ خجل ہوکر اوٹہہ کہڑا ہوا مجلس سے اور ہرگاہ
کہ حال ادلہ عقلی اہل سنت کا بخوبی ظاہر ہوا اب دلیل نقلی اونکی رویت حق تعالی پر سنا
چاہئی چنانچہ وہ کہتی ہین کہ دلیل نقلی رویت حق تعالی پر یہہ آیہ ہے اور تقریر اونکی یہہ ہی کہ اگر رویت
خدا جائز نہوتی حضرت موسی علی نبینا علیہ السلام جناب باری سی سوال نکرتی اور سوال کرنا
اونکا قول حق تعالی کی معلوم ہوتا ہے رب ارنی انظر الیک قال لن ترانی و

لکن انظر الی الجبل فان استقر مکانہ فسوف ترانی فلما تجلی ربہ للجبل
جعلہ دکا وخر موسی صعقا فلما افاق قال سبحانک تبت الیک وانا اول
المومنین بیان وجہ دلالت یہہ ہی کہ اگر حضرت موسی علی نبینا علیہ السلام عدم جواز رویت
حق سی آگاہ تہی پس ہرگز یہہ سوال جہل لازم آتا اور یہہ شان نبی کلیم نہین اور یہی استدلال انکا
سی جو جواب دیگر کرتی ہین وہ یہہ ہی کہ حق تعالی نی رویت اپنی کو معلق باستقرار جبل کیا ہی اور وہ فی
نفسہ ممکن ہے اور جو چیز کہ معلق ممکن پر ہو وہ بہی ممکن ہوتی ہی اور جواب دلیل اول سی چند وجہ
ہی وجہ اول یہہ ہی کہ موسی نی از خود سوال نہین کیا ہی بلکہ از باعث اصرار قوم سوال کیا تہا
چنانچہ قرینہ وارد ہی قول حق تعالی کی واذ قلتم یا موسی لن نؤمن لک حتی نری
اللہ جہرۃ فاخذتکم الصاعقۃ وانتم تنظرون یعنی وقتیکہ کہا تمنی ای موسی ہرگز ایمان لاوینگی
ہم واسطی تیری تا آنکہ دیکہین ہم خدا کو ظاہر مین پس لیا اونکو صاعقہ نی حال آنکہ تم دیکہتی تہی اور
قول حق تعالی کا واختار موسی قومہ سبعین رجلا لمیقاتنا فلما اخذتہم
الرجفۃ قال رب لو شئت اہلکتہم من قبل وایای اتہلکنا بما فعل السفہاء منا اور قول
حق تعالی ہی فقد سألوا موسی اکبر من ذلک فقالوا ارنا اللہ جہرۃ اور ترجمہ آیہ
متوسط کا اس واسطہ کہ اس مقام مین ذکر ہوا ہی لہذا بیان کیا اور ترجمہ آیہ آخر کا یہہ ہی تحقیق
کہ سوال کیا اونہون نی موسی سی زیادہ تر اس سی پس کہا اونہون نی کہ دکہلا تو ہمکو خدا کو ظاہر مین فی
الواقعی یہہ جواب کمال متین و معقول ہے ابو الفتوح رازی نی تفسیر اپنی مین لکہا ہی بیچ قول
حق تعالی کی لن نؤمن لک الآیۃ اسطرح سی لکہا ہی کہ یہہ دلیل ہی اوپر بطلان قول اونکی کی کہتی
ہین کہ سوال موسی نی رویت کا کیا تہا اسواسطی کہ حق تعالی نی تصریح کی کہ سوال کیا قوم موسی نی

ہوا یعنی صاعقہ آسمان سے قوم پر گرا اور موسیٰ علیہ السلام سالم رہے اگر موسیٰ کی ادبکی درخواست
کی ہوتی تو چاہیے تہا اول صاعقہ موسیٰ پر گرتا اور دلیل سوم یہ کہ حق تعالیٰ نے آیۂ دیگر میں سطرح
فرمایا ہے يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ
أَكْبَرَ مِنْ ذَٰلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً اور نبی موسیٰ سطرح کہتے ہیں أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ
مِنَّا سبحان اللہ اگر ایک جماعت جہلا بنی اسرائیل کی کمال آرزو سے خواہش رویت حق تعالیٰ
کی کی تو نصیب کی صاعقہ ہوا اور نصیب موسیٰ کی بسبب جو صحبت کے بیہوشی اور نصیب کوہ جاتی قدم
ہو کہ تہا پارہ پارہ ہو انہیں جانتا میں کہ نصیب اوس شخص کی کیا ہو گا کہ جو جسم طلب سے اعتقاد رکہتے
ہیں کہ خدا تعالیٰ کو ظاہر میں بلیہ سکین مثل دیکہتے اجسام در الواکی انتہی کلامہ اور وجہ دوم از جملہ
وجوہ دلیل اول یہ ہے امکان کہتا ہے کہ موسیٰ نے از خود سوال کیا ہوا اگر چہ علم استحالہ رویت حق از
وجہ دلیل عقل موسیٰ کو حاصل تہا لیکن موسیٰ نے واسطے تقویت عقل کے درخواست کیا ہو تا علوم جمع
سے ہی استحالہ رویت ثابت ہو جائے اور نظیر اسکا قول ابراہیم علیہ السلام ہے رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ
تُحْيِي الْمَوْتَىٰ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي اور وجہ سوم یہ ہے کہ بنا بر
مسلک اہل سنت کی یہ لازم آتی ہے کہ علم ما یجوز علیہ وما لا یجوز علیہ حاصل نہ تہا ہو واسطے کہ موسیٰ نے
طلب رویت حق کی دار دنیا میں یا علم انکو حاصل نہ تہا کہ رویت ویسکی آخرت میں ممکن ہے اور دار
دنیا میں نہیں ممکن اور جواب دلیل دوم کا یہ ہے کہ استقرار جبل کو فی نفسہ ممکن ہے لیکن ممتنع ہوا اس کا
نظر بغیر اس ورود یہ ہے کہ انتفاء استقرار جبل لن ترانی سے معلوم ہوتا ہے اور علم ازلی حق تعالیٰ کا
تہا کہ یہ جبل مندک ہو گا اور علی ہذا القیاس ارادہ حق تعالیٰ کا ازل سے متعلق تہا کہ اس کوہ کو ٹکڑا
کرے گی الخ او دلیل عقلی قطعی یا شبہ کی عدم جواز رویت حق تعالیٰ پر یہ ہے کہ رویت کو جسم اور مکان لازم ہے

ہی اور اوسکو مع لازم قاطع ثابت کیا ہے کہ جسم ہونا حق تعالیٰ کا ور مکانی ہونا اوس کا محالات سے اور دلیل نقلی
عدم رویت حق پر یہ ہے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ یعنی نہیں پاتی ہیں اوسکو نگاہیں

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ
اور لیا قوم موسیٰ نے پس از جانے موسیٰ کی زیور سے اپنے گو سالہ کو کہ جسم تہا واسطے اوس کی آواز تہی
أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا
کیا نہیں دیکہتے وہ بدبخت کہ وہ گو سالہ نہیں کلام کرتا اون سے اور نہیں دکہاتا اونکو راہ لیا اوسکو اور تہے
ظَالِمِينَ ○ وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا
اور جب کہ ڈالا گیا بیچ ہاتہوں اون کی کے اور دیکہا اونہوں نے کہ تحقیق گمراہ ہوئے
قَالُوا لَئِنْ لَمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ
کہا اونہوں نے اگر نہ رحم کرے ہمکو پروردگار ہمارا اور نہ بخشے ہمکو البتہ ہونگے ہم زیان کاروں سے
وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا
اور جب کہ پہر گیا موسیٰ طرف قوم اپنی کی درحالیکہ خشمناک تہا اور غمگین کہا موسیٰ نے بری
خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِي أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ
کہ خلافت کیا تمنے میرے پس جانے میرے کیا جلدی کی تمنے حکم رب اپنے سے اور پہینکا لوحوں کو اور
وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي
پکڑا سر بہائی اپنے کا کہینچتے تہے اوسکو طرف اپنی کہا ہارون نے ای بیٹے ماں میری تحقیق قوم نے ناتوان جانا مجہکو
وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي
اور نزدیک تہا کہ وہ قتل کرتے مجہکو پس نہ خوش کر ساتہ میرے دشمنوں کو اور نہ کر دان تو مجہکو

مع القوم الظالمين ○ قال رب اغفر لي ولأخي وأدخلنا

ساتھ قوم ظالموں کے — کہا موسی نے اے پروردگار میرے بخش مجکو اور بھائی میرے کو اور داخل کر ہمکو

في رحمتك وأنت أرحم الراحمين ○ إن الذين اتخذوا العجل

بیچ رحمت اپنی کے اور تو بہتر بخشنے والوں کا ہے تحقیق جن لوگوں نے پکڑا بچھڑے کو

سينالهم غضب من ربهم وذلة في الحيوة الدنيا و

شتاب پہنچیگا انکو غضب جانب رب انکے سے اور خواری بیچ زندگانی دنیا کے اور

كذلك نجزي المفترين ○ والذين عملوا السيئات

اسیطرح سزا دیتے ہیں ہم بہتان باندھنے والوں کو اور وہ لوگ کہ کیا انہوں نے برائیاں

ثم تابوا من بعدها وآمنوا إن ربك من بعدها لغفور رحيم

پس توبہ کی انہوں نے پیچھے اسکے اور ایمان لائے تحقیق پروردگار تیرا پیچھے اسکے البتہ بخشنے والا مہربان ہے

ولما سكت عن موسى الغضب أخذ الألواح وفي نسختها

اور جب کہ تھم گیا موسی سے غصہ لے لیا تختیوں کو اور بیچ لکھے ہوئے انکے

هدى ورحمة للذين هم لربهم يرهبون ○ واختار موسى

ہدایت تھی اور رحمت واسطے ان لوگوں کے کہ وہ واسطے پروردگار اپنے کے ڈرتے ہیں اور اختیار کیا موسی نے

قومه سبعين رجلا لميقاتنا فلما أخذتهم الرجفة

قوم اپنی سے ستر مرد واسطے وعدے ہمارے کے پس جب کہ پکڑا انکو صاعقہ نے

قال رب لو شئت أهلكتهم من قبل وإياي أتهلكنا

کہا موسی نے اے رب میرے اگر چاہتا تو ہلاک کرتا انکو آگے اس سے اور مجکو بھی کیا ہلاک کرتا ہے ہمکو

بما فعل السفهاء منا إن هي إلا فتنتك تضل

ساتھ اسکے کہ کیا احمقوں نے ہم میں سے نہیں یہ مگر امتحان تیرا گمراہ کرتا ہے

بها من تشاء وتهدي من تشاء أنت ولينا فاغفر لنا وارحمنا

ساتھ اسکے جسکو چاہتا ہے اور ہدایت کرتا ہے جسکو چاہتا ہے تو صاحب ہمارا ہے پس بخش ہمکو اور مہربانی کر

وأنت خير الغافرين ○ واكتب لنا في هذه الدنيا حسنة

اور تو بہتر بخشنے والوں کا ہے اور لکھ واسطے ہمارے بیچ اس دنیا کے بھلائی

وفي الآخرة إنا هدنا إليك قال عذابي أصيب به من أشاء ورحمتي وسعت

اور بیچ آخرت کے تحقیق ہم نے رجوع کیا طرف تیری کہا عذاب اپنا پہنچاتا ہوں ساتھ اسکے جسکو چاہتا ہوں اور رحمت میری نے گھیر لیا ہے

كل شيء فسأكتبها للذين يتقون ويؤتون الزكوة والذين هم بآياتنا يؤمنون

ہر چیز کو پس شتاب لکھوں گا اسکو واسطے ان لوگوں کے کہ ڈرتے ہیں اور دیتے ہیں زکوۃ اور وہ لوگ کہ ساتھ آیتوں ہماری کے ایمان لاتے ہیں

الذين يتبعون الرسول النبي الأمي الذي يجدونه مكتوبا

وہ لوگ کہ پیروی کرتے ہیں رسول نبی امی کی وہ جو پاتے ہیں اسکو لکھا ہوا

عندهم في التورية والإنجيل يأمرهم بالمعروف وينهاهم

نزدیک اپنے بیچ توریت کے اور انجیل کے حکم کرتا ہے انکو ساتھ اچھی بات کے اور منع کرتا ہے انکو

عن المنكر ويحل لهم الطيبات ويحرم عليهم الخبائث

بری بات سے اور حلال کرتا ہے واسطے انکے پاکیزہ چیزوں کو اور حرام کرتا ہے اوپر انکے پلید چیزوں کو

ويضع عنهم إصرهم والأغلال التي كانت عليهم

اور دور کرتا ہے ان سے بوجھ انکا اور طوق جو تھے اوپر انکے

فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ

پس وہ لوگ کہ ایمان لائی ساتھ نبی کی اور تعظیم کی اوسکی اور مدد دی اوسکو اور پیروی کی اوس نور کی

الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ ع

ایسا نور کہ نازل کیا تہا ساتھ اوسکی یہہ گروہ وہی رستگاران ہین

قولہ تعالی خود منقول ہی کہ بنی اسرائیل ایک شب مصر سی باہر آئی اور بسبب اسکی کہ قوم
فرعون کو ہماری حال سی خبر نہو بہانہ کیا کہ ہماری یہان شادی درپیش ہی ہم چاہتی ہین
اور ہر ایک نی قوم فرعون سی کچھ زیور عاریت لیا اور بعد از غرق ہونی قوم فرعون کی وہ زیور
انکی ہاتھ مین تہا ہرگاہ موسی طور پر گئی سامری نی اون زیور کو بنی اسرائیل سی لیا اور
وہ زر کامل تہا بشکل گوسالہ اوس زیور سی دن نی طیار کیا اور کچھ خاک زیر قدم جبرئیل
کی وقت غرق قوم فرعون کی اوٹہا رکہی تہی قالب گوسالہ مین ڈالی فی الحال اوس گوسالہ
سی آواز آنی لگی اور بنی اسرائیل نی کہ اوس آواز کو سنا اکثر اوسکی سجدہ کرنی لگی اور تفصیل اس
حکایت کی سورہ طہ مین مذکور ہوگی قولہ تعالی ثم تابوا الایۃ منقول ہی کہ ہرگاہ گوسالہ پرستون
نی توبہ کی اور کردار اپنی سی پشیمان ہوئی اور نزدیک موسی کی آئی
اور اون سی طلب استغفار کی خطاب آیا کہ قبول توبہ انکا یہہ ہی کہ ایک
دوسری کو قتل کری پس انہون نی بجبر و علم کی مقاتلہ شروع کیا اور ایک
سیاہی پیدا ہوئی کہ باعث شفقت اور مرحمت مانع کارزار نہو اور جس گاہ ہوا
روشن ہوئی ستر ہزار مرد مقتول ہوچکی تھی موسی کو انپر رحم آیا اور طلب
بخشش کی انکی واسطی حق تعالی سی تقصیر انکی سی درگذرا قولہ تعالی اولٰئک

المفلحون

کعب الاحبار سی مروی ہی کہ توریت مین مذکور ہی کہ محمد کہ پیغمبر آخر الزمان کا
کر بشارت دینی والا ہوگا اور خوف دلانی والا ہوگا دوزخ سی اور نگہبان اہل ایمان
کا ہوگا اور زور شت رو اور بدخو نہوگا اور کینہ کارون سی عفو کری گا اور ہم اوسکو
اپنی جوار مین رکھین گی تا کجی دین کو اوس سی راست کرین اور دلہای بستہ کو کہولین
ہم اور چشمہای نابینا کو اوس سی بینا کرین اور گوشہای کر کو شنوا کرین مولد اوس کا مکہ
ہوگا اور ہجرت اوسکی مدینہ کو ہوگی اور امت اوسکی سب اہل حمد اور شکر سی ہو
[illegible] مین کی اور جامہ ساق سی اوپر اور نعلین کی پاکیزہ رہی اور نجس ہو
اور بملاحظہ آفتاب کا واسطی ادای نماز کی کرین گی اور جس جگہہ کہ وقت نماز پہنچیگا
مشغول نماز ہون گی اور نماز مین صف باندہین گی مثل صف قتال کی اور دعوی فرزندان
اسمعیل سی ہونگی اور پیرو دین ابراہیم کی اور عربی زبان ہوگی اور اطراف اپنی کو
غسل اور مسح کرین گی اور آنکہون مین اوسکی سرخی ہوگی اور درمیان
دونو شانون اونکی کی مہر ہوگی اور میانہ قد ہون گی اور کلیم نبی کی اور تہوڑی
چیز پر قناعت کرین گی اور دراز گوش پر سوار ہونگی اور بازار مین جائینگی
اور خداوند حرب و غارت ہوگی اور صاحب شمشیر ہوگی اور کسی سی خوف نکری
اور اگر ہمراہ قوم نوح ہوتی تو ہلاک نہ ہوتی اور اگر درمیان عاد کی ہوتی
مستاصل نہ ہوتی اور اگر ہمراہ ثمود کی ہوتی ساتھ صیحہ کی گرفتار نہوتی اور
[illegible] ہوگی اور شدت اور راحت مین شاکر ہوگی فرشتی مصاحب اونکی ہونگی اور قوم اپنی

ادا رہیت سا لبجین کے اور رو نہ مین مقاتلہ بہت سا درمیان انکی ہوگا اور آخر الامر رب بر
غالب ہونگی او اصحاب و کی ہونگی جو اہل ہونگی اور امر معروف او ر نا ہی از منکر ہوگا اور خاتم ...
ہون ... رکوع نہم و سیپارہ نہم قولہ تعالیٰ الذین ... النبی ... معہ ... حرف ... آیات کی
سات ... ہو علی ابن ابیطالب والائمہ ...

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي
کہہ تو اے محمد ای گروہ مردمان تحقیق میں بھیجا ہوا خدا کا ہوں طرف تم سب کے ایسا وہ خدا کہ

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ
واسطے اوسکی پادشاہی آسمانوں کی ہی اور زمین کے نہیں ہے کوئی خدا مگر وہ جو

يُحْيِي وَيُمِيتُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
زندہ کرتا ہی اور مارتا ہے پس ایمان لاؤ تم ساتھ خدا کی اور رسول اوسکی کی ایسا کہ نبی امی ہی

الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ
کہ وہ ایمان لایا ہی ساتھ خدا کی اور کلمات بھی ہو اوسکی کی اور پیروی کرو تم اوسکے شاید کہ تم

تَهْتَدُونَ ۝ وَمِن قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ
ہدایت پاؤ تم اور قوم موسی سی ایک گروہ ہیں کہ ہدایت کرتی ہیں ساتھ حق کی

وَبِهِ يَعْدِلُونَ ۝ وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ
اور ساتھ حق کی عدل کرتی ہیں اور جدا کئی ہمنی اون سی بارہ

أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ
اولاد فرزندان ... گروہ گروہ اور وحی کی ہمنی طرف موسے کی جبکہ طلب پانی کی ...

إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانبَجَسَتْ
جبکہ طلب پانی کی اوس سی قوم اوسکی نی یہ کہ مار تو عصا اپنی کو ساتھ پتھر کی پس بہہ نکلے

مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۚ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ
اوس سی بارہ چشمی تحقیق کہ جانا ہر ایک آدمی نی جگہ پینی پانی کو اور سایہ کیا ہمنی اوپر اون کی

الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ
بدلی کو اور نازل کیا ہمنی اوپر اون کی ترنجبین کو اور مرغ بھنے کو کھاؤ تم پاکیزہ

مَا رَزَقْنَاكُمْ ۚ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝
اون چیزوں سی کہ روزی دی ہمنی تمکو اور نہیں ستم کیا اونہوں نی ہمپر اور لیکن تھی وہ اوپر نفسوں اپنی کی

وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ
اور جس وقت کہ کہا گیا واسطی اونکی رہو تم بیچ اس دیہ مین اور کھاؤ تم اوس سی جس جگہ کہ چاہو تم

وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ ۚ
اور کہو تم کلمہ استغفار کو اور داخل ہو تم دروازہ میں درحالیکہ سجدہ کرنی والی ہو تاکہ بخشیں ہم واسطی تمہاری گناہ تمہاری

سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ۝ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ
قریب ہی کہ زیادہ کرینگے ہم جزا نیکوں کی پس بدل کیا اون لوگوں نی کہ ظلم کیا اونہیں نی ... قول کی ...

الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ
ایسا کہ کہا گیا واسطی اونکی پس بھیجا ہمنی اوپر اونکی عذاب کو آسمان سی ساتھ اوس چیز کی کہ تھے وہ ظلم کرتی

ع نصف

قولہ تعالیٰ ... اور واسطی وہ جماعت کہ زمان موسی مین ثابت ... رہی اور
بعضی کہتی ہین کہ مراد مومنین اہل کتاب ہین مثل عبداللہ بن سلام اور ... کی او

مشہور یہہ ہی کہ بعد وفات حضرت موسی کی اور فوت ہونی خلیفہ اونکی شیع کی ہرج و مرج
بنی اسرائیل مین ظاہر ہوا اور کفر او قتل انبیا اور انواع معاصی کی مشغول ہوئی ایک
فرقہ اونمین سی بنیاز تمام حضرت ملک علام سی درخواست کی کہ ہم مین اور اس قوم مین جدائی
پڑی حق تعالی نی ایک راہ اونکی وہطی کشادہ کی کہ یہہ گروہ اوس راہ مین اسی ایک
نیم سال اوس راہ مین چلی گئی تا بجائیکہ پس زمین کلاب و ریاحین مین پہونچی اور اوس
مقام پر گہر بنائی اور سکونت اختیار کی اور پیغمبر نی ہماری انکو شب معراج دیکہا اور ایک سورہ
قرآن اونپر پڑہا بعد دسی کی ایمان لائی اور تا حال ذریت اونکی وہان مسلمان ہین اور
طرف قبلہ ہماری کی نماز پڑہتی ہین اور زکوٰۃ مال دیتی ہین اور نماز جمعہ پڑہتی ہین اور سوائی اسکی
کوئی تکلیف اونکو نہین پہونچی اور یہہ آیہ صفت مین اونکی نازل ہی اور حضرت امام محمد باقر
صلوات اللہ علیہ سی مروی ہی یہہ قوم پس زمین کلاب و ریاحین مین درمیان
اور اہل کلاب و ریاحین کی ایک وادی ہی ریگ سی جب سی کہ دعوت پیغمبر ہماری کی پہونچی
ہی خلاف اونکی نہین کیا ہی اور ہر ایک شخص اونمین سی استغفار کہتا ہی شب کو مندہ پر سناہ
اور دنکو وہ حوب رہتی ہی اور محصول زراعت تمام اراضی سی زیادہ وہ حاصل ہوتا ہی اور
مروی ہی کہ ذوالقرنین انکو دیکہا تہا قولہ اسباطا امما کہا ہی ازہری نی کہ سبط فرقہ کو کہتی ہین
اسباطی تثنیہ اور تانیث اور جمع نہین ہی اور کبہی جمع اسکی وہطی ہوتی ہی پس کہا گیا ہی
اسباطا اور کلام عرب مین مخصوص اولاد کو کہتی ہین زجاج نی کہا ہی کہ بعضی قبائل ہو
مین کہ سبط اس قوم کو کہتی ہین کہ بعد ایک قرنی ہوا اور صحیح یہہ ہی کہ اسباط فرزندان
اسحاق مین بمنزلہ قبائل کی ہین بیچ فرزندان اسمعیل کی پس فرزندان ہر فرزند کی اولاد

اولاد یعقوب سبط ہین او فرزندان فرزند کی اولاد اسمعیل سی قبائل ہین او رہ اونکو کہتی ہین لی کہ سبطا کا اطلاق کرنا اونکا
ساتہ قبائل کی ہی اطلاق کرنی کی ہی اور اسمعیل اور اولاد اسحاق ابن قولہ و اوحینا الی موسی ہی کی جو
موسی کہ اسرائیل کہا پانی جاتا قوم اوسکی نی مار اونی عصا سی پتہر کو اور دی گئی بارہ کل چشمہ جاری ہین بی جی کی تعداد
اسباط موسی کی بیس کی بی نی پتہر کو تورتی ہی نکالا اور اوسپر عصا مارتی تہی اوسکی بارہ چشمی جاری ہوتی تہی

وَاسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ اِذْ يَعْدُوْنَ

اور سوال کر تو اونسی بستی ... کہ تہا نزدیک دریا کی جسوقت تجاوز کیا اونہون نی امر الہی

فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ

بیچ روز شنبہ کی جسوقت آتین اونکو مچہلیان اونکی بیچ روز شنبہ کی اوپر ظاہر ہوکر پانی مین اور اوس روز

لَا يَسْبِتُوْنَ لَا تَاْتِيْهِمْ كَذٰلِكَ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ

کہ عمل شنبہ کا نہ کرتی تہی نہ آتی تہیں اونکو مچہلیان اسطرح سی آزماتی ہین ہم انکو بسبب اوس چیز کی کہ تہی فاسق ہوتی

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ

اور جسوقت کہا ایک گروہ نی اونمین سی کس واسطی پند دیتی ہو تم اوس گروہ کو کہ خدا ہلاک کرنیوالا اونکا ہی یا عذاب کرنیوالا ہی

عَذَابًا شَدِيْدًا قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ فَلَمَّا

ساتہ عذاب سخت کی کہا اونہون نی کہ پند دینا ہمارا اونکو عذر ہی طرف رب تمہاری کی اور شاید کہ وی پرہیزگاری کریں پس جبکہ

نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا

فراموش کیا اونہون نی اوس چیز کو کہ پند دیا گیا تہا ساتہ اوسکی نجات دی ہمنی اون لوگونکو کہ منع کرتی تہی برائی سی اور پکڑا ہمنی

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ فَلَمَّا عَتَوْا

اون لوگونکو کہ ظلم کیا اونہون نی ساتہ عذاب شدید کی بسبب اوس چیز کی کہ تہی فاسق ہوتی پس جبکہ سرکشی کی

عَنْ مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ○ وَإِذْ تَأَذَّنَ

اوس چیز سی کہ منع کی گئی تھی اوس سی کہا ہمنی واسطی اونکی کہ ہو جاؤ بندر ذلیل ○ اور جب خبر دی تیرے رب نے

رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ

البتہ بھیجتا رہیگا اونپر قیامت کے دن تک ایسے شخص کو کہ چکھاوے اونکو سخت برا عذاب

إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ○ وَقَطَّعْنَاهُمْ

بیشک تیرا رب البتہ جلد کرنے والا عذاب کا ہی اور بیشک وہ البتہ بخشنے والا مہربان ہی اور پراگندہ کیا ہمنے

فِي الْأَرْضِ أُمَمًا مِنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَٰلِكَ وَ

اونکو بیچ زمین کی گروہ گروہ ایک قسم اونمیں سی نیک بخت اور ایک قسم اونمیں سی کم اسکی ہیں اور

بَلَوْنَاهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ○ فَخَلَفَ مِنْ

آزمایا ہمنی اونکو ساتھ نیکیوں کی اور بدیوں کی شاید کہ وہ رجوع کریں طرف خدا کے پس پیچھی آئے

بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَٰذَا الْأَدْنَىٰ وَ

بعد اونکے ناخلف کہ پیچھی آنے والے کہ وارث ہوئے توریت کے لیتے ہیں متاع اس دنیا دنی کی اور

يَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِثْلُهُ يَأْخُذُوهُ أَلَمْ يُؤْخَذْ

کہتے ہیں وہ قریب ہی بخشا جاویگا واسطی ہمارے اور اگر آوی اونکو ویسی متاع اونکی مانند لے لیتے ہیں اونکو کیا نہیں لیا گیا

عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا

اوپر اونکے عہد بیچ توریت کی یہ کہ نہ کہیں وہ اوپر خدا کی مگر حق کو اور پڑھا اونہوں نے جو کچھ

مَا فِيهِ وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○ وَ

کہ بیچ اوسکے ہی اور گھر آخرت کا بہتر ہی واسطی اون لوگوں کی کہ خوف کرتے ہیں کیا پس نہیں سمجھتے ہو اور وہ لوگ کہ

وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ

اور وہ لوگ کہ تمسک کرتے ہیں ساتھ توریت کی اور برپا رکھتے ہیں نماز کو بیشک ہم نہیں ضایع کرتے اجر

الْمُصْلِحِينَ ○ وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ

نیکوکاروں کا ○ اور جبکہ بلند کیا ہمنی پہاڑ کو اوپر اونکے گویا کہ وہ سایبان تھا اور جانا اونہوں نی کہ وہ گرنے والا ہی

بِهِمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ○

اوپر اونکے لو تم اوس چیز کو کہ دیا ہمنی تمکو بعزم درست اور یاد کرو تم اوس چیز کو کہ بیچ اوسکی ہی شاید کہ تم خوف کرو

ع

فوائد يَسْبِتُونَ منقول ہی کہ ہر گاہ لوگوں نی دیکھا کہ روز شنبہ ماہیان بسیار پانی پر ظاہر ہوتی ہیں اور سوا اوسکے روز غایب ہو جاتی ہیں اس امر کو دیکھکر نہایت رنجیدہ ہوتی آخر الامر رای اونکی اسپر قرار پائی کہ حوض کھودی اور نالیان دریا سی اوس حوض میں بنائی ہر گاہ روز شنبہ آیا اور وہ مچھلیاں اوس حوض میں آئیں اون نالیوں میں جال رکھہ دئی کہ مچھلیاں دریا کو چلی نہ جائیں اور روز دیگر اون مچھلیوں کو پکڑتی تھی چند نوبت اونہوں نی ایسا کیا اور اثر عذاب ظاہر نہوا عظمت حکم الٰہی کی بخوبی اونکی دل میں نرہی اور اوس شہر میں ستر ہزار مرد تھی تین فرقہ ہوتی ایک فرقہ تو مشغول شکار ماہی میں ہوا اور ایک فرقہ منع کرتی تھی شکار کرتی تھی اور ایک فرقہ نصیحت کرنی والی ہی لِمَ تَعِظُونَ مروی ہی کہ ہر گاہ فایدہ نصیحت منع کرنی والوں پر حاصل نہوا ناامید ہو کر کہا اونہوں نی کہ اس شہر میں رہنا خوف ہی پس اونہوں نی اوس شہر میں قسمت کی ایک دیوار بیچ اونکی درمیان میں بلند کی ہر گاہ [illegible] اور وہ لوگ شکار ماہی پر اصرار کرنی والی رہی عذاب حق تعالی نازل [illegible] اونکو [illegible] صورت خوک اور بندروں کی کیا ایک روز وہ منع کرنی والی اونکی [illegible]

جب آواز نہ آئی کہا انہوں نے کہ شاید آج کے دن شراب خوار ہو [illegible] سے گئی ہے کہ وقت

بیہوش پڑے ہیں ہر گاہ آفتاب بلند ہوا اور کچھ اثر نکلا پیدا نہو [illegible] ونکی دیوار پر

رکھ کر چڑہے دیکہا [illegible] صفت شہر خوک اور بوزینہ ہو گئی لکہا ہے کہ جوان [illegible] اکثر زینہ ہو گئے

اور پیران انکی خوک ہو گئے ہر گاہ منع کرنے والی اونکی کہہ دیکھ داخل ہوئے اپنی خویش

یگانہ کو دیکھ کر رونے لگی اور کہتی تہی کہ ہم تمکو منع کرتی تہی اسی واسطے کہ ایکہ وزر تمپر عذاب

الہی نازل ہو گا پس یہہ لوگ تین دن تک زندہ رہی اور چوتہی دن مر گئی وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ

اذ انتقنا الجبل کیفیت اس واقع کی یہہ ہے کہ ہر گاہ بنی اسرائیل نے احکام توریت کو قبول

نکیا جبرئیل کو حق تعالی نے حکم کیا کہ ایک پہاڑ کو موضع اسکی سے اوکہاڑ اور بالائے سر انکی ٹہرا [illegible]

لشکر کا وانکی کی کہ ایک فرسخ تہا ہر گاہ اس پہاڑ کو انہوں نے دیکہا معلوم کیا انہوں نے

کہ یہہ پہاڑ ہمپر [illegible] سجدہ میں گری [illegible] ایکطرف [illegible] زمین پر رکہا اور طرف [illegible]

اور سی سبب [illegible] سجدہ [illegible]

سجدہ کا نشان [illegible] بنی اسرائیل [illegible] حق تعالی نے کہ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ

اور جب کہ لیا رب تیری نے فرزندان آدم سے پشتہای انکی سے اولاد انکی کو [illegible] اور گواہ لیا انکو

عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۛ شَهِدْنَا ۛ أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا

اوپر جانوں انکی کی آیا نہیں ہوں میں پروردگار تمہارا کہا انہوں نے [illegible] روز قیامت کی [illegible]

كُنَّا عَنْ هَٰذَا غَافِلِينَ ○ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا

[illegible] ہم تہی [illegible] یا کہو تم سوا اسکی نہیں کہ شرک لائی پدران ہمارے [illegible]

ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ○ وَكَذَٰلِكَ

تہی ہم فرزندان اونکی بعد اونکی کی [illegible] آیا پس ہلاک کرتا ہی تو ہمکو ساتھ اس کی کہ کیا کج روون نے اور اسیطرح سی

نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ○ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ

بیان کرتی ہیں ہم ایاتکو اور شاید کہ وہ رجوع کریں اور پڑہ اوپر اونکی خبر اوس شخص کی کہ دیا تہا ہمنی

آيَاتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ○

علم آیات اپنی کا پس [illegible] پس لاحق ہوا اوسکو شیطان پس ہوا وہ گمراہوں سے

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۚ

اور اگر چاہتی ہم مرتبہ بلند کرتی ہم اوسکو سبب ان آیتوں کی لیکن وہ میل کیا طرف زمین کی اور پیروی کی خواہش اپنی کی

فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۚ ذَٰلِكَ

پس مثل اوسکی مانند مثل کتی کی ہی اگر حملہ کری تو اوپر اوسکی [illegible]

مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ○

مثل قوم کی ہی کہ انہوں نے تکذیب کی آیات ہماری کو پس پڑہ ان قصوں کو شاید کہ وہ فکر کریں

سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنْفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ○

بری ہی مثل اوس قوم کی کہ انہوں نے تکذیب کی ساتھ آیات ہماری کی اور نفسوں اپنے پر ظلم کرتی تہی

مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي ۖ وَمَنْ يُضْلِلْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ○

جس شخص کو کہ ہدایت کرتا ہی [illegible] اور جو شخص کہ گمراہ کری [illegible] زیان کاران ہیں

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ

اور البتہ [illegible] پیدا کیا ہمنی واسطے دوزخ [illegible] جن اور انسان سی واسطے اونکی دل ہیں [illegible]

بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَٰئِكَ

ساتھ اون کے اور واسطے اونکے آنکھیں کہ نہیں دیکھتے ہیں ساتھ اونکے اور واسطے اونکے کان ہیں نہیں سنتے ہیں ساتھ اونکے یہ لوگ

كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ

مثل چارپایان کی ہیں بلکہ وہ گمراہ تر ہیں چارپایوں سے یہ گروہ وہی ہیں بیخبران ۔ اور واسطے خدا کی ہیں

الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ

نیک ہیں پس یاد کرو اوسکو ساتھ اون ناموں کی اور ترک کرو تم اون لوگوں کو کہ میل کرتی ہیں بیچ ناموں اوسکی کی جزا دیے جاوینگے

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ

ساتھ اوس چیز کی کہ تھی عمل کرتی ہیں اور اون لوگوں سی کہ پیدا کیا ہمنی ایک گروہ ہی کہ راہ دکھلاتے ہیں حق کی اور ساتھ حق کی عدل کرتی ہیں

قوله أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَىٰ اکثر مفسرین کہتی ہیں کہ حق تعالی نے ذریت آدم کو ساتھ صورت چیونٹی کی لیا اور حیات اور عقل اور نطق انکو دیا اور ربوبیت اپنے کو اونسے سوال کیا انہوں نے قبول کیا اور کہا اونہوں نے کہ ہم ربوبیت اور اقرار انکی کی گواہ ہیں اور گواہ آدم نے بھی کہا حق تعالی نے ملائکہ سے کہا کہ تم گواہ رہو کہا فرشتوں نے کہ شہدنا سدی نے کہا ہی کہ شہدنا خبری کلام حق تعالی الٰہی طرف سے اور فرشتوں کی طرف سے خبر نہیں کہ ہم گواہ ہوئے حاکم ابو عبد اللہ نے صحیح اپنی میں ابن عباس سے نقل کیا ہی کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ حق تعالی نے ذریت آدم سے میثاق لیا بطن نعمان میں اور وہ ایک وادی ہی نزدیک عرفات کے اور اوسکو نعمان سحاب بھی کہتی ہیں اور کشاف میں لکھا ہی کہ میثاق لینا دنیا میں تھا کہ وہ ولایت ہند میں ہی اور بعض تفاسیر میں لکھا ہی کہ یہ عہد لینا قبل از دخول جنت کے تمام تر دیکھ بیچ ایک صحرا کی کہ بہشت ہی اور عرض اوسکا ہزار برس کے راہ تھی اوس صحرا میں ذریات آدم کو بشکل مورچہ پیدا کیا اور پیغمبروں کو بشکل چراغ کے ... ایک ... اوسکی چراغوں ... پوچھا کہ خدایا یہ کون ہیں فرمایا کہ یہ خاتم پیغمبران ہی ...

تیرسی کہا کہ عمر اوسکی کس قدر ہوگی کہا حق تعالی نے کہ ساٹھ برس کہا یا رب خدایا عمر اوسکی زیادہ کر دی آئی کہ قلم تقدیر یوں جاری ہوا ہی اور ٹلنا اسکا خلاف مصلحت ہی اور ہر کا عہد لیکہا حق تعالی نے حکم کیا کہ پشت آدم میں مراجعت کرو تم اور جب تک یہ سب ہیں تم قرن باقی رہیگا قیامت کو قائم نکرونگا قوله آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا مراد اس سی نزدیک بعضوں کی امیہ بن صلب ثقفی تہا قوم عرب سی کہ کتب سماوی کو مطالعہ کیا تہا اور معلوم کیا تہا کہ اس زمانے میں ایک رسول مبعوث ہوگا کہ وہ خاتم پیغمبران ہوگا مگر کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ مبعوث ہوئے از جہت حسد کافر ہوا اور اکثر مفسرین نے کہا ہی کہ یہ بلعم باعور تہا کنعانی نوسی کہ صحف ابراہیم کو پڑہا تہا اور اسم اعظم جانتا تہا اور محمد علی الباقر صلوات اللہ علیہ سی مروی ہی کہ حق تعالی نے تشبیہ دی کفار کو ساتھ بلعم ابن باعور کے کہ ہوا نفس اپنی کو زہد اور صلاح پر اختیار کیا تہا اوسنی اور شہر بلقاسی تہا ابن عباس روایت کی ہی کہ ہر گاہ موسی نے قصد کارزار جباروں کا کیا ساتھ لشکر عظیم کی زمین کنعان اور تری لوگ نزدیک بلعم کی آئی اور کہا کہ تو جانتا ہی کہ موسی با لشکر بسیار ہماری جنگ کو آتی ہیں ہمکو قتل کرینگی اور ہماری عورتوں کو اسیر کرینگی اور ملک ہمارا تصرف میں لاوینگی اور ہمکو قوت اونکی مقابلہ کی نہیں ہی اور تم مستجاب الدعوات ہو دعا کرو کہ حق تعالی انکو ہمسی دفع کری اوسنی کہا کہ وائی پر تم کہ وہ پیغمبر خدا ہی کہ حکم اوسکی طرف سے آیا ہی کس طرحسی اوسپر بد دعا کروں میں اور اگر کس طرحسی کروں دین و دنیا سی محروم ہونگا میں لوگوں نے الحاح اور زاری بہت کی اوس وقت بلعم نے کہا ... استخارہ کر کی دیکھتا ہون اگر مامور ہونگا میں بد دعا کرونگا پس بنا بر طریقہ عادت اپنی کی

کیا اونہون نی کچھہ جواب نہ آیا لوگون نی کہا کہ اگر خدا اس سی کراہت رکہتا تو تجکو منع کرتا
ہرگاہ منع نکیا تجکو تو معلوم ہوا کہ خدا راضی ہی ساتہہ اس گفتار باطلکی کی ترغیبہ
ہوا اور ایک روایت مین ہی کہ خواب مین دیکہا کہ بنی اسرئیل پر بد دعا کر مطلق
نہو اور دراز گوش پر سوار ہوا اور بالای کوہ گیا اثنای راہ مین دراز گوش اوسکا بیٹہہ گیا
اونسی دراز گوش کو بہت سا مارا تا آنکہ کہڑا ہوا اسیطرحسی تین مرتبہ بیٹہہ گیا بار سوم
ہرگاہ اونی اسکو بہت سا مارا کلام کیا وای اوپر تیری ای بلعم کہان جاتا ہی تو
اور کسواسطی زد و کوب کرتا ہی تو نہین دیکہتا ہی تو کہ فرشتہ مجکو مارتی مین اور راہ آگی
کو مجکو نہین جانی دیتی مین یہہ کیا خیال کیا ہی تو نی اور ساتہہ وسوسہ شیطان کی
عازم ہوا ہی تو کہ پیغمبر خدا اس زمانہ پر بد دعا کری تو اس سی بہی وہ آگاہ نہوا آخر
بالای کوہ گیا ہرگاہ لشکر موسی کو دیکہا ہاتہہ واسطی دعا کی اوٹہایا اور زور پی انکی ہوا
کہ موسی اور قوم اوسکی کو بد دعا کری فی الحال زبان اوسکی منقلب ہوئی اور قوم اپنی کو
بد دعا کی اوسکی قوم نی کہا کہ کیا کیا تو نی اونسی کہا کہ قصد میرا برعکس اسکی تہا لیکن زبان
میری برخلاف اسکی جاری ہوا فی الحال زبان اوسکی نکل کر سینہ پر لٹک آئی اور کہا کہ
مین اسیواسطی کہتا تہا کہ دین و دنیا میری برباد ہوگی دولت آخرت سی تو محروم ہوا اب
صلاح یہہ ہی کہ بحیلہ دنیا جس اون مین بس چارہ یہہ ہی کہ مستورات اپنی کو لاؤ تم اور
امتعہ اپنا انکو دو تا بحیلہ خرید و فروخت درمیان لشکر کا موسی کی آوین اگر ایک
شخص نی بہی انسی زنا کیا تو ایک انمین سی بیشتر نہ پایگا بموجب کہنی اوسکی اونہون نی
عمل کیا ایک عورت اونمین نہایت حسین تہی ایکمرد اکابر بنی اسرئیل سی کہ نام اوسکا

اوسکا زمری بن سلوم تہا اور پیشوای سبط شمعون ابن یعقوب تہا ہرگاہ اوس زنکو
دیکہا فریفتہ جمال اوسکا ہوا اور اوسکو لیکر نزدیک موسی کی آیا اور کہا ای موسی یہہ زن
ساتہہ ایسی جمال کی ہمپر حرام ہی موسی نی کہا آرہی حرام ہی دیکہنا اوسکا چہ جائیکہ
مباشرت اوسکی اونسی کہا کہ واللہ تمہارا حکم بجانہ لاونگا مین اوسکو اپنی خیمہ مین لایا
اور اوس سی مرتکب فعل شنیع کا ہوا ہرگاہ اون لوگون نی بہی دیکہا اور مشغول زنا
ہوئی حق تعالی نی طاعونکو اونپر بہیجا چنانچہ ایکساعت مین ستر ہزار اونمین سی مرگئی
ایکمرد لشکریان موسی سی کہ نام اوسکا فنحاص تہا کہ فرزندان ہارون سی تہی اور نہایت
متقی اور پرہیزگار تہی اور سپہسالاران لشکر موسی سی تہی اوسوقت مین کسی حاجت کی
واسطی گئی تہی ہرگاہ مراجعت کی اونہون نی اور اس حال کو مشاہدہ کیا حربہ لیکر خیمہ زمری
مین آئی دیکہا کہ زمری اوس عورت کی ساتہہ سو رہا ہی دونوکو قتل کیا اور دونوکو
نیزی پر رکہا اور لشکر مین پہرایا اور کہتی تہی کہ یا رسول خدا یہہ جزا اوس شخص کی ہی
کہ عصیان حق تعالی کری حق تعالی نی طاعون کو اون سی برطرف کیا اور اسیواسطی
بنی اسرئیل سی کی عادت یہہ ہوئی تہی کہ خود بچہ کرتی تہی ایک حصہ فرزندان فنحاس
کو دیتی تہی قولہ یعنی جسطرح سی کہ دفع کرنا سگ کا اور نہ دفع کرنا اوسکا یکسان ہی
کسی حال مین صفت اپنی کو مثل زبان نکالنی کی ترک نہین کرتا ہی اسیطرح سی بلعم
سگ صفت کا حال یہہ تہا کہ کسطرح سی شامت اپنی سی نہ پہرا باوجود تنبیہات
بسیار کی تکملہ رکوع دوازدہم سپارہ نہم قولہ وللہ الاسماء الحسنی
ستر ہ حرف مین نکلی اوس سی یہہ عبارت وہو لا اعلی ولا اعلم لنقباحیہ

ثواب اسمائه تهه حرف مين بينات اوسكی تين سی چونتيس هوتی مين نكلی
اوس سی يهه عبارت حساب كرلو تم اي في علي وبنيه الهدى ومن خلقنا امة
يهدون بالحق وبه يعدلون ۝ بائيس حرف مين بينات اوسكی جهه سی
چهانوی هوتی مين نكلی اوس سی يهه عبارت وهي الائمة النقباء جلّ
والذين كذبوا بآياتنا سنستدرجهم من حيث لا يعلمون ۝
اور وه لوگ كه تكذيب كی آيات هماری كو قريب هی كه بتدريج اونكو بلا كرين كی اس طرح سی كه نه جانين كی وه
واملي لهم ان كيدي متين ۝ اولم يتفكروا ما بصاحبهم من
اور مهلت ديتا هون مين ان كو تحقيق داؤ ميرا مضبوط هی كيا نهين فكر كی انهون نی كه نهين صاحب كو
جنة ان هو الا نذير مبين ۝ اولم ينظروا في ملكوت السموات
جنون نهين هی وه مگر ڈرانی والا ظاهر ۔ كيا نهين نظر كرتی وه بيچ ملكوت آسمانون
والارض وما خلق الله من شيء وان عسى ان يكون قد اقترب
اور زمين كی اور بيچ اوس چيز كی كه پيدا كيا هی خدا نی هر چيز سی اور بيچ اسكی قريب هی يهه كه هو تحقيق نزديك
اجلهم فباي حديث بعده يؤمنون ۝ من يضلل الله فلا هادي
مدت فنا اونكی كی پس ساته كس كلام كی بعد قرآن كی ايمان لاوين كی وه جس شخص كو گمراه كری خدا پس نهين كوئی راه دكهانی والا
له ويذرهم في طغيانهم يعمهون ۝ يسئلونك عن الساعة
واسطی اسكی اور چهوڑتا هی اونكو بيچ گمراهی اونكی كی حيران پهرتی هين پوچهتی هين تجهسی اي محمد قيامت سے
ايان مرسيها قل انما علمها عند ربي لا يجليها لوقتها الا هو
كب هوگا آنا قيامت كا كهه تو اي محمد نهين هی علم اوسكا مگر نزديك رب ميری كی نهين ظاهر كرتا اسكو بيچ وقت اسكی كی مگر وه

ثقلت في السموات والارض لا تأتيكم الا بغتة يسئلونك
بهاری هی وه بيچ آسمانون اور زمين كی نهين آوی گی تمكو مگر ناگهان سوال كرتی هين تجهسی
كانك حفي عنها قل انما علمها عند الله ولكن اكثر الناس لا
گويا كه تو عالم هی اوس سی كهه تو اي محمد نهين هی علم اوسكا مگر نزديك خدا كی اور ليكن بهت لوگ نهين
يعلمون ۝ قل لا املك لنفسي نفعا ولا ضرا الا ما شاء الله ولو
جانتی هين كهه تو اي محمد نهين قادر هون مين واسطی نفس اپنی كی نفع كو اور نه ضرر كو مگر جو كچهه كه چاهی اور اگر
كنت اعلم الغيب لاستكثرت من الخير وما مسني السوء ان
هوتا مين كه جانتا غيب كو هر آئينه طلب كثرت كرتا مين بهتری سی اور نه پهنچتی مجهكو بدی نهين
انا الا نذير وبشير لقوم يؤمنون ۝ هو الذي خلقكم من نفس
هون مين مگر ڈرانی والا اور بشارت دينی والا واسطی ايسی گروه كی كه ايمان لاتی هين وه خدا ايسا هی كه پيدا كيا تمكو
واحدة وجعل منها زوجها ليسكن اليها فلما تغشاها حملت
واحد آدم سی اور پيدا كيا اوس تن واحد سی جوڑا اوسكی كو تاكه آرام پاوی ساته اوسكی پس جب صحبت كی حوا سی حامله هوئی
حملا خفيفا فمرت به فلما اثقلت دعوا الله ربهما لئن
ساته نطفه آدم كی پس ستمر رهی وه ساته اوسكی پس جب كه گراني والی هوئی دعا كی دونون نی خدا كو كه پروردگار دونو كا هی البته اگر
آتيتنا صالحا لنكونن من الشاكرين ۝ فلما آتاهما صالحا
تو دی همكو فرزند سالم هر آئينه هوونگی هم شكر كرنی والون سی پس جب كه ديا دونون كو لڑكا سالم
جعلا له شركاء فيما آتاهما فتعالى الله عما يشركون ۝
كرديا ان دونون نی واسطی اسكی شريك بيچ اوس چيز كی كه ديا تها خدا نی ان دونون كو پس بلند هی خدا اوس چيز سی كه شريك لاتی هين

قال الملا

أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ۝ وَلَا يَسْتَطِيعُونَ

کیا شریک کرتے ہیں ایسی چیز کو کہ نہیں پیدا کرتا کسی چیز کو حالانکہ وہ پیدا کیے گئے ہیں اور نہیں طاقت رکھتے ہیں

لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ۝ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ

واسطے اونکی یاری کرنیکی اور ساتھ اپنی جانوں کی یاری کرتے ہیں اور اگر بلاؤ تم اونکو طرف ہدایت کے

لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ۝ إِنَّ

نہیں پیروی کریں تمہاری برابر ہے تمہارے حق میں خواہ بلاؤ تم اونکو یا تم خاموش رہو بیشک

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ ۖ فَادْعُوهُمْ

وہ لوگ عبادت کرتے ہیں سوائے خدا کے جو ہیں بندے مانند تمہارے پس بلاؤ تم اونکو

فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا

پس چاہیے کہ وہ جواب دیں واسطے تمہارے اگر ہو تم سچے کیا واسطے اونکے پاؤں ہیں کہ چلیں ساتھ انکے

أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ

کیا واسطے اون کے ہاتھ ہیں کہ پکڑیں ساتھ اونکے یا واسطے اونکے آنکھیں ہیں کہ دیکھیں ساتھ اونکے یا واسطے اونکے

آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنْظِرُونِ

کان ہیں کہ سنتے ہیں ساتھ اونکے کہہ تو اے محمد کہ بلاؤ تم شریکان اپنی کو پھر مکر کرو تم مجھ سے پس نہ مہلت دو مجھکو

إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ۝

بیشک مولا میرا خدا ہے جسنے نازل کیا قرآن کو اور وہ دوست رکھتا ہے صالحوں کو

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ

اور اونکو کہ بلاتے ہو تم سوائے خدا کے قدرت رکھتے ہیں مدد تمہاری کو اور نہ نفسہا اپنی کی

يَنْصُرُونَ ۝ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا ۖ وَ

نفسہا اپنی کی یاری کرتے ہیں وہ اور اگر بلاؤ تم اونکو طرف ہدایت کی نہیں سنتے وہ اور

تَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ

اور دیکھتا ہے تو اے محمد اونکو کہ نظر کرتے ہیں وہ طرف تیری حالانکہ نہیں دیکھتے ہیں لے بخشش کو اور حکم کرو

بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ۝ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ

ساتھ نیکی اور مونھہ پھیر لے نادانوں سے اور اگر برانگیخت کرے تجھکو جانب

الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

شیطان سے کوئی وسوسہ پس طلب پناہ کر ساتھ خدا کے بیشک وہ سننے والا جاننے والا ہے بیشک اون لوگوں نے

اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ

کہ پرہیزگاری کی جس وقت پہنچا اونکو وسوسہ شیطان سے یاد کرتے ہیں خدا کو پس ناگہاں وہ

مُبْصِرُونَ ۝ وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ۝

بینائی رکھتے ہیں اور برادران شیطان کو کھینچتے ہیں شیطان بیچ گمراہی کی پس نہیں باز رہتے ہیں

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ

اور جسوقت نہ لاوے تو اونکو آیہ کہتے ہیں وہ کیوں نہ لایا تو اس آیہ کو کہہ اے محمد سوائے اسکے نہیں کہ پیروی کرتا ہوں میں اس چیز کی کہ وحی کی جاتی ہے

إِلَيَّ مِنْ رَبِّي ۚ هَٰذَا بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

طرف میری پروردگار میرے سے یہ قرآن دلیلیں روشن ہیں جانب رب تمہارے سے اور ہدایت اور رحمت واسطے اون لوگوں کی کہ ایمان لاتے ہیں

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ وَاذْكُرْ

اور جسوقت کہ پڑھا جاوے قرآن پس سنو تم اسکو اور خاموش ہو شاید کہ تم رحم کیے جاؤ اور یاد کرو

رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ

رب اپنے کو بیچ دل اپنے کے اتر و ہنی زاری کی اور خوف کی اور بغیر پکار آواز بلند کے گفتار سے

بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ

بیچ صبح اور شام کی اور نہ ہو تو بیخبروں سے بدرستی کہ وہ فرشتے کہ نزدیک

رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ۝

رب تیرے کی ہیں نہیں گردن کشی کرتے ہیں وہ پرستش اوسکی سے اور تسبیح کرتے ہیں واسطے اوسکے اور واسطے اوسی کے سجدہ کرتے ہیں

قولہ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ منقول ہی کہ افضل اوقات شبانہ روز صبح اور
شام ہی اسواسطے کہ ملائکہ شب و روز ان وقتوں میں حاضر ہوتے ہیں اور اوس
ذکر کو وہ لکھتے ہیں قولہ يَسْجُدُونَ یہہ تعریض ہی ساتھہ مشرکوں کی اور ترغیب
ہی واسطے مومنوں کی لہذا بعد تلاوت اس آیہ کی سجدہ کرنا سنت ہی اور اجماع امت
منعقد ہوا ہی کہ چار موضع میں سجدہ واجب ہی پڑہنے والے پر اور سننے والے پر
ایک سورہ الم تنزیل سجدہ میں اور دوسرا حم سجدہ اور تیسرا والنجم
میں اور چوتھا اقرأ میں اور گیارہ مواضع میں سنت ہی ایک اعراف میں اور ایک
سورہ رعد میں اور ایک نحل میں اور ایک بنی اسرائیل میں اور ایک مریم میں اور دو
حج میں اور ایک فرقان میں اور ایک نمل میں اور ایک صاد میں اور ایک انشقاق
میں [illegible] مروی ہے جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے کہ ہر گاہ فرزند آدم آیت سجدہ
[illegible] کرتا ہی شیطان اوس سے کنارہ کرتا ہی اور کہتا ہی وای اوپر کہ فرزند آدم مامور ہوا ساتھہ سجدہ کی اور
سجدہ کیا اسنے بہشت واجب ہوا اور میں مامور ہوا سجدہ کا پس نافرمانی کی اور دوزخ واجب ہوا

سجدہ
ثلثہ ع

اٰيَاتُهَا كَلِمَاتُهَا سُورَةُ الْأَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ حُرُوفُهَا وَرُكُوعُهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

ابتدا کرتا ہوں میں ساتھہ نام خدا کی رحمن اور رحیم کی

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

سوال کرتے ہیں وہ تجہسے غنیمت اپنی کا کہہ تو اے محمد غنیمتیں [illegible] خدا کی ہیں اور رسول کے پس ڈرو تم

وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّمَا

اور صلاح میں لاؤ تم احوال اپنے کو اور اطاعت کرو تم خدا کی اور رسول اوسکے کی اگر ہو تم ایمان لانے والے

الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ

نہیں ہیں مومن مگر وہ لوگ کہ جسوقت کہ یاد کیا جاتا ہی خدا ڈرتے ہیں دل اونکے اور جسوقت کہ پڑہی جاتی ہیں

عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ

اوپر اونکے آیتیں اوسکی زیادہ کرتی ہیں اونکو بیچ ایمان کی اور اوپر پروردگار اپنے کی توکل کرتے ہیں وہ لوگ کہ قائم رکھتے ہیں

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ أُولٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا

نماز کو اور اوس چیز سے کہ روزی دی ہمنے اونکو خرچ کرتے ہیں یہی لوگ وے ہیں مومنین ساتھہ حق کی

لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ كَمَا

واسطے اونکی درجے ہیں نزدیک رب اونکے اور آمرزش ہی اور روزی بزرگی کی جیسا کہ

أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

نکالا تجہکو رب تیرے نے گہر تیرے سے ساتھہ راستی کی اور بدرستی ایک گروہ مومنوں میں سے [illegible]

لَكَارِهُونَ ۝ يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ

ہر آئینہ گروہ مومنان والی تھی کہ مباحثہ کرتی تھی وہ ساتھ تیرے حق کی بیچ کے بعد اوسکی کہ ظاہر ہوا گویا کہ وہ کھینچی جاتی ہیں

إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنظُرُونَ ۝ وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ

طرف موت کی در حالیکہ وہ دیکھتی ہیں اور جبکہ وعدہ کیا تمسی خدا نی ایک کا دو گروہ سے

أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ

تحقیق کہ وہ واسطی تمہارے ہی اور دوست رکھتی ہو تم ایسا کہ غیر صاحب شوکت والی ہوں واسطی تمہارے اور چاہتا ہی

اللَّهُ أَن يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۝

خدا یہ کہ ثابت کری حق کو ساتھ آیتہای اپنی کی اور کاٹ ڈالی بنیاد کافروں کے

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ

تاکہ ثابت کری حق کو اور نابود کری باطل کو اگرچہ مکروہ جانیں گنہگاران اور یاد کرو جبکہ استغاثہ کرتی تھی

رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ۝

رب اپنی سی پس قبول کیا خدا نی واسطی تمہارے تحقیق کہ میں مدد کرنی والا ہوں تمہارا ساتھ ہزار کی فرشتوں سے پی در پی آنی والی

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ

اور نہیں کردانا اوس مددکو خدا نی مگر بشارت واسطی تمہارے اور تاکہ آرام لیویں ساتھ اوسکی دلہای تمہارے اور نہیں نصرت ہے

إِلَّا مِنْ عِندِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ ع

مگر نزدیک خدا سے بدرستیکہ خدا غالب ہی محکم کار

عیاشی نی بسنا خود ابی کعب سی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو کوئی کہ سورۂ انفال اور سورۂ برات تلاوت کری میں شفیع اوسکا ہوں قیامت میں اور گواہی دونگا کہ

یہ بری ہی نفاق سی اور بعدد ہر مرد و زن کی کہ دنیا میں ہیں دس حسنہ واسطی اوسکی لکھی جاتی ہیں اور دس گناہ اوسکی محو کی جاتی ہیں اور دس درجی اوسکی واسطی بلند ہوتی ہیں اور حاملین عرش واسطی اوسکی مادام الحیات صلوات بہیجتی ہیں اور عیاشی نی بسناد خود ابی بصیر سی روایت کی ہی کہ ابی عبد اللہ علیہ السلام نی فرمایا جو شخص کہ سورۂ انفال اور سورۂ برات کو تلاوت کری ہر مہینی میں ایک مرتبہ ہرگز نفاق دل اوسکی میں داخل نہیں ہوتا اور شیعہ امیر المومنین علی بن ابیطالب صلوات اللہ علیہ سی ہوتا ہی اور قیامت میں تا وقتیکہ لوگ حساب سی فارغ ہوں اور جا بجا مقرر اپنی میں پہنچیں آب بہشت سی اسکو پلاوینگی **قوله عز وجل يسئلونك عن الانفال** الآیہ مروی ہی کہ اہل بدر غنائم میں اختلاف کیا جو اونکا مقصود یہہ تہا کہ یہہ جنگ ہمنی سر کی ہی یہہ غنائم ہمارے واسطی ہوا اور بڈھی جوان تھی کہتی تھی کہ ہمنی تمہارے مددگاری کی ہی ہمارا بھی حصہ چاہیئی عبادہ بن صامت نی نقل کیا ہی کہ ہر گاہ اختلاف بہت سا غنیمت بدر میں واقع ہوا اوسوقت یہہ آیت نازل ہوئی **قُلِ الْأَنفَالُ** الآیہ مراد انفال سی موافق روایت صحیحہ ابی عبد اللہ اور ابی جعفر صلوات اللہ علیہما کے یہہ ہی جو چیز کہ دار الحرب سی لیں بدون قتل کی اور جو زمین کہ اہل اوسکی بدون کارزار کی جلای وطن اختیار کیا ہو اور میراث اوس شخص کی کہ وارث نرکہتا ہو اور باغات وغیرہ بادشاہوں کی جسوقت کہ اونکی ہاتھ میں آئی ہوں بدون غصب کی اور نیستان اور بطون صحرا اور زمین کہ فاسد ہو اور زراعت نہوا اور رفتہا اوسکو قطعیت ہیں اور یہہ مخصوص رسول اللہ کی ہی اور اوس شخص کی کہ بعد اونکی قائم مقام ہوا اور کسی رعیت کا اوسمیں حق نہیں ہی اور زمان

امام مین مخصوص شیعون کی ہی کہ تصرف کرین اور غنائم بدر مخصوص آنحضرت کی تہی کہ جس شخص کو چاہی
دین قولہ تعالی درجات الآیۃ خبرون مین آیا ہی کہ مراد درجات سی ستر درجی ہین کہ ما بین ہر درجی کی ستر
برس کی راہ ہی کہ جیسی اچہی گہوڑی دوڑ کر اوس مسافت کو قطع کری اس تقدیر پر پوشیدہ نرہی کہ اس آیہ
سی نہین معلوم ہوتا کہ جو ایسا نہو وہ مومن نہین ہی سو اسلئی کہ حق تعالی نی اس آیہ مین ذکر فضائل اہل
ایمان کا ہی اور مومنین بسبب طاعت متفاوت ہین اگرچہ اصل ایمان تینون مین مروی ہی
حسن بصری سی کسی نی کہا کہ تو مومن ہی اوسنی کہا کہ اگر ایمان عبارت اس سی ہی کہ اعتقاد وحدانیت
کا اور فرشتونکا اور کتابہای آسمانی کا اور رسولون کا اور بعث کا اور قیامت کا اور بہشت کا
اور دوزخکا اور ثواب اور عقاب کا ہو تو مومن ہون اور اگر مقصود تیرا یہہ ہی کہ انما المومنون
الخ جنکی حق مین وارد ہی نہین جانتا کہ مین ان مین داخل ہون یا نہین قولہ تعالی یساقون الی الموت
یعنی کراہت اونکی جہاد سی اس طرح پر ہی کہ گویا طرف موت کی اونکو لیجاتی ہین اور یہہ اسلئی تہی کہ عدد
اونکی تہا سو اسلئی کہ تین سی پانچ نفر تہی ستر اونٹ تہی اور دو گہوڑی اور چہہ زرہ تہین اور آٹہہ
شمشیر باوجود اسکی طبیعت انسانی مقتضی اسکی ہی کہ مشقت سی گریزان ہو اور راحت کی طرف
رغبت کری اور سبب اس جنگ کا یہہ تہا کہ کاروان قریش نی ساتہہ امتعہ بسیار کی شام سی
مراجعت کی تہی اور ابو سفیان ساتہہ بعضی بزرگان قریش کی مثل عمرو عاص اور ابن ہشام کی اور مخرمہ
بن نوفل کی ساتہہ چالیس سوار کی سرداری اوس قافلہ کی کرتی تہی جبرئیل آئی اور صورت واقع کو
بعرض حضرت سید عالم مین پہنچایا حضرت نی اس احوال کو مومنون سی کہا از جہت کثرت
مال اور قلت رجال کی مائل ہوکی سر راہ کاروان بند کیا چاہتی اور تاراج کیا چاہتی ایک
جماعت بی سلاح اور با سلاح اس قصد سی باہر آئی ہر گاہ یہہ خبر ابو سفیان کو پہونچی ضمضم غفاری کو

مکہ کو بہیجا اور اہل مکہ سی مدد چاہی ضمضم آیا اور یہہ امر مکہ مین مشہور ہوا اور ابوجہل نی اہل مکہ کو
تمہاری صرف تلف مین ہی چل کر مدد کرو اور ابلیس بصورت سراقہ مکہ مین آیا اور ندا کی کہ خوف تم
ہین غالب ہی آجکی دن تمہاری اوپر کوئی اور مین حامی تمہارا ہون اہل مکہ نی منادی کی کہ جو شخص
کہ اسلئی اس جنگ کی نکلی کا اوسکو مشہور کرینگی اور مال اوسکا غارت کرینگی ہر گاہ یہہ حالت
بیان ہوا ادہی رستی مین نزول فرمایا جبرئیل نی اون حضرت کو متوجہ ہونی لشکر کفار سی خبر دی اور
عرض کی کہ حق تعالی فرماتا ہی کہ ایک ان دو طائفون سی اسلئی تمہاری بخشی ہی کاروان کو و رستی
ہو یا جنگ کفار کو بعضون نی کہا کہ ہمنی اسباب حرب کا آمادہ نہین کیا ہی اگر کاروان ہاتہہ
لگی تو بہتر ہے حضرت اس سخن سی متغیر ہوتی اور کہا جہاد اور انصار نی جنگ کو اختیار کیا اور
ہر ایک نی اوٹہہ کر باتین کہین اور اظہار کمال انقیاد اور امتثال کا کیا چنانچہ مقداد بن اسود اوٹہی اور
تہی عرض کی اونہون نی کہ ہم تابع اور محکوم تمہاری ہین اگر حکم کرو کہ آگ مین جاؤ تو آگ مین داخل
ہوئین اور اگر فرماتی تو دریا مین جائین بار دیگر پیغمبر خدا نی لوگونسی مشورہ کیا سعد معاذ نی
عرض کی کہ یا رسول اللہ مگر از مشورہ اشتباہ پڑی کہ ہم انصار مبادا نقض بیعت کرین حضرت نی
فرمایا کہ ہان سعد نی عرض کی کہ یا رسول اللہ بحقیقت تمہاری ساتہہ بیعت باندہی ہی کہ کبہی بہی نقض
اوس سی حاصل نہو کی اور ہمنی جو پر عہد اور میثاق کیا ہی کسی طرح سی تخلف نہین ہو سکتا اگر
اعضا ہمارے ٹکڑی ٹکڑی کرین اس بیعت سی نہ پہرینگی ہم حضرت نی اس کلام صحابہ کو سنکر خوش ہوئی اور کہا چلو تم
ساتہہ نیت اکی اور برکت اوسکی کی اور بشارت ہو تمکو کہ حق تعالی نی وعدہ کیا کہ ایک ان طائفون کا ملی ہمارا
اور پیغمبر خدا ہرگاہ جانتی تہی کہ جستجوی قریش عاری ہی چلی گئی احوال کثیر ساتہہ لیکی آئی ہین وہ متوجہ جنگ قریش کی
اور بعضی ساتہیون کو میل کاروان کا تہا اور جنگ سی کراہت رکہتی تہی اور وہ اندیشہ نہ کرتی تہی کہ

متوجہ کارروائی ہوگی تو قریش بھاگ آئے اور انکو گھیر لیں گی چنانچہ حق تعالی ارشاد فرماتا
وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الـ
اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً
یاد کر جسوقت ڈالدیا تمکو خواب سبک واسطی امن کی جانب اپنی اور نازل کیا اوپر تمہارے آسمان سے پانی کو
لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى
تاکہ پاک کرے تمکو ساتھ اسکے اور لیجاوے تم سے وسوسہ شیطان کو اور تاکہ باندھے اوپر
قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ
دلوں تمہارے کی امید واری کو اور ثابت کرے بسبب اسکی قدموں تمہارے کو یاد کر جسوقت وحی بھیجی رب تیرے نے طرف فرشتوں کے
اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
بدرستی کہ میں ساتھ تمہارے ہوں پس استوار کرو تم ان لوگوں کو کہ ایمان لائے قریب ہے ڈالوں گا ہم بیچ دلوں ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے
الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝
خوف کو پس مارو تم اوپر گردنوں کے اور کاٹو تم اونسے سب انگلیاں اونکی
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
یہ بسبب اسکی کہ انہوں نے مخالفت کی خدا کی اور رسول اوسکی کی اور جس شخص نے کہ مخالفت کی خدا کی اور رسول اوسکی کی
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ
پس بیشک خدا سخت عذاب کرنے والا ہے یہ عذاب پس چکھو تم اسکو اور بیشک واسطی کافروں کی
عَذَابَ النَّارِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
عذاب دوزخ ہے اے لوگو کہ ایمان لائے جسوقت ملاقات کرو تم ان لوگوں سے کہ کافر ہوئے

كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۝ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ
کافر ہوئے درحالیکہ نزدیک ہو پس مت پھیرو ان کی طرف پیٹھ اور جو شخص کہ پھیرے اونکی طرف اس دن پیٹھ اپنی
اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ
مگر درحالیکہ میل کرنے والا ہو واسطی جنگ کی یا پناہ لینے والا ہو طرف گروہ مسلمانوں کی پس تحقیق پھرا ساتھ غضب کی خدا سے اور
مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ
اور جگہ اسکی جہنم ہے اور بری جگہ ہے پس نہیں قتل کیا تم نے انکو اور لیکن خدا نے قتل کیا انکو
وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ
اور نہیں ڈالی تو نے مشت خاک کو جسوقت کہ پھینکا تو نے اور لیکن خدا نے ڈالا اور تاکہ عطا کرے مومنوں کو
بَلَآءً حَسَنًا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ
نزدیک اپنی سے عطا نیک بدرستی کہ خدا سننے والا جاننے والا ہے یہ ہے اور بیشک خدا باطل کرنے والا مکر
الْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ
کافروں کا ہے اگر طلب فتح کرو تم پس تحقیق کہ آئی تمکو فتح اور اگر باز رہو تم پس وہ
خَيْرٌ لَّكُمْ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّ
بہتر ہے واسطی تمہارے اور اگر پھر جنگ کرو گے تم پھر کریں گے ہم اور ہرگز نہ دفع کرے گی تم سے جماعت تمہاری کسی چیز کو اور
ع لَوْ كَثُرَتْ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
اگرچہ بہت ہووے اور بیشک خدا ساتھ مومنوں کے ہے اے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہو اطاعت کرو خدا کی اور رسول اوسکی کی
وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ
اور نہ پھیرو منہ اوس سے درحالیکہ تم سنتے ہو اور نہ ہو تم مانند ان لوگوں کی کہ کہا انہوں نے سنا ہم نے اور حال یہ ہے کہ وہ نہیں سنتے

الدَّوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ○ وَلَوْ
چوپایوں کے نزدیک خدا کے بہرے ہیں گونگے ہیں ایسے وہ کہ نہیں سمجھتے ہیں اور اگر
عَلِمَ اللّٰهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَأَسْمَعَهُمْ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ○
جانتا خدا بیچ اونکی اچھائی کو البتہ سنا دیتا اونکو اور جو سنوا دیتا اونکو البتہ پھر جاتے در حالیکہ وہ منہ پھیرنے والے ہوتے
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ
اے لوگو کہ ایمان لائے ہو قبول کرو تم حکم خدا کو اور حکم رسول کو جس وقت کہ بلاوے رسول تمکو اسطرح کی چیز کی کہ زندہ کرے
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ○
اور جانو تم جو کہ خدا حایل ہوتا ہے درمیان مرد کے اور قلب اوسکے کے اور جو کہ یہ شان ہے کہ طرف اوسی کی رجوع کرو گے
وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ
اور ڈرو تم فتنہ سے نہیں پہنچتا ہے اون لوگوں کو کہ ظلم کیا تمسے مخصوص اور جانو تم جو کہ
اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ○ وَاذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي
خدا سخت کرنے والا عذاب کا ہے اور یاد کرو تم جس وقت کہ تم تھے تھوڑے سے ایسے تھوڑے کہ بیچارے بیچ
الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ
زمین کی ڈرتے تھے تم یہہ کہ بھگا دیں تمکو کفار پس جگہ دی تمکو بیچ مدینہ کی اور قوی کیا تمہارا ساتھ یاری اپنی کے اور روزی دی
مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا
تمکو بیچ پاکیزوں سے شاید کہ تم شکر کرو اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو نہ خیانت کرو تم
اللّٰهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ○ وَاعْلَمُوا
ساتھ اللہ کے اور ساتھ رسول کے اور خیانت کرو تم امانتہا اپنی کو حال یہ کہ تم جانتے ہو اور جانو تم جو کہ

ع

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ○
سوا اسکے نہیں ہے کہ مال تمہارے اور فرزند تمہارے فتنہ ہیں اور جو کہ خدا نزدیک اوسکے اجر ہے بڑا

قوله يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِنْهُ الآيه مروی ہے کہ صحابہ کو اوس شب میں کہ جس کی صبح کو جنگ
ہوئی و غم تہ عظیم نے رو دیا اسواسطے کہ منزل انکی ریگستان میں تھی اور پانی بھی نہ تھا او
مشرکوں نے سبقت کرکے کنار آب پر او تری تھی لہذا حق تعالی نے خواب کو انپر غلبہ دیا
قوله أَنَّ اللّٰهَ يَحُولُ مراد اس سے یہہ ہے یعنی حق تعالی مالک دل ہر شخص کا ہے فسخ
عزم میں اور نقض ہمتوں میں چنانچہ کلام جناب امیر صلوات اللہ علیہ کا دال ہے اسپر عرفت اللّٰه
بفسخ العزائم قوله فتنة الآيه ابن عباس سے مروی ہے کہ حق تعالی اس آیہ میں فرماتا ہے
کہ منکر پر خاموش نہ ہو اور اس سے چشم پوشی نکرو اسواسطے کہ ہر گاہ عذاب خدا نازل ہوتا ہے
ظالم اور غیر ظالم اور خاص اور عام اوس میں داخل ہوتے ہیں لیکن ظالمین اسلئے ظلم کی
اور غیر ظالمین اسلئے ترک کرنے امر معروف اور نہی منکر سے اور اطفال اور مجانین اور بہائم
داخل ہوتے ہیں بسبیل امتحان کی اور واسطے عبرت پکڑنے غیروں کی تا عبرت لیں اور
تفسیر سدی سے منقول ہے کہ یہہ آیہ روز جمعہ میں نازل ہوا اور روز حرب جمل میں نتیجہ اسکا حاصل ہو
کہ ساتھ جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ کے کارزار کیا او فتنہ عظیم پیدا ہوا زبیر بن عوام نے
روایت کی ہے کہ ہم اس آیت کو پڑھتے تھے اور نہ جانتے تھے ہم کہ اہل اس آیہ کے ہم ہیں حتی کہ
جمل سے معلوم ہوا کہ مراد اس آیہ سے ہم ہیں کہ بسبب مخالفت بیعت جناب امیر المومنین صلوات اللہ
علیہ کی اور بسبب محاربہ اونکی کی فتنہ عظیم میں پڑ گئے ثم ابن عباس سے منقول ہے کہ ہر گاہ
یہہ آیت نازل ہوئی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو کوئی کہ علی پر ظلم کرے بیچ جاے

میری اور اس مقام میں کہ شہا ہوں میں یعنی مسند خلافت کو اوس نے غصب کیے بعد از وفات میری ایسا ہی انکار نبوت میرا
کیا تہا اور انکار جمیع پیغمبرونکا کیا کہ آگی مجہی پر تہی پہہ بیانی کہا ہی جناب پیغمبر خدا نے فرمایا کہ بعضی اس جنس سے اور ہم ہونگے
کہ حق علی کو جنکا اور محبت میری انکو نجات دیگی اور ہلاکت اخروی کے گرفتار ہونگی اور ابو ایوب انصاری
نے نقل کیا ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ نے نقل کیا ہی کہ ای عمار قریب ہی کہ بعد میری فتنہ ہائے
عظیمہ پیدا ہونا اینکہ نوبت بہ شمشیر کشی پہنچے گی اور بعضی بعضو کو قتل کرینگی ہر گاہ اس حال کو
مشاہدہ کیجیو اوسوقت متمسک ہوجیو ساتہہ اوس شخص کی کہ جو پہلو میں میرے بیٹہا ہی کہ وہ علی
بن ابیطالب صلوات اللہ علیہ ہی اور جسوقت دیکہیو تو کہ لوگ ایک صحرا کو جاتی ہیں اور
علی ایک صحرائی دیگر کو پس تو ہمراہی علی کی اختیار کرنا ای عمار اطاعت علی کی میری ہی اور
اطاعت حق تعالی کی ہی آور اس حدیث کو اکثر اہل سنت نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے
نقل کیا ہی قولہ لَا تَخُونُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ الآیہ جابر بن عبد اللہ انصاری سے منقول ہی
کہ سبب نزول اس آیہ کا یہہ تہا کہ جبرئیل علیہ السلام نزدیک رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی آئی اور
اور کہا یا رسول اللہ ابو سفیان فلان موضع میں اترا ہی بہ تہیہ حرب اوسکی مشغول ہو اور
اس چیز کو پوشیدہ رکہو تا وقتیکہ تاخت وتاراج اوسکا کرو ایک شخص نے منافقین سے ابو سفیان
کو نامہ لکہا اور مسلمانوں کی ارادے سے آگاہ کیا اوسوقت یہہ آیت نازل ہوئی اور زہری نے ذکر
کیا ہی کہ حق ابو لبابہ میں یہہ آیہ نازل ہوئی ہی اور باعث اس کا یہہ تہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
نے قلعہ بنی قریظہ کو اکیس دن محاصرہ کیا آخر الامر اونہوں نے طلب صلح کی کی حضرت نے فرمایا
صلح کرنا ہوں لیکن جنگ کہ حکم سعد پر اطاعت نکروگی صلح نکرونگا میں اونہوں نے کہا
کہ ابو لبابہ کو نزدیک ہماری بہیجی تا اوس سے ہم مشورہ کریں حضرت نے ابو لبابہ کو نزدیک

اونکی بہیجا اور ابو لبابہ کو ساتہہ اونکی ربط تہا اس جہت سے کہ مال اور اولاد اوسکا اونکی ہاتہہ میں تہا
پس اون لوگون نے پوچہا کہ ہم حکم سعد پر راضی ہوویں یا نہیں ابو لبابہ نے کہا کہ میرا مشورہ
نہیں ہی اور انگشت اپنا بطرف حلق کی کیا اور یہہ کنایہ تہا کہ تم سب کی سب مارے جاؤگی
اوسوقت میں یہہ آیہ نازل ہوا آبو لبابہ کہتا ہی کہ ابہی یہہ آیہ نازل نہیں ہوا تہا کہ جانا میں نے خیانت
کی میں نے خدا اور رسول اوسکی سے اور پشیمان ہوا میں اور نزدیک پیغمبر کی آیا دیکہا میں نے کہ یہہ آیہ
نازل ہوا ہی بعد اسکی کی میں نے عرض ہوا خدمت پیغمبر سے اور اپنی تئیں ستون سے مسجد
باندہا اور قسم کہائی کہ کہانا نہ کہاونگا جب تک کہ مرجاؤں یا حق تعالی توبہ میری قبول
کری سات شبانہ روز ہو کا پیاسا رہا تا اینکہ غش آیا اور آخر حق تعالی نے توبہ اوسکی قبول
کی لوگون نے کہا کہ اب تو اپنی تئیں کہول دے اوسنے کہا کہ قسم خدا کی جب تک کہ پیغمبر اپنی ہاتہہ
سے نکہولیں گی نہ کہولونگا بعد اسکی وہ حضرت تشریف لائی اور اپنی ہاتہہ سے کہولا ابو لبابہ نے کہا
میں اور جو منزل کہ رکہتا ہوں میں صرف خدا کروں حضرت نے فرمایا کہ ثلث مال اپنا تصدق کر کہ کفارہ
یہی کافی ہوگا رکوع...
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۗ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۗ

اللهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا

خدا بہتر داؤ کرنے والا ہے مکار ہو کا اور جو وقت تلاوت کی جاتی ہیں اوپر انکے آیات ہمارے کہتے ہیں تحقیق سنا ہم نے

لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَٰذَا إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَ

اگر چاہیں ہم البتہ کہیں ہم مثل ان آیتوں کی نہیں ہے یہہ مگر قصہ اگلوں کا اور یاد کر جبکہ

إِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ

وقتیکہ کہا انہوں نے ای خدایا اگر ہی یہہ قرآن حق نزدیک تیرے سی پس برسا کر

عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَمَا كَانَ اللهُ

اوپر ہمارے پتہر آسمان سے یا لاؤ ساتہہ ہمارے عذاب دردناک اور نہیں ہے خدا

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝

کہ عذاب کری اونکو بحال آنکہ تو بیچ اونکی ہی اور نہیں ہے خدا عذاب کرنیوالا اونکا حال آنکہ وہ استغفار کرتے ہیں

وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا

اور کیا واسطے اونکی ہی یہہ کہ نہ عذاب کری انکو خدا حالانکہ وہ باز رکہتے ہیں مومنوں کو داخل ہونے سے مسجد الحرام سے اور نہیں

كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

ہیں وہ متولیان مسجد نہیں ہیں متولیان اوسکی مگر پرہیزگاران اور لیکن بہت اونکی نہیں جانتے ہیں

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً فَذُوقُوا

اور نہیں ہے دعا کفار کی نزدیک کعبہ کے مگر صفیر اور ہاتہہ پر ہاتہہ مارنا پس چکہو تم

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ

عذاب کو بسبب اوس چیز کے کہ تہے تم کہ انکار کرتے تہے تحقیق وہ لوگ کہ کافر ہوئے خرچ کرتے ہیں اموال اپنے کو

أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللهِ فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ

اموال اپنی کو تاکہ باز رکہیں وہ لوگوں کو راہ خدا سے پس قریب ہے کہ خرچ کریں وہ تمام ان اموال کو بعد اوسکے ہوگا اوپر انکے

حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ۝ لِيَمِيزَ اللهُ

حسرت بعد اسکی مغلوب کیے جاوینگے اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے طرف دوزخ کی اوٹہائے جاوینگے تاکہ جدا کرے خدا

الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ

بد کو پاک سے اور جمع کرتا ہی بد کو بعضے اون کے کو اوپر بعضوں کی پس جمع کر کے ان

ع جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝

سب کو پس ڈالیگا اوسکو بیچ جہنم کی یہہ گروہ زیان کاروں سے ہیں

قولہ وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا الخ منقول ہی کہ جبکہ انصار ایمان لائی قریش کو اندیشہ
ہوا سرای قصی بن کلاب میں جمع ہوئی کہ امر پیغمبر میں مشورہ کریں اور یہہ مشورہ جو اوسوقت تہا کہ صحابہ
کو اجازت ہجرت کی ہوئی تہی طرف مدینہ کی اور سوائی حضرت امیر المومنین اور ابوبکر کی کوئی خدمت
پیغمبر میں نہ رہا تہا القصہ روسائی قریش نی امر آنحضرت میں مشورہ کیا اور ابلیس بصورت پیر نابکار
آیا اور پوچہا لوگوں نی کہ تو کون ہی کہا اوسنی کہ اہل نجد سی ہوں میں اور کرم و سرور روز کا بہت سا دیکہا
میں اور نیک و بد بہت سی آزمائی ہیں میں نے سنا ہی میں نے کہ تم امر محمد میں مشورہ کرتی ہو چاہا میں نے کہ میں بہی
حاضر ہوں کہ اگر رای تمہاری صواب پر ہو تو تابع ہوں میں اور اگر اوس میں خطا کرو تو تمکو اوس سے آگاہ کروں میں
اور رائی صحیح اپنی سی آگاہ کروں میں تم لوگوں کو بعد اسکی ابو البختری نی گفتگو شروع کی اور
کہا کہ رای میری یہہ ہی کہ اوسکو حبس کیا جاہی اور دروازہ گہر کو مسدود کیا جاہی کہانا اور پانی روزن سے
آب و نان دیا جاہی تا مرجاہی ابلیس نی کہا کہ یہہ رای مذہبی سو ہی کہ اکثر اہل اسلام

لائی میں اور بہت یاران اوسکی مدینہ میں گئی میں اور بنی ہاشم ہی اس شہر میں بستے ہیں صاحبہ ابھی
جنگ کرینگی اور اوسکو حبس سی چہڑالیوین کی ابو البختری نی کہا کہ شیخ نجدی سچ کہتا ہی ہشام
بن عمرو نی کہا کہ صلاح میری یہہ ہی کہ اس مرد کو اونٹ پر چڑہا کر کسی طرف کو اس ولایت سی نکالدیا
چاہئی ابلیس نی کہا کہ یہہ رائی بڑی بری ہو سکتی کہ محمد مرد فصیح اور بلیغ اور شیرین زبان ہی جس جگہہ
جائیگا سب کو دعوت کریگا اور فریب میں لاویگا اور اونکو گرویدہ کریگا اور تمسی کارزار کریگا
لوگون نی کہا کہ سچ کہتا ہی شیخ نجدی ابو جہل نی کہا کہ رائی میری یہہ ہی ہر ایک قبیلہ قریش سے
ایک ایک شخص کو طلب کیا چاہئی باتفاق اوسکو قتل کریں اور خون اوسکا قبائل میں منتشر اور پراگندہ
ہو جاوی اور بنی ہاشم تمام قبائل سی محاربہ نکر سکینگے بالضرورت دیت پر راضی ہونگی ابلیس نی
کہا کہ یہہ رائی نیک ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ یہہ رائی ابتدا ابلیس نی بتلائی تہی بعد اسکی ابوجہل نی قبیلہ
قریش سی ایک شخص کو طلب کیا اور مقرر کیا کہ اس شب حضرت کو قتل کیا چاہئی جبرئیل نی صورت
حال کو عرض اقدس میں پہنچایا اور کہا کہ حق تعالی فرماتا ہی کہ اس شہر سی باہر جاؤ بعد اسکی
اونحضرت نی علی بن ابیطالب سی کہا کہ خدا نی مجہی بطرح سی حکم کیا ہی کہ اس شہر سی باہر جاؤن
مین اور تو آج کی شب فرش میری پر سو رہنا اگر قریش پیچہا میرا کرین تو جگہہ میری خالی دیکہین
کی اور کوئی ضرر ساتہہ میری نہ پہونچاوین کی بعد اسکی ملبوس اپنا اوتارا اونکو پہنایا اور اون کو
خوابگاہ اپنی میں سلایا اور وہان سی ہمراہ ابو بکر کی باہر آئی اور کیفیت باہر آنی کی [illegible] میں
بیان ہوئی لہذا حق تعالی نی یہہ آیہ درباب مکر و حیلہ کفار قریش کی نازل کی اذ یمکر بک

قل للذين كفروا ان ينتهوا يغفر لهم ما قد سلف وان يعودوا
کہہ تو ای محمد واسطی ان لوگون کی کہ کافر ہوے اگر باز رہین وی کفر سی عفو کیا جاوی واسطی اونکی جو [illegible] کی ہو چکی اور اگر پہر [illegible]

يعودوا فقد مضت سنت الاولين ○ وقاتلوهم حتى لا تكون
پہرین پس تحقیق گذر چکی سنت اگلون کی اور جنگ کرو تم اون سی تا نہ
فتنة ويكون الدين كله لله فان انتهوا فان الله بما يعملون
شرک اور ہووے دین کل اوسکا واسطی خدا کے پس اگر وہ باز رہین کفر سی پس تحقیق خدا ساتہہ اوسکی جو [illegible]
بصير ○ وان تولوا فاعلموا ان الله مولاكم نعم المولى ونعم النصير ○
دیکہنے والا اور اگر اعراض کرین ایمان سی پس جانو تم تحقیق خدا دوستدار تمہارا ہی بہتر دوست اور بہتر مددگار

الجزء العاشر

واعلموا انما غنمتم من شيء فان لله خمسه
اور جانو تم تحقیق کہ جو چیز حاصل ہوی تمکو لوٹ سی کافرون کی چیزون سی پس تحقیق واسطی خدا کی ہی پانچوان حصہ اوسکا
وللرسول ولذي القربى واليتامى والمساكين وابن السبيل ان
اور واسطی رسول کی اور واسطی صاحبان قرابت کی اور یتیمون کی اور درویشون کی اور مسافرون کی اگر
كنتم امنتم بالله وما انزلنا على عبدنا يوم الفرقان يوم التقى
ہو تم ایمان لائی ہو تم ساتہہ خدا کی اور ساتہہ اوس چیز کی کہ نازل کیا ہمنی اوپر بندہ اپنی محمد کی روز [illegible] دن [illegible]
الجمعان والله على كل شيء قدير ○ اذ انتم بالعدوة الدنيا و
دونو فریق اور خدا اوپر ہر شی کی توانا ہی جسوقت کہ تہی تم ساتہہ کنارہ وادی کی اور وہ تہی
هم بالعدوة القصوى والركب اسفل منكم ولو تواعدتم
وہ ساتہہ کنارہ دور کی اور شتر سواران کاروان زیر تر تم سی تہی اور اگر وعدہ کرتی [illegible]
لاختلفتم في الميعاد ولكن ليقضي الله امرا كان مفعولا ○
ہر آئینہ خلاف کرتی ہو تم بیچ وعدہ کی اور لیکن جمع کیا تمکو تا کہ جاری کری خدا ایک حکم کو کہ تہا کیا گیا

لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ وَإِنَّ اللَّهَ

تا کہ ہلاک ہووے جو شخص کہ ہلاک ہو حجت روشن سے اور زندہ ہووے جو شخص کہ زندہ ہو حجت ظاہر سے اور بدرستیکہ خدا

لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا وَلَوْ أَرَاكَهُمْ

ہر آینہ سننے والا ہے جاننے والا جبکہ دکھلایا تجھکو خدا نے کفار کو تیرے خواب میں تھوڑے گروہ کو اور اگر دکھلاتا انکو

كَثِيرًا لَفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلِيمٌ

بہت ہر آینہ نامردی کرتے تم اور ہر آینہ نزاع کرتے تم بیچ حکم قتال کے اور لیکن خدا نے نگاہ رکھا تمکو نامردی سے بدرستیکہ خدا دانا ہے

بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا

ساتھ اس چیز کے کہ بیچ سینوں کے ہے اور یاد کرو جبکہ دکھلایا تمکو کفار کو جس وقت کہ ملاقات کی تم نے بیچ آنکھوں تمہاری کے تھوڑا

وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ ع

اور کم کیا تمکو بیچ چشموں ان کفار کی تا کہ جاری کرے خدا ایک حکم کو کہ تھا ہونے والا اور طرف خدا کے پھیرے جاتے ہیں سب امر

علماء نے کیفیت قسمت خمس میں اور مستحقین میں اختلاف کیا ہے چند اقوال ایک یہہ ہے کہ گئی ہیں طرف
اوسکی ہمارے اصحاب اور وہ یہہ ہے کہ تقسیم خمس چھہ سہم پر ہوتی ہے ایک سہم خدا ہے کہ واسطے
رسول کی ہے اور ایک سہم رسول کا ہے اور ایک ذوی القربی کا ہے اور تینوں سہم بعد رسول کے
امام کو ہیں جو قائم مقام رسول کی ہو اور ایک یتیمان آل محمد کی اور ایک سہم واسطے مساکین آل
محمد کی ہے اور ایک سہم ابنای سبیل آل محمد کی ہے اور ان سہموں میں کوئی غیر انکا شریک نہیں ہے
اور دوسرا یہہ ہے کہ تقسیم سہم پانچ پر ہوتی ہے اس جہت سے کہ سہم خدا اور رسول کا ایک ہی ہے
اور یہہ قول ابن عباس اور ابراہیم اور قتادہ کا ہے اور تیسرا یہہ ہے کہ تقسیم کیا جاے گا چار سہم پر
ایک سہم ذوی القربی کا اور ایک سہم یتیمان کا اور ایک مساکین کا اور ایک ابن السبیل کا اور یہہ مذ

ہب شافعی کا ہے اور ربیع نے کہا ہے کہ تین قسم پر تقسیم ہوا ہو بعضی کہ سہم رسول بوفات خدا ساقط ہوا
اور سہم ذوی القربی خلفاؤں نے دیا اور یہہ مذہب ابو حنیفہ کا ہے سید کائنات صلوۃ اللہ علیہ سے
منقول ہے کہ جو شخص کہ احسان کرے ساتھ ایک اہلبیت میری کے دنیا میں عوض اسکا روز قیامت میں
دونگا میں اور حضرت نے فرمایا کہ میں شفاعت کرونگا چار گروہ کی اگرچہ محشر میں گناہان دنیا
اون ایک وہ شخص کہ یاوری اور مدد کی ہو ذریت میری کی اور دوسرا وہ شخص کہ مال دنیا ذریت
میری کو دیا ہو عسرت میں اور تیسرا وہ شخص کہ دوست رکھتا ہو ذریت میری کو ساتھ زبان اور دل
کی اور چوتھا وہ شخص کہ سعی کی ہو قضا حوائج ذریت میری میں اس وقت کہ دشمنوں نے نکال دی
ہو اور بدری و تنبی کی ہو اور جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر گاہ روز قیامت ہوگا
منادی ندا کریگا کہ اے خلائق خاموش ہو کہ حضرت محمد چاہتے ہیں کہ تم سے کچھ سخن کہیں پس خلائق
خاموش ہونگی بعد اسکے حضرت فرماوینگے اور کھڑی ہونگی کہ اے گروہ خلائق جس شخص کو کہ کوئی نعمت یا
احسان یا نیکی ہو کہ مجھ سے کی ہو وے تا میں عوض اسکا دوں پس خلائق کہینگی کہ ماں باپ ہمارے
ہماری فدا ہوویں تم پر سے کیا نعمت اور احسان اور کیا نیکی ہم سے کی ہے بلکہ تمام نیکیاں اور احسانات
اور نعمات خداوند عالمیان اور رسول اوسکی کی ہیں سب خلق پر بعد اسکے حضرت نے فرمایا کہ اے
اس طرح سے ہے کہ کہتی ہو اور پھر فرمایا کہ جس شخص نے کہ جگہہ دی ہو ایک اہلبیت میرے کو یا نیکی
کی ہو ساتھ انکی یا برہنہ انکو پہنایا ہو گرسنہ انکو سیر کیا ہو اوٹھ کھڑا ہو تا میں عوض اوسکا
اور جزا دوں پس اوس جماعت نے کہ نیکی سادات سے کی ہو گی اوٹھ کھڑی ہونگی پس ندا
رب العزت سے پہنچے گی کہ اے محمد اور اے حبیب میری جزا انکی تیرے تئیں ہے جہاں ہو بہشت
میں جس جگہہ کہ چاہے تو ساکن کر پس حضرت رسول انکو ساکن کرینگے وسیلہ میں کہ وہ اعلی

مراتب بہشت کا ہی وہ مکان کی گویا بھی جگہ میں کہ ہمیشہ حضرت سید المرسلین اور ائمہ معصومین
کو دیکھینگے اور عظیم ترین نعمتہای اہل بہشت کی دیکھنا ان لوگوں کا ہوگا اور حضرت صادق سے
سے منقول ہے کہ سخت ترین ہولہای قیامت اوسوقت ہوگا کہ خدا اور رسول اور ائمہ
طاہرین صلوۃ اللہ علیہم اجمعین اور سادات کی صاحبان خمس ہیں طلب خمس کرینگی اوسکا حکم
ہیں کہ سب کو جیسے مدارت شفاعت کی انسی ہوگی پس جسوقت یہہ دشمن ہونگی حال ہذیکا کیا ہوگا
اور خمس سات چیز میں واجب ہے اول غنیمت دار حرب کہ کافروں سی لی ہی مسلمان سی کہ جسنی امام
زمان پر خروج کیا ہو دوم معادن ہے مثل کان طلا و نقرہ و مس و آہن و سرب و قلعی و یاقوت و
زمرد و زبرجد و سرمہ و قیر و نفط و گوگرد و امثال اسکی اور سوم گنج اور چہارم مروارید اور مرجان
ہی کہ دریا سی نکالتی ہیں غوطہ میں اور پنجم بقیہ فائدہ تجارات اور باغات وغیرہ سی کہ خرچ سال نکالی
سی ہو اور ششم وہ زمین ہی کہ یہود اور نصاری اور مجوسی مسلمانوں سی مول لین خمس اوسکا
دین اور ہفتم وہ مال حلال ہی کہ مخلوط بمال حرام ہو بشرطیکہ مالک اوسکا اور مقدار مال
حرام معلوم نہو قولہ تعالی فی اعینہم منقول ہی کہ ابوجہل روز بدر کہتا تہا کہ ساتھ بیتاب
کی ان سی جنگ نکرو بلکہ ہاتھہ سی ان کو گرفتار کرلو اور رسیون سی باندہ لو اور
ہر گاہ حرب میں مشغول ہوی حق تعالی نی مومنوں کو دو برابر انکی دکہلایا اس سبب سی
دل شکستہ ہوی اور شکست ہوی اور یہہ سورہ آیات عظیمہ سے ہی اسواسطی کہ توت ابرہ اگرچہ ممکن
ہے ہیبت کے قلیل کو کثیر یا کثیر کو قلیل لیکن ساتھ اس حد کی نہیں ہو سکتے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا
ای وہ لوگ کہ ایمان لائے ہو جسوقت ملاقات کرو تم ساتھ کسی گروہ کافر کے پس ثابت رہو جنگ میں اور یاد کرو تم خدا کی بہت

كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ○ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا
بہت شاید کہ تم خیر پاؤ تم اور اطاعت کرو تم خدا کی اور رسول اوسکی کی اور مخالفت کرو تم
فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ
پس نامردی کرو تم اور جاتی رہے قوت تمہاری اور شکیبائی اختیار کرو تم بدرستیکہ خدا ساتھ صبر کرنیوالوں کی ہے
وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ
اور نہو تم مانند اون لوگوں کی کہ باہر گئی گہروں اپنے سی ازروی سرکشی کی اور واسطے دکہانی خلق
وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ○ وَإِذْ زَيَّنَ
اور باز رکہا لوگوں کو راہ خدا سے اور خدا ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہیں احاطہ کرنیوالا ہے اور یاد کرو جس وقت زینت دی
لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ
واسطے اونکی شیطان نے کردار ہای اونکی کو اور کہا شیطان نے کہ نہیں غلبہ کرنیوالا اوپر تمہاری آج کی دن لوگوں سے
وَإِنِّي جَارٌ لَكُمْ فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَى عَقِبَيْهِ وَ
اور بدرستیکہ میں فریادرس تمہارا ہوں پس جسگاہ کہ دیکہا دونو گروہ نی پہر گیا شیطان اوپر دونو پاشنہ کے اپنے
قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكُمْ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ
کہا شیطان نے بدرستیکہ میں بیزار ہوں تمسی تحقیق کہ میں دیکہتا ہوں اوس چیز کو کہ نہیں دیکہتے تم بدرستیکہ میں ڈرتا ہوں خدا سے
ع وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ○ إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي
اور خدا سخت عذاب کرنیوالا ہے یاد کرو جبکہ کہا منافقوں نے اور اون لوگوں نے کہ بیچ
قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرَّ هَٰؤُلَاءِ دِينُهُمْ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ
دلوں اونکی کی بیماری ہے کہ فریفتہ کیا ہے مومنوں کو دین اونکی نی اور جو شخص کہ توکل کری اوپر خدا کے

قال الملأ

فَإِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ

پس بیشک خدا غالب ہی محکم کار ہے اور اگر دیکھی تو ای محمد جسوقت قبض ارواح کرتی اون لوگوں کی کہ کافر ہوئی

يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝

مارتی ہی فرشتی اونکی منہ اور پیٹھ اونکی اور کہتی ہیں کہ چکھو عذاب سوزان

ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝

یہ بسبب اوس چیز کی کہ آگی کیا ہی ہاتھوں تمہاری نے اور تحقیق کہ خدا نہیں ظلم کرنیوالا اوپر بندوں اپنی کے

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ

مثل عادت قوم فرعون کی ہی اور مثل اون لوگوں کی کہ آگے اونسے تہی کافر ہوئی ساتھ آیات خدا کی

فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

پس لیا اونکو خدا نی بسبب گناہوں اونکی کی تحقیق کہ خدا قوت رکہتا ہی سخت عذاب کرنیوالا ہے

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ

یہ عقوبت بسبب اسکی ہی کہ خدا نہ تہا تغیر دینیوالا کسی نعمت کو کہ دیا ہو اوسکو اوپر ایک گروہ کی یہانتک

يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَأَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ كَدَأْبِ آلِ

تبدیل کریں وہ اوس چیز کو ساتھ نفسوں اونکی کی اور بیشک خدا سننے والا جاننے والا ہے مثل عادت قوم

فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ

فرعون کے ہی اور مثل اون لوگوں کی کہ آگے اونسے تہی تکذیب کی اونہوں نے آیات رب اپنے کی پس ہلاک کیا ہمنی اونکو

بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ ۝ إِنَّ

بسبب گناہوں اونکی کی اور غرق کیا ہمنی دریای قلزم میں قوم فرعون کو اور سب تہی ظلم کرنیوالی اور بیشک

شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

بیشک بدتر دواب سے نزدیک خدا کی وہ لوگ ہیں کہ کافر ہوئے پس وہ نہ ایمان لاوینگی

الَّذِينَ عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ

وہ لوگ کہ عہد کیا تونی اون سے بعد اسکی توڑتا وہ لوگ عہد اپنے کو بیچ ہر مرتبہ کی

وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ۝ فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ

اور وہ نہیں ڈرتی عہد توڑنی سے پس اگر پاوی تو اونکو بیچ جنگ کی پس متفرق کر دے اونکو ساتھ [illegible]

خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ۝ وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

پیچھی تھی اونکی شاید کہ وہ پند لیویں اور اگر ڈرے تو اوس گروہ سے کہ عہد کیا ساتھ تیرے خیانت و نقض عہد

ع فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ۝ وَلَا

پس ڈال دے طرف اونکی عہد اونکی کو اوپر برابری کی تحقیق خدا نہیں دوست رکہتا ہے خیانت کرنیوالوں کو اور نہ

يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ۝ وَأَعِدُّوا لَهُمْ

گمان کریں تو اون لوگوں کو کہ کافر ہوئی کہ سبقت کی اونہوں نی [illegible]

مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ

جو کچھ ہو سکی توانائی سے اور بندہی ہوئی گھوڑوں سے [illegible] کہ ڈراؤ تم ساتھ اوسکی دشمن

اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ

خدا اور دشمن اپنی کو اور [illegible] نہیں جانتی ہو تم اونکو خدا جانتا ہے اونکو

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ

اور جو چیز کہ خرچ کرتی ہو تم کسی چیز سے بیچ راہ خدا کی تمام کیا جایگا عوض اوسکا طرف تمہاری اور تم نہ ظلم کئے جاؤ گے

وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

اور اگر مائل ہوں وی طرف صلح کی تو تو بھی مائل ہو طرف اوسکی اور اعتماد کر تو اوپر خدا کی بیشک وہی ہی سننی

الْعَلِيمُ ۝ وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ

والا جاننے والا اور اگر ارادہ کریں وی یہہ کہ فریب دیں تجھکو پس بیشک کافی ہی تجھکو خدا وہ خدا

الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ۝ وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ

الّذی کہ مدد کی تیری ساتھ قوت اپنی کی اور ساتھ مومنوں کی اور الفت ڈالی بیچ دلوں اونکی کی

لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ

اگر خرچ کری تو اوس چیز کو کہ بیچ زمین کی ہی سب کو نہ الفت ڈال سکی گا تو بیچ دلوں اونکی کی ولیکن

اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ

خدا الفت ڈالی ہی درمیان اونکی بیشک خدا غالب ہی حکمت والا اے پیغمبر برگزیدہ کافی ہی تجھکو

اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ

خدا اور اوس شخص کو کہ پیروی کی تیری مومنوں سی اے پیغمبر برگزیدہ رغبت دلا

الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا

مومنوں کو اوپر قتال کی اگر ہوں تمسے بیس شخص صبر کرنیوالے غالب ہوں

مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

دو سو پر اور اگر ہوں تمسے سو غالب ہوں ہزار پر اون لوگوں سے کہ کافر ہوئے

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۝ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ

سبب اسکی کہ وہ گروہ ہیں کہ نہیں جانتے ہیں خبر کو اب سبک کیا خدا نے تم سی اور جانا

ع

وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا

اور جانا اس بات کو کہ بیچ تمہارے ضعف ہے پس اگر ہوں تمسی سو صبر کرنیوالے غالب ہوں

مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَ

دو سو پر اور اگر ہوں تم سی ہزار غالب ہوں دو ہزار پر ساتھ حکم خدا کی اور

اللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى

خدا ساتھ صبر کرنی والوں کی ہی نہیں چاہئے واسطی نبی کی یہہ کہ ہوں اسکی واسطی اسیران تا آنکہ

يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ

قتل کرے وہ بہت سا بیچ زمین کی ارادہ کرتی ہو تم مال دنیا کو اور خدا چاہتا ہی تو اب آخرت کو

وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا

اور خدا غالب ہے حکمت والا ہے اگر نہ ہوتا مکتوب جانب خدا سے کہ ہو چکا ہر اینہ پہنچتا تمکو بیچ اوس کے

أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا

کہ لیا تمنے عذاب بزرگ پس کہاؤ تم اوس چیز سی کہ غنیمت لی ہی تمنے کہاؤ تم حلال پاکیزہ

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

اور ڈرو تم اللہ سی بدرستیکہ خدا بخشنے والا مہربان ہے

ع

الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا تفسیر العرفان میں لکہا ہی آیہ الآن خفف الله عنکم ازباب نسخ ہی اور سبب اسکا یہہ تہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے حمزہ کو ساتھ تیس سواروں کی جنگ کو بھیجا کہ وہ تین سو سوار تہی کہ وہ لشکر ابو جہل سی تہی اور یہہ کثرت مشقت کہ مومنوں کو پہنچی تہی حق تعالی نے اس حکم کو تخفیف دیا اور محاربہ ایک کا ساتھ دو کی مقرر کیا

منقول ہی کہ روز بدر ستر شخص اسیر ہوئی اور جملہ اونکی سی عباس تہی اور عقیل ابن ابیطالب
تہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نی درباب ان اسیرونکی اصحاب سی مشورہ کیا ابو بکر نی
کہا کہ رسول اللہ کا برادر اصحاع اس قوم کی اقارب و اشاعر تمہاری ہین اگر ہر ایک بقدر
طاقت اپنی کی فدیہ دین بہتر ہی اونکی قتل کرنی سی ہو سکتی کہ شاید یہہ اسلام لاوین عمر نی
کہا یا رسول اللہ یہہ پیشوایان اہل شرک ہین اور تمکو تمہاری گہر سی باہر نکالا ہی انپر رحم نہ کیجی
اور حکم کیجی کہ سب کی گردن ماریں اور حق تعالی فدیہ لینی سی مستغنی ہی عقیل کو دست علی مین
دیا اور عباس کو دست حمزہ مین اور اور فلکو کہ خویشان میری ہین مجہی حوالہ کیجی کہ تا قتل کرون
اور عبد بن معاذ نی کہا کہ ایک گہتی مین جمع کیجی اونکو خاشاک اوپر ڈالیی اور آگ سی انکو جلا دیجی حضرت نی فرمایا لوگون
کو کہ اونکی حق مین تین حکم ہین جسکو چاہو اختیار کرو ایک یہہ کہ اسلام لاوین اور دوسرا یہہ کہ قتل
کرین اور تیسرا یہہ کہ فدیہ لین لوگون نی اخذ فدیہ کو اختیار کیا روز دیگر رسول خدا صلی اللہ علیہ و
آلہ کو دیکہا دلتنگ اور غضبناک بیٹہی ہین ابو بکر نی پوچہا حضرت نی فرمایا کہ واسطی اصحاب تیری کی
یعنی فدیہ مین اور عذاب حق تعالی کا سطرحسی نزدیک ہوا تہا کہ جسطرحسی یہہ درخت نزدیک ہی
اوسوقت حق تعالی نی یہہ آیہ نازل کی قولہ لمسکم فیما اخذتم
کنز العرفان مین لکہا ہی کہ بعد اختیار دینی پیغمبر کی یعنی فدیہ اور قتل مین اصحاب کی طمع حرکت
مین آئی اور قتل اونکی سی درگذری اکثر فدیہ کا چہار ہزار درہم تہی اور اقل ایک ہزار مروی ہی
کہ جسوقت عباس کو اسیر کیا بستہ اوقیہ طلا کی دینی لیی پیغمبر نی فرمایا کہ یہہ تو غنیمت ہی فدیہ اپنی
نفس کا دیا چاہیی عباس نی کہا کہ ای محمد روا رکہتا ہی تو کہ عم تیرا آگی اپنی اور بیگانہ کی ہاتہ
پہیلاوی اور گدائی کری اور مین پاس تہا فدیہ کہان سی لاؤن حضرت نی فرمایا کہ مدد ہائی زر کہ

زر کہ بوقت سفر کی زوجہ اپنی ام الفضل کو بسبیل امانت دی ہی کہ اگر کچہہ سانحہ مجہپر ہو تو تیجیو
فرزندان میری پر تقسیم کیجیو عباس نی کہا کہ اس امر کو سوای ام الفضل سی پوشیدہ کی مین کہا تہا
اور بخدا کہ کوی شخص اسپر مطلع نہتا اور وہ مدد ہائی زر کہ شبانہ مین ام الفضل کو دی ہی تہی تمکو کسنی
خبر دی پیغمبر نی کہا کہ رب میری نی مجہی مطلع کیا اسی عباس نی کہا انا اشہد ان لا الہ الا اللہ و
انک عبدہ و رسولہ پس فدیہ دیا اور فدیہ مین شخص اور کا خویشان اپنی سی دیا اور بعد لینی فدیہ کی
یہہ آیہ نازل ہوئی تکملہ کوع سوم سیپارہ دہم قولہ للمسلم پانچ حرف مین منیات دو کا دو ہی اپنا
تیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ان لحب آل الحمد و لاہم قولہ و بالمومنین دس حرف
مین منیات ہو کا تین سی نو ہی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ولاہم علی ابن ابیطالب
ہو حبیب لاحمد قولہ و من اتبعک من المومنین سترہ حرف مین منیات اوسکا
تین ہزار تیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت و ہو علی جد اصلوات اللہ علیہ
یا ایہا النبی قل لمن فی ایدیکم من الاسری ان یعلم اللہ فی قلوبکم
ای پیغمبر برگزیدہ کہہ تو واسطی اونکی جو ہاتہون تمہاری کی ہین اسیرون سی اگر جانی خدا بیچ دلون تمہاری کی
خیرا یؤتکم خیرا مما اخذ منکم و یغفر لکم و اللہ غفور رحیم
بہتری کو دیوی تمکو بہتر اوس چیز سی کہ گئی ہی تمسی اور بخشی تمکو اور خدا بخشنی والا ہی مہربان ہی
و ان یریدوا خیانتک فقد خانوا اللہ من قبل فامکن
اور اگر چاہین وہ خیانت تیری کو پس تحقیق خیانت کی اونہون نی ساتہہ خدا کی اگی سی پس قدرت دی
منہم و اللہ علیم حکیم ان الذین آمنوا و ہاجروا و جاہدوا
اونپر اونکی اور خدا دانا ہی حکم کرنی والا ہی تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائی اور ہجرت کی اور جہاد کیا

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا
ساتھ اموال اپنی کی اور نفسوں اپنی کی بیچ راہ خدا کی اور اون لوگوں نی کہ جگہ دی مہاجروں کو اور نصرت کی اونکی

أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا
یہ گروہ بعضی اونکی دوست ہین بعضوں کی اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور نہ ہجرت کی اونہوں نے نہین ہے

لَكُم مِّن وَلَايَتِهِم مِّن شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ
واسطی تمہارے ولایت اونکی سی کوئی چیز تا اینکہ ہجرت کرین وہ اور اگر طلب نصرت کرین تم سے

فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ
بیچ دین کی پس اوپر تمہاری یاری کرنا ہی مگر اوپر گروہ کی کہ درمیان تمہاری اور درمیان اونکی عہد ہو

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ
اور خدا ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہو دیکھنے والا ہے اور وہ لوگ کہ کافر ہوئی بعضی اونکی دوست بعضوں کی ہین

إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُن فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا
اگر نہ کروگی تم اوسکو ہوگا فتنہ بیچ زمین کی اور فساد بڑا اور وہ لوگ کہ ایمان لائے

وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا
اور ہجرت کی اور جہاد کیا اونہون نے بیچ راہ خدا کی اور وہ لوگ کہ جگہ دی اونہون نے مہاجروں کو اور

أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ
یہ گروہ وہی ایمان لانے والی ہین ساتھ حق کی واسطی اونکی آمرزش ہی اور رزق بزرگ ہی اور وہ لوگ

آمَنُوا مِن بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنكُمْ
کہ ایمان لائے بعد صلح حدیبیہ کی اور ہجرت کی اور جہاد کیا اونہون نے ساتھ تمہارے پس وہ گروہ تمسی ہین

النصف ع ربع

وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
اور صاحبان قرابت بعضی اونکی بہتر ہین بعضی سی بیچ کتاب خدا کی در حقیقت خدا ساتھ ہر چیز کی دانا ہی

آیاتها ١٢٩ کلماتها ٢٤٩٧ سورة التوبة مدنية حروفها ١٠٤٨٧ رکوعها ١٦
سورہ برات نازل ہوئی مدینہ مین

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدتُّم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۝
بیزاری ہے جانب خدا کی اور رسول اوسکی سی طرف اون لوگوں کی عہد کیا تمنی مشرکوں سے

فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۙ وَ
پس سیر کرو تم بیچ زمین کے چار مہینے اور جانو تم تحقیق کہ تم نہین عاجز کرنیوالی خدا کی اور

أَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۝ وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ
تحقیق کہ خدا رسوا کرنیوالا ہی کافروں کا اور یہ آگاہ کرنا ہی جانب خدا کے اور رسول اوسکی سی طرف لوگوں کی

يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِن تُبْتُمْ
روز حج اکبر مین جو بیشک خدا بیزار ہی مشرکوں سی اور رسول اوسکا بھی بیزار ہی پس اگر توبہ کرو تم

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ
پس وہ بہتر ہی واسطی تمہارے اور اگر پھرو تم توبہ سی پس جانو تم تحقیق کہ تم نہین عاجز کرنیوالی خدا کی اور خوشخبری دے

الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ
اون لوگوں کو کہ کافر ہوئی ساتھ عذاب دکھ دینیوالی کی مگر وہ لوگ کہ عہد کیا تمنی اونسے قوم مشرکوں کی سے پس

لَمْ يَنقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ
نہ کم کیا اونہون نے کسی چیز کو اور نہ یاری کی اوپر جنگ تمہاری کسی کی پس تمام کرو تم طرف اونکی عہد اونکی

اِلٰی مُدَّتِہِمْ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ۝ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْہُرُ الْحُرُمُ

تا مدت اونکی کی بدرستیکہ خدا دوست رکہتا ہی پرہیزگارونکو پس جبکہ گذر جاوین مہینی حرام

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِکِیْنَ حَیْثُ وَجَدْتُّمُوْہُمْ وَخُذُوْہُمْ وَاحْصُرُوْہُمْ

پس قتل کرو تم مشرکونکو جس جگہ کہ پاؤ تم اونکو اور لو تم اونکو اور باز رکہو تم اونکو

وَاقْعُدُوْا لَہُمْ کُلَّ مَرْصَدٍ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ

اور بیٹہو تم واسطی قتل اونکی کی اوپر ہر راہ کی پس اگر توبہ کرین وہ اور برپا کرین وہ نمازکو اور دین وہ زکوۃ کو

فَخَلُّوْا سَبِیْلَہُمْ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ

پس خالی کرو تم راہ اونکی کو بدرستیکہ خدا بخشنے والا مہربان ہی اور اگر کوئی مشرکون سی

اسْتَجَارَکَ فَاَجِرْہُ حَتّٰی یَسْمَعَ کَلٰمَ اللّٰہِ ثُمَّ اَبْلِغْہُ مَاْمَنَہٗ ذٰلِکَ

پناہ مانگی تجہہ سی پس پناہ دی تو اوسکو تا اینکہ سنی کلام خدا کو بعد اسکی پہنچاوی تو اوسکو جائی امن کی اونکی یہہ

بِاَنَّہُمْ قَوْمٌ لَّا یَعْلَمُوْنَ ۝ ع

بسبب اوسکی ہی کہ وہ گروہ ہین کہ نہین جانتی

اس سورتکی نامہای متعدد ہین ایک نام اونمین سی سورہ برات ہی یعنی بیزاری کفر و نفاق سی دوسرا سورہ توبہ اسواسطی کہ اکثر ذکر توبہ مومنونکا ہی اور تیسرا نام فاضحہ ہی یعنی فضیحت کنندہ اہل نفاق کی اور چوتہی مخزیہ یعنی رسوا کنندہ منافقونکی اور پانچوان مطہرہ یعنی پاک کنندہ نفاق سی اور چہٹا سورہ عذاب اسواسطی کہ اسمین ذکر عذاب کفار کا ہی اور ساتوان مبعثرہ یعنی برزرکرنیوالا اسرار منافقونکا اور کافرونکا اور آٹہوان مشردہ یعنی پراگندہ کنندہ کفار اور نوان منقرہ یعنی انکار کرنیوالا احوال انکا اور دسوان حافرہ یعنی فرو برندہ اور پست کرنی والا اونکا اور گیارہوان

منکلہ یعنی عقوبت کرنی والا اونکا اور بارہوان مدمدمہ یعنی ہلاک کنندہ اونکا اور تیرہوان مناعرہ یعنی مانند کی اور چودہوان بحوث یعنی بحث کرنی والا احوال کفار وغیرہ سی ابی کعب نی پیغمبر خدا سی روایت کی ہی کہ جو شخص سورہ برات اور سورہ انفال کو پڑہی مین شفیع اوسکا ہونگا اور مروی ہی اس سورتکی ساتہہ ستر ہزار فرشتی آئی تہی اور امام ابی عبداللہ علیہ السلام سی مروی ہی کہ انفال اور برات ایک سورہ ہی اسیواسطی اول سورہ برات مین بسم اللہ نہین ہی اور اکثرونی کہا ہی کہ ہرگاہ بسم اللہ واسطی امان اور رحمت کی ہی اور برات واسطی عدم امان کی اور واسطی قتل کرنی کی اور بیزاری حق تعالی کی اون سی نازل ہوئی ہی اس جہت سی اول مین بسم اللہ نہین لکہتی ہین اور باجماع ثابت ہی کہ ہرگاہ یہہ سورہ نازل ہوئی ہی چالیس آیتین اول اس سورہ کی ابوبکر کو دین اور اوسکو امیر حاجیونکا کیا اور فرمایا کہ موسم حج مین کفارون پر تلاوت کر بعد جانی ابوبکر کی بعد کئی دن کی جبرئیل نزدیک ملک جلیل سی نازل ہوئی اور کہا کہ حق تعالی نی تمکو سلام کہا ہی اور فرمایا ہی کہ چاہیی کہ ادا اس پیغام کا تو کر یا جو کہ تجہسی ہو حضرت رسالت نی امیر المومنین کو طلب کیا اور ناقہ عضبا پر سوار کرکی عقب ابوبکر بہیجا اور امر کیا کہ آیات کو اوس سی لی لی اور اہل موسم پر تلاوت کری پس امیر المومنین ابوبکر سی ملحق ہوئی اور آیات ابوبکر سی لی لی اور روز عید نزدیک عقبہ جمرہ کی کہڑی ہوئی اور فرمایا کہ اَیُّہَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ یعنی ای لوگو مین فرستادہ خدا ہون طرف تمہاری پس حضرت نی اونکو پڑہا بَرَآءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖٓ

کَیْفَ یَکُوْنُ لِلْمُشْرِکِیْنَ عَہْدٌ عِنْدَ اللّٰہِ وَعِنْدَ رَسُوْلِہٖٓ اِلَّا

کیونکر ہوگا واسطی مشرکین کی پیمان نزدیک خدا کی اور نزدیک رسول اوسکی کی مگر

واعلموا

الذين عاهدتم عند المسجد الحرام فما استقاموا لكم فاستقيموا
جن لوگوں کو عہد کیا تم نے نزدیک مسجد حرام کی پس جب تک کہ مستقیم رہیں وہ واسطے تمہارے پس مستقیم رہو تم
لهم ان الله يحب المتقين ○ كيف وان يظهروا عليكم لا يرقبوا
واسطے اونکی در حقیقت خدا دوست رکھتا ہے پرہیزگاروں کو کس طرح سے عہد رہیگا اونکا حالانکہ اگر فتح پاویں اوپر تمہارے نہ رعایت
فيكم الا ولا ذمة يرضونكم بافواههم وتابى قلوبهم واكثرهم
بیچ حق تمہارے کے قسم کو اور نہ واسطے عہد کو خوش کرتے ہیں وہ تمکو ساتھ زبان اپنی کے اور انکار کرتے ہیں دل اونکے اور اکثر اونکے
فاسقون ○ اشتروا بايات الله ثمنا قليلا فصدوا عن سبيله
فاسق ہیں بدل کرتے ہیں وہ آیات خدا کو ساتھ قیمت تھوڑی کے پس اعراض کیا اونھوں نے راہ خدا سے
انهم ساء ما كانوا يعملون ○ لا يرقبون في مؤمن الا ولا ذمة و
در حقیقت وہ برا ہے وہ چیز کہ ہیں وہ کہ عمل کرتے ہیں نہیں رعایت کرتے ہیں بیچ حق کسی مومن کے قسم کو اور نہ عہد کو اور
اولئك هم المعتدون ○ فان تابوا واقاموا الصلوة واتوا الزكوة
وہ گروہ وہی حد سے گذر گئے ہیں پس اگر توبہ کریں وہ اور برپا رکھیں نماز کو اور دیں زکوٰۃ کو
فاخوانكم في الدين ونفصل الايات لقوم يعلمون ○ وان نكثوا
پس برادران تمہارے ہیں بیچ دین کے اور بیان کرتے ہیں ہم آیات کو واسطے گروہ کی کہ جانتے ہیں اور اگر توڑیں وہ
ايمانهم من بعد عهدهم وطعنوا في دينكم فقاتلوا ائمة
قسم اپنی کو پس از عہد اونکی کے اور طعن کریں وہ بیچ دین تمہارے کے پس قتل کرو تم پیشوایان
الكفر انهم لا ايمان لهم لعلهم ينتهون ○ الا تقاتلون قوما
کفر کو در حقیقت وہ کہ نہیں عہد واسطے اونکی شاید کہ وہ باز رہیں آیا نہیں کارزار کرتے ہو تم ساتھ ایک گروہ کے

قوما نكثوا ايمانهم وهموا باخراج الرسول وهم بدءوكم اول
ساتھ ایک گروہ کے کہ توڑا اونھوں نے عہد اپنے کو اور قصد کیا اونھوں نے ساتھ خارج کرنے رسول کے اور وے ہی پہلے شروع کیا اونھوں نے لڑائی کو پہلی
مرة اتخشونهم فالله احق ان تخشوه ان كنتم مؤمنين ○
مرتبہ آیا ڈرتے ہو تم اونسے پس خدا سزاوار تر ہے اس بات کا کہ ڈرو تم اوس سے اگر ہو تم ایمان والے
قاتلوهم يعذبهم الله بايديكم ويخزهم وينصركم عليهم
قتل کرو تم مشرکوں کو تا عذاب کرے اونکو خدا ساتھ ہاتھوں تمہارے کے اور رسوا کرے اونکو اور یاری کرے تمہاری اوپر اونکے
ويشف صدور قوم مؤمنين ○ ويذهب غيظ قلوبهم
اور شفا دے سینہ ہائے قوم مومنوں کو اور دور کرے غصہ دل اونکے کا
ويتوب الله على من يشاء والله عليم حكيم ○ ام حسبتم ان
اور قبول توبہ کرے خدا اوپر جس شخص کے کہ چاہے اور خدا دانا ہے محکم کار ہے آیا گمان کرتے ہو تم یہ کہ
تتركوا ولما يعلم الله الذين جاهدوا منكم ولم يتخذوا من
چھوڑے جاوگے تم حالانکہ نہیں جانا خدا نے اون لوگوں کو کہ جہاد کیا اونھوں نے تم میں سے اور نہیں لیا اونھوں نے
دون الله ولا رسوله ولا المؤمنين وليجة والله خبير بما
ورائے خدا کی اور نہ رسول اوسکی کی اور نہ مومنین کے دوست نہانی اور خدا دانا ہے ساتھ اوس چیز کے
تعملون ○ ما كان للمشركين ان يعمروا مساجد الله شاهدين
کہ عمل کرتے ہو تم نہیں سزاوار ہے واسطے مشرکوں کے یہ کہ آباد کریں وہ مساجد خدا کو حالانکہ گواہ ہیں
على انفسهم بالكفر اولئك حبطت اعمالهم وفي النار هم
اوپر نفسوں اپنے کے ساتھ کفر کے یہ گروہ ہیں کہ باطل ہو گئی ہیں اعمال اونکے اور بیچ آتش دوزخ کے وہ

خَالِدُونَ ۝ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
وہ ہمیشہ رہینگے مگر بناتے ہیں مساجد خدا کو مگر وہ شخص کہ ایمان لایا ساتھ خدا کی اور روز
الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ
قیامت کے اور برپا کی نماز کو اور دی زکوۃ کو اور نہ ڈرے مگر خدا سے شاید کہ
أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۝ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ
یہ گروہ ہو کہ ہوں ہدایت پانی والوں سے آیا کر دیا ہی تم نے سیراب کرنیوالی حاجیوں کو
وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ
اور بنانے والی مسجد حرام کو مانند اوس شخص کی کہ ایمان لایا ساتھ خدا کی اور روز قیامت کے اور جہاد کیا
فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
بیچ راہ خدا کی نہیں برابر ہیں نزدیک خدا کی اور خدا نہیں ہدایت کرتا قوم
الظَّالِمِينَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ
ظالموں کو وہ لوگ کہ ایمان لائے اور ہجرت کی اونہوں نے اور جہاد کیا اونہوں نے بیچ راہ
اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ
خدا کے ساتھ اموال اپنی کی اور نفسوں اپنی کے بزرگتر ہیں از روی درجہ کی نزدیک خدا کے یہ گروہ
هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَ
وہی پہنچنے والے ہیں مقصد کو بشارت دیتا ہی اونکو رب اونکا ساتھ رحمت کی جانب اپنی سی اور خوشنودی کے
جَنَّاتٍ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُقِيمٌ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللَّهَ
بہشت کی واسطے اونکی بیچ بہشت کے نعمت باقی والی ہے در حالیکہ رہیں گے بیچ اوس کی ہمیشہ ہمیشہ تحقیق خدا

اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ
خدا نزدیک اوسکی ہی ثواب بزرگ اے وے لوگ کہ ایمان لائے نہ لو تم پدران اپنے کو
وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ
اور برادران اپنے کو احباب اگر دوست رکھیں وہ کفر کو اوپر ایمان کی اور جو شخص کہ دوستی کریگا اونسے
مِنْكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَ
تم سی پس یہ گروہ ظالموں سے ہیں کہہ تو اے محمد اگر ہیں پدران تمہاری اور
أَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا
فرزندان تمہاری اور برادران تمہارا اور زنان تمہارا اور خویشان تمہارے اور وے اموال کہ کسب کیا ہی تم نے
وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ
اور سوداگری کہ ڈرتے ہو تم نقصان اوسکی کو اور خانہا کہ پسند کیا ہی تمنے اونکو دوست تر ہیں طرف تمہاری
مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ
خدا سے اور رسول اوسکی سی اور جہاد کرنی سی بیچ راہ خدا کی پس منتظر رہو تا آنکہ لاوے
اللَّهُ بِأَمْرِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ
خدا حکم عذاب اپنے کو اور خدا نہیں ہدایت کرتا گروہ نافرمان بردار کو

نزول ما کان للمشرکین الآیہ منقول ہی کہ جب کہ عباس رضی اللہ عنہ اسیر ہوی مسلمانوں نے
اوسکو ازجہت شرک وقطع رحم سرزنش کی عباس نے جواب دیا کہ تم بدیوں میری کا ذکر کرتی ہو
اور نیکیوں کا نہیں ذکر کرتی ہو امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نی فرمایا کون عمل ہی کہ جملہ محاسن اپنی
سی شمار کرتی ہو عباس نے کہا کہ ہم ساتھ عبادت مسجد الحرام کی قیام کرتی ہیں اور زیارت کعبہ کے

تعظیم کرتی ہین اور حاجیونکو پانی پلاتی ہین اور اسیرونکو بندسی رہا کرتی ہین اوسوقت مین یہ آیہ
نازل ہوئی ماکان للمشرکین الآیۃ قولہ فعسی الآیۃ حاصل ان آیات کا یہہ ہی کہ عمارت مساجد
کی لائق ان لوگونکی ہی کہ بصفت علم اور بعمل صالح موصوف ہون اور حمایہ عمارت سی فرش
کرنا ہی اور روشن کرنا چراغ کا ہی اور ہمیشہ عبادت کرنا اوسمین اور حدیث قدسی مین وارد ہوا
ہی حق تعالی نی فرمایا کہ گہر میری زمین مین مساجد ہین اور زیارت کرنی والی میری اونکی آباد کرنی والی
اونکی ہین خوشحال اوس بندیکا کہ اپنی گہر مین طہارت کری بعد اوسکی میری گہر مین زیارت کو
آوی پس سزاوار اوس شخص پر کہ جسکی زیارت کو آیا ہی کہ اکرام زیارت کرنیوالی کی کری لہذا حق تعالے
فرماتا ہی فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَن يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ابوسعید خدری نی رسول صلی
اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ مجہسی فرمایا کہ ہر گاہ دیکہی تو کسی شخص کو کہ آمد و شد مسجد مین
رکہتا ہی اور نماز پڑہتا ہی گواہی دی تو ساتہ ایمان اوسکی کی اسواسطی حقتعالی فرماتا ہی
إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ الخ اور واحدی کہ علمای اہل سنت سی ہی اسباب النزول تفسیر
مین لکہا ہی عباس بن المطلب اور طلحہ شیبہ ساتہ امیر المومنین کی مقام مفاخرت مین کہنی لگی
چنانچہ طلحہ نی کہا کہ مین صاحب خانہ خدا ہون اور کلید بردار اوسکا ہون پس افضل تم سی ہون مین
عباس نی کہا کہ مین حاجیونکو پانی پلاتا ہون اور یہہ منصب سقایت کا نام زد میری ہی شاہ
اولیاء علیہ السلام نی فرمایا نہین جانتا ہون مین کہ تم کیا کہتی ہو اسواسطی کہ افتخار تمہارا یہی ہی سب سی
کہ مین ایمان ساتہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی اور اقتدا کی ساتہ اونکی اور نماز پڑہی مینی قبل تم
سب کی بقدر چہہ برس کی تم پرستش بتونکی کرتی تہی اور مین جہاد کرتا تہا اور نصرت نبی مین بجان
کوشش کرتا تہا اور تم خدمت بتونکی کرتی تہی اور پیروی شیطان مین تہی پس تم میری برابر نہ

نہین ہو سکتی ہو بعد اسکی حق تعالی نی در اعلی تصدیق قول اونکی یہہ آیہ نازل کی أَجَعَلْتُمْ
سِقَايَةَ الْحَاجِّ الخ شعبی اور حسن بصری اور محمد بن کعب قرظی اور حاکم ابوالقاسم حسکانی باسناد
خود ابن بریدہ سی روایت کی ہی کہ یہہ تین آیتین شان عالیشان علی بن ابیطالب علیہ السلام
مین نازل ہوئی ہین جسوقت کہ عباس اور طلحہ بن شیبہ باہم یکدیگر مفاخرت کرتی تہی عباس نی
کہا مین بہتر ہون کہ سقایت حاج مجہسی تعلق رکہتا ہی اور طلحہ نی کہا کہ مین تم سی بہتر ہون کہ کلید کعبہ
مین ہون جاہون تو تمام شب خانہ کعبہ مین سو رہون اور اسکو یکمر قرار دیا کہ اول جو شخص کہ اوسکی راہ
سی ہیر گذری اوسکو حکم کرین نگاہ کیا کہ امیر المومنین علی آتی ہین کہا اونہون نی کہ اسد اکبر
اس سی بہتر ہمکو حاکم نہ ملیگا پس ملتفت ہوا اونکا تہا اور نزدیک اپنی بٹہایا اور صورت حال کو عرض
مین پہنچایا فرمایا کہ تمکو ایسی شخص کو بتلاؤن کہ بہتر تم سی ہو کہا اونہون نی کہ وہ کون شخص ہی حضرت نی
فرمایا کہ وہ شخص ہی کہ تیغ جسنی اوپر سر تمہاری ماری ہی یہانتک کہ تم اسلام لائی اونہون نی کہا کہ ہم
کنایہ طرف اپنی کرتی ہین آپنی فرمایا کہ ہان سواسطی کہ زمان خروج سی اپنی تیک معتقد رسول کا ہون مین
اور جہاد کرنیوالا ساتہ مشرکونکی اور طرف قبلونکی ہمراہ رسول خدا نماز پڑہی مینی اور حمل بار
عبادت خدا کی کی کہ قسیم ہمارا ساتہ شریک تہا اپنی تفاخر فراموش کرکی متوجہ حضرت رسول
ہوئی اور کہا کہ ہمکو خصومت ساتہ تمہاری ہوئی اور چلین نزدیک رسول خدا کی پس باتفاق نزدیک
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی آئی عباس اور طلحہ نی کہا کہ یہہ کوچک ہمپر تفاخر کرتا ہی اور
حکایت کو نقل کیا حضرت نی فرمایا کہ ای علی کیا باعث ہوا کہ تو عباس کی پاس گیا اور
اسطرحکا کلمہ کہا تونی عرض کی کہ یا رسول اللہ ساتہ کلمہ حق کی اکبرا اور تفاخر انکی کو توڑا
مینی جو شخص چاہی کلمہ حق سی خوش ہو یا ناراض ہو پس رسول خدا صلی اللہ نی کچہہ فرمایا نہ

اسباہم جانب علی کی لیکن منتظر وحی کی تہی کہ ناگاہ جبرئیل جانب ملک جلیل سی نازل ہوئی اور
کہا کہ ای محمد خدا تمکو سلام کہتا ہی اور کہتا ہی کہ ان تین آیتونکو انپر پڑہہ ۔ روایت کی ہی جمہور
سنیون نے تبیع مین صحاح ستہ مین کہ یہ آیہ نازل ہوا شان علی بن ابیطالب علیہ السلام مین اور
یہی لکہا ہی اس کتاب مین کہ بیچ جزو ثانی صحیح نسائی مین لکہا ہی کہ یہ آیت شان علی بن ابیطالب مین نازل
ہوی ہی اور ثعلبی نی بہی اپنی تفسیر مین لکہا ہی کہ حسن اور شعبی اور محمد بن کعب القرظی نی کہا ہی کہ
یہہ آیہ شان علی بن ابیطالب مین نازل ہوا ہی اور اس آیہ سی افضلیت امیر المومنین کی جمیع صحابہ
سی ثابت ہوتی ہے اسواسطی کہ ہر گاہ اون خدمت والون سے بہتر ہوی پس اغیار ان خدمت والون
بطریق اولی بہتر ہونگی اور یہی دلالت کرتا ہی فضلیت اونحضرت پر آخر اس آیہ کا کہ اولئک
ہم الفائزون اور نہین شک ہی جو شخص کہ فائز ہو بالاتفاق افضل ہو گا غیر فائز سی ہو مشکوک فی
نوزہ سی تکملہ رکوع ہفتم سپارہ دہم قولہ تعالی ولم یتخذوا من دون اللہ ولا رسوله
ولا المؤمنین ولیجة بیالیس حرف مین بینات ونکی ایک ہزار پانسی چہار ہوتی
ہین کلی اوس سے یہہ عبارت عنی امیر المؤمنین والائمة اولاء لم یطلبوا الولائج
من دونہم تکملہ رکوع ششم سپارہ دہم قولہ تعالی الذین امنوا وهاجروا وجاهدوا
چوبیس حرف مین بینات ونکی ایک ہزار ایک سی چوہتر ہوتی ہین کلی اوس سے یہہ عبارت
علی سید الاوصیاء صلوات اللہ وسلامہ علیہ قولہ تعالی لا یهدی القوم
الفاسقین یعنی ہدایت نکرنی کی یہہ مین کہ حق تعالی نظر لطف اور توفیق سی باز رکہتا ہے
اس آیہ سی بوی ناامیدی اکثر مردمان کی دستکاریسی مشام مین آتی ہی اسواسطی کہ اکثر مردمان
وین اپنے کو اولاد اور عشائر اور مسکن سی دوست نہین رکہتی ہین اور حظ دیوے

دنیوی کو اختیار کرتی ہین پس انسان کو لازم ہی کہ ابراہیم وار دنیا سی بیزار
ہو اور مال کو بذل مہمان اور فرزند کو قصد قربان اور آپ کو فدای آتش نمرود
کری حاصل یہہ کہ قطع تعلقات کری اور من جمیع الوجوہ متوجہ طرف مولی اپنی کی اگر
دعوی دوستی مین صادق ہو ہر کس کہ ترا شناخت جانرا چہ کند ۔ فرزند و عیال خانمان را چہ کند
لقد نصرکم اللہ فی مواطن کثیرة ویوم حنین اذ اعجبتکم
ہر اینہ تحقیق کہ یاری کی تمہاری خدا نے بیچ جا بہت کی اور روز حنین مین وقتیکہ تعجب مین لایا تمکو
کثرتکم فلم تغن عنکم شیئا وضاقت علیکم الارض بما رحبت
کثرت تمہاری پس نہی کیا تمکو کسی چیز سی اور تنگ ہوئی اوپر تمہارے زمین ساتھ کشادگی کے
ثم ولیتم مدبرین ۝ ثم انزل اللہ سکینته علی رسوله وعلی
بعد اسکی بہاگی تم در حالیکہ پشت پہیرنی والی تہی بعد اسکی نازل کیا خدا نے سکونت اپنی کو اوپر رسول اپنی کی اور اوپر
المؤمنین وانزل جنودا لم تروها وعذب الذین کفروا وذلک
مومنین کے اور نازل کیا ایک لشکر کو کہ نہ دیکہتی تہی تم اونکو اور عذاب کیا خدا نے اون لوگونکو کہ کافر ہوئی اور یہ
جزاء الکافرین ۝ ثم یتوب اللہ من بعد ذلک علی من یشاء
جزا کافرونکی ہے پس قبول توبہ کیا خدا نے بعد اس جنگ کی اوپر جس شخص کی کہ چاہا
واللہ غفور رحیم ۝ یا ایها الذین امنوا انما المشرکون نجس
اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ای وہ لوگ کہ ایمان لائے ہو سوا اسکی نہین کہ مشرک نجس ہین
فلا یقربوا المسجد الحرام بعد عامهم هذا وان خفتم عیلة
پس نزدیک ہون وہ ساتہ مسجد حرام کی بعد اس سال کی اور اگر ڈرو تم درویشی کی

فسوف يغنيكم الله من فضله ان شاء ان الله عليم

حكيم ۝ قاتلوا الذين لا يؤمنون بالله ولا باليوم الاخر ولا

يحرمون ما حرم الله ورسوله ولا يدينون دين الحق

من الذين اوتوا الكتاب حتى يعطوا الجزية عن يد وهم

صاغرون ۝ وقالت اليهود عزير ابن الله وقالت النصرى

المسيح ابن الله ذلك قولهم بافواههم يضاهئون قول

الذين كفروا من قبل قاتلهم الله انى يؤفكون ۝ اتخذوا

احبارهم ورهبانهم اربابا من دون الله والمسيح ابن مريم

وما امروا الا ليعبدوا الها واحدا لا اله الا هو سبحانه عما

ع

عما يشركون ۝ يريدون ان يطفئوا نور الله بافواههم و

يابى الله الا ان يتم نوره ولو كره الكافرون ۝ هو الذى ارسل

رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره على الدين كله ولو

نصف

كره المشركون ۝ يايها الذين امنوا ان كثيرا من الاحبار و

الرهبان لياكلون اموال الناس بالباطل ويصدون عن

سبيل الله والذين يكنزون الذهب والفضة ولا

ينفقونها في سبيل الله فبشرهم بعذاب اليم ۝ يوم

يحمى عليها في نار جهنم فتكوى بها جباههم وجنوبهم

وظهورهم هذا ما كنزتم لانفسكم فذوقوا ما كنتم تكنزون ۝

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللّٰهِ
بے شک شمار مہینوں کا نزدیک خدا کے بارہ مہینے ہیں بیچ کتاب خدا کے
يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذٰلِكَ الدِّينُ
بیچ اوس دن کی کہ پیدا کیا آسمان اور زمین کو ان میں سی چار ماہ حرام ہیں یہ ہے دین
الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً
سیدہا ہی پس نہ ستم کرو تم بیچ ان مہینوں کی اوپر نفسوں اپنے کی اور جنگ کرو تم مشرکوں سے سب کے
كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝ إِنَّمَا
جیسا کہ جنگ کرتی ہیں کفار تم سی سب کے اور جانو تم بے شک خدا ساتھ پرہیزگاروں کی ہی نہیں
النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ
دراز کرنا ماہ حرام کو ساتھ ماہ دیگر کی مگر زیادتی بیچ کفر کی گمراہ کئی جاتی ہیں ساتھ اس عمل کی وہ لوگ کہ کافر ہوئی ہیں حلال کرتی ہیں اوسکو
عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوا
ایک سال میں اور حرام کرتی ہیں ایک سال دیگر میں تا کہ تمام کریں گنتی اوس چیز کو کہ حرام کیا ہی خدا نے پس حلال کرتی ہیں
مَا حَرَّمَ اللّٰهُ زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝
اوس چیز کو کہ حرام کیا ہی خدا نے آراستہ کی گئی ہی واسطی اون کی برائی اعمال اونکی کی اور خدا نہیں ہدایت کرتا ہی گروہ کافروں کو

ع

قولہ [illegible] منقول ہی کہ ہرگاہ لشکر اسلام مقابلہ لشکر ہوازن و ثقیف کی وادی حنین
میں کہ درمیان مکہ اور طائف کی ہی جمع ہوئی چنانچہ عدد لشکریان اسلام بارہ ہزار تہی اور عدد
لشکر مخالفین چار ہزار تہی آغاز جنگ ہوئی لشکر اسلام غالب ہوا اوپر اون کی اور اونکو ہزیمت دی اور
غنیمت لینی میں مشغول ہوئی بعد اسکی مشرکوں کی جمعیت دوبارہ [illegible] حرکت میں آئی [illegible]

آواز دی اگر کہاں بہاگی جاتی ہو مستورات اور فرزند اپنی کو بہت دشمنوں نی گرفتار کیا چاہتی ہو
پس متوجہ ہو کر پہری اور ایکبارگی مسلمانوں سی جنگ کرنی لگی اور ہر گاہ کہ مسلمان غنیمت
لینی کی غافل تہی مضطرب ہوئی اور ہزیمت پائی سوای دس شخص کی کوئی رکاب سعادت میں
حاضر نرہا نو بنی ہاشم سی اور ایک انصار سی کہ نام اوسکا ایمن بن ام ایمن تہا کہ اسی جنگ میں
مقتول ہوا اور اسامی اون نو شخص کی یہ ہیں امیر المومنین علیہ السلام اور عباس اور عبد المطلب اور نوفل
بن حارث اور ربیعہ بن الحرث اور عبد اللہ بن زبیر اور عتبہ اور معتب بن ابی لہب اور فضل اور
ابی سفیان امیر المومنین آنحضرت کی نشان لئی ہوئی جنگ کرتی تہی اور عباس دست
راست اور فضل جانب چپ اور ابو سفیان پیچہی اور باقی لوگ گرد آنحضرت کی تہی ہرگاہ دوسرے لوگوں
نی ہزیمت کی اور اعدا تمام متوجہ آنحضرت کی ہوئی حضرت اوشتر اپنی کو آواز دیتی تہی
اور دشمنوں پر حملہ فرماتی تہی اور کہتی تہی کہ میں نبی ہوں کہ جہوٹ نہیں بولتا ہوں اور میں فرزند
عبد المطلب کا ہوں اور عباس اور ابو سفیان رکاب اور لجام اوشتر کو پکڑی ہوئی تہی اور
آنحضرت انکو نہ جانی دیتی تہی ہرگاہ عباس نی آنحضرت کو جانی نہ دیا حضرت نی فرمایا کہ اصحاب
اپنی کو بآواز بلند پکار لو اور عباس بلند آواز تہی چنانچہ ایک روز مکہ میں آواز کی تہی کہ کوئی زن
حاملہ باقی نرہی کہ وضع حمل نہوا پس اوس دن بآواز بلند پکاری کہ ای معاشر مہاجرین و انصار
اور اہل بیعت شجرہ ای اصحاب سورہ بقر کہاں بہاگی جاتی ہو وہ عہد کہ رسول خدا سی باندہا
تہی یاد میں لاؤ لوگ آواز عباس سی پہری اور ملازمت میں حاضر ہوئی اور کفار کو منہزم کیا قولہ تعالیٰ
سَكِينَتَهُ عَلٰى رَسُولِهِ ابی الحسن بن علی موسی الرضا سی منقول ہی کہ سکینہ خوشبو
ہی اوسکی واسطی صورت ہی مثل صورت آدمی کی اور ہمیشہ پیغمبروں کی ساتھ ہوتی ہی اور

شب کو واقع ہوئی تہی اور وہ فرار سے پہری اور کارزار کرنی لگی جناب نبوی آنحضرت سے
اوتری اور ایک مشت خاک اور سنگریزہ زمین سے اوٹہایا اور طرف کفار کی پہینکا اور فرمایا
کہ شَاهَتِ الْوُجُوهُ پس کوئی کفار سے باقی نرہا کہ اوسکی آنکہون اور دہن مین سنگریزہ نگیا
اور اونہون نی شکست کہائی روایت مین آیا ہی کہ ایک مرد ہوازن سے شتر پر بیٹہا تہا اور
آگی لشکر کفار کی کہڑا ہوا تہا ہر گاہ کفار پہری تو یہہ مسلمانو کو نیزہ سے مارتا تہا امیرالمومنین نی قصد
قتل اوسکی کا کیا اور ایک ضرب اوسکی حوالہ کی اشتر سی گرا اور ایک تیغ اوسکی منہہ پر ماری اور
دوزخ کو بہیجا اور بعد اسکی چالیس شخص اور کو دوزخ کو بہیجا ہر گاہ مشرکون نی اس حال کو
دیکہا شکست پائی قوله وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ قائل اس قول کی متقدمین یہود تہی اور وہ
یہودی کہ مدینہ مین تہی اور عزیر پیغمبر تہی سترہوی نسل یعقوب سی سلسلہ سبط لاوی مین اور جو ونسے
پشت ہارون بن عمران تک پہنچی تہی کہ بخت نصر یہودیون پر غالب ہوا اور اکثرونکو ہلاک کیا
اور تمام مصاحف توریت کو جلا دیا اور بیت المقدس خراب کیا اور جو شخص کہ توریت کو جانتا
تہا اوسکو قتل کیا اور باقی کو اسیر کیا اور عزیر جملہ اسیران سی تہی بعد از یک مدتی اسیری سے
خلاص ہوئی اور متوجہ بیت المقدس کے ہوئی اثنائی راہ ایک قریہ مین وفات پائی اور بعد سو برس کی
زندہ ہوئی جسطرح سی کہ قصہ اسکا سورۂ بقر مین گذرا اور ہر گاہ زندہ ہوئی درمیان قوم
کی آئی اور دعوی نبوت کا کیا اور لوگون نی تصدیق اونکی کی اور معجزہ اونکا یہہ تہا کہ پانچ
قلم انگلیون پر رکہہ لیتی تہی اور کتابت توریت کرتی تہی بحفظ قوم نی شبہہ کیا ہر گاہ کوئی
توریت فرمان باقی نہین رہا کیا جانتے ہم کہ یہہ توریت ہی یا نہین ایک شخص نی کہا کہ مینی اپنی باپ سے
سنا ہی کہ وہ کہتا تہا کہ مینی واقع بخت نصر مین ایک طرف مین رکہہ کر توریت کو شگاف کوہ

کوہ مین چہپا دیا ہی ایک جماعت اوسکی ہمراہ گئی اور توریت کو شگاف کوہ سی لائی اور مقابلہ کیا
اوسکا مطلق فرق نپایا تعجب ہوئی کہ مقدور بشری نہین ہی کہ توریت کو حفظ کری اس جہت سے
اونہون نے جانا کہ یہہ پسر خدا کا ہی قوله اَرْبَابًا الخ ثعلبی نی عدی بن حاتم سی روایت
کی کہ اوسنی کہا کہ مین گیا تہا ایک روز نزدیک رسول خدا کی گیا مین اور ایک صلیب سونیکی
گردن مین تہی کہا کہ اس بت کو گردن اپنی سی دور کر مینی اوسکو دور کیا اور پہنچا پاس حضرت
تلاوت سورۂ برات مین مشغول ہوئی ہر گاہ اس آیہ کو پہنچی اِتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ
أَرْبَابًا الخ کہا مینی کہ ہم انکی عبادت نہین کرتی ہین فرمایا کہ تم انکی حلال کو حلال نہین سمجہتی ہو
اور انکی حرام کو حرام نہین جانتی ہو کہا مینی کہ آری بعد اسکی حضرت نے فرمایا کہ یہی ہی کہ عبادت
کرنی ہو ابی جعفر اور ابی عبد اللہ علیہم السلام سی مروی ہے کہ انکی احبار اور رہبان نماز اور روزہ واسطی
احبار اپنی کہ نہین بجالاتی بلکہ حلال انکی کو حلال اور حرام انکی کو حرام جانتی ہین در جمیع اوامر اور
نواہی مین تابع انکی ہین پس جسطرح سی کہ خدا کی عبادت امر اور نواہی مین بجالاتی ہین اسیطرح سے
علما اپنی کی بجالاتی ہین اور اس وسیلہ سی عبادت انکی کرتی ہین قوله وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ ثوبان نی
رسول سی روایت کی ہی کہ ہر گاہ یہہ آیہ نازل ہوئی فرمایا کہ ہلاک ہو سونا اور چاندی اور
اسیطرح تین بار فرمایا اصحاب اس سخن سی بہت پریشان ہوئی اور عرض کی کہ یا رسول اللہ مراد
اس سے کیا ہی حضرت نے فرمایا کہ وہ شخص کہ شکر کرنی والا ہو اور زن مومنہ رکہتا ہو کہ یاری کری
دین اوسکی کی اوس حضرت کے بجالانا اعمال صالحہ مین پس غافل شدید وہی کہ اوقات
اپنی بصرف امور ضرر مین کرتی آبو ذر غفاری سی مروی ہے کہ ایک روز رسول نی کہینچی اور فرمایا
سفلان کاربرین بہت لوگ ہین اور کہا تہوڑی ہین ولوگ کہ بجہت رضای الہی مال اپنی کو صرف

جو بابی ہو تحسین کرتی ہین اور یہی اونحضرت سی مروی ہی کہ جو شخص کہ دینار اور درہم کو جمع کری اور زکوٰۃ
نہ دی قیامت مین اوسکی تختیان بنا کر آگ مین اوسکو جب تک حق سبحانہ تعالیٰ حساب بندون سے
فارغ ہو ابو امامہ نی نقل کیا ہی کہ ایک مرد نی اصحاب صفہ سی حکومت پائی کہ مین کی کپڑی اوسکی مین
ایک دینار پایا حضرت نی فرمایا کہ یہہ داغ ہی اعطی اوسکی بعد ایک اور کو حکومت ملی اوسکی جامہ
مین دو دینار پائی حضرت نی فرمایا یہہ دو داغ ہین اعطی اوسکی اور یہہ سب تخویف واسطی اوس
ہی کہ جو مال کو جمع کرین اور حقوق خدا نہ دین اور اگر حقوق دی ہون تو عذاب نہوگا لیکن حساب
دنیا ہوگا اگرچہ حلال مین صرف ہوا ہو اور آنحضرت سی منقول ہی کہ رسول خدا سی سنا ہی مینی
کہ یہہ آیۃ جب مانعین کو ... مین نازل ہوئی کہ حق تعالیٰ انکو اس درہم و دینار سے داغ کریگا پانچ اونٹ
کی کہ مقدار اوسکی پچاس ہزار برس کے ہوگی اور اگر کوئی شخص مالک شتران ہو اور زکوٰۃ اوسکی نہ دی
ہو صحرائی قیامت مین اوسکو بر رو لٹاوینگی اور وہ تمام اونٹ اوسکی سر پر آوینگی اور لگدکوب کرینگی
جب تک کہ حق تعالیٰ حساب خلق سی فارغ ہو یہی حال مالک گوسفند کا انکو لٹاوینگی اور وہ گوسفند شاخ
اور لگد مارینگی تا اینکہ حق تعالیٰ حساب سے فارغ ہو اور ثوبان نی حضرت سے روایت کی ہی کہ جو شخص گنج جمع
کری اور زکوٰۃ نہ دی حق تعالیٰ اوس گنج کا ایک سانپ پیدا کرتا ہی کہ بالائی چشم اوسکی تین نقطی سیاہ
ہوتی مین جس جگہہ پر وہ شخص جاتا ہی وہ سانپ اوسکی ہمراہ رہتا وہ پوچھیگا تو کون ہی کہیگا مین وہ
گنج ہون کہ جمع کیا تہا تونی تجہسی جدا نہونگا جب تک کہ تجہکو ہلاک نکرون پس دونو ہاتہہ اوسکی
منہہ مین لیلیگا اور توڑ ڈالیگا اسیطرح سی ایک ایک اعضا اوسکی کو کاٹیگا اور کہا جائیگا
قولہ اثنا عشر شہرا مراد کتاب اللہ سے لوح محفوظ یا کتب آسمانی ہین [illegible] مروی ہی کہ عید و ایام عبادات
اہل کتاب کی ساتہہ ماہ قمری و سال شمسی کے ہی اور سال شمسی تین سو پینسٹہہ روز اور بہر دن کا ہاتہہ [illegible]

و سال قمری مین چوبیس [illegible] اور کچہہ کم دن ہی پس پانچ برس سال کی گیارہ روز زیادہ ہوتی
ہین اور ہر گاہ عدد سال موافق حکم خدا کی بارہ ہین پس حق تعالیٰ نی بنابر حال اہل اسلام
کی ماہہائی قمری پر رکہی ہی اور احکام حج اور روزہ اور عید وغیرہ اوسکی ساتہہ منوط
مربوط کیا ہی قولہ انما النسیء زیادۃ منقول ہی اہل جاہلیت سوائی ماہ ہائی حرام کی
کرتی تہی اور یہہ عادت عہد ابراہیم سی درمیان انکی برقرار پائی تہی اور ہر گاہ کہ تین مہینی
متصل حرام تہی یہہ شاق گزرا کہ ہر اس مہینون مین تاخت اور تاراج نہین کر سکتی ہین اور
کچہہ مال ہاتہہ نہین آتا پس قلمس کنانی نی موسم حج مین [illegible] معاشر قریش تمہاری خدا اونی
اس سال محرم کو حلال کیا ہی اور ماہ صفر کو حرام کیا ہی بعد اوسکی سال دیگر مین کہا کہ اس سال خدا
نی محرم کو حرام کیا ہی اور صفر کو حلال کیا ہی اور کبہی اثنائی محاربات مین ماہ حرام تو [illegible]
کر لیتی تہی اور اس عمل کو نسی کہتی تہی تمام ہوا رکوع دہم سپارہ دہم قولہ ان عدۃ الشہور
گیارہ حروف مین برابر اوسکا عدد [illegible] نکلی اوس سی یہہ عبارت علی و الہ الحسنین
وعلی و محمد و جعفر و موسیٰ و علی و محمد و علی و الحسن و المہدی فمنہا اربعۃ
حرم بارہ حروف مین برابر اوسکا [illegible] نکلی یہہ عبارت علی ابن ابیطالب و علی ابن الحسین و علی ابن موسیٰ
وعلی ہو ابن محمد تمام کرتی ہی روایت ابو حمزہ ثمالی نی حضرت علی ابن الحسین سے حدیث مین مذکور ہی
یا ایہا الذین امنوا ما لکم اذا قیل لکم انفروا فی سبیل اللہ
اے وہ لوگو کہ ایمان لائی ہو کیا ہی واسطی تمہارے جسوقت کہا گیا واسطی تمہارے کہ نکلو تم راہ حق کی
اثاقلتم الی الارض ارضیتم بالحیوۃ الدنیا من الاخرۃ
گرانی کرتی ہو تم جانی مین طرف زمین کی کیا راضی ہو تم ساتہہ زندگانی دنیا کی زندگانی آخرت سی

فما متاع الحيوة الدنيا في الآخرة الا قليل الا تنفروا يعذبكم

پس نہیں ہے ... سو ہر خور داری زندگانی دنیا کی بیچ آخرت کی مگر تھوڑی اگر نہ جاوگے تم عذاب کریگا تمکو

عذابا اليما ويستبدل قوما غيركم ولا تضروه شيئا والله

ساتھ عذاب دردناک کی اور بدل کریگا تمکو ساتھ قوم غیر تمہارے کی اور نہیں ضرر کر سکتے ہو تم اوسکو کچھ بھی اور خدا

على كل شيء قدير الا تنصروه فقد نصره الله اذ اخرجه الذين

اوپر ہر چیز کی توانا ہے اگر مدد نہ کرو گے تم پیغمبر کی پس تحقیق کہ مدد کی اوسکی خدا نے جبکہ نکالا پیغمبر کو اون لوگوں نے

كفروا ثاني اثنين اذ هما في الغار اذ يقول لصاحبه لا تحزن

کہ کافر ہوئے در حالیکہ ایک تہا دو میں سے جبکہ وے دو نو بیچ غار کی تہے جبکہ کہا پیغمبر نے ساتھی اپنے سے کہ مت غمگین ہو

ان الله معنا فانزل الله سكينته عليه وايده بجنود لم تروها

تحقیق کہ خدا ساتھ ہمارے ہے پس نازل کیا خدا نے رحمت اپنی کو اوپر پیغمبر کے اور مدد کی پیغمبر کی ساتھ لشکر کے کہ نہیں دیکھا تمنے

وجعل كلمة الذين كفروا السفلى وكلمة الله هي العليا

اور کیا سخن اون لوگوں کا کہ کافر ہوئے پست تر اور سخن خدا کا وہی بلند تر ہے اور خدا

والله عزيز حكيم انفروا خفافا وثقالا وجاهدوا باموالكم

غالب ہے محکم کار ہے باہر جاو تم در حالیکہ سبکبار ہو اور گران بار ہو اور جہاد کرو تم ساتھ مالوں

وانفسكم في سبيل الله ذلكم خير لكم ان كنتم تعلمون لو

اپنے اور نفسوں اپنی کی بیچ راہ خدا کی بہتر ہے وہ بیچ تمہارے اگر ہو تم جانتے ہو تم اگر ہوتا

كان عرضا قريبا وسفرا قاصدا لاتبعوك ولكن بعدت عليهم

متاع نزدیک اور سفر میانہ البتہ پیروی کرتے وہ تیری ولیکن دور ہوئی اون پر

الثمن

عليهم الشقة وسيحلفون بالله لو استطعنا لخرجنا معكم

اوپر اونکی مشقت مسافت کی اور قریب ہے کہ قسم کہاوینگے ساتھ خدا کی اگر طاقت رکہتے ہم البتہ نکلتے ہم ساتھ تمہارے

ع يهلكون انفسهم والله يعلم انهم لكاذبون

ہلاک کرتے ہیں وے نفسوں اپنی کو اور خدا جانتا ہے تحقیق کہ وے البتہ جہوٹے ہیں

اثاقلتم الی الارض الایۃ منقول ہی کہ سال نہم ہجرت میں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ نی قصد غزوۂ تبوک کا کیا تہا کہ ہوا نہایت حرارت میں تہی اور اہل مدینہ بسبب تنگی سالی
کی پریشان حال تہی وقتیکہ فرمان پہنچا واسطی جہاد کی اصحاب بسبب بعد مسافت کی اور کثرت
اعدا اور قلت زاد کی جانی میں کاہلی کرتی تہی لہذا یہ آیت نازل ہوئی الا تنصروه في الغار اذ يقول
الایہ منقول ہی کہ وہ غار جبل ثور میں واقع تہا دست راست مکہ کی حضرت اوس میں داخل ہوئی
شب پنجشنبہ کو بعد اوسکی کہ امیر المومنین صلوات اللہ علیہ کو اپنی جا پر سلایا اور ہر گاہ کہ ابوبکر
راہ میں ملاقات ہوئی اوسکو ہمراہ لیا اور شب پنجشنبہ اوسی غار میں بسر کی اور حق تعالی نی
اوسی شب میں درخت مغیلان کو گڑہی پر جمایا اور ایک جفت کبوتر وحشی کو حکم کیا کہ بیچ
در غار آشیانہ بنا کر انڈی دیئی اور واسطی اوسی وہ کبوتر عمل میں لایا اور ایک عنکبوت نی ہم
کہ در غار پر جالا لگا مجاہد کہتا ہی کہ رسول خدا تین شبانہ روز غار میں رہی القصہ کفار
اوسی شب خانہ پیغمبر میں داخل ہوئی امیر المومنین کو جائی پیغمبر پر سوتا پایا پوچہا کہ صاحب تیرا
کہاں ہی حضرت امیر نی فرمایا کہ میں نہیں جانتا ہوں ہر گاہ دن ہوا واسطی طلب اون حضرت کی
کفار باہر آئی اور سراقہ بن مالک قدم اون حضرت کی پہچانتا ہوا غار پر پہنچا اور بعد
پہر معلوم نہوا اور کہا کہ یہاں سی معلوم ہوتا ہی کہ آسمان پر گئی یا زمین میں غائب ہوئی

اور جالا عنکبوت بطور سالم ہی اور پرندہ نی انڈہی دیا ہی پس کفار بسبب اس علامات کی
متعرض غار کی نہوتی ہر گاہ ابوبکر نی درغار پر کفار کو دیکہا مضطرب ہوا اور عرض کی
کہ یا رسول اللہ اگر کوئی مشرکوں سی زیر قدم نگاہ کری ہر آینہ ہمکو دیکہی کا حضرت نی فرمایا
کہ اندیشہ نکر کہ خدا دشمنونکو ہمپر ظفریاب نکریگا چنانچہ حق تعالی بہی فرماتا ہی اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ
لَا تَحْزَنْ مروی ہی کہ ایک شگاف غار سی محاذی غار کی پیٹہا واسطی پیش آب کرنی کی حضرت
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نی مونہہ اوسکی طرف سی پہیر لیا اور کہا کہ اے ابوبکر دیکہ تو یہہ
ہمکو دیکہتا ہی اگر یہہ ہمکو دیکہتا تو کشف عورت طرف ہمارے نکرتا پوشیدہ نرہی اہل سنت
و جماعت اس آیہ سی استدلال فضیلت خلیفہ پر کرتی ہین اس تقریر سی کہ ملک علام نی خلیفہ
اول کو بصاحب رسول صلی اللہ علیہ و آلہ تعبیر کیا ہی اور سکینہ خلیفہ اول پر نازل کیا چنانچہ جزع
حزن اول ہی اپر اور پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ نے اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا مین نفس اپنی کو اور
نفس خلیفہ کو داخل کیا ہی اسواسطی کہ ضمیر نا مع الغیر ہوتی ہی اور جواب اسکا بچند وجوہ
کتب امامیہ مین خصوصاً کتاب عماد الاسلام کہ مصنفات جناب غفران مآب سی ہی مشروحاً
مذکور ہوا ہی اور ہر گاہ استیعاب ذکر اون وجوہ کا مناسب مقام نہین ہی لہذا بچند وجوہ
اکتفا کیا جاتا ہی جواب اول سی یہہ ہی مقارنت مکانی کو فضیلت لازم نہین ہی اور اگر
فضیلت باعث امامت اور ولایت کا ہو سزاوار ہی کہ زوجہ نوح کی اور زوجہ لوط کے
مکان واحد مین فرش واحد پر ساتہہ نوح اور لوط کی بسر کرتی تہین لہذا مرتبہ ہوتی
حال انکہ دی اون دونو کی قرآن سی ثابت ہی اور اسی طرح سی صحبت فرعون کی ساتہہ
زوجہ اپنی آسیہ کی فرش واحد مین موجب فضیلت فرعون کا ہوا اور اگر کوئی کہی کہ زوجہ نوح

نوح اور زوجہ لوط کافرہ تہین اور ابوبکر مسلمان تہی پس قیاس کفار کا مسلمان پر کیا جاتا ہی
پس جواب اسکا یہہ ہی کہ حق تعالی نی کفار کو بہی بصاحب تعبیر کیا ہی چنانچہ سورہ یوسف
مین حکایت عن قول یوسف فرماتا ہی کہ یا صاحبی السجن اور وہ دو لوگ کافر تہی اور
حق تعالی فرماتا ہی وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ اور حق تعالی فرماتا ہی سورہ کہف مین قَالَ لَهٗ
صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ اور ہر گاہ مقارنت
مکانی نی وقت الحیات باعث فضیلت نہوی پس فی وقت الممات باعث فضیلت کی نہوے
اور جواب دوم سی یہہ ہی کہ ضمیر علیہ جناب نبوی کی طرف پہرتی ہی اسواسطی کہ اگر ضمیر
اس مقام کی طرف جناب نبوی کی عاید مین مثل وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا کی اور غیر اسکی کی
اور موید اسکی آیہ دیگر ہی کہ حق تعالی نی جنگ حنین مین فرمایا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ پس اس آیہ مین حق تعالی نی انزال سکینہ مین اون مومنونکو
جو بہاگی تہی شریک جناب نبی صلی اللہ علیہ و آلہ کیا اور روز غار خلیفہ اول کو شریک نکیا
پس معلوم ہوا کہ درجہ معیت فی الغار کا معیت چند مومنین سی جنگ حنین مین مراتب کمتر تہا اور
اگر بطور حکمی استدلال سی خلافت خلیفہ اول کی ثابت ہو پس بطریق اولی خلافت جناب
امیر المومنین صلوات اللہ علیہ کی ثابت ہوتی ہی اسواسطی کہ روز حنین مین فرار نکیا انزال
سکینہ مین اونہون کی یقینا شریک جناب نبوی مین اور علاوہ اسکی اس آیہ سی ضعف ایمان
خلیفہ اول کا ثابت ہوتا ہی چنانچہ کلمہ لا تحزن سی قلت یقین و ضعف ایمان خلیفہ اول معلوم
ہوتا اس جہت سی کہ حق تعالی فرماتا ہی کہ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ
لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ الخ اور بہی تقریر دیگر کیا جاتا ہی خوف ابی بکر موافق رضائی الہی

تہا یا بہ تقدیر اول نہی جناب نبوی مثل ہوتی ہی اور بہ تقدیر ثانی مقصد ہمارا ثابت ہوتا ہی
بلا خوف کہ ما معیت ہوتا ہی ہر ہر وہ انصاف دیکھا چاہیئے آیا وہ شخص افضل ہی کہ غار میں ساتھ
ہوا اور محزون ہوا اور سکینہ اوسپر نازل نہوا وہ شخص افضل ہی کہ فرش نبوی پر آرام کری
اور جہلا و ظلما محزون نہوا اور وہ علیہم سکینہ میں شریک ہوا وہ ہم مقصود شہر نبوی ہو بجو نفس اور
سوم یہ ہی کہ معیت خدا کی جمیع مخلوقات سے ہی پس یہ باعث فضیلت کا نہیں ہی چہارم
منصف پر یہ امر پوشیدہ نہیں ہی اور یہی ساتھ لینا ابوبکر کا اگر اول امر سے ہوتا البتہ جای گفتگو
فضیلت اوسکی پر ہوتی بلکہ ظاہر یہ ہی کہ اثنائی راہ میں ملاقات ہوئی پس اوسکو ہمراہ لی لیا کہ ما
راز نکری اور رہو جسکی وہ روایت ہی کہ روایت کیا ہی محمد بن جریر طبری شافعی نی تفسیر
تاریخ اپنی کی کہ ابی بکر نی نزدیک علی علیہ السلام کی پاس سوال کیا کہ جناب رسول کہاں ہیں علی صلوات
نی کہا کہ گئی طرف غار کوہ ثور کی کہا علی صلوات اللہ علیہ نی کہ اگر تجھی کچھ حاجت ہو تو جا پس ابوبکر
راہ میں قریب شب کی ہو گئی چنانچہ سمع جناب نبوی آواز جرس ابوبکر کی پہونچی تاریک شب میں پس
گمان کیا پیغمبر نی کہ کوئی مشرک ہی پس سرعت کی حضرت نی چلنے میں تا اینکہ بند نعل حضرت کا ٹوٹ گیا
بعد اوسکی حضرت کو ٹھوکر لگی اور انگوٹھی سی حضرت کی خون نکلی اسکی بعد ابوبکر سی ملاقات ہوا اور غار میں
منقول ہی کہ حضرت رسالت نی لوگونکو وسطی جنگ تبوک کی امر کیا لوگ تین قسم ہوئے جماعت نی
مسارعت کی وہ لوگ کہ ہر جہاد میں تھا تہی اور منافقین مومنین کو یہ امر گران معلوم ہوا لیکن
اختیار کیا اور بعضوں نی تخلف کیا اور وہ منافقین تہی لہذا شان اونکی میں حق تعالی فرماتا ہی

عَفَا اللهُ عَنكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا

معاف کیا خدا نی تجھسی کیوں اجازت دی تو نی وسطی اونکی تا اینکہ ظاہر ہوتی وسطی تیری وہ لوگ کہ سچ بولی تہی

صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

سچ بولی تہی اور جانتا تو جھوٹوں کو نہیں طلب اجازت کرتی تجھسی وہ لوگ کہ ایمان لائی ساتھ خدا کی

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَن يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

اور روز قیامت کی یہ کہ جہاد کریں وہ ساتھ اموال اپنی کے اور نفسوں اپنی کی اور خدا جاننی والا ہی

بِالْمُتَّقِينَ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

پرہیزگاروں کا سوا اسکی نہیں طلب اجازت کرتی تجھسی مگر وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتی ساتھ خدا کی اور روز

الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ وَلَوْ أَرَادُوا

قیامت کی اور شک کرتی ہیں دل انکی پس وہ بیچ شک اپنی کی متردد ہیں اور اگر ارادہ کرتی

الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَٰكِن كَرِهَ اللَّهُ انبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ

نکلنی کا البتہ مہیا کرتی ہیں وہ وسطی اوسکی اسباب سفر وغیرہ کی اور لیکن مکروہ جانا خدا نی

اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ لَوْ خَرَجُوا فِيكُم مَّا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَ

کہ بیٹھو تم ساتھ اہل و عیال کے اگر نکلتی وہ بیچ تمہارے نہیں زیادہ کرتی وہ تمہاری مگر فساد کو اور

لَأَوْضَعُوا خِلَالَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَمَّاعُونَ لَهُمْ وَاللَّهُ

سعی کرتی ہیں وہ درمیان تمہارے فساد وغیرہ کی اور بیچ تمہارے سننی والی ہیں واسطی انکی اور خدا

عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِن قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ

جاننی والا ہی ساتھ ظالموں کی البتہ طلب کیا انہوں نی فساد کو پہلی سی اور پھیر دیا واسطی تیری

الْأُمُورَ حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَارِهُونَ وَمِنْهُم

امور کو تا اینکہ ظاہر ہوا حق اور غالب ہوا حکم خدا کا حالانکہ وہ مکروہ جاننی والی ہیں

مَن يَقُولُ ائْذَن لِّي وَلَا تَفْتِنِّي أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَإِنَّ جَهَنَّمَ

وہ شخص ہیں کہ کہتا ہی اجازت دے مجھکو اور بلا میں نہ ڈال مجھکو آگاہ رہو کہ بیچ فتنہ کے گر پڑے اور بہ تحقیق دوزخ

لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ۝ إِن تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن

ہر آئینہ احاطہ کرنیوالی ہی کافروں کو اگر پہنچتی ہی تجھکو کوئی بھلائی برا جانتے ہیں اوسکو منافقین اور اگر

تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِن قَبْلُ وَيَتَوَلَّوا

پہنچتی ہی تجھکو کوئی مصیبت کہتے ہیں وہ تحقیق کر لیا ہمنے اپنا کام آگے سے اور پھر جاتے ہیں

وَّهُمْ فَرِحُونَ ۝ قُل لَّن يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا

درحالیکہ وہ خوش ہونیوالے ہیں کہہ تو اے محمد ہرگز نہیں پہنچیگا ہمکو مگر جو کچھ لکھدیا ہی خدا نے واسطے ہمارے وہی کارساز ہمارا ہی

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى

اور اوپر خدا کے پس چاہئے کہ توکل کریں مومنین کہہ تو اے محمد کہ نہیں منتظر ہوتے تم واسطے ہمارے مگر ایک دو

الْحُسْنَيَيْنِ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَن يُصِيبَكُمُ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ

نیکیوں کو کہ وہ فتح ہی یا شہادت اور ہم منتظر ہیں ساتھ تمہارے اس بات کے کہ پہنچاوے تمکو خدا عذاب نزدیک

عِندِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُم مُّتَرَبِّصُونَ ۝ قُلْ أَنفِقُوا

اپنے سے یا ساتھ ہاتھوں ہمارے کے پس منتظر رہو تم بہ تحقیق ہم ساتھ تمہارے انتظار کرنیوالے ہیں کہہ تو اے محمد خرچ کرو تم

طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّن يُتَقَبَّلَ مِنكُمْ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝

درحالیکہ طاعت کرنیوالے ہو یا کراہت کرنیوالے ہو ہرگز نہ قبول کیا جاویگا تم سے بہ تحقیق تم ہو گروہ نافرمان بردار

وَمَا مَنَعَهُمْ أَن تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَ

اور نہیں منع کیا اونکو کہ قبول کیا جاوے اونسے خرچ اونکا مگر بہ تحقیق وہ کافر ہوئے ساتھ خدا کے اور

بِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنفِقُونَ إِلَّا

اور ساتھ رسول اوسکے کے اور نہیں آتے نماز کو مگر وہ سستی کرنیوالے ہیں اور نہیں خرچ کرتے مگر

وَهُمْ كَارِهُونَ ۝ فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ

درحالیکہ وہ کراہت کرنیوالے ہیں پس نہ تعجب میں ڈالیں تجھکو اموال اونکے اور نہ اولاد اونکی سوا اسکے نہیں چاہتا

اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ

خدا مگر یہ کہ عذاب کرے اونکو ساتھ اونکے بیچ زندگی دنیا کے اور نکلیں جانیں اونکی درحالیکہ وہ کافر ہیں

وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُم مِّنكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ

اور قسم کہاتے ہیں ساتھ خدا کے کہ بہ تحقیق وہ ہر آئینہ تم سے ہیں اور نہیں ہیں وہ تم سے اور لیکن وہ ایک قوم ہیں کہ ڈرتے ہیں

لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغَارَاتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ

اگر پاویں جائے پناہ کو یا غار وغیرہ کو یا جائے دخول کو البتہ متوجہ ہوویں طرف اوسکی درحالیکہ وہ جلدی کرنیوالے ہیں

وَمِنْهُم مَّن يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَ

اور بعضے منافقین سے وہ شخص ہی کہ طعن کرتا ہی تجھکو بیچ صدقہ دینے کے پس اگر دیے جاویں اوس میں سے تو راضی ہوں اور

إِن لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ

اگر نہ دیے جاویں وہ اوس صدقات میں سے ناگہاں وہ غضب کرتے ہیں اور اگر تحقیق کہ وہ راضی ہوتے ساتھ اوسچیز کے کہ دیا

اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَ

خدا نے اور رسول اوسکے نے اور کہتے کہ وہ کافی ہی ہمکو خدا قریب ہی کہ دیگا ہمکو خدا فضل اپنے سے اور

رَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ۝ ع

رسول اوسکا بہ تحقیق ہم طرف خدا کی رغبت کرنیوالے ہیں

قولہ تعالیٰ حتیٰ یتبین لک آیہ نقول ہی کہ جناب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ نے قصد غزوہ تبوک کا کیا اور وقت بہت گرم
تہا منافقون نے طمع کی کہ شاید رسول اکرم صحابہ کی جہاد کو جاوین اور مدینہ خالی رہی اسی سول اکرم صحابہ کی
وخیال ہو کہ غارت کرین اور زن اطفال کو لونڈی اور غلام کرین حق تعالیٰ نے جبرئیل کو بہیجا اور جناب کو
اس سے آگاہ کیا حضرت نے فرمایا کہ تدبیر اس امر کی کیا ہے جبرئیل نے کہا کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس جنگ مین
احتیاج تیغ زنی کی نہو گی بلکہ سرانجام کار اصلح ہوگا علی کو جانشین اپنا کرو اور بعد اس کے حضرت نے سفر کو مستعد
ہونا مناسب ہے جناب بنفسہ کی کسی اور یہی لوگ جاوین کہ زمان حیات میں علی ... جانشین ہوا
کتاب اس سے وفات تک کی ہی اور یہی زمان حیات میں علی جانشین تہا حضرت رسالت کے
کو بہی جانشین کیا اور مدینہ کو ساتہ انکی سونپا منافقین نے جو اس کو دیکہا جانا اور ہون کی تدبیر
باطل ہوا کہ یہ تدبیر ایک مین بہی اہل نفاق نے زبان طعن دراز کی اور کہا کہ محمد علی کو محبت ملال کی
چہوڑ گئی مین حضرت امیر نے ہر کار اس سخن کو سنا نہایت شاق ہوا اور تہی و سلاح پہنی اور شمشیر حمائل کی
اور متوجہ خدمت حضرت رسالت پناہ ہی ہوئی وقت کار عصر پہنچی اور جناب کی خیمہ سی باہر تشریف لائے
تہی امیر المومنین ملاقات ہوا اور عرض کی کہ میرے حق میں اہل نفاق جو کہتے ہین جناب نے فرمایا
کہ ای علی آیا تو راضی نہین ہی کہ وزیر اور وصی اور خلیفہ میرا ہو تو اور اگر نبوۃ الا دین میرے کا ہو تو
تیرا گوشت میرا ہی اور خون تیرا خون میرا اور مجہسے منزلہ ہارون کی ہی موسیٰ سی مگر یہ کہ بعد میرے
کوئی پیغمبر نہو گا جناب امیر نے فرمایا کہ راضی ہوا مین اور خورسند ہوا مین بعد اسکی مدینہ کو مراجعت کی قولہ تعالیٰ
انما الصدقات الآیہ مکرر دیا مین آیا ہی کہ یہ آیت ان مردوں کی بن مسیری کہ سردار خوارج کا تہا نازل ہوئی ہی کہ جنگ
قسمت غنائم ہوازن کی وحنین مین ہوتی تہی اور جناب نے واسطی تالیف قلوب نو مسلمانوں کی حظ وافر غنیمت سے
دیا انکو اور اسنے اس بات پر طعن کی اور یہ کہا کہ خالص کر امیر المومنین نے مین کی بہیجا تہا جناب نے

نے اسکو چار شخص پر تقسیم کیا مرقوس نے جرأت کی اور جناب سے عرض کی کہ انصاف کیجئے جناب نے فرمایا کہ
اگر مین عدل نہ کروں گا تو کون عدل کریگا اسی حضرت نے اسکو اور قوم اسکی کو مارقین نام کہا اور فرمایا
مذکور ہی کہ امیر المومنین سی جناب نے فرمایا کہ ای علی تو ساتہ اس قوم کی قتال کریگا اور جماعت
میں لکہا ہی کہ ... نے کہ مرتضیٰ علی نے جنگ کی اور بعد اسکی ...

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ
قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً
مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ
هُوَ أُذُنٌ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ
آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝
يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ
كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۝ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ

... اور وہ لوگ کہ ... اور ... اور ... راہ خدا کی اور مسافر کو ... واجب کیا ہی
... اور ان مین سے وہ لوگ ہین کہ ایذا دیتی ہین پیغمبر کو اور کہتی ہین
... اور وہ لوگ کہ ایذا دیتی ہین رسول خدا کو واسطی انکی عذاب دردناک ہے
قسم کہاتی ہین ... منافقین خدا کی واسطی تمہاری تاکہ راضی کرین تمکو ... خدا اور رسول اسکا ...
... اس بات کو جو شخص کہ ... خدا اور رسول ...

جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ۝ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ

دوزخ ہی در حالیکہ ہمیشہ رہیں گے بیچ اوسکے یہہ ذلت بڑی ہے ۔ ڈرا کرتے ہیں منافقین

أَن تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُم بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلِ

اس بات سے کہ نازل کیا جاوے اوپر اونکے | سورہ کہ آگاہ کرے اونکو | ساتھ اوس چیز کے کہ بیچ دلوں اونکے ہے کہدے

اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ۝ وَلَئِن سَأَلْتَهُمْ

استہزا کرو تم بیشک خدا نکالنے والا ہی اوس چیز کو کہ ڈرتے ہو تم اور ہر آئینہ اگر سوال کرے تو اونسے

لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ

ہر آئینہ کہیں گے نہیں سوا اسکے کہ تھے ہم خوض کرتے ہی اور بازی کرتے تھے ہم کہدے کیا ساتھ خدا کے اور آیات اوسکی کے اور رسول اوسکے

كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۚ

تھے تم کہ ہنسی کرتے تھے تم نہ عذر کرو تم بتحقیق کہ کافر ہوئے تم بعد ایمان لانے تمہارے کے

إِن نَّعْفُ عَن طَائِفَةٍ مِّنكُمْ نُعَذِّبْ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝ ع

اگر عفو کریں ہم ایک طائفہ سے کہ تمسے ہیں عذاب کریں ہم ایک گروہ دیگر کو بسبب اسکے کہ وہ ہیں گناہگار

ہو وہ مؤلفۃ القلوب تھا اور ایسی ہی لوگ جنکی تالیف قلوب کی ایک گروہ تھی کہ جو مسلمان ہوئے اور ایمان لائے

اور اونکے دلوں میں ایمان نہ تھا جبکہ کی جاتی تھی تاکہ منع کریں مسلمانوں میں داخل ہوں اور زکوٰۃ

امامیہ کی حصہ اونکا موقوف در رہونی امام عادل کی ہی اور قول معتمد یہہ ہی کہ مؤلفۃ قلوب عام ہی کفار کی

مستضعفین سی اگرچہ مشہور یہی ہی کہ مؤلفۃ قلوب کفار ہی تھی جن میں آنحضرت کی صفوان بن امیہ نے

کہا کہ رسول خدا نے مجھکو کچھ دیا اور اول میں کمال دشمن کہتا تھا میں بعد اوسکے اوس قدر دیا کہ ہوگئے

نہ یا مجھکو کوئی دوستی اونسے جہان میں کہتا تھا میں قولہ تعالی ومنہم الذین الآیہ نزول اسکی

جلاس بن سوید اور یاسر بن قیس اور رفاعہ بن عبد المنذر اور سوا اونکے منافقوں کی ایک جماعت ظاہر میں ایمان

لائی تھی اور باطن میں دشمن سید عالم کی تھی تنہائی میں آنحضرت کی حق میں کلمات چند ناشائستہ کہتے تھے

جلاس نے کہا کہ جب ہوگا اگر سچ ہے جو وہ کہتا ہے البتہ ہم بدتر ہیں گدھوں سے کہا اونہوں نے کہ مجھکو

خوش آتا ہے کہ ہمیں سو سو کوڑے مارے جاویں اور قرآن میں ہمارے حق میں کچھ نہ نازل ہو اور کہتے تھے منقول ہی

میں ہی جماعت اونمیں قبیل کلمات کہتا تھا اور اوس سے مسلمانوں کا ساتھ کفار کی اظہار کرتا تھا کہ وہ

کوئی کہتی محمد صلعم سنتا ہی ہر ایک سے اور جو سنتا ہی مان لیتا ہی اور اسکو قولہ تعالی ابالله وآیاته

آخر میں یہہ جماعت کی ہے نیز انکار اسکی ہی اور منکر ہی اوس کی تکذیب کی ناموس کی اور بعد اسکے

تاکہ میں اور رسول کی دریغہ کی ہی تھا اور یہہ انکا شاہد ہی کہ جو لوگ حق سے پھر گئے

پھرا وہ حضرت پیغمبر کو جبرئیل نے آنحضرت کو اطلاع امیر المومنین کو جناب کی طلب کیا اور کہا کہ اونکی

کلام یہی ہے جو حضرت نے فرمایا علیہم السلام کو علی بن ابیطالب نے اونہیں لیا اور جو بعضہ نافی کو حکم کیا

کی آنحضرت نے کہا کہ رسول کی محبت ایک کلام اسرہ کہا کہ حضرت اونکی سرگوشی پر مطلع ہوئے

عرض کی کہ یا رسول اللہ ہم ہنسی اور مزاح کرتے تھے بعد اسکے تعالی نے فرمایا کہ قل ابالله وآیاته

الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُم مِّن بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمُنكَرِ وقف لازم

مردان منافق اور زنان منافقہ بعضی اونکے بعضی سے ہیں حکم کرتے ہیں ساتھ برائی کے

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ

اور منع کرتے ہیں نیکی سے اور روکتے ہیں ہاتھوں اپنے کو بھولا دیا خدا کو پس بھولا دیا خدا نے اونکو

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ

بتحقیق منافقین وہی ہے فاسق ہیں وعدہ کیا ہے خدا نے مردان منافق

وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ

اور زنان منافقہ اور کفار سے ساتھ آتش دوزخ کی درحالیکہ ہمیشہ رہیں گے بیچ اوسی آگ کے

حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ۝ كَالَّذِينَ مِنْ

کافی ہی واسطے عذاب اونکے اور دور کیا رحمت سے اونکو خدا نے اور واسطے اونکے عذاب ہی ہمیشہ کا مثل اون لوگوں کے

قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوا

کہ تھے تم سے پہلے کہ تھے سخت تر تم سے از روے توانائی کی اور بہت تھے از روے مال کی اور اولاد کے پس بہرہ مند ہوئے

بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

ساتھ نصیب اپنے کے پس فائدہ لیا تم نے بھی ساتھ نصیب اپنی کی جسطرح کہ فائدہ لیا اون لوگوں نے کہ تھے تم سے آگے

بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا أُولَئِكَ حَبِطَتْ

ساتھ نصیب اپنی کی اور خوض کیا تم نے مانند اوس شخص کی کہ خوض کیا اونہوں نے یہ گروہ ہیں کہ باطل ہوا ثواب

أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ أَلَمْ يَأْتِهِمْ

اعمال اونکی کا بیچ دنیا اور آخرت کی اور یہ گروہ وہی زیان کار ہیں کیا نہیں آیا نہیں پہونچی اونکو

نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ

خبر اون لوگوں کی کہ آگے اونسے تھے گروہ نوح اور عاد اور ثمود کی اور گروہ ابراہیم

وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا

اور اہل مدین کی گروہ شعیب اور اہل دیہہائی منقلبہ آئے اونکو رسولان اونکی ساتھ معجزوں کی پس نہیں

كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ وَالْمُؤْمِنُونَ

تھی خدا کہ ستم کرے اوپر اونکے لیکن تھے وہ کہ اوپر نفسوں اپنی کی ستم کرتے اور مردان مومن

الربع

وقف لازم

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ

اور مردان مومنین اور زنان مومنہ بعضی اونکی احباب ہیں بعضوں کی کہ حکم کرتی ہیں

بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ

ساتھ نیکی کے اور منع کرتی ہیں وہ بدی سے اور برپا کرتی ہیں نماز کو اور دیتے ہیں

الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ

زکوۃ کو اور اطاعت کرتے ہیں خدا کی اور رسول اوسکی کی وہ مومنین کہ قریب ہی کہ رحمت کریگا اونکو خدا

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ

بیشک خدا غالب ہے حکمت والا ہے وعدہ دیا ہی خدا نے مردان مومن اور زنان مومنہ کو ساتھ باغہای کے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي

جاری ہیں نیچے اونکے نہریں درحالیکہ ہمیشہ رہیں گے بیچ اونکی اور وعدہ کیا ہی مکانات پاکیزہ کا بیچ

ع جَنَّاتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

باغستان عدن اور خوشنودی خدا کی کہ بزرگ ہی یہ خوشنودی وہی رستگاری ہی بزرگ

قولہ مساکن طیبۃ حدیث میں وارد ہی کہ مساکن طیبہ قصر ہیں لولو اور زبرجد اور یاقوت

ثعلبی نے لکھا ہی کہ ایک شہر ہی جنت میں کہ باغ و دو نوک اری وسکی بیچ میں آور حضرت رسالت

صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہی کہ وہ سرای خدا ہی کہ کسی چشم نے اوسکو نہ دیکھا ہوگا اور کسی خاطر

میں خطور نہ کیا ہوگا اور سوا تین گروہ کی اوسمیں کوئی ساکن نہوگا پیغمبر اور صدیق اور

شہید حق تعالی خطاب کریگا خوشا حال اوس شخص کا کہ جو اوسمیں ساکن ہو آور اوحضرت سے

مروی ہی کہ ایک قصر ہی بہشت میں موتی کا کہ جس میں ستر محل سرخ یاقوت سے ہیں

ہر محل میں ستر گھر ہین مردی کا ور ہر گھر مین ستر تخت ہین اور ہر تخت پر ستر بستر مین کہما ے
مختلف اور ہر بستر پر ایک حور العین بیٹھی ہی اور ہر گھر مین ستر خوان ہین اور ہر خوان مین
ستر رنگ کا کہانا ہی اور حق تعالی بخشیگا مومن کو اس قدر قوت طعام اور طاقت جماع دیکہ
ایکدن مین سب طعام اور حور العین سی تلذذ ہوگا اور اون گہرون مین باد خوش زیر
عرش سی آتی ہی اس طرح سی کہ بہشت مانند سنگ سفید پر گذرتی ہی اور ہوا وسکی
اون گہرون مین داخل کرتی ہی اور پانسو برس کی راہ تک جاتی ہے
قولہ تعالی رِضوَانٌ مروی ہی کہ اہل بہشت مرکاہ بہشت مین قرار لین کی حق تعالے
ساتہہ اونکی خطاب کریگا کہ اہل جنت جواب مین کہین کی لبیک
ربنا وسعدیک والخیر فی یدیک پس فرماوی گا کہ خوشنود
ہوئی تم کہین کی کس واسطی خوشنود نہون ہم کہ عطا کی ہمکو وہ چیز کہ کسی مخلوقات کو
عطا نہین کی حق تعالی کہی گا کہ تمکو بہتر اس سی عطا کرونگا عرض کرینگی وہ کیا ہی بہتر ہو گا حق تعالے کہیگا کہ میری
خوشنودی اور ہرگز مین غضب نکرونگا پس حدیث سی معلوم ہوتا ہی کہ کوئی نعمت بڑی رضا الٰہی کی [illegible]
يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَ
اے نبی جہاد کر تو ساتہہ کافرون کی اور منافقون کے اور درشتی کر اوپر اونکی اور
مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا وَلَقَدْ
جگہہ اونکے جہنم ہی اور برے جای بازگشت قسم کہاتی ہین ساتہہ خدا کی نہین کہا اونہون نی اور تحقیق
قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا
کہا کلمہ کفر کا اور کافر ہوی پیچہے اسلام لانی کی اور قصد کیا اونہون ساتہہ اوس چیز کہ نہ پایا [illegible]

وَمَا نَقَمُوْا اِلَّا اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ
اور نہ برا مانا اونہون نی مگر یہ کہ غنی کیا اونکو خدا نی اور رسول اوسکی نی فضل اپنی سی
فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا
پس اگر توبہ کرین وہ ہی بہتر واسطی اونکی اور اگر پہر جاوین عذاب کریگا اونکو خدا ساتہہ عذاب
اَلِيْمًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○
دردناک کی بیچ دنیا اور آخرت کے اور نہین واسطی اونکی بیچ زمین کی کوئی دوست سی اور نہ مددگار
وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ
اور بعضی اونمین سی وہ شخص ہی کہ عہد کیا ساتہہ خدا کے اگر دیگا ہمکو فضل اپنی سی مال ہر آئینہ صدقہ دینگی ہم اور
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ فَلَمَّا اٰتٰهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ
ہر آئینہ ہونگی ہم صالحون سی پس ہرگاہ دیا اونکو مال فضل اپنی سی بخل کیا ساتہہ اوسکی
وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ○ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ
اور روگردانی کی اونہون [illegible]
يَلْقَوْنَهٗ بِمَا اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ○ اَلَمْ
ملاقات کرین وہ خدا سی سبب اوس چیز کی کہ خلاف کیا اونہون نی خدا سی [illegible]
يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ
جانتی نہین وہ یہ کہ تحقیق خدا جانتا ہی بہید اونکی کو اور راز اونکی کو اور یہ کہ تحقیق خدا جاننی والا
الْغُيُوْبِ ○ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي
غیبون کا وہ لوگ کہ عیب کرتی ہین طاعت کرنیوالون کے مومنون سی بیچ اونکی

الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ

صدقے کے اور وہ لوگ کہ نہیں پاتے ہیں مگر طاقت اپنی کے پس مسخر کرتے ہیں

مِنْهُمْ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا

مومنین کا اجر اوسی تمسخر دیگا خدا اوسی تمسخر کا اونکو اور واسطے اونکی عذاب دردناک ہے طلب عفو کر تو واسطے اونکی یا نہ

تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ

طلب عفو کری تو واسطی اونکی اگر طلب آمرزش کری تو واسطے اونکی ستر بار پس ہرگز نہ بخشیگا خدا اونکو

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ

یہہ نہ بخشنا بسبب اس بات کی ہے کہ وہ کافر ہوے ساتھہ خدا اور رسول اوسکی کی اور خدا نہیں ہدایت کرتا ہے گروہ فاسقوں کو

قولہ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مروی ہے کہ جناب نبوی سایہ حجرہ میں بیٹھی تھی صحابہ سے کہا کہ اس
ساعت میں ایکمرد نزدیک تمہارے آویگا اور بچشم شیطان تمکو دیکھیگا ہرگاہ کہ وہ آوے
اوس سے سخن نکیجیو کہ اوسیوقت ایک شخص آیا ازرق چشم جناب نبوی نے اوس سے کہا کہ تو اور اصحاب
تیری کسواسطی ہمکو دشنام دیتے ہیں اوسنے انکار کیا بعد اسکی اپنی لوگونکو اوسنے جمع کیا اور نزدیک
حضرت کے لایا اور اوہوں نے قسم کہائی کہ ہم دشنام نہین دیتے ہیں اوسوقت یہہ آیہ نازل ہوئی
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اور قول مشہور یہہ ہے کہ یہہ آیہ حق جلاس ابن سوید میں نازل ہوئی ہے حضرت
کہ تہیہ غزوۂ تبوک کا کیا تہا اوسوقت ساتھہ بعضی لوگونکی دراز گوش پہ سوار ہوکر طرف قبائل
مدینہ کی واسطی تغیر لوگونکی کیا اور کہا کہ اگر وہ چیز کہ محمد کہتی ہیں حق ہو تو اس دراز گوش سے
بدتر ہوں میں اس سخن کو زن مصاعب نے گوش جناب نبی میں پہنچایا حضرت نے اوسکو طلب کیا
اصحاب اوسکی نی اور اوسنی انکار کیا اور قسم کہائی کہ یہی نہیں کہا ہے قولہ مِنْ فَضْلِهٖ یعنی اہل

مدینہ محتاج اور تنگ معیشت تہی ہرگاہ قدم مبارک حضرت وہان پہونچا ساتھہ برکت وجود حضرت کے
بہت سے غنائم ہاتھہ آئی اور تونگر ہوئی پس موجب عداوت اونکی کا ہوا کفران نعمت اونکا اور
منقول ہے کہ جلاس ایک غلام رکہتا تہا کہ اوسکو قتل کیا پس امر کیا رسول نے کہ بارہ ہزار درہم
اسکی دیت میں دیں پس بہہ اسکا مستغنی ہوا قولہ وَلَا نَصِيْرٍ جلاس نے بعد نزول اس آیہ کے
توبہ کیا اور جملہ مخلصان سے ہوا قولہ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ منقول ہے کہ یہہ آیہ نازل ہوئی
ہے حق ثعلبہ بن حاطب میں کہ انصار میں سے تہا اور مشہور بزاہد و عابد تہا اکثر در ملازمت حضرت
رسالت میں آیا فقر و فاقہ سی شکایت کے اور عرض تونگری حضرت سے کی حضرت نے اوسکو نصیحت کی
کہ اس مدعا سے در گذر کہ آخر خطرناک ہے اور جو کچہہ کہ رکہتا ہے ساتھہ اوسکی قناعت کر کہ ساتھہ بہوت سے
کی شکر کرنا بہتر ہے بہت سے کہ شکر اوسکا نہوسکی یہہ سنکر چلا گیا بعد چند روز کے پھر آیا اور ساتھہ عاجزی
استغنا کی اور عرض کی کہ یا رسول اللہ میں عہد کیا ہے خدا سے کہ حقوق مال کو ساتھہ مستحقون کے پہنچاؤنگا
ہرگاہ دیکہا مبالغہ اوسکا اس امر میں کمال کو پہنچا جناب نبی نے اوسکی حق میں دعا کی حقتعالی نے برکت دعا
حضرت سے اوس قلیل گوسفند میں کہ قناعت کرتا تہا برکت دی یہانتک کہ اطراف مدینہ میں گوسفند
بادیہ نشینی کی جگہہ بہی تنگ ہوا آخر کو بیابان میں گیا اور جماعت اوسکی اس سے چھوٹی نماز پنجگانہ ساتھہ رسول کے
محروم رہا اور سوائی روز جمعہ کی حاضر نہوسکتا تہا آخر الامر اوس دن بہی ترک کیا کہ نماز جمعہ سے
بہی محروم ہوا ایک روز رسول نے تفتیش حال اوسکا کیا لوگون نی عرض کی کہ یا رسول اللہ
اس قدر گوسفند بہم پہنچائی ہیں کہ کسی وادی میں گنجائش نہین ہوتی ہے فلان وادی کو گیا ہے پس جناب
نبی نے فرمایا وائے وائے وَيْحَ ثَعْلَبَةَ ہرگاہ آیہ زکوۃ نازل ہوئی ایک شخص کو حکم دیا اور شخص دیگر کو
بنی سلیم سے ہمراہ اوسکی کرکے نزدیک ثعلبہ کے بہیجا کہ اوس سے زکوۃ اوسکی لیوے اوس نی طلب

مین ایک مکتوب لکھا کہ متضمن شتر واز زکوة تہا اوس شخص کو دیا اور فرمایا کہ ہر کاہ ثعلبہ سی کو تو لینا
مثل ایک ابن سی مرد سلیمی کی جا ناکا و شترت تہا ہی اور اوس سے زکوة لینا مطابق فرمانی نزدیک ثعلبہ کی گیا اور تم
زکوة او زبان شرکیا کہا اوس نی کہ محمد تم سی جزیہ طلب کرتی ہین اور کہا کہ تم دوسری جگہہ جاؤ جب
تک کہ مین اسمین فکر کرون اور وہ دونون نزدیک مرد سلیمی کی آئی کہا اوس نی کہ بہتر شتر دیتا ہون بہترین
شتران اپنی کو جدا کر کی حوالی کیا اون دونو شخصون نے کہا کہ رسول نی نہین فرمایا ہمکو کہ بہتر
مال تیرا لین مرد سلیمی نی کہا حاشا وکلا مین بہترین مال اپنی کو بہیجون مین آون دونو شخصون نی اوس
الی لیا اور نزدیک ثعلبہ کی آئی تب اوس نی سوال کیا کہ کیا چیز ہی اور زکوة دی اور کہا کہ دوسری جگہہ جاؤ تا مین سمجہ کر فکر کرون
وہ دونو شخص نزدیک رسول کی آئی اور صورت حال کو عرض کیا حضرت نی فرمایا کہ یا ویح ثعلبہ اور دوسری
آیہ نازل ہوئی قولہ علام الغیوب مروی ہی کہ جسوقت یہہ آیہ نازل ہوئی ایک شخص قوم ثعلبہ
سی حاضر تہا نزدیک ثعلبہ کی گیا اور کہا اوس سی کہ ویحک ای ثعلبہ تیری حق مین آیتین آئی ہین
کہ دلالت کفر و نفاق تیری پر کرتی ہین ثعلبہ نزدیک رسول کی آیا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ
بسط حسی فرمائی مین صدقہ کو حاضر کرون اور جس طرح سی کہ چاہی صرف کیجئی جناب نبی نی
فرمایا کہ ہر کاہ تو نی زکوة کو جزیہ ٹہرایا حق تعالی نی فرمایا ہی کہ صدقہ تیرا قبول نکرونکا مین
او شہ کھڑا ہوا اور خاک سر پر ڈالی اور فریاد کرنی لگا جناب نبی نی فرمایا کہ ہر چند مین نی فقر مین تجہی
سمجہایا کہ طلب غنا اگر ادر صابر رہو تو تو نی قبول نکیا لا جرم اس بلا مین مبتلا ہوا تو پس یاس کر کر
اپنی مقام کو گیا اور جناب نبی عنقریب جوار رحمت الہی کو پہنچی بعد اسکی عہد ابو بکر مین آیا اور
درخواست کی کہ صدقہ قبول کیجئی کہا اوس نی کہ ہر کاہ رسول نی صدقہ تیرا قبول نکیا مین بہی قبول نہین
کرتا ہون اور عہد عثمان مین مر گیا اور انجام کو گیا قولہ الذین یلمزون الآیہ منقول ہی کہ پیغمبر نی اصحاب

اصحاب کو حکم کیا کہ اعانت لشکر کی واسطی جنگ تبوک کی کرو جناب کی حسب فرمودہ جناب نبی عبد الرحمن
بن عوف نی چار ہزار درہم دئی اور عرض کی کہ یا رسول اللہ مین آٹہہ ہزار درہم رکہتا ہون چار ہزار
واسطی عیال اپنی کی رکہی ہین اور چار ہزار حاضر کئی جناب رسول نی اسکی حق مین دعائی برکت کی
برکت اسکی مال مین حقتعالی نی اسقدر مال دیا کہ ثمن مال اسکا ایک لاکہہ اسی ہزار بعد فوت اوسکی
کی اوسکی جورو کو پہنچا اور اسیطرح سی ہر ایک غنائی صحابہ نے حسب مقدور اپنی حاضر کیا اخیر کو عاصم
بن عدی نی دو ہزار چار سی من خرما لایا اور ابو عقیل انصاری ایک صاع خرما لائی اور کہا کہ آج کی
شب صبح تک پانی کنوئین کا کہینچا مین اور اجرت مین دو صاع مینی پائی مین ایک صاع عیال کی واسطی
چہوڑا اور ایک صاع لایا ہون مین جناب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ بالائی دیگر صدقات
کے رکہو بعضی منافقین نی از روی طعن کی کہا کہ خدا اور رسول صاع ابو عقیل
سی غنی نیاز ہین اوسوقت مین یہہ آیہ نازل ہوئی الذین یلمزون المطوعین الآیہ
سبعین مرة فلن یغفر اللہ الآیہ ذکر سبعین کا واسطی مثل کی ہی یعنی ہزار مرتبہ کر
خدا اون کو نہ بخشی کا اگرچہ کثرت سی استغفار کیا جائی تمام عمر ہوا یعنی کہ وہ کفار ہین اور
کفر قابل بخشش نہین اور اخبار مین ہی ذکر سبعین کا ہوا ہی کہ سبعہ دلالت کرتی ہی
ہین کہ مراد سبعین سی کثرت ہی اور تحدید اور غایت مراد نہین ہی اور وجہ تخصیص
سبعین کی اعداد سی یہہ ہی ایک عدد قلیل ہی اور ایک کثیر ہی قلیل وہ عدد کہ جو کم تین
سی ہو اور کثیر وہ ہی کہ زیادہ تین سی ہو یا تین ہو اور اقل کثیر کا تین ہی لیکن زیادتی
اوسکی حد نہین ہے پس تین ہی زائد سبعین مین ہے یہہ باب سبعین جن کثرت ہوتی ہے
اور وجہ دوسری کثرت کے بیچ سبعین کی یہہ ہی کہ عدد دو نوع ہی ایک شفع

ہی اور دوسرا وتر اول اشفاع دو دو ہیں اور اول اوتار تین اسواسطی کہ ایک کو عدد
نہیں گنتی ہیں اور سات اول جمع کثیر ہی ان دونوں یعنی وتر اور شفع سے
پس بیچ سات عدد کی تین اوتار ہیں اور تین اشفاع ہیں اسواسطے کہ ہرگاہ
دو پر ایک زیادہ کیا جاے حاصل ہوگا اوس سے ایک وتر اور جسوقت کہ تین پر
کیا جاے اور پر دو اور کے ایک دوسرا حاصل ہوا اوس سے تر دوسرا اور جسوقت
کہ زیادہ کیا گیا چہہ پر ایک حاصل ہوا تیسرا وتر اور اجتماع تین شفع کا ظاہر ہی
التیکے بیان کی نہیں ہی اور تیسری وجہہ یہہ ہی کہ سبعین شامل ہی دس کو کہ
جسسے کمال حساب کا ہی اسواسطی کہ متجاوز عشرہ سی زیادتی احاد کی ہی طرف عشرہ
کے بیس تک اور بیس تکرار عشرہ کی ہی دو مرتبہ اور تیس میں تین مرتبہ اسیطرحسی
سو تک پس سبعون جامع ہی کثرت عدد کو اور کثیر شفع اور وتر کو اور کثرت
کمال حساب کو پس سبعون ادنای کثیر ہی عدد کل وجہ سی اور نہیں غایت واسطے
انتہای کثیر کی پس ہوسکتا ہی کہ تخصیص سبعین کی اس جہت سے ہو

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ
خوش ہوے پیچھے رہنے والے جنگ تبوک کی ساتھ بیٹھنی اپنی کی بعد جانے رسول خدا کی

وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ
اور مکروہ جانا انہوں نے یہہ کہ جہاد کریں وہ ساتھ اموال اپنی کی اور نفسہای اپنی کے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا
بیچ راہ خدا کے اور کہا انہوں نے نہ باہر جاو تم ای مومنین

لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ۝ فَلْيَضْحَكُوا
بیچ گرمی کی کہہ دو ای محمد آتش جہنم سخت تر ہی از روی گرمی کے اگر ہوتے وہ سمجھتے پس چاہیے کہ ہنسیں وہ

قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَإِنْ رَجَعَكَ
کم اور روئیں وہ بہت واسطی عوض اوس چیز کی کہ تھی وہ کسب کرتی پس اگر پھیر دیوی تجکو

اللَّهُ إِلَىٰ طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ
خدا طرف ایک گروہ کی منافقون سے پس طلب رخصت کریں تجسے واسطی نکلنے کے پس کہہ تو ای محمد کہ نہ

تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ
نکلو گے تم ساتھ میرے ہمیشہ اور ہرگز نہ جنگ کرو گے تم ساتھ میری کسی دشمن سے تحقیق کہ تم راضی ہوے ساتھ بیٹھ رہنے کے

أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ ۝ وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْهُمْ
پہلے بار جنگ تبوک کی پس بیٹھو تم ساتھ پیچھے بیٹھنے والوں کی اور نہ نماز پڑھ تو اوپر کسی کی منافقون سے

مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ
کہ مرے ہمیشہ اور نہ کھڑا ہو اوپر قبر اوسکی کی بدرستیکہ انہوں نے انکار کیا ساتھ خدا کی اور رسول اوسکی کی

مَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ ۝ وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا
مری وہ درحالیکہ فاسق تھے اور نہ تعجب میں ڈالے تجکو اموال اونکا اور نہ اولاد اونکی انہیں

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ
ارادہ کرتا خدا کہ یہہ کہ عذاب کری اونکو بسبب کثرت مال اور فرزند کے بیچ دنیا کی اور جاتی روحیں اونکی اور حالیکہ

كَافِرُونَ ۝ وَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا
کافر ہوں اور ہرگاہ کہ نازل کیا جاتا ہی سورہ یہہ کہ ایمان لاو تم ساتھ خدا کی اور جہاد کرو تم

مع رسوله استاذنك اولوا الطول منهم وقالوا ذرنا نكن
ساتھ رسول کے رخصت مانگتے ہیں تجھ سے صاحبان مقدور ان میں کے اور کہا انہوں نے چھوڑ دو ہمکو کہ ہوویں

مع القاعدين ○ رضوا بان يكونوا مع الخوالف وطبع على
ساتھ خانہ نشینوں کے ○ راضی ہوئے وہ ساتھ اس بات کے کہ ہوویں وہ ساتھ پیچھے رہنے والیوں کے اور مہر کیا گیا اوپر

قلوبهم فهم لا يفقهون ○ لكن الرسول والذين آمنوا معه
دلوں انکے کے پس وہ نہیں سمجھتے ہیں ○ لیکن رسول اور وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں ساتھ اسکے

جاهدوا باموالهم وانفسهم واولئك لهم الخيرات و
جہاد کیا ساتھ اموال اپنی کے اور جانوں اپنی کے اور یہ ہیں کہ واسطے انکے بہتریاں ہیں اور

اولئك هم المفلحون ○ اعد الله لهم جنات تجري من
یہ وہ گروہ ہیں کہ رستگار ہیں ○ مہیا کیا ہے خدا نے واسطے انکے باغات کہ جاری ہیں

تحتها الانهار خالدين فيها ذلك الفوز العظيم ○ وجاء المعذرون
نیچے درختوں کے نہریں رہنے والے ہمیشہ بیچ اسکے یہ ہے رستگاری بڑی ○ اور آئے عذر کرنیوالے

من الاعراب ليؤذن لهم وقعد الذين كذبوا الله ورسوله
بادیہ نشینوں سے تاکہ اجازت دی جاوے واسطے انکے اور بیٹھ رہے وہ لوگ کہ جھوٹ بولے ساتھ خدا کے اور رسول کے

سيصيب الذين كفروا منهم عذاب اليم ○ ليس على الضعفاء
قریب ہے کہ پہنچیگا ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے ان میں سے عذاب دردناک ○ نہیں اوپر ناتوانوں کے

ولا على المرضى ولا على الذين لا يجدون ما ينفقون حرج
اور نہ اوپر بیماروں کے اور نہ اوپر ان لوگوں کے کہ نہیں پاتے ہیں اس چیز کو کہ خرچ کریں وہ کچھ گناہ

الجزو الحادي عشر

حرج اذا نصحوا لله ورسوله ما على المحسنين من سبيل
اور گناہ جب خیر خواہی کریں واسطے خدا کے اور رسول کے نہیں ہے اوپر نیکوکاروں کے کوئی راہ

والله غفور رحيم ○ ولا على الذين اذا ما اتوك لتحملهم
اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ○ اور نہ اوپر ان لوگوں کے کہ جب آئے تیرے پاس تاکہ سوار کرے تو انکو

قلت لا اجد ما احملكم عليه تولوا واعينهم تفيض من
کہا تو نے نہیں پاتا ہوں میں اس چیز کو کہ سوار کروں میں تمکو اوپر اسکے پھر گئے وہ اور حال یہ کہ آنکھیں انکی بہتی ہیں

الدمع حزنا الا يجدوا ما ينفقون ○ انما السبيل على الذين
آنسوؤں سے واسطے اس غم کے کہ نہیں پاتے وہ چیز کو خرچ کریں ○ سوائے اسکے نہیں کہ راہ الزام کی اوپر ان لوگوں کے ہے جو

يستاذنونك وهم اغنياء رضوا بان يكونوا مع الخوالف
رخصت مانگتے ہیں تجھ سے اور حال یہ کہ وہ غنی ہیں ○ راضی ہوئے وہ ساتھ اس بات کے کہ ہوویں ساتھ پیچھے رہنے والیوں کے

وطبع الله على قلوبهم فهم لا يعلمون ○
اور مہر کی اللہ نے اوپر دلوں انکے کے پس وہ نہیں جانتے ہیں

يعتذرون اليكم اذا رجعتم اليهم قل
بہانے لاوینگے وہ تمہاری طرف جب پھر آؤگے تم طرف انکی کہہ

لا تعتذروا لن نؤمن لكم قد نبانا الله من اخباركم وسيرى
کہ نہ عذر کرو تم ہرگز نہ باور کرینگے ہم تمہارے تحقیق کہ آگاہ کیا ہمکو خدا نے اخبار تمہاری سے اور دیکھیگا

الله عملكم ورسوله ثم تردون الى عالم الغيب والشهادة
خدا عمل تمہارا اور رسول اسکا بھی پھر پھیرے جاؤگے طرف دانائے پوشیدہ و آشکارا کی

فينبئكم بما كنتم تعملون ○ سيحلفون بالله لكم اذا

پس آگاہ کریگا تمکو ساتھ اوسکے کہ تھے تم کرتے قریب ہے کہ قسم کھاوینگے ساتھ اللہ کے واسطے تمہارے جسوقت

انقلبتم اليهم لتعرضوا عنهم فاعرضوا عنهم انهم رجس

پھر جاؤگے تم طرف اونکی تاکہ درگذر کرو تم اونسے پس اعراض کرو تم اونسے بیشک وے پلید ہیں

ومأواهم جهنم جزاء بما كانوا يكسبون ○ يحلفون لكم

اور جگہ اونکی دوزخ ہے واسطے عوض اوس چیز کی کہ تھے وہ کسب کرتے قسم کھاتے ہیں واسطے تمہارے

لترضوا عنهم فان ترضوا عنهم فان الله لا يرضى عن

تاکہ خوشنود ہو تم اونسے پس اگر خوشنود ہو تم اونسے پس بیشک خدا نہیں خوش ہوتا

القوم الفاسقين ○ الاعراب اشد كفرا ونفاقا واجدر

گروہ فاسقوں کو دیہ نشینان عرب سخت تر ہیں ازروے کفر و نفاق کے اور سزاوار تر ہیں

الا يعلموا حدود ما انزل الله على رسوله والله عليم حكيم ○

یہ کہ نہ جانیں حدود اوس چیز کو کہ نازل کیا ہی خدا نے اوپر رسول اپنے کی اور خدا دانا ہے حکمت والا

ومن الاعراب من يتخذ ما ينفق مغرما ويتربص بكم

اور بعضے اعراب کے وہ شخص ہیں کہ گنتا ہے اوس چیز کو کہ خرچ کیا ہے تاوان اور انتظار کرتے ہیں ساتھ تمہارے

الدوائر عليهم دائرة السوء والله سميع عليم ○ ومن

گردشوں کا اوپر اونکے ہی گردش بد اور خدا سننے والا ہے دانا ہے اور بعضی

الاعراب من يؤمن بالله واليوم الآخر ويتخذ ما ينفق

اعراب کے وہ ہیں کہ ایمان لاتا ہے ساتھ خدا کی اور روز قیامت کی اور گنتا ہے اوس چیز کو کہ خرچ کرتا ہے

قربات عند الله وصلوات الرسول الا انها قربة

خرچ کیا ہی اسباب نزدیکی کا نزدیک خدا کے اور سبب دعا پیغمبر کی آگاہ ہو بیشک وہ

ع لهم سيدخلهم الله في رحمته ان الله غفور رحيم ○

واسطے اونکی قربت ہے کہ داخل کریگا اونکو خدا بیچ رحمت کی اپنی بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے

والسابقون الاولون من المهاجرين والانصار والذين

اور وہ لوگ کہ سبقت کرنیوالے اولین ہیں لوگوں سے مہاجر اور انصار سے اور وہ لوگ

اتبعوهم باحسان رضي الله عنهم ورضوا عنه و

پیروی کی اونہوں نے ساتھ نیکی کے راضی ہوا خدا اونسے اور راضی ہوئے وہ خدا سے اور

اعد لهم جنات تجري تحتها الانهار خالدين فيها ابدا

آمادہ کیا خدا نے واسطے اونکی باغات کہ جاری ہیں بیچ اونکی نہریں درحالیکہ رہیں گے بیچ اونکی ہمیشہ

ذلك الفوز العظيم ○ وممن حولكم من الاعراب منافقون

یہ ہے رستگاری بزرگ ہی اور اون لوگوں سے کہ گرد تمہارے ہیں اہل بادیہ سے منافق ہیں

ومن اهل المدينة مردوا على النفاق لا تعلمهم نحن

اور بعضی اہل مدینہ سے کہ اقامت کی ہی اوپر نفاق کی نہیں جانتا تو اونکو ہم

نعلمهم سنعذبهم مرتين ثم يردون الى عذاب عظيم ○

جانتے اونکو قریب ہے کہ عذاب کرینگے ہم اونکو دو بار بعد اسکے وہ پھیرے جاوینگے طرف عذاب بزرگ کی

وآخرون اعترفوا بذنوبهم خلطوا عملا صالحا وآخر سيئا

اور قوم دیگر کہ معترف ہوے وہ ساتھ گناہوں اپنے کی اور آمیختہ کیا اونہوں نے عمل

سيئا عسى الله ان يتوب عليهم ان الله غفور رحيم
برا قریب ہے کہ خدا قبول توبہ کریگا اوپر اونکی بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے
خذ من اموالهم صدقة تطهرهم وتزكيهم بها وصل
لی تو اموال اونکی سے زکوۃ کہ پاک کرے اونکو اور زیادہ کرے اونکو ساتھ اسکے اور دعا کر
عليهم ان صلوتك سكن لهم والله سميع عليم ○ الم
واسطی اونکی بیشک دعا تیری موجب اطمینان ہے واسطی اونکی اور خدا سننے والا دانا ہے کیا نہیں
يعلموا ان الله هو يقبل التوبة عن عباده وياخذ الصدقت
جانتے وہ بیشک خدا وہی قبول کرتا ہے توبہ کو بندوں اپنے سے اور لیتا ہے وہ زکوۃ و خیرات کو
وان الله هو التواب الرحيم ○ وقل اعملوا فسيرى الله عملكم
اور بیشک خدا وہی قبول کرنیوالا توبہ کا مہربان ہے اور کہہ تو ای محمد کہ عمل کرو تم پس قریب ہے کہ دیکھیگا خدا عمل تمہارا
ورسوله والمؤمنون وستردون الى علم الغيب والشهدة
اور رسول اوسکا اور مومنین اور قریب ہے کہ پھیرے جاؤگے تم طرف دانا پوشیدہ کی اور آشکارا کی
فينبئكم بما كنتم تعملون ○ وءاخرون مرجون لامر الله
پس آگاہ کریگا تمکو ساتھ اوس چیز کے کہ تھے تم عمل کرتے اور اور ہیں کہ ٹھہرائے گئے ہیں واسطے حکم خدا کی
اما يعذبهم واما يتوب عليهم والله عليم حكيم ○ و
یا عذاب کریگا اونکو خدا اور یا قبول توبہ کریگا اوپر اونکی اور خدا دانا ہے حکم کرنیوالا ہے اور
الذين اتخذوا مسجدا ضرارا وكفرا وتفريقا بين المؤمنين
وہ لوگ کہ بنایا مسجد کو واسطے ضرر پہنچانیکی اور واسطے تقویت کفر کی اور تفرقہ ڈالنیکو درمیان مومنوں کی

للمؤمنين وارصادا لمن حارب الله ورسوله من قبل
مومنوں کی اور واسطے انتظار اوس شخص کی جنگ کری ساتھ خدا کے اور رسول کی آگے سے
وليحلفن ان اردنا الا الحسنى والله يشهد انهم لكذبون ○
اور البتہ قسم کہاتی ہیں کہ نہیں چاہا ہمنے مگر نیکی کو اور خدا گواہی دیتا ہے بیشک وہ البتہ جھوٹے ہیں
لا تقم فيه ابدا لمسجد اسس على التقوى من اول يوم احق
نہ قائم ہو تو بیچ اوس مسجد کی ہمیشہ البتہ وہ مسجد کہ بنا کی گئی ہے اوپر پرہیزگاری کی اول دن سے بہت سزاوار ہے
ان تقوم فيه فيه رجال يحبون ان يتطهروا والله يحب
یہ کہ قائم ہو تو بیچ اوسکی بیچ اوسکی لوگ ہیں کہ دوست رکہتے ہیں یہ کہ پاکیزگی اختیار کریں اور خدا دوست رکہتا ہے
المطهرين ○ افمن اسس بنيانه على تقوى من الله ورضون
پاکیزگی اختیار کرنیوالوں کو کیا پس جس شخص کہ بنیاد رکہی بنا اپنی کی اوپر پرہیزگاری خدا کی اور خوشنودی اوسکی کے
خير ام من اسس بنيانه على شفا جرف هار فانهار
بہتر ہے یا وہ شخص کہ بنیاد رکہی بنا اپنی کو اوپر کنارے رود کی کہ نزدیک گرنے کی ہے پس گر پڑی
به في نار جهنم والله لا يهدي القوم الظلمين ○ لا يزال
ساتھ اوس بنا کی بیچ آگ جہنم کی اور خدا نہیں ہدایت کرتا ہے قوم ستمگاروں کو ہمیشہ رہے گی
ع بنينهم الذي بنوا ريبة في قلوبهم الا ان تقطع قلوبهم والله عليم حكيم ○
بنا اونکی ایسی بنا کہ بنا لیا اونہوں نے شک کی بیچ دلوں اونکی کی مگر یہ کہ پارہ پارہ ہوویں دل اونکی اور خدا دانا ہے حکم کرنیوالا ہے
فوائد منقول ہی کہ حضرت رسالت عیادت ابن ابی کو گئی تھی موافق التماس
اوسکی بیٹے کے اپنا جبہ کفن حوالی کیا اور اوسنی عرض کی تھی کہ [illegible] نماز [illegible]

اوسوقت یہہ آیہ نازل ہوئی اور روکنی منع کرنی نماز کی باوجود منع کرنی نماز کی
یہہ ہوئی کہ حضرت کی وقت اسیر ہونی عباس کے جنگ بدر مین از جہتہ برہنہ ہونی اونکی پیرہن
اپنا دیا عبدالله بن ابی منافق کو جو مردی تہی لوگون نی کہ یا رسول الله صلی الله
کس جہتہ سے پیراہن اپنا اوسکو عطا کیا اونحضرت نے ارشاد کیا کہ پیراہن میرا اوسے عذاب
خدا کو دفع نکریگا اور مین امیدوار ہون خدا سے کہ بسبب اسکی لوگ رغبت کرین طرف اسلام
کی چنانچہ بعد اسکی ہزار شخص قوم خزرج سی مسلمان ہوئی قولہ وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ الآیہ
اہل سنت وجماعت کمال فخر ان مین کرا اس آیہ سی مدح وثنای خلفای ثابت ہوتی ہی
حال آنکہ یہہ خلاف واقع ہی سوا اسکی کہ اولا محل گفتگو یہہ ہی کہ ترتیب ثواب سبقت فی الہجرت
مشروط بایمان ہی اس جہتہ سے کہ ہجرت کافر کی مفید نہین ہی چنانچہ طبقات مین لکہا ہی کہ عبدالله
ابن اریقط دلیل و کفیل جناب نبی تہا کہ اوسنی ہمراہ جناب نبی باوجود کفر کی مہاجرت کی اور ثانیا
باوجودیکہ خلوص نیت شرط صحت ہجرت کے ثابت نہو قابل مدح نہین ہے اور ضرورت خلوص نیت کے
روایت بخاری سی معلوم ہوتی ہی چنانچہ اوسنی باسناد خود ایسی روایت کی ہی کہ اوسنی کہا
کہ سنا مینے عمر بن الخطاب سے کہ بالای منبر فرماتی تہی کہ ارشاد کیا جناب نبی نے اِنَّمَا الْأَعْمَالُ
بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ
يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ یعنی نہین ہی عمل مگر ساتہہ نیت کی اور نہین ہی کسی کی واسطی مگر وہ چیز
کہ نیت کی ہی پس جو شخص کہ ہجرت اسکی واسطی دنیا کی ہی پہونچیگا اوسکو یا واسطی عورت کے ہی
طرف نکاح ... پس ہجرت اوسکی طرف اوس چیز کی ہی کہ ہجرت کی ... پس
ہجرت ... معلوم ہوتا ہے کہ مہاجرین وہ لوگ ہین کہ سنا ہی خلفا کو ترک کرین چنانچہ وہ روایت

روایت یہہ ہی کہ جناب رسول خدا نی فرمایا مسلم وہ ہی کہ سالم رہین مسلمین ہاتہہ سی اوسکی
اور زبان سی اوسکی اور مہاجر وہ ہین کہ ترک کرین نہی خدا کو اور شواہد عدم ایمان
خلفا برادر بجائی اسنا ہی یہہ ہین کہ خدا تعالی فرماتا ہی کہ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ
الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ وَمَنْ يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ أَوْ
مُتَحَيِّزًا إِلَى فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ یعنی ای وہ لوگ کہ
ایمان لائی ہو جب کہ ملاقات کرو تم اون لوگون سی کہ جو کافر ہوئی در حالیکہ وہ نزدیک ہوئی
ہون واسطی جنگ کی پس نہ پہیرو تم اونسی پشتہا اپنی اور جو شخص کہ پہیری طرف اونکی آج کی دن
پشت اپنی مگر در حالیکہ میل کرنیوالا ہو واسطی جنگ کی یا پناہ لینیوالا ہو طرف گروہ مسلمانونکی
پس تحقیق مستحق ہوا وہ ساتہہ غضب کی جانب خدا سے اور جگہہ اوسکی جہنم ہی اور بری جای
بازگشت اونکی اور فریقین مین ثابت ہی کہ جنگ احد و جنگ حنین مین خلفا بہاگی سوای علی بن
ابیطالب کی پس ماوای اونکی جہنم ہوئی عدم ایمان خلفا ثابت ہوا اور فرار سی ارتکاب معاصی
کا پس بنا بر روایت مشکوٰۃ کی معلوم ہوا کہ مہاجرین مین خلفا داخل نہین اور حق تعالی فرماتا
إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
یعنی وہ لوگ کہ ایذا دی اونہون نی خدا اور رسول اوسکی کو پیر کری گرنا ہی اون کی
خدا بیچ دنیا اور آخرت کی اور ایذا خدا اور رسول کی صحیح بخاری سی معلوم ہوتی ہی چنانچہ
صحیح بخاری مین لکہا ہی کہ فاطمہ پارہ جگر میری ہی جس شخص نی کہ اوسکو ایذا دی اوسنی مجہکو ایذا
دی اور جسنی مجہکو ایذا دی اوسنی خدا کو ایذا دی اور جسنی کہ خدا کو ایذا دی وہ کافر ہی اور
یہی صحیح بخاری مین موجود ہی مقدمہ غصب فدک مین فوجدت فاطمة ولم تکلم

اور لغت کی قاموس مین اور نہایہ مین کہ عثمان کو نعثل اہل سنت وجماعت کے بین جی
عثمان کی ... جیساکہ لم تحکم ... قرینہ غصہ کا ہی لیس اس آیہ سی بہی عدم ایمان اور
نافرمانی خلفا ثابت ہوئی ... شواہد سی ایک یہہ ہی کہ جناب نبی نی فرمایا کہ جہزوا
جیش اسامة لعن الله المتخلف عنه یعنی روانہ کرو لشکر کو لعنت کری خدا رہ جانیوالی کو اس لشکر سی
اور باتفاق فریقین ثابت ہی کہ خلفا نی تخلف جیش اسامہ سی کیا اور مستحق لعن ہوئی اور اسی
قبیل کی اور شواہد ہین کہ ذکر اونکا باعث طول کا ہوتا ہے لہذا اقتصار کیا گیا تنبیہ پوشیدہ نہ رہی
کہ رضی الله عنهم اور اعدّ لهم جنات تجری سی وہم ہوتا ہی کہ انکی حق مین یہہ آیہ
نازل ہوئی کہ سطر سی وہ بہ ہوئی اور منافی کو عمل مین لائین کی لیس واقع اس توہم کا یہہ
قول حق تعالی ہی وعد الله المؤمنين والمؤمنات جنات تجري من تحتها الانهار
خالدين فيها ومساكن طيبة في جنات عدن ورضوان من الله
اكبر ذلك هو الفوز العظيم یعنی وعدہ کیا ہی خدا نی مومنین
مومنات سی باغون کا کہ جاری ہین نیچی درختونکی نہرین رہا لیکہ ہمیشہ بیچ اونکی اور ... کی
جاہای پاکیزہ بیچ جنات عدن کی اور خوشنودی ہی خدا کی بزرگ سی یہہ وہ رستگاری
عظیم ہی انتہی ... کہ جمیع مومنین اور مومنات بنابر اس آیہ کی جانتی کہ جنات تک
فعل شنیع مگر جن لیسہ فعل شنیع کرنا بنابر زعم اہل سنت وجماعت کی قاتل عمر او خاذلین
عثمان سی ظاہر اور ہویدا ہی سنعذبهم مرتين ثم يردون الى عذاب عظيم ... قول ہین ایک یہہ کی
کہ عذاب کریگا اونکو خدا دنیا مین ساتھ رسوائی کی چنانچہ منقول ہی ... جمعہ کی روز
بالای منبر خطبہ پڑہا اور بعد اسکی اشارہ کیا طرف اہل نفاق کی کہ اخرج فلان ان مسجد سی

سی باہر جاؤ کہ تم اہل نفاق سی ہو اور دوسرا عذاب قبر ہی اور دوسرا قول یہہ ہی کہ عذاب
دنیا کا القتل او قید ہی اور دوسرا عذاب قبر ہی اور تیسرا قول یہہ ہی کہ مرتبہ اولی عذاب دنیا
ملائکہ کا ہی ضرب اونکی منہ پر اور پیٹہ اونکی پر وقت قبض ارواح اونکی کی اور پر اونکی اور دوسرا عذاب
قبر ہی اور چوتہا قول یہہ ہی کہ اول عذاب صدقات کا ہی اوپر اونکی اور دوسرا
عذاب قبر اور مراد عذاب عظیم سی عذاب دوزخ ہی باست قوله تعالی خلطوا عملا صالحا وآخر سيئا الآية منقول ہی
کہ چند شخص انصار سی مثل ابولبابہ انصاری کی و ثعلبہ بن ودیعہ کی اور اوس بن حذام کی تخلف
کیا تہا جنگ تبوک سی اور آخر کو بہت نادم اور پریشان ہوئی اور آغاز تضرع اور زاری
کیا اور کہا اونہون نی کہ سطر سی ہو کہ ہم سایہ مین اور رحمت اور آسایش مین ہون اور جناب
نبی اور اصحاب اونکی بیچ سفر او رنج مین ہون اور پسند اونہون نی کہ خوف ولانا خدا کا حق
تخلف نہین آیا ہی بیٹہا ہوا اور سات شخص نی ان مین سی اپنی تئین ستونہای مسجد سی باندہا
اور قسم کہائی کہ کوئی ہمکو نہ کہولی تا اوس وقت تک کہ حکم خدا ہماری حق مین نازل ہو ہرگاہ جناب
نبی جنگ تبوک سی پہری اور مدینہ مین نزول اجلال فرمایا بنابر عادت مقررہ اپنی کی مسجد مین
آئی اور اونکو دیکہا ارشاد کیا کہ یہہ کون لوگ ہین صورت حال کی گذارش کی گئی سید عالم نی فرمایا کہ مین بہی قسم
کہاتا ہون کہ اونکو نہ کہولونگا تا اوس وقت کہ حکم الہی ساتہ رہائی اونکی نازل ہو ... آیہ نازل ہوئی ...
ان الله اشترى من المؤمنين انفسهم واموالهم بان لهم
بدرستیکہ خدا نی مول لیا مومنین سی نفسون اونکی کو اور مالون اونکی کو عوض اسبات کی کہ واسطی
الجنة يقاتلون في سبيل الله فيقتلون ويقتلون وعدا
بہشت ہی کہ جنگ کرتی ہین بیچ راہ خدا کی پس قتل کرتی ہین وہ دشمن کو اور قتل کی جاتی ہین ... علی

عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفٰى

اوپر اوسکے ساتھ حق کی وعدہ کیا بیچ توریت اور انجیل اور قرآن کی اور جو شخص کہ وفادار

بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهٖ وَ

عہد کرے خدا سے پس بشارت ہو اونکو ساتھ بیچنے اپنی کی ایسا بیچا کہ بیچا تمنے ساتھ اوسکی اور

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○ التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ

وہ جو ہی رستگاری بہت بڑی ہے وہ مومن توبہ کرنیوالی عبادت کرنیوالے ہیں حمد کرنیوالے ہیں

السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

روزہ رکہنیوالے ہیں رکوع کرنیوالے ہیں سجدہ کرنیوالے ہیں حکم کرنیوالے ہیں ساتھ نیکی کی

وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللّٰهِ وَبَشِّرِ

اور منع کرنیوالے ہیں بری سے اور حفاظت کرنیوالے ہیں ساتھ حدود خدا کی اور بشارت دی تو

الْمُؤْمِنِينَ ○ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ

مومنوں کو نہیں ہے واسطے نبی کے اور اون لوگوں کی کہ ایمان لائے ہیں یہ کہ طلب مغفرت کریں واسطے مشرکوں کی

وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ

اگرچہ ہوں وے صاحبان قرابت پس اس کے کہ ظاہر ہوا واسطے اونکی تحقیق کہ وہ اہل جہنم ہیں

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ

اور نہیں تھی طلب بخشش ابراہیم کی واسطے باپ اپنے کی مگر واسطے وفای وعدہ کے

وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ أَنَّهٗ عَدُوٌّ لِلّٰهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ

کہ وعدہ کیا تھا اوسکا بدلے ہی پس جب کہ ظاہر ہوا واسطے اوسکی یہ کہ وہ دشمن ہے واسطے خدا کے بیزار ہوا ابراہیم اوس سے بدرستیکہ ابراہیم

ع ۵

إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ○ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ

ابراہیم ہر آئینہ بڑی آہ کشندہ بردبار تھا اور نہیں ہے خدا کہ گمراہ کرے ایک گروہ کو بعد اسکے کہ

هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○

ہدایت کی جب تک کہ ظاہر ہو واسطے اونکی وہ چیز کہ پرہیز کریں بدرستیکہ خدا ساتھ ہر چیز کی دانا ہے

إِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَمَا لَكُمْ

بدرستیکہ خدا ہے کہ واسطے اوسکی بادشاہت آسمانوں اور زمین کی ہے زندہ کرتا اور موت دیتا اور نہیں واسطے تمہارے

مِنْ دُونِ اللّٰهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ○ لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

ورای خدا کے کوئی دوست اور نہ مددگار تحقیق کہ قبول توبہ کیا خدا نے اوپر نبی کی

وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ

اور مہاجر اور انصار کی ایسی وہ کہ پیروی کی اوسکی بیچ زمانہ تنگی کی

بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهٗ

پس اس کے کہ قریب تھا کہ انحراف کریں دل ایک فریق کی اونمیں سی بعد اسکی قبول توبہ کیا اوپر اونکی تحقیق

بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ○ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتّٰى إِذَا

ساتھ اونکی شفقت والا مہربان ہے اور اوپر تین شخصوں کی ایسی وہ تین کہ پیچھے رہے جب تک کہ

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ

تنگ ہوئی اوپر اونکی زمین باوجود ساتھ فراخی اوسکی کی اور تنگ ہوئے اوپر اونکی نفس اونکی

وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللّٰهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللّٰهَ

اور جانا اونہوں نے کہ نہیں ہے پناہ خدا سے مگر طرف اوسکی بعد اسکی قبول کیا توبہ کو اونکی تا کہ توبہ کریں بدرستیکہ

هو التواب الرحیم

وہی قبول توبہ کرنیوالا مہربان ہے

قولہ تعالیٰ ما کان للنبی منقول ہی کہ ہرگاہ مسلمانوں نے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ میں عرض کی کہ
کس جہت سی آپ واسطی مغفرت پدران ہمارے کی دعائی مغفرت نہیں فرماتی ہیں کہ جو مر گئی ہیں
حالت کفر میں لہذا خدا نے اونکے واسطی یہہ آیہ نازل کی قولہ تعالیٰ وما کان استغفار
ابراهیم لابیه الا عن موعدة وعدها ایاه اختلاف ہی عدہ کنی ابراہیم میں کہ کسطرح باپ اپنے
یعنی ہم سی عہد کیا تہا ابن عباس اور مجاہد اور قتادہ نے کہا ہی کہ پدر ابراہیم نے وعدہ کیا تہا
ایمان کا بشرطیکہ استغفار کرے ابراہیم کے واسطی اونکی بعد اسکی ابراہیم نے اونکے واسطی استغفار
کی پس ہرگاہ کہ ظاہر ہوا کہ وہ عدو خدا ہی اور ایفا بوعدہ نکیا بیزار ہو گئی اوس سے اور بعضوں نے
کہا ہی کہ وعدہ کیا ابراہیم نے اپنے باپ سی کہ میں استغفار کرونگا واسطی تیری جب تک کہ تو
زندہ ہی پس ہرگاہ کہ وہ ناامید ہوا ایمان اوسکی سی بسبب جانی اوسکی کفر پر بیزار ہوئی اوس سے
اور یہہ معنی موافق قرائت حسن کی ہیں کہ اوسنی ایاہ کو اباہ کہکر پڑہا ہی اور مراد باپ سے
پدر حقیقی نہیں ہے چنانچہ ذکر اسکا سبق میں گذرا قولہ تعالیٰ لقد تاب الله علی النبی والمہاجرین
والانصار الآیہ روایت کیا گیا ہی علی بن موسی الرضا سی کہ اونہوں نے اس آیہ کو اسطرح
پڑہا ہی لقد تاب الله بالنبی علی المهاجرین والانصار مستم ہی کہ قبول توبہ کے
بسبب نبی کی اوپر مہاجروں کی اور انصار کی ایسی وہ کہ پیروی کی اونہوں نے بیچ جانے
کی ہمراہ پیغمبر کے واسطی جنگ تبوک کی بیچ ایسی ساعت کی کہ تنگ تہی توشہ سی اور پانی سے
اور مراد ثلاثہ سی کعب بن مالک اور مرارہ بن ربیع اور ہلال ابن امیہ ہی کہ یہہ تینوں جنگ

تبوک کو نہ گئی تہی اسلیئے تنگ ہوئی اوپر اونکی زمین باوجود وسعت کی اور روتنگی کی یہانتک
کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے حکم کیا تہا لوگوں کو کہ انکی ساتہہ مجالست نکرو اور اون سی بات
نکرو تمام رکوع سوم سپارہ یازدہم قولہ تعالیٰ التائبون اٹہہ حرف ہیں بینات اوسکا تین سی تیرہ
ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت وهم علی وشیعته الهادون وقولہ تعالیٰ العابدون
اٹہہ حرف ہیں بینات اوسکا چار سی سولہ ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت وهم علی بن
ابیطالب وولده الهادون وقولہ تعالیٰ الحامدون بہہ حرف ہیں
بینات اوسکی چار سی چہہ ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت اولاد علی بن ابیطالب
واولاده الهادون وقولہ تعالیٰ السائحون اٹہہ حرف ہیں بینات اوسکا ہیں سے
چہیاسی ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت وهم علی بن ابی طالب واولاده
الازکیا وقولہ تعالیٰ الراکعون اٹہہ حرف ہیں بینات اوسکا چار سی چہیاسٹھ
ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت هؤلاء علی سید الوصیین وآله وقولہ تعالیٰ
الساجدون اٹہہ حرف ہیں بینات اوسکا چار سی تین سو ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت
وهؤلاء علی وبنوه الاوصیاء الهادون وقولہ تعالیٰ الآمرون بالمعروف پندرہ حرف
ہیں بینات اوسکی چہہ سی چہیالیس ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت وهؤلاء آل
احمد الائمة وقولہ تعالیٰ والناهون عن المنکر سولہ حرف ہیں بینات اوسکا
تینتالیس ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت وهم الائمة الطاهرون
وقولہ تعالیٰ والحافظون لحدود الله اٹہارہ حرف ہیں بینات اوسکا
چہہ سی اکتیس ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت وهم الائمة الهادون

وقولہ وبشر المؤمنین باره حرف مین مبتاب اوسکا جارسی جاپس ہوتی ہین

نقل اوس سی یہ عبارت ہو لا علی الہادی و واٰلہ النقباء

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ۝ مَا

اے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہو ڈرو تم خدا سے اور ہو تم ساتھ صادقون کی نہین

كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِیْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ یَّتَخَلَّفُوْا

ہی واسطی اہل مدینہ کی اور اوس شخص کہ گرد اونکی ہی صحرا نشینون سی یہہ کہ تخلف کرین

عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا یَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ذٰلِكَ

رسول خدا سے اور نہ اعراض کرین بسبب نفس اپنی کی نفس رسول سے یہ

بِاَنَّهُمْ لَا یُصِیْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِیْ سَبِیْلِ

بسبب اسبات کی ہے کہ نہ پہنچی اونکو تشنگی اور نہ رنج سفر اور نہ بھوکھ بیچ راه

اللّٰهِ وَلَا یَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا یَّغِیْظُ الْكُفَّارَ وَلَا یَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ

خدا کی اور نہ چلین وہ کسی مقام مین کہ خشم مین لاوے کفار کو اور نہ پاوین وہ دشمن سے

نَّیْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ

چشم زخم مگر یہہ کہ لکہا گیا واسطے اونکی بسبب اوسکی کردار شایستہ بیشک خدا نہین ضائع کرتا ہی اجر

الْمُحْسِنِیْنَ ۝ وَلَا یُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِیْرَةً وَّلَا كَبِیْرَةً وَّلَا یَقْطَعُوْنَ

نیکو کارونکا اور نہین خرچ کرتی ہین وہ خرچ کو خواہ کم ہو خواہ زیادہ ہو اور نہین قطع کرتی

وَادِیًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِیَجْزِیَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝

کسی صحرا کو مگر یہہ کہ لکہا گیا ہو واسطے اونکی تاکہ جزا دے اونکو الله بہتر اوس چیز کے کہ تہی وہ عمل کرتی

یَعْمَلُوْنَ ۝ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِیَنْفِرُوْا كَآفَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ

عمل کرتی اور نہ چاہیے مومنون کو کہ باہر جاوین واسطی جہاد کے سب پس کیون نہین جاتی

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّیَتَفَقَّهُوْا فِی الدِّیْنِ وَلِیُنْذِرُوْا

ہر گروہ سی ایک جماعت تاکہ دانش پیدا کرین وہ بیچ دین کی اور تاکہ ڈراوین

قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْا اِلَیْهِمْ لَعَلَّهُمْ یَحْذَرُوْنَ ۝ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ

قوم اپنی کو جسوقت رجوع کرین طرف قوم اپنی کی شاید کہ وہ ڈرین اے لوگو کہ

اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِیْنَ یَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْیَجِدُوْا فِیْكُمْ غِلْظَةً

ایمان لائے جنگ کرو تم اون لوگون سے کہ نزدیک تمہارے ہین کافرون سے اور تاکہ پاوین کافر بیچ تمہارے درشتی کو

وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ۝ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ

اور جانو تم جو بیشک خدا ساتھ پرہیزگارونکی اور جسوقت نازل کیا جاتا ہے کوئی سورة پس بعضی اون منافقون سے

مَّنْ یَّقُوْلُ اَیُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖۤ اِیْمَانًا فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ

وہ شخص ہے کہ کہتا ہی کسکو تم سی زیادہ کیا اوسکو اس سورة نی ایمانکو پس لیکن وہ لوگ کہ ایمان لائی ہین پس زیادہ کیا

اِیْمَانًا وَّهُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ وَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

ایمانکو اور وہ خوش ہوتی ہین اور لیکن وہ لوگ کہ بیچ دلون اونکی بیماری ہے

فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰی رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ اَوَلَا

پس زیادہ کرتا ہی اونکو پلیدی کفر کو ساتھ کفر اونکی کی اور مرے وہ حالیکہ وہ کافر تہی آیا نہین

یَرَوْنَ اَنَّهُمْ یُفْتَنُوْنَ فِیْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَیْنِ ثُمَّ لَا یَتُوْبُوْنَ

دیکھتی وہ تحقیق کہ وہ مبتلا کی جاتے ہین بیچ ہر سال ایک مرتبہ یا دو مرتبہ بعد اسکی نہین توبہ کرتی ہین